ترمیم و اضافہ شدہ چودھواں ایڈیشن

میرا مطب

مع

علم العلاج

قانون مفرد اعضاء کے نصاب کے عین مطابق

فاضل

(حصہ اوّل)

مصنفہ

حکیم محمد یٰسین و محمد شریف دنیا پوری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترمیم و اضافہ شدہ دسواں ایڈیشن

میرا مطب

اس کتاب میں وہ تمام مضامین جو ماہنامہ ترجمان نظریہ مفرد اعضاء میں "میرا مطب" کے عنوان سے شائع ہوتے رہے ہیں، قارئین کے بے حد اصرار پر کتابی صورت میں پیش کئے گئے ہیں۔ ان مضامین میں ایسے لاعلاج مریضوں کا یقینی و بے خطا علاج تحریر ہے۔ جو صحت یاب ہو کر پُرمسرت زندگی گزار رہے ہیں۔

مصنفہ

حکیم محمد یٰسین و محمد شریف

یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ دُنیاپور ○ لودھراں

042-7358721 لاہور مطب 042-37358721،

نام کتاب	میرا مطب مع علم العلاج
نام مصنف	الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری
ناظم اشاعت	حکیم محمد الیاس دنیاپوری
کتابت	قسور علی خاموش مدینہ دار الکتابت کبیر والا
ناشر	یٰسین طبی کتب خانہ دنیاپور ضلع لودھراں
بار	اول بطور خاص ایڈیشن (جنوری فروری 1977)
دوم	1984
گیارہواں	2004
صفحات	480
قیمت	400 روپے صرف
سالانہ چندہ	روپے مع خاص ایڈیشن

☆ یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں

یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ علم دین سنٹر اردو بازار لاہور

فون لاہور 0301-4759408, 042-7358721

,0333-4229479

معنون

ہم اپنی اس علمی وفنی انکشافات کو جو خالص احیائے طب اسلامی قانون مفرد اعضاء اور بقائے علم و فن طب کے لیے کی گئی ہے۔

جناب حکیم چوہدری دلاور علی بھلی صاحب ایس ای واپڈا تربیلا اور تحریک تجدید طب رجسٹرڈ پاکستان صوبہ بلوچستان کے صدر جناب حکیم عبدالحکیم صاحب انقلابی شفاخانہ کوئٹہ کے نام

نیز

اپنے صاحب علم دوستوں، معالجین قانون مفرد اعضاء اور ہر نام لیوائے تحریک تجدید طب رجسٹرڈ پا[illegible] نام ونامی و اسم گرامی سے معنون کرتے ہیں خادم فن

حکیم محمد شریف و حکیم محمد یٰسین دنیاپور

طالب علم متوجہ ہوں

قانون مفرد اعضاء سیکھنے والے نئے طالب علم متوجہ ہوں

قانون مفرد اعضاء تشخیص الامراض کی ایک نئی کسوٹی ہے نئے حکماء جو اسے اپناتے ہیں جلد عملی طور پر عبور حاصل نہیں کر پاتے کیونکہ اس کی چند نئی اصطلاحات ہیں تشخیص امراض قارورہ اور نبض دیکھ کر کی جاتی ہے مختصر ہونے باوجود کئی پیچیدگیاں سمجھ میں آنے سے رہ جاتی ہیں اس لئے نئے طالب علموں سے گزارش ہے کہ وہ اپنے قریبی علاقہ میں لگنے والے فری کیمپوں میں تشریف لا کر خود تشخیص امراض کے طریقوں پر عبور حاصل کریں کیونکہ ان کیمپوں میں ہر قسم کے مریض بڑی تعداد میں آتے ہیں۔

یہ فری کیمپ پاکستان کے مختلف شہروں میں لگائے جاتے ہیں ان کی تاریخ کی اطلاع ماہنامہ قانون مفرد اعضاء میں دی جاتی ہے لہٰذا ماہنامہ قانون مفرد اعضاء بھی اپنے نام ضرور جاری کرائیں

رہبر

ماہنامہ قانون مفرد اعضاء جاری کرانے کا طریقہ

اگر آپ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء جاری کرانا چاہتے ہیں تو سالانہ چندہ مبلغ 300 روپے منی آڈر بھیج دیں سال بھر کے لئے ماہنامہ آپ کے نام جاری ہو جائے گا۔ اور خاص ایڈیشن کی کتاب مفت ملے گی۔

منجانب حکیم محمد عارف وحکیم محمد الیاس ناظم یٰسین دواخانہ علم دین سنٹر بالمقابل کربلا گامے شاہ اردو بازار لاہور

حکیم محمد الیاس سرپرست یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ علم دین سنٹر ماتھر سٹریٹ کربلا گامے شاہ چوک

تحقیقات

طبی اصطلاحات

ڈکشنری آف قانون مفرد اعضاء

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے تحت طب کی مشکل اور پیچیدہ طبی اصطلاحات کی آسان اور سادہ انداز میں تشریح پیش کی گئی ہے قانون مفرد اعضاء چونکہ علم وفن طب میں ایک نیا طریقہ علاج ہے لہٰذا قانون مفرد اعضاء کی اصطلاحات کو بھی آسان انداز میں اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ یہ کتاب قانون مفرد اعضاء کی ڈکشنری بن گئی ہے

مصنفہ و مرتبہ ☆ زبدۃ الحکماء الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

نصاب فاضل قانون مفرد اعضاء

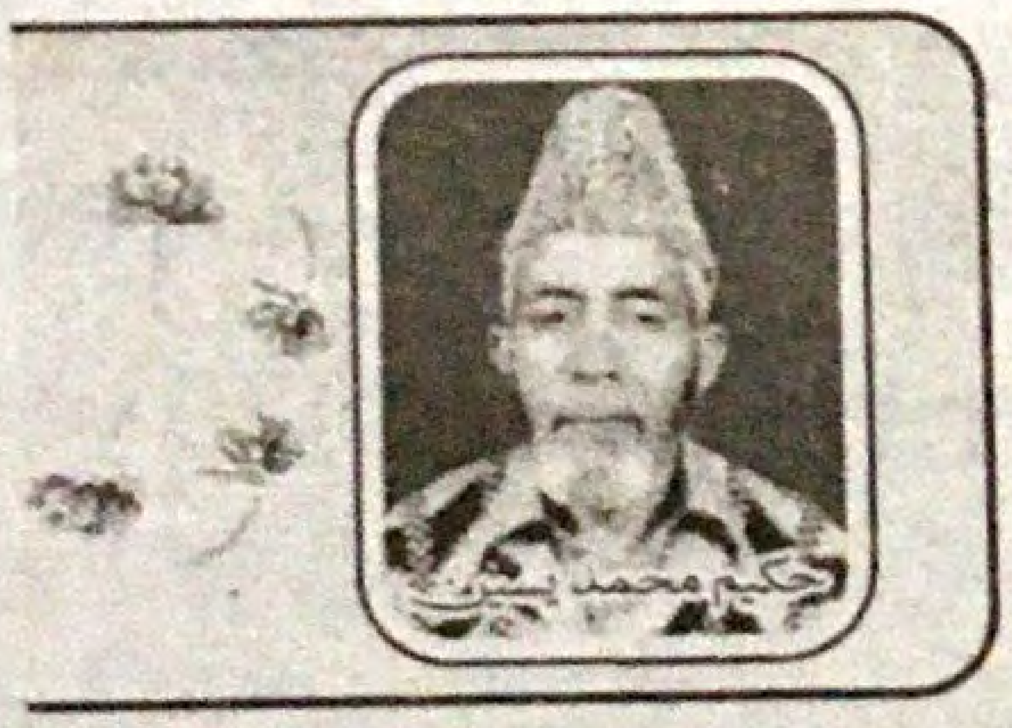
قانون مفرد اعضاء کی کتب کا مطالعہ کرتے وقت

نصابی کتب

کا پہلے مطالعہ کریں تاکہ قانون مفرد اعضاء کی تھیوری سمجھ آ جائے اس کے جو کتاب بھی پڑھیں گے تو فوراً مسئلہ سمجھ آئے گا نصابی کتب کی لسٹ جوابی لفافہ بھیج ہم سے مفت طلب کریں۔

منجانب حکیم محمد عارف دنیاپوری

فہرست مضامین


حکیم محمد بشیر


حکیم محمد الیاس

مقدّمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین ۙ الرحمٰن الرحیم ۙ مٰلک یوم الدین ۙ ایاک نعبد وایاک نستعین ۙ اھدنا الصراط المستقیم ۙ صراط الذین انعمت علیھم ۙ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ۝ (آمین)

اللّٰھم صل علی محمد وعلی اٰل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی اٰل ابراھیم انک حمید مجید ۔ اللّٰھم بارک علی محمد وعلی اٰل محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی اٰل ابراھیم انک حمید مجید

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی حمد وثنا اور نبی آخر زمان حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کے بعد واضح ہو کہ :

جب سے حضرت انسان نے اس جہان فانی میں قدم رکھا ہے اس وقت سے لے کر آج تک صحت اور مرض کا تعلق اس کے ساتھ لازم و ملزوم کی حیثیت سے چلا آ رہا ہے یعنی کبھی صحت مند ہے تو کبھی کسی بیماری میں مبتلا ہوتا ہے البتہ یہ کبھی نہیں ہوا کہ صحت مند بھی ہو اور بیمار بھی یا بیمار بھی ہو اور صحت مند بھی کہلائے۔ یہ حقیقت ہے کہ ہمیشہ مرض کا علاج کیا جاتا ہے صحت کا نہیں۔ صحت فطرت ہے۔ بیماری فطرت سے دوری کا نام ہے۔ دوسرے لفظوں میں

صحت اعمال صالح اور انسانی مشین کے صحیح کام کرنے کا نام ہے جب کہ بیماری اعمال صالح سے فرار۔ اسراف اور انسانی مشین کے کل پرزوں کا صحیح کام نہ کرنا ہے۔

ذہن نشین کرلیں کہ بڑائی کبھی بھی کسی قانون کے تحت نہیں ہوتی بلکہ برائی وہ شے ہے جو نیکی اور بھلائی کی خلاف ورزی سے پیدا ہوتی ہے اسی طرح مرض بھی کسی قانون سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ جب صحت کے قانون کی خلاف ورزی کی جاتی ہے تو مرض پیدا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ دنیا میں جس قدر طریق علاج ہیں سب نے مرض کی پیدائش کو صحت کے قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ یاد رکھیں کہ مرض کی ابتدائی صورت کسی مفرد عضو نسیج میں تحریک خون کے مزاج (کیفیات) یا خون کے کیمیائی مادہ (اخلاط) میں تغیر پیدا ہوتا ہے۔ پھر محرک مفرد عضو میں سوزش کی صورت پیدا ہو جاتی ہے یعنی محرک مفرد عضو میں خون کی آمد بڑھ جاتی ہے جس سے خون کا دباؤ بڑھ کر سوزش، درد، جلن، خارش، ورم بخار وغیرہ ہو کر مرض قائم ہو جاتا ہے۔

قانون مفرد اعضار میں مرض کی ماہیت جاننے کے لئے ضروری ہے کہ اوّل معلوم کیا جائے کہ کس مفرد عضو کے فعل میں تیزی اور دوران خون کی آمد زیادہ ہے اور کس مفرد عضو میں خون کم ہو رہا ہے یعنی نکل کر محرک مفرد عضو کی طرف جا رہا ہے اور کس مفرد عضو میں خون کی انتہائی کمی واقع ہو گئی ہے قانون مفرد اعضار میں حیاتی مفرد اعضار کی مندرجہ بالا حالتوں کو درج ذیل ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

یعنی جس عضو میں خون کی آمد زیادہ ہے اس میں تحریک وتیزی ہے اور جس مفرد عضو سے خون نکل کر محرک عضو میں جا رہا ہے اس میں تحلیل اور جس میں خون کی انتہائی کمی ہو گئی ہے اس میں تسکین قرار دیتا ہے۔

قانون مفرد اعضار کی رو سے جس مفرد عضو میں خون کی انتہائی کمی واقع ہو گئی ہو وہ بیمار ہے اور جس مفرد عضو میں خون زیادہ جمع ہو گیا ہو وہ طاقتور وجابر ہے

جو کہ دوسرے مفرد عضو کو متاثر کرتا ہے۔ علاج کے لئے جو اصول وضع کیا گیا ہے کہ ظالم کے مقابلے میں مظلوم کی مدد کی جائے اور ظالم کو دبایا جائے۔ دوسرے لفظوں میں تسکین والے مفرد عضو کی غذا دوا جسم میں داخل کی جائے تاکہ وہ تحریک میں آجائے جس سے فوراً مرض رفع ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے۔

مثلاً دماغ و اعصاب میں دوران خون تیز ہو گیا ہے جس سے اس میں سوزش ورم اور درد تک ہو سکتا ہے اور اس کا فعل انتہائی تیز ہو گیا ہے دوران خون جگر سے کم ہو کر دماغ میں پہنچ رہا ہے۔ جس سے جگر کمزور ہو رہا ہے جب کہ قلب و عضلات میں تسکین کی حالت پیدا ہو چکی ہے۔ قانون مفرد اعضاء علاج کے لئے قلب و عضلات کی غذا دوا جسم میں داخل کرنے کا حکم دیتا ہے اور دماغ و اعصاب کی غذا دوا بند کرنے کی سفارش کرتا ہے جونہی قلب و عضلات کی غذا جسم میں جائے گی فوراً دوران خون قلب و عضلات کی طرف بڑھنا شروع ہو جائے گا اور دماغ و اعصاب میں خون کم ہو کر سوزش ورم اور درد کو آرام آجائے گا اور آہستہ آہستہ سوزش درد ورم تحلیل ہو جائیں گے اور مریض صحت یاب ہو جائے گا یہی طریقہ علاج میں نے اپنے مطب میں اپنایا ہے جس سے لاکھوں مریض، مشکل و پیچیدہ عسر العلاج امراض سے کلی شفا حاصل کر چکے ہیں میں نے ایسے ہزاروں عسر العلاج امراض سے کلی شفا حاصل کر چکے ہیں میں نے ایسے ہزاروں عسر العلاج مریضوں کا مستقل علاج کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے صحت مند زندگی گزار رہے ہیں ایسے سینکڑوں مریضوں کی مکمل روئیداد ماہیت مرض اور اس کا شافی علاج میرا مطب کے عنوان سے ماہنامہ ترجمان نظریہ مفرد اعضاء میں عرصہ ۹ سال سے مسلسل چھپ رہا ہے۔

قانون مفرد اعضاء کے حاملین کا استاد محترم جناب صابر ملتانی رح کے زمانے سے یہ مطالبہ چلا آرہا ہے کہ علم الامراض اور اُن کے علاج پر کتاب شائع کی جائے قارئین

کی خواہش پر یہ سلسلہ وار مضمون رسالہ میں لکھا جا رہا ہے جسے کتابی صورت میں شائع کیا ہے۔ یہ بہت ضخیم کتاب ہے علاج الامراض پر قارئین کے بڑھتے ہوئے مطالبہ کے پیش نظر ہم نے یہی بہتر سمجھا ہے کہ میرا مطب کے تحت جتنے مضمون چھپ چکے ہیں ان کو ایک کتاب کی شکل میں شائع کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کی جائے۔

لہٰذا یہ کتاب اب آپ کے ہاتھوں میں ہے اس سے آپ آپ کے رفقائے کار اور معمولی پڑھے لکھے لوگ بھی انشاء اللہ مستفید ہوں گے۔

ہم نے کتاب کو اغلاط سے پاک کرنے کی حتی المقدور کوشش کی ہے لیکن اگر کہیں کوئی غلطی رہ گئی ہو تو آگاہ کریں۔ اس کے علاوہ گذارش ہے کہ کتاب کا مکمل مطالعہ کرنے کے بعد اپنی رائے عالیہ سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایسی غلطیوں کا تدارک کیا جا سکے۔

وما علینا الا البلاغ

حکیم محمد یٰسین　حکیم محمد شریف

مؤرخہ یکم اکتوبر ۱۹۸۴ء

نظریہ مفرد اعضاء کی خوبیاں

نظریہ مفرد اعضاء کے تحت تقسیم امراض اور علامات میں بہت سی خوبیاں ہیں۔ ذیل کی خوبیاں قابل تعریف ہیں:۔

(۱) یقینی تشخیص (۲) بے خطا علاج (۳) امراض کی ماہیت پر یقین (۴) تجویز علاج میں سہولت (۵) مرض کا صرف ایک بار ہی بیان ہونا (۶) مختلف امراض میں شک و شبہ کا پیدا نہ ہونا (۷) دنیا بھر کے تمام طریق ہائے علاج کی صحیح تشخیص اور درست تجویز کا اس کے مطابق ہونا۔ گویا نظریہ مفرد اعضاء صحیح تشخیص اور درست تجویز کے لئے ایک کسوٹی ہے (۸) اس نظریہ کے تحت تقسیم امراض سمجھنے کے بعد غلط طریق علاج کو معالج چھوڑ دیتا ہے اور مشکل تشخیص اور دشوار تجویز کے علاجوں سے دور ہو جاتا ہے (۹) امراض کی تعداد مقرر کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد نئے امراض کی تحقیقات ختم ہو گئی ہے۔ جیسا کہ فرنگی طب اہل فن و صاحب علم اور عوام کو نئے امراض کے نام سے دھوکہ دیتی رہتی ہے (۱۰) مرض کے مختلف بے معنی اسباب ختم کر دیئے گئے ہیں اور صحیح اسباب مقرر کر دیئے گئے ہیں (۱۱) طویل علامات کو مقررہ علامات تک محدود کر دیا گیا ہے تاکہ تشخیص میں کوئی تکلیف نہ ہو (۱۲) سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ دنیا بھر کے طریق ہائے علاج میں جو ماہیت امراض بیان کی گئی ہیں چاہے وہ اخلاط دوشوں کے تحت ہیں۔ چاہے جراثیم اور روح کی بیماریوں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ یا عناصر انسانی اور جذبات انسانی کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ سب کے حسن و قبح کی حقیقت کھل جاتی ہے اور یہ تمام باتیں بیک وقت معالج کے ذہن میں آ جاتی ہیں۔

نظریہ مفرد اعضاء

نظریہ مفرد اعضاء سے طب قدیم میں زبردست انقلاب

آیور ویدک اور طب یونانی کے متعلق بنیادی طور پر یہ فیصلہ کر لینا چاہیئے کہ (۱) کیا وہ غلط طریقہ علاج ہے (۲) کیا اس کی بنیاد قانون پر قائم ہے یا وہ عطایانہ طریق علاج ہے (۳) کیا میڈیکل سائنس اور ماڈرن سائنس نے فن علاج کی جو خدمت کی ہے وہ اس قدر علمی اور سائنسی ہے کہ ان کے مقابلے میں طب قدیم ایک وحشیانہ طریقہ علاج ہے۔

ان سوالات کا فیصلہ کن جواب یہ ہے کہ آجکل دنیا بھر کی کوئی سائنس طب قدیم کو غلط طریقہ علاج ثابت نہیں کر سکی۔ بلکہ یورپ و امریکہ میں تاحال قدیم طریقہ علاج کسی نہ کسی رنگ میں قائم ہے۔ ملک چین میں موجودہ سائنسی کمالات کے باوجود طب قدیم کو حکومت کی سرپرستی حاصل ہے جس طرح فرنگی طب کو حکومت چلا رہی ہے۔

طب قدیم کو مفید اور کامیاب طریقہ علاج تسلیم کرنا اس کی قوت شفا پر نہیں بلکہ اس کے قانون (لا) پر قائم ہے اور قوت شفا دوسرے نمبر پر ہے۔ وہ بھی طب قدیم میں دوسرے طریق علاج سے بہت زیادہ ہے۔ گویا طب قدیم علمی سائنسی طریقہ علاج بھی ہے اور اس میں انتہائی قوت شفا بھی پائی جاتی ہے۔

احیائے فن اور تجدید طب

قانون فطرت ہے کہ جب دنیا میں سچائی اور صدق و حقیقت پر خواہش و کذب اور نفس پرستی کے غبار و پردے اور خس و خاشاک پڑ جاتے ہیں اور دنیا کی اکثریت گمراہی اور اندھیرے میں سرگرداں و پریشان اور صحیح راہ سے دور چلی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے اس سچائی و صدق اور حقیقت کو دنیا میں روشن کر دیتے ہیں تاکہ اہل نظر، صاحب علم اور ماہر فن ہدایت اور روشنی سے منور ہو کر اصل راہ اختیار کر لیں۔

بالکل اسی قانون کے تحت اللہ تعالیٰ نے ہم سے یہی کام لیا ہے اور یہ کام ہم سے ایک معالج کی حیثیت سے لیا ہے جس کا مقام ایک حکیم سے زیادہ نہیں ہے اور نعوذ باللہ اس میں کسی مسیح اور مہدی کا تصور تک نہیں ہے اور نبوت تو بالکل ختم ہو چکی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قانون فطرت کو بالکل واضح کر دیا ہے جس پر زندگی اور کائنات رواں دواں ہے کیونکہ اس کے بعد کوئی بھی قانون فطرت نہیں ہے۔ اس لئے ختم نبوت لازم آتا ہے۔ ہماری خدمات صرف احیائے فن اور تجدید طب تک محدود ہیں۔ ہم نے ثابت کیا ہے کہ طب قدیم نہ صرف بالکل صحیح اور قانون فطرت کے عین مطابق ہے بلکہ دنیا کا کوئی بھی طریقہ علاج جو قانون فطرت کے مطابق نہیں ہے وہ غلط ہے اس مقصد کے لئے ہم عرصہ بارہ سال سے دنیائے طب کے سامنے اپنی تحقیقات پیش کر رہے ہیں۔ جو مسلسل بیس سال کی جد و جہد اور تحقیق و تدقیق سے حاصل ہوئی ہیں۔

نظریہ مفرد اعضا کی ضرورت

کسی فن کو اس وقت تک زندہ نہیں کیا جا سکتا جب تک اس میں تجدید نہ کی جائے

تجدید کے معنی ہیں قدیم علم و فن کو نیا مقام (ری نیو) دینا۔ پھر یاد رکھیں کہ تجدید کے معنی کسی نئے علم و فن کا پیدا کرنا نہیں ہے بلکہ قدیم علم و فن کی سچائی و صداقت اور حقیقت کو روشن اور نمایاں کرنا ہے۔ سو ہم نے بھی طب کو زندہ کرنے کے لئے طب میں تجدید کی ہے کوئی نئی طب پیش نہیں کی جس کو طب جدید کہا جائے۔ تجدید طب اور طب جدید دو مختلف صورتیں ہیں۔ ہم احیائے فن اور تجدید طب کے داعی ہیں۔ طب جدید کو غلط سمجھتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ کسی فن کے احیاء اور تجدید کے لئے اس وقت تک کوئی صورت پیدا نہیں ہو سکتی جب تک فطرت کا کوئی ایسا قانون و کلیہ اور اصول و قاعدہ پیش نہ کر دیا جائے جن کی بنیادوں پر اس میں احیاء اور تجدید کی جا سکے اور اس قانون و کلیہ اور اصول و قاعدہ کو فطرت کے مطابق ثابت کرنے کے لئے نئے تجربہ و مشاہدہ پیش کیا جائے یا کسی علمی اور سائنسی قانون و کلیہ اور اصول و قاعدہ کو سامنے رکھ کر فطرت کے مطابق کر دیا جائے بس یہی اس کی نظری و عملی صورت ہوگی۔ ہم نے بھی اس طرح کا نظریہ پیش کیا ہے جس کا نام ہم نے نظریہ مفرد اعضاء رکھا ہے۔

تعریف قانون مفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء ایک ایسی تحقیق ہے جس سے ثابت کیا گیا ہے کہ امراض کی پیدائش مفرد اعضاء گوشت، پٹھے اور غدد میں ہوتی ہے اور اس کے بعد مرکب اعضاء کے افعال میں افراط و تفریط اور ضعف پیدا ہوتا ہے اور علاج میں بھی مرکب اعضاء کی بجائے مفرد اعضاء کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ کیونکہ انسان کے تمام مرکب اعضاء مفرد اعضاء کی بافتوں اور نسیجہ (بنیادوں) سے مل کر بنتے ہیں۔

یہی عملی نظریہ ایک ایسا فلسفہ ہے جس سے جسم انسان کو مفرد اعضا کے تحت تقسیم کر دیا گیا ہے کہ اعضائے رئیسہ دل و دماغ اور جگر مفرد اعضا ہیں جو عضلات، اعصاب اور غدد کے مراکز ہیں جن کی بناوٹ جدا جدا اقسام کے انسجہ (ٹشوز) سے بنی ہوئی ہے اور ہر نسیج بے شمار زندہ حیوانی ذرات (سیلز) سے مرکب ہے۔ حیوانی ذرہ انسانی جسم کی اوّل بنیاد (فرسٹ یونٹ) ہے۔ ہر حیوانی ذرہ اپنے اندر حرارت و قوت اور رطوبت (ہیٹ، فورس اور انرجی) رکھتا ہے جس کے اعتدال کا نام صحت ہے۔ جب اس حیوانی ذرہ خلیہ کے افعال میں افراط و تفریط یا ضعف واقع ہوتا ہے تو اس کے اندر کی حرارت و قوت اور رطوبت میں اعتدال قائم نہیں رہتا۔ پس اس کا نام مرض ہے۔

اس حیوانی ذرہ کا اثر نسیج پر پڑتا ہے۔ اس کے بعد مفردہ اعضا کے تعلق سے اعصاب و غدد اور عضلات وغیرہ کے مطابق گزرتا ہوا اپنے متعلقہ عضو رئیس میں ظاہر ہوتا ہے۔ اور ان میں افراط و تفریط اور ضعف کی شکل میں امراض و علامات پیدا ہوتی ہیں۔ علاج کی صورت میں انہی مفرد اعضا کے افعال درست کر دینے سے ایک حیوانی ذرہ سے لے کر عضو رئیس تک کے افعال درست ہو جاتے ہیں۔ بس یہی قانون مفرد اعضا رہے۔

قانون مفردِ اعضا کی تحقیق کا مقصد

قانون مفرد اعضا کی ضرورت اور تحقیق کا مقصد یہ تھا کہ طب قدیم کی کیفیات، مزاج اور اخلاط کو مفرد اعضا سے تطبیق دے دی جائے تاکہ ایک طرف ان کی اہمیت واضح ہو جائے اور دوسری طرف یہ حقیقت سامنے آجائے کہ کوئی طریق علاج جس میں کیفیات و مزاج اور اخلاط کو مدِ نظر نہیں رکھا جاتا وہ نہ صرف غلط ہے بلکہ غیر علمی ان سائنٹیفک اور عطایانہ ہے۔ اس میں یقینی شفا نہیں ہے۔ اور وہ عطایانہ طریق علاج ہے۔ جیسے فرنگی طب ہے جس میں کیفیات و مزاج اور اخلاط کو کوئی اہمیت حاصل نہیں ہے اس لئے اس کی

تشخیص و تجویز میں مطابقت اور موافقت پیدا نہیں ہو سکتی۔ انہی مقاصد کے تحت ہم نے "قانون مفرد اعضا" کی بنیاد احیائے فن اور تجدید طب پر رکھی۔ کیونکہ موجودہ فرنگی دور میں فرنگی طب کی تقلید میں کیفیات و مزاج اور اخلاط کو چھوڑ کر صرف امراض و علامات کے نام پر ان کے علاجات کرنے شروع کر دیئے ہیں جو نہ صرف طب قدیم کے قانون علاج کے خلاف ہے بلکہ بالکل غلط اور عطایانہ صورت اختیار کر گیا ہے۔

ہم نے قانون مفرد اعضا کے ساتھ کیفیات و مزاج اور اخلاط کو تطبیق دے کر ثابت کر دیا ہے کہ اعضا کے افعال کیفیات و مزاج اور اخلاط کے اثرات کے بغیر عمل میں نہیں آسکتے اس لئے ان کے اثرات کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے تاکہ اعضا کے افعال کو درست رکھا جا سکے اگر اثرات کو مدنظر نہ رکھا جائے تو پھر لازم ہے کہ مفرد اعضا کے مطابق ادویہ اور اغذیہ اور تدابیر کو عمل میں لانا نہایت ضروری ہے۔ گویا مفرد اعضا کے افعال بالکل کیفیات و مزاج اور اخلاط کے اثرات کے مطابق ہیں۔

اس تحقیق و تطبیق سے افعال مفرد اعضا اور کیفیات و مزاج اور اخلاط سے ایک طرف ان کی اہمیت سامنے آگئی ہے اور طب قدیم میں زندگی پیدا ہو گئی ہے اور دوسری طرف اعضا کے افعال کی علاج میں ضرورت سامنے آگئی ہے۔ اس طرح تجدید طب کا سلسلہ قائم کر دیا گیا ہے۔ اور قانون مفرد اعضا کو قدیم طبوں کے تجدید و احیا کے لئے معیار اور کسوٹی مقرر کیا گیا ہے اور ساتھ ہی علم الادویہ میں بھی اسی صورت کو ثابت کیا گیا ہے۔ وہ بھی صرف انہی مفرد اعضا پر اثر کرتی ہیں جن سے امراض و علامات رفع ہو کر پوری طرح صحت صحیح ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ہماری تحقیق ہے کہ کوئی دوا کبھی بھی مفرد اعضاء کی بجائے سیدھی امراض و علامات پر اثر انداز نہیں ہو سکتی۔

قانون مفردِ اعضاء کی تشریح

قانون مفرد اعضا بالکل نیا نظریہ ہے۔ تاریخ طب میں اس کا کہیں اشارہ تک نہیں

اس نظریہ پر پیدائش امراض اور صحت کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ اس نظریہ سے قبل پایا جاتا۔ اس نظریہ پر پیدائش امراض مرکب اعضا کی خرابی کو تسلیم کیا جاتا رہا ہے۔ مثلاً معدہ بالواسطہ یا بلاواسطہ پیدائش امراض مرکب اعضا کی خرابی کو تسلیم کیا جاتا رہا ہے۔ مثلاً معدہ وامعاء شش ومثانہ۔ آنکھ ومنہ، کان وناک بلکہ اعضائے مخصوصہ تک کے امراض کو ان کے انعال کی خرابی سمجھا جاتا ہے۔ یعنی معدہ کی خرابی کو اس کی مکمل خرابی مانا گیا ہے جیسے درد معدہ، سوزش معدہ، ورم معدہ، ضعف معدہ اور بدہضمی وغیرہ پورے معدہ کی خرابی بیان کی جاتی ہے۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔ کیونکہ معدہ ایک مرکب عضو ہے اور اس میں عضلات واعصاب اور غدد وغیرہ ہر قسم کے اعضا پائے جاتے ہیں اور جب مریض ہوتا ہے۔ تو وہ تمام اعضا جو مفرد ہیں بیک وقت مرض میں گرفتار نہیں ہوتے بلکہ کوئی مفرد عضو مریض ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معدہ میں مختلف قسم کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

جب معدہ کے مفرد اعضا میں سے کوئی گرفتار مرض ہوتا ہے مثلاً معدے کے اعصاب مرض میں مبتلا ہوتے ہیں تو اس کی دیگر علامات بھی اعصاب میں ہوں گی اور ان کا اثر دماغ تک جائے گا۔ اسی طرح اگر اس کے عضلات مرض میں مبتلا ہوں گے۔ تو جسم کے باقی عضلات میں بھی علامات پائی جائیں گی۔ اور اس کا اثر قلب تک چلا جاتا ہے۔ یہی صورت اس کے غدد کے مرض کی حالت میں پائی جاتی ہے۔ یعنی دیگر غدد کے ساتھ جگر وگردوں کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ یا بالکل معدے کے مفرد اعضاء اعصاب غدد وعضلات کے برعکس اگر دل، دماغ اور جگر وگردہ میں امراض پیدا ہو جائیں تو معدہ وامعاء اور شش ومثانہ بلکہ آنکھ ومنہ اور ناک وکان میں بھی علامات ایسی ہی پائی جائیں گی۔

اس لئے پیدائش امراض اور شفائے امراض کے لئے مرکب عضو کی بجائے مفرد عضو کو مدِنظر رکھنے سے یقینی تشخیص اور بے خطا علاج کی صورتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اس طرح ایک طرف کسی عضو کی خرابی کا علم ہوتا ہے تو دوسری طرف اس کے صحیح مزاج کا علم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ہر مفرد عضو کسی نہ کسی کیفیت ومزاج بلکہ اخلاط کے اجزا

سے متعلق ہے۔ یعنی دماغ اور اعصاب کا مزاج سرد تر ہے ان میں تحریک سے جسم میں سردی تری اور بلغم بڑھ جاتے ہیں۔

اسی طرح جگر وغدد کا مزاج گرم خشک ہے۔ اس کی تحریک سے جسم میں گرمی خشکی اور صفرا بڑھ جاتا ہے۔

اسی طرح یہی صورت قلب وعضلات کی ہے مفرد اعضا کے برعکس اگر جسم میں کسی کیفیت یا مزاج اور اخلاط کی زیادتی ہو جائے تو ان کے متعلق مفرد اعضا پر اثر ہو کر ان میں تیزی کی علامات پیدا ہو جائیں گی۔

اسی طرح دونوں صورتیں نہ صرف سامنے آجاتی ہیں بلکہ علاج میں بھی آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک خاص بات یہ ذہن نشین کر لیں کہ مفرد اعضا کی جو ترتیب اوپر بیان کی گئی ہے ان میں جو تحریکات پیدا ہوتی رہتی ہیں وہ ایک سے دوسرے مفرد اعضا میں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اور کی جا سکتی ہیں۔

اسی طرح سے امراض پیدا ہوتے ہیں اور اسی طرح ہی ان تحریکات کو بدل کر ان کو شفا اور صحت کی طرف لایا جا سکتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء کی عملی تشریح

جاننا چاہیئے کہ انسان تین چیزوں سے مرکب ہے (۱) جسم۔ (باڈی) (۲) نفس (وائٹل فورس) (۳) روح (سول)۔ ہمارا موضوع جسم انسان ہے اس لئے اول جسم کو بیان کرنا ضروری ہے۔

جسم انسان تین چیزوں سے مرکب ہے (۱) بنیادی اعضا۔ بیسک آرگن (۲) حیاتی اعضا۔ لائف آرگن (۳) خون۔ بلڈ۔ ان کی مختصر تشریح درج ذیل ہے

۱۔ بنیادی اعضاء | ایسے اعضاء ہیں۔ جن سے جسم انسان کا ڈھانچہ تیار

ہوتا ہے جن میں مندرجہ ذیل تین اعضا شریک ہیں۔ (۱) ہڈیاں۔ بونز (۲) رباط لگے منٹس اور (۳) اوتار۔ ٹنڈنز۔

۲۔ حیاتی اعضا

ایسے اعضا ہیں جن سے انسانی زندگی اور بقا قائم ہے یہ تین قسم کے ہیں (۱) اعصاب۔ نروز۔ جن کا مرکز دماغ ہے۔ (۲) غدد۔ گلینڈز۔ جن کا مرکز جگر (لیور) ہے (۳) عضلات۔ مسلز۔ جن کا مرکز قلب (ہارٹ) ہے۔ گویا دل، دماغ جگر جو اعضائے رئیسہ ہیں وہی انسان کے حیاتی اعضا ہیں۔

۳۔ خون

سرخ رنگ کا ایک ایسا مرکب ہے جس میں لطیف بخارات رگیں حرارت (ہیٹ) رطوبت (لیکوئیڈ) پائے جاتے ہیں۔ یا ہوا حرارت اور پانی سے تیار ہوتا ہے۔ دوسرے معنوں میں سودا صفرا اور بلغم کا حامل ہے۔

اس مختصر تشریح کے بعد جاننا چاہیئے۔ کہ قدرت نے ضرورت کے مطابق جسم میں اس کی ترتیب ایسی رکھی ہے کہ اعصاب باہر کی طرف ہیں اور ہر قسم کے احساسات ان کے ذمہ ہیں۔ اعصاب کے اندر کی طرف غدد ہیں اور ہر قسم کی غذا جسم کو مہیا کرتے ہیں۔ غدد سے اندر کی طرف عضلات ہیں۔ ہر قسم کی حرکات ان کے متعلق ہیں۔ یہی تینوں ہر قسم کے احساسات اغذیہ اور حرکات کے طبعی افعال انجام دیتے ہیں۔

غیر طبعی افعال

حیاتی اعضا کے غیر طبعی افعال صرف تین ہیں (۱) ان میں سے کسی عضو میں تیزی آجائے یہ ریاح کی زیادتی سے پیدا ہوگی (۲) ان میں سے کسی عضو میں سستی پیدا ہو جائے۔ یہ رطوبت یا بلغم کی زیادتی سے پیدا ہوگی۔ (۳) ان میں سے کسی عضو میں ضعف پیدا ہو جائے۔ یہ حرارت کی زیادتی سے پیدا ہوگا۔

یاد رکھیں کہ چوتھا کوئی غیر طبعی فعل واقع نہیں ہوتا۔ اعضائے مفرد کا باہمی تعلق جاننا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ علاج میں ہم ان ہی کی معاونت سے تشخیص، تجویز اور علامات کو رفع کرتے ہیں۔

ان کی ترتیب میں اوپر یہ بیان کیا گیا ہے کہ اعصاب جسم کے بیرونی طرف یا اوپر کی طرف ہیں اور ان کے نیچے یا بعد میں غدد کو رکھا گیا ہے اور جہاں پر غدد نہیں ہیں وہاں ان کے قائم مقام غشائے مخاطی بنا دی گئی ہے۔ اور ان کے نیچے یا بعد میں عضلات رکھے گئے ہیں اور جسم میں ہمیشہ یہی ترتیب قائم رہتی ہے۔ افعال کے لحاظ سے بھی ہر عضو میں صرف تین ہی افعال پائے جاتے ہیں۔

۱۔ عضو کے فعل میں تیزی پیدا ہو جائے تو ہم اس کو تحریک کہتے ہیں۔

۲۔ عضو کے فعل میں سستی نمودار ہو جائے تو ہم اس کو تسکین کہتے ہیں۔

۳۔ عضو کے فعل میں ضعف واقع ہو جائے تو ہم اس کو تحلیل کی صورت قرار دیتے ہیں۔

حقیقت بھی یہی ہے کہ ہر عضو میں ظاہرہ دو ہی صورتیں ہوتی ہیں۔ اول تیزی اور دوسرے سستی۔ لیکن سستی دو قسم کی ہوتی ہے۔ اول سستی سردی یا بلغم کی زیادتی اور دوسرے سستی حرارت کی زیادتی سے۔ اس لئے اول الذکر کا نام تسکین رکھا جا سکتا ہے اور ثانی الذکر کی سستی کو تحلیل ہی کہنا بہتر ہے۔ کیونکہ حرارت اور گرمی کی زیادتی سے ضعف پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ بھی ایک قسم کی سستی ہے۔ لیکن چونکہ ضعف حرارت اور گرمی کی زیادتی سے پیدا ہوتا ہے اور اس میں جسم یا عضو گھلتا ہے اور یہ صورت مرض کی حالت میں آخر تک قائم رہتی ہے بلکہ صحت کی بحالی میں بھی ایک ہلکے قسم کی تحلیل جاری رہتی ہے۔ اس لئے انسان بچپن سے جوانی، جوانی سے بڑھاپے اور بڑھاپے سے موت کی آغوش میں چلا جاتا ہے اس لئے اس حالت کا نام تحلیل بہت مناسب ہے۔

ساتھ ہی اس امر کو بھی ذہن نشین کر لیں کہ یہ تینوں صورتیں یا علامات تینوں

اعضاء اعصاب، غدد، عضلات میں کسی ایک میں کوئی حالت ضرور پائی جائے گی۔ البتہ ایک دوسرے میں بدلتی رہتی ہیں۔ اور اس غیر طبعی بدلتے ہی سے مختلف امراض پیدا ہوتے ہیں اور انہی کی طبعی تبدیلی سے صحت حاصل ہو جاتی ہے۔ اعضاء کی اندرونی تبدیلیوں کو ذیل کے نقشہ سے آسانی کے ساتھ سمجھا جا سکتا ہے۔

نام اعضاء	اعصاب	غدد	عضلات	نتیجہ
۱۔ دماغ	تحریک	تحلیل	تسکین	جسم میں رطوبات یعنی بلغم کی زیادتی
۲۔ جگر	تسکین	تحریک	تحلیل	جسم میں حرارت یعنی صفرا کی زیادتی
۳۔ دل	تحلیل	تسکین	تحریک	جسم میں ریاح سوداویت کی زیادتی

۱۔ اگر اعصاب میں تحریک ہے تو غدد میں تحلیل اور عضلات میں تسکین ہو گی۔ نتیجۃً "جسم میں رطوبات بلغم یا کف کی زیادتی ہو گی۔

۲۔ اگر غدد میں تحریک ہو گی تو عضلات میں تحلیل اور اعصاب میں تسکین ہو گی۔ نتیجۃً" جسم میں حرارت صفراویت کی زیادتی ہو گی۔

۳۔ اگر عضلات میں تحریک ہو گی۔ تو اعصاب میں تحلیل اور غدد میں تسکین ہو گی۔ نتیجۃً" جسم میں ریاح سوداویت کی زیادتی ہو گی۔

یہ تمام جسم اور اس کے افعال کی اصولی (سسٹومیٹک) تقسیم ہے۔ اس سے تشخیص اور علاج واقعی آسان ہو جاتا ہے۔ گویا اس طریقے کو سمجھنے کے بعد علم طب ظنی نہیں

رہتا بلکہ یقینی طریق علاج بن جاتا ہے۔

نزلہ کی مثال با قانون مفرد اعضاء

نزلہ ایک علامت ہے جو کسی مرض پر دلالت کرتا ہے۔ اس کو کسی صورت میں بھی مرض کہنا صحیح نہیں ہے اور اس کو ابوالامراض کہنا تو انتہائی غلط فہمی ہے۔ کیونکہ نزلہ مواد یا رطوبت کی صورت میں گرتا ہے۔ اس کا گرنا کسی عضو کے فعل کی طرف دلالت کرتا ہے۔ اس عضو کے افعال کی خرابی ہی کو مرض کہا جا سکتا ہے۔ البتہ عضو کے افعال کی خرابی کی جس قدر صورتیں ہو سکتی ہیں وہ تمام امراض میں شریک ہوں گی۔

مواد یا رطوبت کا طریق اخراج

رطوبت (لف) یا مواد (میٹر) یا سکریشن کا اخراج ہمیشہ خون ہی سے ہوتا ہے اس کو پوری طرح سمجھنے کے لئے پورے طور دوران خون کو ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ یعنی دل سے صاف شدہ خون بڑی شریان اور ان سے چھوٹی شریانوں میں سے عروق شعریہ کے ذریعہ غدد اور غشائے مخاطی میں جسم کی خلاؤں پر ترشح پاتا ہے یہ ترشح کبھی زیادہ ہوتا ہے۔ کبھی کم۔ کبھی گرم ہوتا ہے۔ کبھی سرد۔ کبھی رقیق ہوتا ہے کبھی سفید ہوتا ہے۔ اور کبھی زرد وغیرہ وغیرہ — اس سے ثابت ہوا کہ نزلہ یا ترشح (سکریشن) کا اخراج ہمیشہ ایک ہی صورت میں نہیں ہوتا بلکہ مختلف صورتیں وکیفیتیں اور رنگ پائے جاتے ہیں۔ گویا نزلہ جو ایک علامت ہے وہ بھی اپنے اندر کئی انداز رکھتا ہے۔ اسلئے اس کو ابوالامراض کہتے ہیں۔

نزلہ کے تین انداز

۱۔ نزلہ پانی کی طرح بے تکلف رقیق بہتا ہے۔ عام طور پر اس کا رنگ سفید اور

کیفیت سرد ہوتی ہے۔ اس کو عام طور پر زکام کا نام دیتے ہیں۔

۲۔ نزلہ لیسدار جو ذرا کوشش اور تکلیف سے خارج ہوتا ہے۔ عام طور پر اس کا رنگ زرد اور کیفیت گرم ہوتی ہے۔ اس کو نزلہ حار کہتے ہیں۔

۳۔ نزلہ سفید ہوتا ہے۔ انتہائی کوشش اور تکلیف سے بھی اخراج کا نام نہیں لیتا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے بالکل جم گیا ہوا اور گاڑھا ہو گیا ہو۔ عام طور پر رنگ میلا یا سرخی سیاہی مائل اور کبھی کبھی زور لگانے سے خون آنے لگ جاتا ہے۔ اس کو بند نزلہ کہا جاتا ہے۔

نزلہ کی تشخیص

۱۔ اگر نزلہ پانی کی طرح بے تکلف رقیق بہ رہا ہے تو یہ اعصابی (دماغی) نزلہ ہے یعنی اعصاب کے فعل میں تیزی ہے۔ اس کا رنگ سفید اور کیفیت سرد ہو گی۔ اس میں قارورہ کا رنگ بھی سفید ہو گا۔

۲۔ اگر نزلہ لیسدار ہو جو ذرا کوشش و تکلیف اور جلن سے خارج ہو رہا ہے تو یہ غدی کبدی نزلہ ہے یعنی جگر کے فعل میں تیزی ہو گی اس کا رنگ عام طور پر زردی مائل اور کیفیت گرم و تیز ہو گی۔ اس میں قارورہ کا رنگ زرد سرخی مائل ہو گا۔ گویا یہ نزلہ حار ہے۔

۳۔ اگر نزلہ بند ہو اور انتہائی کوشش اور تکلیف سے بھی اخراج کا نام نہ لے۔ ایسا معلوم ہو کہ جیسے بالکل جم گیا ہے اور گاڑھا ہو گیا ہے تو یہ نزلہ عضلاتی قلبی ہو گا۔ یعنی اس میں عضلات کے فعل میں تیزی ہو گی۔ اس کا رنگ عام طور پر میلا یا سرخ و سیاہی مائل اور کبھی کبھی زیادہ زور لگانے سے خون بھی آ جاتا ہے۔

نزلہ کے معنی میں وُسعت

نزلہ کے معنی گرنا ہے۔ اگر اس کے معنی کو ذرا وسعت دے کر اس کے مفہوم کو پھیلا

دیا جائے تو جسم انسان کی تمام رطوبات اور مواد کو نزلہ کہہ دیا جائے تو ان سب کی بھی اسی نزلہ کی طرح تین ہی صورتیں ہو سکتی ہیں اور ان کے علاوہ چوتھی صورت نظر نہیں آئے گی مثلاً اگر پیشاب پر غور کریں تو اس کی تین صورتیں یہ ہوں گی:-

۱۔ اعصاب میں تیزی ہو گی۔ تو پیشاب زیادہ اور بغیر تکلیف کے آئے گا۔

۲۔ اگر غدد میں تیزی ہو گی تو پیشاب جلن کے ساتھ قطرہ قطرہ آئے گا۔

۳۔ اگر عضلات میں تیزی ہو گی۔ تو پیشاب بند ہو گا یا بہت کم آئے گا۔

یہی صورتیں پاخانہ پر بھی وارد ہوں گی:-

۱۔ اعصاب میں تیزی ہو گی تو اسہال۔

۲۔ غدد میں تیزی ہو گی تو پیچش۔ ۳۔ عضلات میں تیزی ہو گی تو قبض پائی جائے گی۔

اس طرح لعاب دہن، آنکھ، کان اور پسینہ وغیرہ ہر قسم کی رطوبات پر غور کر لیں۔ البتہ خون کی صورت رطوبات سے مختلف ہے۔ یعنی اعصاب کی تیزی میں جب رطوبات کی زیادتی ہوتی ہے تو خون کبھی نہیں آتا۔ جب غدد میں تیزی ہوتی ہے تو خون تکلیف سے تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔ جب عضلات کے فعل میں تیزی ہوتی ہے تو شریانیں پھٹ جاتی ہیں اور بے حد کثرت سے خون آتا ہے اس سے ثابت ہو گیا کہ جب خون آتا ہے تو رطوبات کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ اور اگر رطوبات کا اخراج زیادہ کر دیا جائے تو خون کی آمد بند ہو جائے گی۔

قانون مفرد اعضاء کے جاننے کے بعد اگر ایک طرف تشخیص آسان ہو گئی ہے تو دوسری طرف امراض اور علامات کا تعین ہو گیا ہے۔ اب ایسا نہیں ہو گا کہ آئے دن نئے نئے امراض اور علامات فرنگی طب تحقیق کرتی رہے اور اپنی تحقیقات کا دوسروں پر رعب ڈالتی رہے اس امر میں کوئی شک نہیں ہے کہ جسم میں ایک بڑی مقدار میں زہریلی ادویات اور اغذیہ سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ لیکن ایسے کیمیاوی تغیرات بھی اس وقت تک پیدا نہیں ہوتے جب تک جسم کا کوئی مفرد عضو بالکل باطل نہ ہو جائے۔

قانون مفرد اعضاء کے تحت کوئی مرض لاعلاج نہیں ہے :

عجیب قبض !

پاخانہ سخت آئے اور روزانہ کی بجائے ایک دو دن بعد آئے تو اسے قبض کہتے ہیں۔ اکثر لوگوں کو تین چار دن بعد پاخانہ آتا ہے۔ بعض کو ہفتہ عشرہ تک پاخانہ نہیں آتا۔ لیکن آپ بہاولپور کی ایک نوجوان لڑکی مسماۃ ثریا حسن کی حقیقت سن کر حیران ہوں گے کہ اسے تین ماہ تک پاخانہ بالکل نہیں آیا بلکہ پاخانہ کا احساس تک نہیں ہوا۔ ہماری معلومات کے مطابق تاریخ طب میں یہ پہلا واقعہ ہے۔ قدرت کا کمال یہ ہے کہ مریضہ کو ۲½ ماہ تک کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ تمام دن ہنستی، کھیلتی، کھاتی، پیتی، معمول کے مطابق کام کاج کرتی تھی۔

ملک ارشاد حسین صاحب دنیاپور کی ایک عزیزہ مسمات ثریا حسن عمر ۲۰ سال ٹرسٹ کالونی بہاولپور سے بغرض علاج مطب میں آئی۔ ملک صاحب نے آتے ہی کہا کہ حکیم صاحب مریضہ کی نبض اچھی طرح غور سے دیکھیں۔ کیوں کہ یہ پاکستان کی واحد مریضہ ہے

میرا خیال ہے کہ آپ نے کبھی ایسا مریض نہیں دیکھا ہوگا۔ ڈاکٹروں کے نزدیک یہ سرجیکل کیس ہے وہ کہتے ہیں کہ اسے بغیر آپریشن آرام آنا ناممکن ہے۔ ہم وکٹوریہ ہسپتال سے علاج کرا کر بھی مایوس ہو چکے ہیں۔

کیفیت و علامات

اس تکلیف سے پہلے مریضہ کو اکثر شدید قبض کی شکایت رہا کرتی تھی۔ جسے عام تکلیف خیال کر کے نظر انداز کیا جاتا رہا۔ جب تین چار دن پاخانہ نہ آیا تو گھریلو علاج کیا گیا۔ افاقہ نہ ہونے کی صورت میں مقامی حکیموں اور ڈاکٹروں کی طرف رجوع کیا گیا۔ مگر کسی دوا سے پاخانہ نہ آیا۔ تو وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں مریضہ کو داخل کرا دیا گیا۔ ڈاکٹروں نے حتی المقدور کوشش کی اندرونی علاج کے علاوہ بیرونی علاج بتی اور حقنہ وغیرہ بھی استعمال کیا گیا۔ مگر کوئی تجویز کارگر ثابت نہ ہوئی۔ تو آخری حربہ جیسا کہ ڈاکٹروں کا شیوہ ہے آزمانے کی کوشش کی۔ مشورہ دیا کہ اس مرض کا علاج اب سوائے آپریشن ناممکن ہے۔ لہذا فوراً آپریشن کراؤ مریضہ اور اس کے لواحقین آپریشن سے گھبراتے تھے۔ اس لئے آپریشن نہ کرایا تو ہسپتال والوں نے مریضہ کو ڈسچارج کر دیا۔

ہسپتال سے فارغ ہو کر اِدھر اُدھر بھی کافی علاج معالجہ کراتے رہے۔ لیکن آرام نہ آیا تو ملک ارشاد حسین نے کہا کہ آپ میرے ساتھ ایک بار دنیاپور جناب حکیم محمد یٰسین صاحب کے پاس چلیں وہ "قانون مفرد اعضاء" کے تحت علاج کرتے ہیں۔ جس سے اکثر مریض بغیر آپریشن ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

میری مثال آپ کے سامنے ہے۔ میں دنیا بھر کے علاج کرا کر مایوس ہو چکا تھا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میری طبیعت بالکل ٹھیک ہے حکیم صاحب نے مجھے صرف غذا ہی بتائی تھی۔ جس سے مجھے آدھے سے زیادہ آرام آ گیا تھا۔ پھر دوائی شروع کی۔

مریضہ جب میرے پاس علاج کے لئے لائی گئی اس وقت اسے تقریباً اڑھائی ماہ

سے پاخانہ نہیں آیا تھا۔ لیکن مریضہ کو بظاہر کوئی تکلیف نہیں تھی۔ وہ معمول کے مطابق کھاتی پیتی، ہنستی کھیلتی اور اپنا کاروبار آسانی سے کر سکتی تھی۔ مگر اسے یہ احساس ضرور تھا کہ پاخانہ نہیں آیا۔ پتہ نہیں اب کیا بنے گا۔

دوسری طرف مریضہ کے گھر والے بے حد پریشان تھے۔ مریضہ کی والدہ جب میرے پاس آئی تو زار و قطار رونے لگ گئی میں نے اسے تسلی دی کہ گھبراؤ نہیں۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

لیکن اب میں یہ صورت حال دیکھ کر خود حیران ہو گیا کہ یا اللہ! یہ کیا ماجرا ہے۔ یہ تیری قدرت کا کمال ہے کہ عام حالت میں انسان کو اگر دو دن پاخانہ نہ آئے تو تکلیف سے موت نظر آنے لگ جاتی ہے۔ اور ادھر یہ حال ہے کہ اڑھائی ماہ سے پاخانہ نہیں آیا۔ سبحان اللہ!

تشخیص میں نے نبض دیکھی جو زبردست عضلاتی اعصابی تھی۔ قلب و عضلات کے فعل میں شدید تحریک سے قوت جاذبہ اس قدر بڑھ گئی تھی کہ جو غذا کھاتی فوراً جذب ہو جاتی تھی۔ اس لئے فضلہ برائے نام بنتا تھا۔ اس وجہ سے ہی مریضہ کو کوئی تکلیف نہیں ہوئی ورنہ اگر قوت جاذبہ کمزور ہوتی تو پاخانہ زیادہ مقدار میں بنتا ہے جس سے ایک دو دن میں ہی شدید تکلیف ہو جاتی۔

علاج حب مقوی خاص اور حب صابر تین تین گولی ملا کر دن میں چار بار ہمراہ قہوہ تجویز کی گئیں۔ پیٹ پر گرم پانی سے ٹکور کر کے اوپر آٹے کا حلوہ باندھنے کی ہدایت کی گئی جس سے مریضہ کو کافی فائدہ محسوس ہوا۔ پیٹ نرم ہونا شروع ہو گیا۔

دوسرے ہفتے بھی یہی دوا جاری رکھی گئی البتہ مسہل ادویات کے جوشاندہ سے حقنہ کیا گیا جس سے خاطر خواہ فائدہ ہوا۔

دوسرے ہفتے کے آخر میں مریضہ کو بالکل خشک تھوڑا سا پاخانہ آیا۔ پھر آہستہ آہستہ خوب کھل کر پاخانہ آنے لگ گیا اور مریضہ صحت یاب ہو گئی۔

نسخہ جات درج ذیل ہیں

حب مقوی خاص ہوالشافی: سرخ مرچ ۲ تولہ تارا میرا ۲ تولہ سفوف کچلہ ۴ تولہ، کشتہ فولاد ۴ تولہ سم الفار ۳ ماشہ۔

ترکیب: سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک یا دو گولی دن میں تین بار یا ہمراہ قہوہ۔

افعال اثرات: یہ عضلاتی غدی ہے تفصیل کے لئے دیکھیں رہبر نظریہ مفرد اعضاء دوسرا ایڈیشن۔

حب صابر ہوالشافی۔ حنظل (تمہ) تولہ۔ گندھک آملہ سار ا تولہ تارامیرا ۔ ا تولہ۔

ترکیب تیاری: باریک کر کے نخودی گولیاں تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں تین چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات: یہ عضلاتی غدی ہے۔ اعصابی تحریک کی تمام علامات کے لیے بے حد مفید ہیں۔

نوٹ: عام حالات میں تو ان نسخہ جات کی مقدار خوراک ایک تا دو گولی ہے مگر شدید حالتوں میں دو تا چار گولی فی خوراک دی جاتی ہے۔

ٹکور: ہوالشافی، پانی گرم کر کے نمک ملا دیں اور پیٹ پر کم از کم دو گھنٹے ٹکور کریں۔

پیٹ پر باندھنے کا حلوہ: ہوالشافی۔ آٹا گندم ۴ حصہ۔ تارامیرا ۱ حصہ۔ پیاز کوٹ خوردنی۔ تیل۔ حسب ضرورت۔

ترکیب: تارامیرا باریک کر کے آٹا ملا کر تیل میں حلوہ تیار کر لیں۔ پیٹ پر ٹکور کر کے باندھ دیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو تھوڑا سا تیل ملا کر گرم کر کے پھر باندھ دیں۔

حقنہ: ہوالشافی: سالٹ ۵ تولہ۔ ایلوا ۲ ماشہ۔ حنظل ۲ ماشہ پانی ۲۰ تولہ۔

ترکیب تیاری: ان سب کو باریک کر کے پانی میں جوش دے کر بذریعہ حقنہ جہاں تک ٹیوب جا سکے مقعد میں داخل کر دیں۔

نوٹ: خیال رہے پانی زیادہ نہ ڈالیں۔ اگر پانی زیادہ ڈالا گیا تو فوراً نکل جائے گا اگر تھوڑا پانی ہو تو اندر کچھ دیر رہ جانے سے مسہل تاثیر ہو کر جلاب شروع ہو جاتے ہیں۔ ایسا حقنہ روزانہ کیا جاتا رہا۔ صرف ۳ دن کے بعد مریضہ کو پاخانہ کھل کر آ گیا۔

غذا: صبح مکھن کھا کر قہوہ۔ دیسی اجوائن پودینہ

دوپہر: صرف سالن کھا کر قہوہ

رات: حلوہ بادام کھا کر قہوہ پی لیں۔

پرہیز: روٹی۔ چاول۔ دلیا۔ کھیر نہ کھائیں۔

دل ڈوبنا

(بوجہ دل کا پھول جانا)

چوہدری نذیر احمد کی ہمشیرہ عمر ۳۵ سال جسے چک ۳۵۵/WB میں جا کر دیکھا کیوں کہ ڈاکٹروں نے مریضہ کو ہدایت کی تھی کہ ٹٹی پیشاب بھی چارپائی پر ہی کرنا ہے۔

کیفیت و علامات

مریضہ کو چند ماہ پہلے کبھی کبھی دل ڈوبنے کی شکایت شروع ہوئی تو مقامی حکیموں ڈاکٹروں سے علاج کرایا۔ لیکن جب کوئی افاقہ نہ ہوا تو چوہدری نذر احمد صاحب اپنی ہمشیرہ کو لائل پور سے دنیاپور چک میں

لے آئے یہاں آکر چوہدری صاحب نے بھی خوب زور لگایا۔ بڑے بڑے ہارٹ سپیشلسٹوں کو دکھایا۔ نشتر ہسپتال میں بھی داخل کیا۔ ایکسرے ای سی جی وغیرہ کرائے پر ڈاکٹروں نے کہا کہ اسے ENLARGMENT OF HEART (دل کا بڑھ جانا) کی تکلیف ہے گولیاں ٹیکے گلوکوز وغیرہ تجویز کیا۔ جس سے آرام آنے کی بجائے تکلیف بڑھتی ہی گئی۔ دن میں کئی کئی دورے پڑنے لگے مریضہ بے ہوش مردہ کی طرح پڑی رہتی تھی۔ ذرا ہلنے جلنے اور حرکت کرنے تیز روشنی میں فوراً دورہ پڑ جاتا تھا۔ کسی کی بات برداشت نہیں ہوتی تھی۔ بھوک بند۔ پاخانہ ہفتہ ہفتہ بھر نہیں آتا تھا۔ البتہ پیشاب پانی کی طرح سفید آتا تھا۔ نیند بھی کم تھی۔ پیٹ میں گوے سے معلوم ہوتے تھے مریضہ ہر وقت بے چین رہتی تھی۔ کئی کئی گھنٹے دورہ رہتا جس سے ایسے حالات پیدا ہو چکے تھے کہ تمام گھر والے موت کا انتظار کر رہے تھے کیونکہ نشتر ہسپتال سے ڈاکٹروں نے بھی مایوسی کا اظہار کر دیا تھا۔ ڈاکٹروں کے نزدیک یہ مرض تقریباً لا علاج تصور کی جاتی ہے۔

تشخیص

میں نے نبض دیکھی جو بے حد اعصابی عضلاتی تھی میں نے کہا کہ اس کا دل پھول گیا ہے جس سے شریانوں اور وریدوں میں بھی رطوبات جمع ہو گئیں ہیں جن سے دورانِ خون میں رکاوٹ پیدا ہو کر مریضہ بے ہوش ہو جاتی ہے۔ گھبرانے اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد مریضہ کا پھولا ہوا دل سکڑ کر اپنی اصلی حالت پر آ جائے گا۔

ایک غلطی کا ازالہ

ہر عضو کی غیر طبعی تین حالتیں ہوتی ہیں۔ ایک حالت میں عضو اپنی تحریک کی وجہ سے سکڑتا ہے دوسری حالت میں وہ حرارت کی وجہ سے پھیلتا ہے۔ تیسری حالت میں وہ رطوبات کی وجہ سے اپنے جسم میں پھولتا ہے۔ یہی تیسری حالت اس مریضہ میں پائی گئی اس کا دل پھول چکا تھا جس سے اسے

دل کے ڈوبنے کی شکایت تھی۔

یاد رکھیں: ڈاکٹر لوگ آلات کی تشخیص کی وجہ سے سخت غلط فہمی میں مبتلا ہیں وہ مریضوں کے اعضاء کا ایکسرے اور سکریننگ کرتے ہیں۔ جب کوئی عضو اپنے حجم میں بڑھا ہوا دیکھتے ہیں۔ تو وہ مزاج اور کیفیات کے انکار کی وجہ سے یہ تخصیص نہیں کر سکتے کہ ماؤف عضو حرارت کی وجہ سے پھیلا ہوا ہے یا رطوبات کی وجہ سے پھولا ہوا ہے۔ ان دونوں حالتوں کا علاج ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہے۔

ڈاکٹروں کی اس غلط فہمی نے ہزاروں مریضوں اور ان کے وارثین کو پریشان کر رکھا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایلوپیتھی میں قلب و عضلات کے امراض کا شافی علاج نہیں ہے۔ ایسے ہی اندھیرے میں ٹامک ٹوئیاں مارتے ہیں۔

علاج غذائی

صبح: مربہ آملہ کھا کر قہوہ۔ لونگ دارچینی۔

دوپہر: مربہ آملہ اور مربہ سیب ملا کر کوٹ کر کھلا کر قہوہ پلا دیں۔

اگر طبیعت نمکین کھانا پسند کرے تو صرف سالن کالی مرچ نمک مصالحہ ملا کر روٹی کے بغیر کھلائیں

رات: مربہ آملہ کھلا کر قہوہ پلائیں۔ پھلوں میں انار کثرت سے کھانے کی ہدایت کی۔

مقامی علاج

پیٹ پر نمکین گرم پانی کی کم از کم ایک گھنٹہ ٹکور کریں۔ پھر پیٹ پر آٹے کا نمکین حلوہ تیل میں تیار کر کے باندھیں خیال رہے جب حلوہ ٹھنڈا ہو جائے تو تھوڑا سا تیل ملا کر گرم کر کے پھر باندھ دیں۔

مالش

حسب ضرورت دیسی گھی میں مغز بادام چلائیں اور ہاتھ پاؤں پر خوب مالش کریں۔

یہ علاج تقریباً ایک ہفتہ جاری رہا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے دورے پہلے ہی دن بند ہو گئے۔ آہستہ آہستہ گھبراہٹ دور ہو گئی۔ پاخانہ باقاعدہ آنے لگ گیا۔ بھوک بیدار ہو گئی۔ ایک ہفتہ بعد تو مریضہ روٹی کے لیے رونے لگ گئی۔ گویا بیماری نصف سے

زیادہ صرف غذا کی تبدیلی سے ہی رفع ہو گئی۔ ایک ہفتہ بعد دوائی علاج شروع ہوا

دوائی علاج حب مقوی خاص اور حب صابر دن میں چار بار ہمراہ قہوہ دی گئی۔ جس سے مریضہ تقریباً صحت مند ہو گئی ہے۔ چل پھر سکتی ہے۔ نسخہ جات بار بار ماہنامہ میں چھپتے رہے ہیں۔ اس لئے طوالت کے خوف سے نظر انداز کئے جاتے ہیں۔

گھیگھہ یا گلھڑ

ایک مریضہ مسماۃ نذیراں بی بی موضع ددکوٹہ سے اپنے خاوند کے ہمراہ بغرض علاج مطب میں آئی۔ مریضہ کے خاوند نے کہا کہ ہم تمام طریقہ ہائے علاج آزما چکے ہیں۔ لیکن آرام کی بجائے دن بدن مرض بڑھ رہا ہے۔ اب ہمیں وہاں سے کسی نے آپ کے پاس بھیجا ہے

کیفیت وعلامات عرصہ تین سال سے آہستہ آہستہ گلے پھول رہے ہیں اب تقریباً بڑی روٹی کے برابر گولہ سا بن گیا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے اندر ہوا بھری ہوئی ہے عام ڈاکٹر اور حکیم گلھڑ کہتے ہیں۔ گلا پھول جانے سے سانس تکلیف سے آتا ہے کھانے پینے میں بھی تکلیف ہوتی ہے اکثر قبض رہتی ہے۔

یادداشت گھیگھہ یا گلھڑ قلب وعضلات کے فعل میں تیزی سے خلط سوداوی

سردی خشکی بڑھ جانے سے ہوتا ہے مریض کے خون میں کیلشیم کی زیادتی ہو جاتی ہے اور اخراج بند ہو کر اکٹھا ہونا شروع ہو جاتا ہے جس سے گلے کے غدد پھول جاتے ہیں سوداوی مادہ کو صفرا میں تبدیل کر کے شرطیہ گلھڑ کا علاج کیا جاتا ہے جو لوگ اس کا اپریشن کرتے ہیں وہ سخت غلط فہمی میں مبتلا ہیں کیونکہ مرض کا اثر تو تمام جسم کے خون میں پھیلا ہوا ہوتا ہے مقامی طور پر کسی حصے کے کاٹنے سے مرض مستقل نہیں جا سکتا۔

تشخیص قانون مفرد اعضاء کے مطابق یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے قارورہ اکثر سرخ سفیدی مائل ہوتا ہے۔

اصول علاج تسکین والے مفرد عضو کو تحریک دینے سے شرطیہ آرام آجاتا ہے۔

غذائی علاج صبح: انڈے فرائی قہوہ۔ اجوائن پودینہ
دوپہر: صرف سالن۔ مولی، شلغم، ساگ، گوشت، روٹی کے بغیر۔
رات: انجیر گھی میں گرم کر کے کھائیں اور قہوہ پی لیں۔ اگر بھوک شدید ہو تو دوپہر والا سالن کھا سکتے ہیں۔

بیرونی علاج کم از کم ایک ہفتہ درج ذیل حلوہ تیل میں تیار کر کے پھولے ہوئے گلے پر باندھیں۔

حلوہ ہوالشافی: ۔ آٹا گندم ۵ تولہ، آٹا تارامیرا ۲½ تولہ، آٹا بیسن ۲½ تولہ، تیل نمک حسب ضرورت۔

ترکیب: معروف طریقہ پر حلوہ بنا کر گلے پر ٹکور کر کے گرم گرم باندھ لیں جب ٹھنڈا ہو جائے تو پھر گرم کر کے باندھ لیں۔ جتنی زیادہ حرارت پہنچائیں گے اتنا ہی جلد آرام آئے گا۔ ایک ہفتہ بعد مرہم گلھڑ کی روزانہ صرف ایک بار مالش کرتے رہیں۔

مرہم گلھڑ ہوالشافی: دار چکنا، ایک تولہ، راکھ اسفنج یا پوٹاشیم ایوڈ ائیڈ ایک تولہ

مغز جمال گوٹہ ایک تولہ ، ویزلین ۴ تولہ

ترکیب تیاری :۔ سب کو باریک کر کے ویزلین میں اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے۔
طریقہ استعمال :۔ مقام ماؤف پر ہلکی ہلکی مالش کر کے اوپر آک کے پتے گرم کر کے باندھ دیں اور یہ عمل مسلسل کرتے رہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد آرام آجائے گا۔ افعال و اثرات میں غدی عضلاتی ہے :پھوٹنے والے پھوڑے اور گلہڑ کے لئے بہترین دوا ہے۔

نوٹ : اس کے لگانے سے بعض دفعہ دانے نکل آتے ہیں اس لئے گھبرانا نہیں چاہیے جب دانے نکل آئیں تو مرہم لگانا بند کر دیں صرف گھی لگاتے رہیں جب دانے ختم ہو جائیں تو دوبارہ لگانی شروع کریں۔

قانون مفرد اعضاء کے تحت ہر مرض کا یقینی و بے خطا علاج بغیر آپریشن ممکن ہے !

عظم غدد کا بغیر آپریشن علاج

ایک مریض برکت علی عمر ۶۰ سال ملتان سے بغرض علاج مطب میں لایا گیا۔ کیونکہ مریض کی حالت بہت ہی خراب تھی، عظم غدد کی وجہ سے پیشاب کئی دن سے قطرہ قطرہ شدید تکلیف سے آرہا تھا۔ تمام حکیموں ڈاکٹروں کا علاج کرانے کے علاوہ مریض کو نشتر ہسپتال میں بھی داخل کیا گیا، ہسپتال والوں نے کیتھڑ سے پیشاب نکال دیا لیکن ایک دوبار کیتھڑ استعمال کرنے سے پیشاب بالکل ہی بند ہو گیا۔ پیشاب کی نالی میں ورم آگیا، آخر ڈاکٹروں نے غدد کے آپریشن کا مشورہ دیا مگر ساتھ ہی یہ خدشہ بھی ظاہر کر دیا کہ مریض کمزور ہے۔

اس لئے خون اور گلوکوز کی بوتلوں کا بندوبست کرو ورنہ مریض کے مرنے کا بھی خطرہ ہے۔

کیفیت و علامات

مریض ایک کمزور اور نہایت ہی غریب آدمی تھا وہ آپریشن کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتا تھا اس لئے ہسپتال سے مایوس ہو کر میرے پاس آیا۔

خداوند کریم کی مہربانی سے قانون مفرد اعضاء کا انقلابی طریق علاج اب اس قدر مشہور ہو گیا ہے کہ بعض حق پرست ڈاکٹر خود ہی مریض کو کہہ دیتے ہیں کہ بھائی اگر آپریشن نہیں کروانا تو قانون مفرد اعضاء کے ماہر معالج جناب حکیم محمد یٰسین صاحب کے پاس دنیا پور چلے جاؤ وہ ایسے امراض کا بغیر آپریشن علاج کرتے ہیں۔

چند سال پہلے مریض کو پیشاب قطرہ قطرہ آنے کی شکایت ہوئی ہر ممکن علاج کرانے پر تکلیف میں ذرہ بھر بھی فرق نہ آیا، پیشاب کبھی بند ہونا کبھی قطرہ قطرہ جلن کے ساتھ آنا جس سے مریض کی حالت نہایت ہی غیر ہو جاتی تھی، ہر وقت پیشاب کی حاجت رہنا۔ پیشاب کی نالی اور مثانہ میں آگ لگی ہوئی محسوس ہونا، بعض مریض مقعد میں بھی جلن بتاتے ہیں۔ گھبراہٹ و بے چینی کا زیادہ ہونا۔

تشخیص

نبض عضلاتی غدی مشرف تیز اور باریک قارورہ کا رنگ کبھی تیل کی طرح سرخ کبھی زرد سفیدی مائل ہوتا ہے۔

غلطی فہمی

ایلوپیتھک ڈاکٹر فوراً مریض کا آپریشن کرتے ہیں لیکن چند ماہ یا سال بعد دوبارہ پھر غدد پھول جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یہ لوگ اصل مرض کا علاج نہیں کرتے صرف بڑھے ہوئے عضو کو کاٹ کر پھینک دیتے ہیں دراصل غدد میں تسکین ہوتی ہے جس سے وہ اپنے حجم میں پھول جاتے ہیں۔ جس سے پیشاب کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے۔ دوسرے مریض کے خون و پیشاب میں ترشی و تیزابیت زیادہ ہونے کی وجہ سے جلن پیدا ہو جاتی ہے۔

آپریشن کرنے کی بجائے چاہیے تو یہ تھا کہ مفرد عضو میں تحریک، تسکین، تحلیل معلوم کی جائے اسطرح علاج یقینی و بے خطا ہوتا ہے۔

یاد رکھیں : غدد کا بڑھ جانا۔ عضلاتی تحریک سے جگر و غدد میں تسکین کی وجہ سے ہوتا ہے۔

علاج غذائی

صبح : مکھن حسب ضرورت کھا کر قہوہ اجوائن پی لیں۔

دوپہر : صرف سبزی، مولی بمعہ پتے۔ کدو۔ توری۔ ٹنڈے کالی مرچ اور دیسی گھی میں پکا کر روٹی کے بغیر کھائیں

رات : حلوہ بادام کھا کر قہوہ پی لیں۔

ٹکور : پیڈو اور پیٹ پر آٹے کا نمکین حلوہ تیل میں تیار کر کے باندھیں۔

دوائی علاج

غدی اعصابی مسہل ؛ سفوف پتھری توڑ، ہمراہ جوشاندہ پتھری توڑ
غدی اعصابی ملین } تینوں دوائیں ملا کر پہلے دن آدھ آدھ گھنٹہ بعد دینے سے ہی سوزش کم ہو کر پیشاب کھل گیا صرف تین ہفتے مسلسل علاج جاری رکھا گیا تاکہ دوبارہ تکلیف نہ ہو۔ اس علاج میں غذا کی سختی سے پابندی کرائی جائے تو فوراً افاقہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ جات

ہوالشافی

سفوف پتھری توڑ

میٹھا سوڈا۔ ۱ تولہ
سنگدانہ مرغ ۱ تولہ
نمک خوردنی ۱ تولہ

ترکیب تیاری : سب کو باریک سفوف تیار کریں۔ خوراک ماشہ۔ ماشہ دن۔ میں چار بار ہمراہ جوشاندہ پتھری توڑ۔

افعال اثرات میں غدی اعصابی ہے ہر قسم کے سوزش غدد۔ پتھری۔ بندش بول کے لئے بے حد مفید ہے تفصیل کے لیئے دیکھیں کتاب المجربات قانون مفرد اعضاء (از حکیم محمد یٰسین)

غدی اعصابی ملین اور غدی اعصابی مسہل کے نسخہ جات رہبر نظریہ مفرد اعضاء میں تفصیل سے درج ہیں ماہنامہ میں بھی اکثر چھپتے رہتے ہیں۔

جوشاندہ پتھری توڑ

ہوالشافی : سربھوکہ ۱ تولہ، کلتھی ۶ ماشہ، تخم کاسنی ۱ تولہ، تخم خربوزہ ۱ تولہ، دیسی شکر حسب ضرورت

پانی میں ابال کر دن میں چار بار پی لیں دوسرے دن نئی خوراک تیار کریں۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہیں اندر جاتے ہی عمل شروع ہو جاتا ہے۔ سوزش غدد۔ بندش بول۔ درد گردہ و مثانہ۔ پتھری خواہ گردہ و مثانہ جگر یا پیٹ میں۔ تحلیل کر کے بذریعہ پیشاب خارج کر دیتا ہے جن لوگوں نے کئی بار غدد کا اپریشن کروایا ہے۔ ان کے لئے بھی مفید ہے۔

کھانسی

تعارف : کھانسی موسم سرما میں لوگوں کو پریشان کرتی ہے کھانسی ایک ایسی علامت ہے۔ جو ظاہر کرتی ہے کہ پھیپھڑوں میں کوئی غیر طبعی رطوبت گر رہی ہے۔ یا گر رہی ہے یا گر پڑی ہے اسے نکالنے کی کوشش کو کھانسی کہتے ہیں۔

کھانسی کی اقسام

قانون مفرد اعضاء کے مطابق کھانسی تین قسم کی ہوتی ہے۔
۱۔ اعصابی کھانسی ۲۔ غدی کھانسی، ۳۔ عضلاتی کھانسی۔

غلط فہمی

کھانسی بذات خود کوئی مرض نہیں ہے بلکہ یہ ایک علامت ہے جو کسی مفرد عضو کے فعل میں تحریک (تیزی) سے اسی عضو

کی غلط کے بڑھ جانے سے پیدا ہوتی ہے اس کے علاج میں عام طور پر یہ کوشش کی جاتی ہے کہ کوئی ایسی دوا تیار ہو جائے جو ہر قسم کی کھانسی میں مفید ہو۔ طبی نقطہ نگاہ سے یہ تصور بالکل غلط ہے کیوں کہ کھانسی ہمیشہ تین قسم کی ہوتی ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ ایسی کوشش عام طور پر دوا فروش اور فرنگی نما معالج کرتے ہیں کھانسی کے لئے بڑے بڑے فرنگی میڈیکل پریکٹیشنر ایسی ایسی خوفناک منشیات بے دھڑک استعمال کر رہے ہیں جس کا نتیجہ ظاہر ہے ہر شخص بیمار ہے صحت کا معیار گر چکا ہے ہارٹ فیل ہونے کے واقعات روزانہ اخبارات میں آتے رہتے ہیں۔

کھانسی کو روکنے والی تمام ادویات جو آج کل بازار میں بک رہی ہے سب کی سب منشیات کا مجموعہ ہیں۔ جن کے استعمال سے وقتی طور پر کھانسی چھڑتی تو بند ہو جاتی ہے مگر جو رطوبت یا زہر پھیپھڑوں پر گر چکا ہے وہ پھیپھڑوں پر بڑا زخم کر دیتا ہے جس کے بعد سے خون آنا شروع ہو جاتا ہے پھر کہہ دیا جاتا ہے کہ جناب آپ کو تو ٹی بی ہو گئی ہے

"ہمارا مشورہ ہے کہ ان زہریلی ادویات کا استعمال فوراً بند کر دیا جائے"۔

اسباب

کیفیاتی، نفسیاتی، مادی و شر کی اثرات سے کسی مفرد عضو کے فعل میں تحریک، تحلیل، تسکین سے پیدا ہوتی ہے اس لیے علاج بھی ہم تین ہی قسم کا تجویز کریں گے علاج کے سلسلہ میں ہماری کوشش یہ ہوگی کہ صرف غذا تبدیل کر کے معمولی کھانسی سے لیکر ٹی بی اور دمہ تک کا شرطیہ علاج ہو۔

اعصابی کھانسی

وہ کھانسی جس میں کچھ سفیدی مائل بلغم خارج ہو اس قسم کی کھانسی دماغ و اعصاب کے فعل میں تیزی سے پیدا ہوتی ہے۔

علامات

اعصابی تحریک سے خون میں الکلی (کھار) کی زیادتی ہو جاتی ہے جس سے جسم میں بلغم بڑھ کر جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے جسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ دائمی زکام، دل ڈوبنا، دردِ سر کبھی تے ہر وقت بلغم کا خارج ہونا۔ کبھی دمہ کا دورہ

ہو جانا پیشاب سفید اور کثرت سے آنا اعصابی کھانسی کی علامات ہیں لیکن نبض سست چلتی ہے۔

علاج غذائی : صبح : انڈے فرائی نہ ملنے کی صورت میں آلو چھولے، دہی بھلے کباب۔ بھنے چنے، قہوہ چائے۔

دوپہر : کوئی گوشت، اچار پکوڑے، ٹماٹر، بیسنی روٹی چنے کی دال مچھلی، ساگ، کریلے، کچنار، پیاز، لہسن، سالن کی صورت میں کھائیں۔

رات : دوپہر والی غذا صرف سالن کی صورت میں روٹی کے بغیر کھائیں۔

پھل : جامن، مالٹا، کنو، سیب، فالسہ، نارنگی، آلو بخارہ۔

میوے : کشمش۔ مونگ پھلی، چھوہارے، اخروٹ، چلغوزے اس میں ہر قسم کی ترش اشیاء مفید ہیں۔

دوائی علاج : ہوا شافی : ہلیلہ سیاہ، گندھک آملہ سار برابر وزن لے کر باریک سفوف تیار کریں۔ ماشہ ماشہ دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے کھائیں اعصابی کھانسی کا شرطیہ علاج ہے۔

نوٹ : اوپر والی غذائیں اور دوائیں ترتیب وار کھانا قبل از وقت بڑھاپا کو روکتی ہیں۔

تریاق اعصابی کھانسی

ہوا الشافی : کاکڑا سنگی۔ ۱ تولہ، کلونجی ۱ تولہ، لونگ، دار چینی ۶ ماشہ، تارا مارا ۱ تولہ۔

ترکیب : باریک سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک : ۱ تا ۲ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ گرم پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات : یہ عضلاتی غدی ہے ہر قسم کی اعصابی کھانسی جس میں سفید رنگ کی بلغم کا اخراج ہو کے لئے فوری اثر ہے دمہ، کھانسی، زکام، دست، تشنج، کھانسی، سنگرہنی وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے بچوں کی اکثر امراض کے لئے مفید ہے۔

کی غلط کے بڑھ جانے سے پیدا ہوتی ہے اس کے علاج میں عام طور پہ یہ کوشش کی جاتی ہے کہ کوئی ایسی دوا تیار ہو جائے جو ہر قسم کی کھانسی میں مفید ہو۔ طبی نقطہ نگاہ سے یہ تصور بالکل غلط ہے کیوں کہ کھانسی ہمیشہ تین قسم کی ہوتی ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے ایسی کوشش عام طور پہ دوا فروش اور فرنگی نا معالج کرتے ہیں کھانسی کے لئے بڑے بڑے فرنگی میڈیکل پریکٹشنر ایسی ایسی خوفناک منشیات بے دھڑک استعمال کر رہے ہیں جس کا نتیجہ ظاہر ہے ہر شخص بیمار ہے صحت کا معیار گر چکا ہے ہارٹ فیل ہونے کے واقعات روزانہ اخبارات میں آتے رہتے ہیں۔

کھانسی کو روکنے والی تمام ادویات جو آج کل بازار میں بک رہی ہے سب کی سب منشیات کا مجموعہ ہیں جن کے استعمال سے وقتی طور پہ کھانسی چھڑنی تو بند ہو جاتی ہے مگر جو رطوبت یا زہر پھیپھڑوں پہ گر چکا ہے وہ پھیپھڑوں پہ بڑا زخم کر دیتا ہے جس کے بعد سے خون آنا شروع ہو جاتا ہے پھر کہہ دیا جاتا ہے کہ جناب آپ کو ٹی بی ہو گئی ہے

"ہمارا مشورہ ہے کہ ان زہریلی ادویات کا استعمال فوراً بند کر دیا جائے"۔

اسباب کیفیاتی، نفسیاتی، مادی و شر کی اثرات سے کسی مفرد عضو کے فعل میں تحریک، تحلیل، تسکین سے پیدا ہوتی ہے اس لیے علاج بھی ہم تین ہی قسم کا تجویز کریں گے علاج کے سلسلہ میں ہماری کوشش یہ ہوگی کہ صرف غذا تبدیل کر کے معمولی کھانسی سے لیکر ٹی بی اور دمہ تک کا شرطیہ علاج ہو۔

اعصابی کھانسی وہ کھانسی جس میں کچھ سفیدی مائل بلغم خارج ہو اس قسم کی کھانسی دماغ و اعصاب کے فعل میں تیزی سے پیدا ہوتی ہے۔

علامات اعصابی تحریک سے خون میں الکلی (کھار) کی زیادتی ہو جاتی ہے جس سے جسم میں بلغم بڑھ کر جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے جسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ دائمی زکام، دل ڈوبنا، دردِ سر کبھی قے ہر وقت بلغم کا خارج ہونا۔ کبھی دمہ کا دورہ

ہو جانا پیشاب سفید اور کثرت سے آنا اعصابی کھانسی کی علامات ہیں لیکن نبض سست چلتی ہے۔

علاج غذائی: صبح: انڈے فرائی نہ ملنے کی صورت میں آلو چھولے، دہی بھلے کباب۔ بھنے چنے، قہوہ چائے۔

دوپہر: کوئی گوشت، اچار پکوڑے، ٹماٹر، بیسنی روٹی چنے کی دال مچھلی، ساگ، کریلے، کچنار، پیاز، لہسن، سالن کی صورت میں کھائیں۔

رات: دوپہر والی غذا صرف سالن کی صورت میں روٹی کے بغیر کھائیں۔

پھل: جامن، مالٹا، کنو، سیب، فالسہ، نارنگی، آلو بخارہ۔

میوے: کشمش۔ مونگ پھلی، چھوہارے، اخروٹ، چلغوزے اس میں ہر قسم کی ترش اشیاء مفید ہیں۔

دوائی علاج: ہوالشافی: ہلیلہ سیاہ، گندھک آملہ سار برابر وزن لے کر باریک سفوف تیار کریں۔ ماشہ ماشہ دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے کھائیں اعصابی کھانسی کا شرطیہ علاج ہے۔

نوٹ: اوپر والی غذائیں اور دوائیں ترتیب وار کھانا قبل از وقت بڑھاپا کو روکتی ہیں۔

تریاق اعصابی کھانسی ہوالشافی: کاکڑا سنگی۔ ۱ تولہ، کلونجی ۱ تولہ، لونگ، دار چینی ۶ ماشہ، تارامارا ۱ تولہ۔

ترکیب: باریک سفوف تیار کر لیں۔

مقدارِ خوراک: ۱ تا ۲ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ گرم پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات: یہ عضلاتی غدی ہے ہر قسم کی اعصابی کھانسی جس میں سفید رنگ کی بلغم کا اخراج ہو کے لئے فوری اثر ہے دمہ، کھانسی، زکام، دست، تشنج، کھانسی، سنگرہنی وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے بچوں کی اکثر امراض کے لئے مفید ہے۔

(نوٹ) : پھرانی کو شہد میں ملا کر چٹانا فوری اثر ہے۔

حب مقوی خاص اور حب صابہ بہترین دوائیں ہیں۔ فارماکوپیا

اس کے علاوہ حب مقوی خاص اور عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی نسخہ جات بے حد مفید ہیں

اور بہتر نقشہ مفرد اعضا کے عضلاتی

غدی کھانسی وہ کھانسی جس میں حلق میں جلن ہو۔ بلغم کبھی پکی کبھی گاڑھی خارج ہو۔ اس قسم کی کھانسی جگر و غدد کے فعل میں تیزی سے پیدا ہوتی ہے۔

علامات غدی تحریک سے پھیپھڑوں کی نالیوں میں سوزش ہو کر ان کے افعال میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے بلغم گاڑھا رقیق ملا جلا خارج ہوتا ہے جس کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے سینے اور حلق میں جلن محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ زرد ہوتا ہے جو اکثر جلن کے ساتھ آتا ہے۔ نبض معتدل چلتی ہے۔

غذائی علاج : صبح : مکھن کھا کر چائے یا دودھ پی لیں یا شہد کا پانی گرم گرم بھی مفید ہے۔

دوپہر : کوئی سبزی، مولی گاجر، کدو، توری، ٹینڈے۔ حلوہ کدو۔ مونگرے ترتیزا حلوہ، ماش کی دال، سالن میں مرچ سیاہ استعمال کریں۔

رات : دوپہر والا سالن کھا کر چائے پی لیں۔

پھل : کیلا، امرود، خربوزہ، گرما۔

دوائی علاج : ہوالشافی : مغز بادام ۲ تولہ، ملٹھی ۲ تولہ، مرچ سیاہ ۶ ماشے چینی ۵ تولہ۔

سب کو باریک کر کے پانی کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کر لیں حسب ضرورت منہ میں رکھ کر چوسیں۔

تریاق غدی کھانسی ہوالشافی، ملٹھی، گوند کیکر، ہلدی دیسی، سونف

برگ بانسہ برابر وزن۔

ترکیب : سب کو باریک سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک : ۱ تا ۲ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی۔

افعال و اثرات : یہ اعصابی غدی ہے غدی سوزش سے ہونے والی کھانسی کے لیے بے حد مفید ہے اس کے علاوہ پیچش پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا کے لیے بہترین دوا ہے معمول مطب ہے۔

عضلاتی کھانسی وہ کھانسی جس میں سرخ زردی مائل جمی ہوئی گاڑھی بلغم خارج ہو۔ اس قسم کی کھانسی قلب و عضلات کے فعل میں تیزی سے پیدا ہوتی ہے۔

علامات عضلاتی تحریک کی زیادتی سے خون میں ترشی و تیزابیت بڑھ جاتی ہے جس سے خون میں خشکی ہو کر ایسی کھانسی پیدا ہو جاتی ہے۔ بلغم گاڑھا ہو کر خارج ہونے کا نام ہی نہیں لیتا۔ کبھی کبھی زور لگانے سے خون بھی آ جاتا ہے خشکی کی زیادتی، ریاح شکم، دل گھبرانا، اکثر قبض، نیند نہ آنا ایسی کھانسی کے غلط علاج سے مریض تپ دق میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ پیشاب سرخی مائل ہوتا ہے۔ نبض سُرعت تیز چلتی ہے۔

علاج غذائی : صبح : حلوہ بادام، مکھن، دودھ میٹھا، بکری کا دودھ زیادہ اچھا ہے۔

دوپہر : چھوٹا گوشت، مولی، شلغم، مرغابی کا گوشت، مونگ کی دال، شہد کا شربت، کھجور، میتھی کا ساگ۔

رات : دوپہر والی غذا صرف سالن کھا کر دودھ پی لیں۔

دوائی علاج : ہوالشافی، ملٹھی، نوشادر، برابر وزن باریک سفوف تیار کریں۔

خوراک [illegible] دن میں چار بار ہمراہ پانی نیم گرم۔

نوٹ: مندرجہ بالا تینوں قسم کے غذائیں جن علامات کے لئے لکھی ہیں ان میں استعمال کرنے سے ہر تکلیف کا شرطیہ علاج کیا جاسکتا ہے بغیر بھوک کوئی غذا نہ کھائی جائے ہر غذا کا درمیانی وقفہ کم از کم چھ گھنٹے ہونا چاہیے۔ تریاق تپ دق عضلاتی کھانسی کی یقینی دوا ہے۔

جوشاندہ

ہوالشافی: انجیر، ملٹھی، لسوڑیاں، سبوس گندم

۲ عدد، ۶ ماشہ، ۹ دانہ، ۱ تولہ

سب کو پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو اتار لیں پھر چھان کر حسب ضرورت میٹھا ملا کر گرم گرم پی لیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

افعال و اثرات غدی اعصابی ہیں

خشکی سے پیدا شدہ کھانسی کیلئے بہت مفید ہے تپ دق کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ مسلسل کئی دن پینے سے ہمیشہ کے لئے کھانسی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

سوزاک

تعارف: پیشاب کی نالی میں شدید سوزش سے زخم ہو جاتا ہے جس سے پہلے جلن کے ساتھ پیشاب اور شدید درد کے ساتھ خون وپیپ آنا شروع ہو جاتی ہے جس کے ساتھ ہی عضو مخصوص متورم ہو جاتا ہے اگر پیشاب میں جلن ہو مگر خون اور پیپ نہ آئے تو اس کو کسی صورت بھی سوزاک نہیں کہا جائے گا۔ ایسا غدی تحریک سے بھی ہو سکتا ہے اگر سوزاک پرانا ہو جائے تو اسے قرحہ کہتے ہیں۔

نوٹ: سوزاک اور آتشک میں یہ فرق کیا جاتا ہے کہ آتشک کے زخم جلد کے اوپر ہوتے ہیں اور ان سے سفید رطوبت خارج ہوتی ہے مگر خارش یا جلن بالکل نہیں ہوتی۔

سوزاک کے زخم عضو مخصوص کے اندر ہوتے ہیں اور ان میں جلن شدید ہوتی ہے مواد گاڑھا پیپ نما خارج ہوتا ہے یہ مرض مرد اور عورت دونوں کو ہو سکتا ہے اکثر یہ مرض بازاری عورتوں سے ملنے والوں کو ہوتا ہے۔ حائضہ عورت سے مباشرت پر بھی یہ مرض ہو سکتا ہے۔

کیفیت: ایک نوجوان مریض ملتان سے بغرض علاج مطب میں آیا اور کہا کہ حکیم صاحب میں آپ کی تعریف سن کر آیا ہوں اور مروجہ تمام طریقہ ہائے علاج کو آزما چکا ہوں۔ آپ سے ملتان ہی کے کسی آدمی نے اپنا علاج کروایا ہے اس کے کہنے پر آپ کے پاس قانون مفرد اعضا کو آزمانے آیا ہوں آپ میری تشخیص خاص توجہ سے کریں۔

علامات جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے یہ تکلیف پیدا ہوتی ہے۔ پہلے صرف پیشاب میں جلن ہوتی تھی مگر آہستہ آہستہ تمام جسم میں جلن، خارش شروع ہوگئی۔ پیشاب کا رنگ زردی مائل، کبھی کبھی خون اور پیپ خارج ہوتی ہے عضو خصوصی کے منہ پر پیپ جم جاتی ہے جب تک پیپ کو صاف نہ کیا جائے پیشاب خارج نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ پیشاب کی نالی میں اندر تک زخم ہوتے ہیں جو بعض اوقات ناسور کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اگر اس مرض کا مناسب علاج نہ کیا جائے تو بڑھ کر آنکھوں تک کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے جس سے نظر کمزور یا بند ہو جاتی ہے اگر مرد اور عورت میں یہ مادہ شدت اختیار کر جائے تو بچے پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے اکثر بچے اندھے پیدا ہوتے ہیں چند بچے ایسے دیکھنے کا بھی اتفاق ہوا ہے کہ ان کے سارے جسم پر سوزاک کی زہر کے اثرات صاف نظر آتے ہیں جو بہت جلد اس زہر کی وجہ سے مر جاتے ہیں۔

تشخیص قانون مفرد اعضاء کے مطابق سوزاک غدی عضلاتی تحریک کے بڑھ جانے سے ہوتا ہے

قارورہ کا رنگ زرد سرخی مائل ہوتا ہے کبھی زرد سفیدی مائل ہوتا ہے جو جلن کے ساتھ قطرہ قطرہ پیپ اور خون آمیز ہوتا ہے۔

اصول علاج سوزاک سے جگر و گردوں اور غدد و غشاء مخاطی میں سکیڑ پیدا ہو کر سوزش پیدا ہو جاتی ہے جس کو رفع کرنے کے لئے محلل جگر اور مرخ صفرا ادویات کی ضرورت ہوتی ہے جن سے دماغ و اعصاب کے فعل میں تحریک و تیزی پیدا ہو کر فوراً سوزش رفع ہو جاتی ہے اور مریض ہمیشہ کے لئے صحت یاب ہو جاتا ہے۔ غدی اعصابی یا اعصابی غدی ادویات سوزاک کی زہر کی تریاق ہیں نسخہ جات رہبر نظریہ مفرد اعضاء میں تفصیل سے درج ہیں۔

غذائی علاج صبح: مکھن کھا کر سونف الائچی خورد کا قہوہ پلائیں۔

دوپہر: کوئی سبزی مولی، گاجر، شلغم، مونگرے، کالی مرچ ڈال کر پکائیں اور روٹی کے بغیر کھائیں۔

رات: حلوہ بادام تر بتر دیسی گھی میں تیار کر کے کھائیں اور قہوہ پی لیں۔

مریض کا بیان ایک ہفتہ بعد مریض آیا جو بڑا خوش نظر آ رہا تھا۔ آتے ہی کہا کہ حکیم صاحب مبارک ہو پیپ اور خون تو بالکل بند ہو گیا ہے میرے حساب میں تکلیف آدھی ختم ہو چکی ہے اب آپ دوائی مزید دیں تاکہ جلدی اس نامراد مرض سے نجات مل جائے ویسے میں حلفاً کہتا ہوں کہ آپ کے طریقہ علاج قانون مفرد اعضاء میں مسیحائی اثرات ہیں ہم حیران ہیں کہ بڑے بڑے حکیم اور ڈاکٹر دوائی دیتے ہیں مرض میں ذرا بھی فرق نہیں پڑتا آپ صرف روٹی بند کرتے ہیں تو مرض بھاگنا شروع ہو جاتا ہے۔

دوائی علاج غدی اعصابی اکسیر سفوف پتھری توڑ میں تریاق سوزاک ملا کر دن میں چار بار ہمراہ پانی تازہ یا قہوہ دیا گیا یہ دوائی دو ہفتے کے لئے دی گئی جس سے مریض کافی حد تک صحت یاب ہو گیا پھر بھی احتیاطاً دو ہفتے کے لئے مزید دوا دی گئی جس سے مریض بالکل ٹھیک ہو گیا ہے دوبارہ کبھی تکلیف نہیں ہوئی ہے۔ قبض کے لئے غدی اعصابی مسہل دیا جا سکتا ہے نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

غدی اعصابی اکسیر ہوالشافی: سنڈھ ۴ تولہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ۔
نوشادر ۴ تولہ، ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ۔

ترکیب: پہلے ہڑتال ورقیہ کو سرمہ کی طرح باریک پیس لیں پھر باقی پسی ہوئی ادویات ملا کر کھرل کریں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ۴ رتی تا ۱ ماشہ دن میں چار بار۔

رکنے کی قوت کم ہو جاتی ہے اس لیے عضلات پیشاب کو روکنے کی بجائے خارج کر دیتے تھے۔

اصول علاج

قانون مفرد اعضاء کے مطابق ہر مرض کا علاج یہ ہے کہ جس مفرد عضو میں تسکین ہو اسے تحریک دے دی جائے۔ معمولی نزلہ زکام سے لے کر تپ دق، سل، دمہ، شوگر، بلڈ پریشر، زنانہ مردانہ امراض کا شرطیہ علاج کیا جاتا ہے چونکہ ہم نے اس مریض میں اعصابی عضلاتی تحریک تشخیص کی ہے اس لئے ہم اسے ایسی غذا اور دوائیں دیں گے جو قلب و عضلات میں تحریک پیدا کر دے ایسا کرنے سے مرض فوراً شفا میں تبدیل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

غذائی علاج

صبح: انڈے فرائی یا مربہ آملہ یا بھنے ہوئے چنے کھا کر قہوہ پی لیں۔

دوپہر: بیسنی روٹی، سبزی، گوشت دال وغیرہ کھائیں۔

رات: کشمش مونگ پھلی یا کشمش اور تل کھا کر قہوہ پی لیں چونکہ مریض کو زیادہ تکلیف تھی اس لیے غذائی علاج کے ساتھ درج ذیل دوائیں بھی دی گئیں۔

دوائی علاج

حب مقوی خاص، حب صابر، ایک ایک گولی ملا کر دن میں تین بار ہمراہ قہوہ چائے یا تازہ پانی دی گئیں۔ لڈو پیشاب روک بطور دوا تجویز کیے گئے۔

نسخہ جات حب مقوی خاص

ہوالشافی: مرچ سرخ ۱۲ تولہ رائی ۱۲ تولہ یا (تارامیرا) کشتہ فولاد ۳ تولہ، کشتہ کچلہ ۳ تولہ، سم الفار ۹ ماشہ،

ترکیب تیاری: الگ الگ باریک کر کے پانی کی مدد سے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ پانی تازہ یا قہوہ۔

افعال و اثرات: یہ عضلاتی غدی مقوی ہے اعصابی تحریک سے پیدا شدہ ہر علامت کے لیے مفید ہے اعصابی درد، اعصابی فالج، سلسل بول، شوگر، دمہ، تبخیر معدہ، نزلہ، زکام، پیٹ میں ریاح کے گولے عام جسمانی کمزوری وغیرہ کیلئے آب حیات ہے۔

حب صابر

ہوالشافی: حنظل (تمہ) ۲ تولہ رائی ۲ تولہ یا تارامیرا، گندھک آملہ سار ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک پیس کر حب نخودی تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات: یہ عضلاتی غدی ملین ہے اعصابی تحریک سے پیدا شدہ ہر علامت کے لیے مفید ہے کھاتے ہی دل میں تحریک و تیزی پیدا کر دیتی ہے جس سے دل میں طاقت محسوس ہونے لگتی ہے جسم میں رکی ہوئی بلغم کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہے اس لیے سلسل بول، شوگر دمہ، تمام بلغمی امراض و علامات فالج، لقوہ، اعصابی درد میں کھاتے ہی ختم ہو جاتی ہیں۔ یہ دونوں نسخے دور حاضرہ کے لئے بہترین تحفے ہیں۔ معمول مطب ہیں۔

لڈو پیشاب روک

ہوالشافی: بھنے ہوئے چنے ایک سیر، گھی دیسی آدھ سیر، چینی ۱/۲ سیر، کشمش ۱۰ تولہ، چھوہارے ۱۰ تولہ، گری ۱۰ تولہ، مغز اخروٹ ۱۰ تولہ، تل سیاہ ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: پہلے بھنے ہوئے چنے کوٹ کر گھی میں بھون لیں پھر پسی ہوئی چینی اور دوسری تمام چیزیں کوٹ کر ملا دیں۔ لڈو بنا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: ۵ تا ۱۰ تولہ دن میں دو بار۔

افعال و اثرات: یہ عضلاتی غدی مقوی مٹھائی ہے تمام رطوبتی امراض و علامات مثلاً سلسل بول، بول فی الفراش، شوگر، دمہ، پرانا نزلہ، زکام کے لئے بہترین غذائے دوائی ہے۔

نزلہ زکام

کیفیت و علامات

ایک مریضہ مسماۃ گلاں بی بی اپنے خاوند کے ساتھ بغرضِ علاج بکیروالا سے مطب میں آئی مسماۃ گلاں کے خاوند نے کہا کہ آپ مریضہ کو غور سے دیکھیں کیونکہ ہم تمام طریقہ ہائے علاج سے علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہیں کبیر والا سے ایک وکیل صاحب نے آپ کی بہت تعریف کی ہے وہ کہتے ہیں کہ حکیم محمد یٰسین صاحب ایک نئے انقلابی طریقہ سے علاج کرتے ہیں۔ ان کے طریقہ علاج کا کمال یہ ہے کہ مریض بغیر دوائی صرف غذا تبدیل کرنے سے ہی صحت یاب ہو جاتا ہے۔ ہم آپ کو آزمانے آئے ہیں۔ پہلے آپ ہمیں اپنی تشخیص سے آگاہ کریں پھر دوا تجویز کریں۔ اگر آپ نبض دیکھ کر مرض بتا دیں تو ہمیں یقین ہو جائے گا کہ اب ہمیں اللہ تعالیٰ شفا دے دیں گے آج تک ہم جس ڈاکٹر یا حکیم کے پاس گئے ہیں انہوں نے حقیقت پوچھی اور تین چار قسم کی گولیاں چند شیشیاں اور چند ٹیکے دے کر پیسے بٹور لئے ہم نے مریض کا علاج لاہور کے سب سے بڑے ٹی بی سپیشلسٹ ڈاکٹر ریاض حسین شاہ کے لڑکے سے بھی کرایا ہے۔

علامات

عرصہ چار سال سے مریضہ کو ہلکا ہلکا بخار، کھانسی، کبھی کبھی سفید ریشہ دار بلغم اور کبھی گاڑھی بلغم بھی خارج ہوتی ہے۔ قبض، پیٹ میں ریاح، نیند نہ آنا، بھوک کم لگنا۔ جسم خصوصاً سینہ میں بوجھ اور ہلکا ہلکا درد گلا اکثر خراب رہتا ہے جب بلغم گاڑھی ہو جاتی ہے تو کبھی کبھی خون بھی آ جاتا ہے جس کی وجہ سے ڈاکٹر ٹی بی بتلاتے ہیں کسی دن تو ایسا حملہ ہوتا ہے کہ ناک منہ اور آنکھوں سے پانی بہنے لگتا ہے اکثر نزلہ اندر گرتا ہے جس کی وجہ سے کھانسی ہو جاتی ہے قارورہ اکثر سفید رنگ اور کبھی سرخ بھی آتا ہے۔

تشخیص مرض اعصابی غدی تحریک علامات نزلہ زکام تشخیص کر کے درج ذیل غذائی اور دوائی علاج تجویز کیا گیا۔ پہلے ایک ہفتہ کیلئے غذائی علاج۔

صبح: انڈا فرائی، قہوہ۔ یا بھنے چنے یا کشمش مونگ پھلی کھا کر قہوہ

دوپہر: صرف سالن گوشت سبزی اچار پکوڑے ثمارشہ، بیسنی روٹی۔

رات: مربہ آملہ، کشمش یا بادام کھا کر قہوہ لونگ دارچینی

ایک ہفتے کے بعد مریضہ کا خاوند آیا جو بڑا خوش تھا آتے ہی کہا کہ جناب اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور آپ کے غذائی علاج نے جادو کا کام کیا ہے۔ مریضہ کافی حد تک صحت مند نظر آ رہی ہے بخار بالکل ختم ہو گیا ہے البتہ کبھی کبھی کھانسی آتی ہے۔

دوائی علاج

۱۔ عضلاتی اعصابی ملین ایک ایک گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

۲۔ حب صابر ایک ایک گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

۳۔ عضلاتی اعصابی اطریفل مقوی۔

نوٹ: اگر پاخانہ زیادہ آئے تو حب صابر کم کر دیں یا اطریفل مقوی ۱ تولہ صبح، ۱ تولہ شام، ہمراہ پانی۔ یہی علاج تقریباً ایک ماہ مسلسل کرنے سے مریضہ بالکل صحت یاب ہو کر معمول کے مطابق صحت مند زندگی گزار رہی ہے۔

نسخہ جات

عضلاتی اعصابی ملین

ہوالشافی: آملہ ۱ تولہ۔ کرنجوہ ۱ تولہ، پھٹکڑی بریاں ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ بریاں ۳ تولہ

ترکیب : سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک : ۲ تا ۴ گولی دن میں چار بار ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ اگر مشینی ٹکیاں ہوں تو ایک ایک کافی ہے۔

افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ملین ہے نزلہ، زکام کھانسی، دمہ، شوگر وغیرہ کیلئے بے حد مفید ہے ہر قسم کی اعصابی علامات کے لئے اکسیر صفت دوا ہے۔

حب صابر : ہوالشافی : رائی ۱ تولہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ، خنظل تمہ ۱ تولہ

ترکیب : سب کو باریک کوٹ کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک : ۱ تا ۴ گولی دن میں چار بار ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات : میں عضلاتی غدی ہے جسم سے بلغم بذریعہ اسہال خارج کرتی ہے۔ اس لیے نزلہ۔ زکام، کھانسی۔ دمہ، قبض، شوگر۔ بدہضمی، تبخیر معدہ اعصابی دردیں۔ فالج، لقوہ کیلے بے حد مفید ہیں۔

عضلاتی اعصابی اطریفل مقوی کا نسخہ دیکھیں مجربات قانون مفرد اعضاء (مصنف حکیم محمد یٰسین دنیاپور)

ایک غلط فہمی

اس مریضہ کو ایک دو دفعہ کھانسی کے ساتھ خون آنے پر ہر حکیم اور ڈاکٹر نے بلا امتیاز تپ دق وسل کی مریضہ تصور کر کے علاج کیا اور ناکام رہے اس کی سب سے بڑی وجہ غلط تشخیص تھی جو معالجین کی ناکامی کا باعث بنی اس لئے میں تمام معالجین سے انسانیت کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ آپ صحیح تشخیص و بے خطا اور یقینی علاج میں دسترس حاصل کرنے کے لئے قانون مفرد اعضاء کا مطالعہ کریں۔

قانون مفرد اعضاء علم العلاج کے تمام مروجہ طریقوں میں بے حد سستا، سہل، عام فہم سائنٹفک اور دور حاضرہ کا انتہائی ترقی یافتہ علاج ہے جس نے تمام امراض کو صرف تین اعضاء رئیسہ، دماغ، دل، جگر، (اعصاب عضلات غدد) کے تحت تقسیم کر کے طبی دنیا

میں عظیم انقلاب پیدا کر دیا ہے۔

قانون مفرد اعضاء کی تحقیق کا کمال یہ ہے کہ پرانے سے پرانے پیچیدہ اور لاعلاج امراض کا علاج بغیر دوائی ضرورت کے مطابق صرف غذا تبدیل کر کے یقینی طور پر کامیابی کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

"درست تشخیص ہی علاج، میں کامیابی کی ضامن ہے"

مَا اَنْزَلَ اللهُ مِنْ دَاءٍ اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ شِفَاءً (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے کوئی مرض ایسا پیدا نہیں کیا جس کے لئے شفا نہ اتاری ہو۔

دق الاطفال (سوکڑا)

ایک بچہ عمر تقریباً ۱½ سال اوکاڑہ سے بغرض علاج مطب میں لایا گیا بچہ کے والدین بہت گھبرائے ہوئے تھے کیوں کہ ہر قسم کا علاج دوائی اور ٹیکے کے ... تعویذ گنڈے بھی کروا کر مایوس ہو چکے تھے بچہ دن بدن کمزور ہو رہا تھا انہوں نے کہا پیر فقیر عجیب قسم کی باتیں کرتے ہیں کوئی کہتا ہے کہ اس پر جن اور پریوں کا سایہ ہے کوئی کہتا ہے اسے کسی دشمن نے تعویذ کر دیئے ہیں یا کسی اٹھرہ والی عورت کا سایہ پڑ گیا ہے ان باتوں سے ہمارے خاندان میں ایسے شکوک کی وجہ سے لڑائی جھگڑا تک

نوبت آن پہنچی ہے وہاں سے ایک مولوی صاحب نے آپ کا پتہ دیا ہے آپ بچے کی تشخیص ذرا غور سے کریں کیوں کہ ہم ۱۵۰ میل کا سفر طے کر کے آئے ہیں میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ گھبرائیں نہیں اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائیں گے شفا تو اللہ تعالیٰ نے ہی دینی ہے انشاء اللہ آپ کا بچہ بہت جلد صحت مند اور موٹا تازہ ہو جائے گا۔

علامات ۶ ماہ تک بچہ بالکل ٹھیک ٹھاک رہا۔ پھر آہستہ آہستہ کمزور ہونے لگا کبھی قے کبھی دست پانی کی طرح شروع ہو جاتے جواب تک جاری ہیں کبھی کبھی بخار ہو جاتا ہے اب تو کھانسی بھی بہت آتی ہے بچہ دن رات پریشان گھبرایا ہوا رہتا ہے دن رات میں دس بارہ بار پاخانہ آتا ہے جو خوراک کھاتا ہے یا تو قے ہو جاتی ہے یا پھر جلاب آجاتا ہے جس سے بچہ سوکھ کر کانٹا ہو گیا ہے۔ پیٹ میں ہر وقت ہوا گڑ گڑ کرتی رہتی ہے پیٹ سے عجیب قسم کی آوازیں آتی ہیں چہرے اور چوتڑوں پر جھریاں پڑ جاتی ہیں ہرے پیلے بدبودار دست آتے ہیں۔

تشخیص تشخیص میں کوئی الجھن نہیں ہوتی کیوں کہ بچے کی شکل وصورت ہی سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ اسے دق الاطفال ہے یعنی سوکڑے کا مرض ہے ڈاکٹر اور یونانی اطبا اسے تپ دق کہتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ بچوں کو تپ دق ٹی بی نہیں ہو سکتا کیوں کہ ان کا دودھ پینے کا زمانہ ہوتا ہے قانون مفرد اعضاء کے مطابق دق الاطفال اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ یاد رکھیں بچوں کا مزاج اعصابی (تر)، اور نوجوانوں کا عضلاتی (خشک) ہوتا ہے حقیقی تپ دق شدید خشکی سے ہوتا ہے جن مریضوں میں رطوبات انتہائی کم یا خشک ہو جاتی ہیں ان کے جسم کے عضلات سکڑ جاتے ہیں مریض کا چہرہ پچک جاتا ہے اکثر ان کے پھیپھڑوں میں سوزش ہو جاتی ہے۔ شروع میں ہلکی ہلکی کھانسی آنے لگتی ہے جس میں غلیظ بلغم خشک ہو جائے

یا اس کا اخراج روک دیا جائے تو کھانسی سے بلغم کے ساتھ خون آنے لگتا ہے چونکہ پھیپھڑوں میں سوزش ہو چکی ہوتی ہے لہٰذا ہلکا ہلکا بخار رہنے لگتا ہے جوں جوں وقت گزرتا ہے مریض لاغر اور کمزور ہونے لگتا ہے اکثر قبض رہتی ہے قارورہ ہمیشہ تیل کی مانند آتا ہے اس کے برعکس بچہ کو دق الاطفال ہو اس کی علامات تپ دق کے مریض سے بالکل مختلف ہوتی ہیں۔ مثلاً ایسا بچہ اکثر قے کرتا ہے دودھ الٹتا ہے ان پچ پاخانے کرتا ہے پیشاب بار بار سفید رنگ کا کرتا ہے چونکہ دق الاطفال میں ایسے بچے مبتلا ہوتے ہیں جو موٹے تازے ہوتے ہیں جونہی ان میں اعصابی عضلاتی تحریک کا زور بڑھتا ہے وہ دق الاطفال جیسی خوفناک بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے جوں جوں رطوبات کا اخراج ہوتا ہے اس کے عضلات ڈھیلے اور لٹک جاتے ہیں۔ خاص کر بازو پیٹ اور چوتڑوں، چہرے کا گوشت، سوکھے چمڑے کی طرح لٹک جاتا ہے جو اس کی سب سے بڑی شناختی علامت ہے بعض کے پھیپھڑوں میں رطوبات کی سکریشن ہو کر کھانسی آنے لگتی ہے بخار رہنے لگتا ہے بلغم جو اکثر قے کے ساتھ خارج ہوتی ہے کبھی بھی زرد و غلیظ نہیں ہوتی اگر ہو جائے تو بچہ تندرست ہونے لگتا ہے۔

ایک اور تشخیصی علامت یہ ہے کہ کوئی ٹی بی والی دوا بچہ کو دی جائے فوراً نقصان کرتی ہے اس کے برعکس تپ دق والے مریض کو نقصان دینے والی ہر دوا غذا بچہ کے لئے مفید و موثر ہوتی ہے۔

خاص نقطہ ومغالطہ کی وجہ تپ دق کے معنی ایسا بخار جو انسان کو دقیق و پتلا کر دے چونکہ سوکڑے و دق الاطفال میں مبتلا بچے پتلے اور دقیق ہو جاتے ہیں لہٰذا انہیں بھی تپ دق میں مبتلا سمجھ کر تپ دق کا علاج کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ بنیادی اسباب کی طرف کوئی دھیان نہیں دیا جاتا جس سے اکثر بچے ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر جاتے ہیں۔

غذائی علاج صبح مربہ آملہ پیس کر چٹا دیں اور قہوہ پلائیں جس میں لونگ ایک عدد اور تھوڑی سی دار چینی ڈالی گئی ہو یا انڈا فرائی بھی دے سکتے ہیں۔ دوپہر: بیبنی روٹی اگر بچہ سالن کھا سکتا ہو تو کلیجی اور اوجھری بھون کر کھلائیں۔ رات: دوپہر والی غذا کھلا کر قہوہ پلا دیں۔

ٹکور: پیٹ پر آٹے کا نمکین حلوہ تیل میں بنا کر اول ٹکور کریں پھر اوپر باندھ دیں۔

دوائی علاج حب دق الاطفال دو دو گولی صبح دوپہر شام ہمراہ چہار عرق اور سفوف آملہ ملا کر دیا گیا۔ غذائی اور دوائی علاج سے صرف ایک ماہ میں ہی بچہ بالکل تندرست ہو گیا بلکہ احتیاطی طور پر ایک ماہ کے لئے مزید غذائی علاج جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔

نسخہ جات

حب دق الاطفال: ہوالشافی: کشتہ صدف مروارید ۱ تولہ، زہر مہرہ خطائی ایک تولہ، نارجیل دریائی ایک تولہ۔ طباشیر اصلی ایک تولہ، دانہ الائچی خورد ایک تولہ پوسٹ ہلیلہ زرد ۱ تولہ سفوف کلیجی بکرا جوان ۶ تولہ۔

ترکیب تیاری: سوائے سفوف کلیجی کے باقی تمام ادویات کو نہایت باریک پیس لیں بعد میں پسی ہوئی کلیجی ملا کر نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار چار بار ہمراہ عرق چہار

افعال و اثرات: میں عضلاتی اعصابی ہے۔

بچوں کے ہرے پیلے دست، قے، عطاش دق الاطفال وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہیں۔ (تفصیل کے لئے دیکھیں سوانح حیات موجد نظریہ مفرد اعضاء)

سفوف آملہ ہوالشافی: آملہ خشک صاف شدہ ۱۰ تولہ، دہی آدھ سیر لونگ ۲ تولہ۔

ترکیب: دونوں کو کسی صاف برتن میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں جب دہی آملہ میں جذب ہو جائے تو آملہ دھوپ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک: ۲ تا ۳ رتی دن میں تین بار ہمراہ عرق چہار یا قہوہ چلئے۔

افعال و اثرات: میں عضلاتی اعصابی ہے بچوں کے اکثر امراض میں آب حیات ہے ان کے علاوہ فارماکوپیا تحریک تجدید طب کے تمام عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی نسخہ جات بے حد مفید ہیں تفصیل کے لئے دیکھیں رہبر نظریہ مفرد اعضاء مرتبہ حکیم محمد دنیاپوری۔

دق الاطفال کے لئے خصوصی پرہیز

دودھ، چاول، دلیا۔ حلوہ، سویاں، کھویا وغیرہ۔

پیاس اور قے

کیفیت و علامات ایک مریض عمر تقریباً ۱۰ سال بغرض علاج کبروڑ پکا سے مطب میں لایا گیا جسے دو دن سے شدید پیاس اور قے کی تکلیف تھی۔ مختلف معالجوں سے ٹیکے اور گولیاں دے کر مایوس ہو گئے گلوکوز کی بوتل

بھی لگ چکی تھی مگر پیاس کسی صورت کم نہ ہوتی تھی جب ہمارے دواخانے میں آئے تو بچہ کی حالت نہایت ہی کمزور تھی اور مایوسی چھائی ہوئی تھی پیاس کا یہ عالم تھا کہ گلاس ہاتھ میں رکھا تھا ادھر پانی یا کوئی چیز کھائی ادھر فوراً قے ہو گئی آخر ٹھنڈے پسینے آکر جسم میں تشنج شروع ہو گئے پہلے تو میں بھی یہ حالت دیکھ کر ڈر سا گیا مگر پھر حوصلہ کر کے مریض کا علاج شروع کیا اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے دوا کھلاتے ہی پیاس میں کمی آنے لگی چوتھی خوراک سے ہی تمام علامات ختم ہو گئیں کچھ طاقت بھی محسوس ہونے لگی چار پانچ دن غذائی اور دوائی علاج جاری رکھا جس سے بچہ مکمل طور پر صحت مند ہو گیا۔

علامات شدید پیاس قے، جسم میں جلن، پاخانہ معمول کے مطابق جسم ٹھنڈا، بار بار پسینہ آنا، کوئی چیز پیتے ہی فوراً قے ہو جانا۔

تشخیص نبض سے شدید اعصابی عضلاتی تحریک تشخیص کر کے علاج شروع کیا گیا۔

علاج جوارش املی چاٹنے کے لئے دی گئی جس نے جادو کا کام کیا زبان پر رکھتے ہی پیاس میں کمی ہو گئی قے بھی نہ آئی تھوڑی دیر بعد چٹلتے رہے جب قے تھم گئی تو سفوف سمی کی دو خوراک دینے کے بعد حب مقوی خاص اور عضلاتی غدی تریاق کی ایک ایک گولی ملا کر پندرہ پندرہ منٹ بعد قہوہ سے دی گئی دوا کھاتے ہی پیاس اور قے ختم ہو گئی جس سے بچہ نے سکھ کا سانس لیا۔

غذا صبح مربہ آملہ، قہوہ دوپہر صرف سالن گوشت کا شوربہ زیادہ مفید ہے۔
رات: کشمش کھا کر قہوہ۔ پیٹ پر ٹکور کریں تاکہ معدہ گرم ہو کر غذا کو ہضم کرنے لگے۔

نسخہ جات

جوارش املی ہوالشافی: املی ایک پاؤ، آلو بخارہ خشک ایک پاؤ، پودینہ دیسی ۵ تولہ، سنڈھ ۵ تولہ، مرچ سیاہ ۵ تولہ، انار دانہ ۱۰ تولہ زرشک ۱۰ تولہ

منقی ۱۰ تولہ، آملہ خشک ایک پاؤ، ست لیموں ۵ تولہ، رس فالسہ یا کتوں ایک پاؤ چینی ۲ سیر

ترکیب املی آلو بخارہ کو پانی میں بھگو دیں کچھ عرصہ بعد ہاتھ صاف کر کے خوب ملیں اور چھاننی سے چھان لیں اور فالسہ کا رس بھی نکال لیں۔ پھر دوسری تمام ادویات کا باریک سفوف تیار کریں املی آلو بخارہ اور فالسہ کے زلال میں چینی ملا کر گاڑھا قوام تیار کر کے پسی ہوئی ادویات ملا دیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ۶ ماشہ تا ایک تولہ شدید صورتوں میں زیادہ بھی کھائی جا سکتی ہے۔

افعال و اثرات کے لحاظ سے عضلاتی اعصابی ہے بے حد مقوی و محرک قلب ہے صرف ایک خوراک سے ہی دل خوش ہو جاتا ہے۔ ہیضہ شدت کی پیاس قے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے زبان پر لگتے ہی پیاس ختم ہو جاتی ہے بچے اور بڑے دونوں کے لئے مفید ہے خوش ذائقہ ہونے کی وجہ سے بچے آسانی سے کھا لیتے ہیں۔

اس کے علاوہ حاملہ کی قے کے لئے بھی بے حد مفید ہے شوگر تک کی تکلیف اس سے رفع ہو جاتی ہے۔

باقی نسخہ جات حب مقوی خاص اور عضلاتی غدی تریاق بار بار ماہنامہ ترجمان نظریہ مفرد اعضا میں چھپتے رہے ہیں جس سے تمام دوست واقف ہیں۔

السّر

السّر کی تعریف جسمِ انسانی کے کسی بھی حصّے عضو کا حجم اور مقدار کا غیر طبعی طور پر کسی مادہ کے نفوذ کرنے سے بڑھ جانا جس کے ساتھ درد گرمی اور سرخی کا پایا جانا بھی لازمی ہے مختصر طور پر ہر وہ زخم جو مزمن صورت اختیار کر جائے السر کہلاتا ہے۔

السر کی اقسام قانون مفرد اعضاء کے مطابق السر تین قسم کا ہوتا ہے
۱۔ عضلاتی السر، ۲۔ غدی السر، ۳۔ اعصابی السر

غلط فہمی السر بذاتِ خود کوئی مرض نہیں ہے بلکہ یہ ایک علامت ہے جو کسی مفرد عضو کے فعل میں تحریک (تیزی) سے اس عضو کی خلط (مادہ یا ٹشوز) کے بڑھ جانے سے جسم کے کسی اندرونی یا بیرونی مقام پر زخم کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے اس کے علاج میں عام طور پہ تصور پایا جاتا ہے کہ زخم کو بند کرنے اور درد روکنے کی کوشش کی جائے اس مقصد کے لئے مروجہ طریقہ ہائے علاج کے معالجین درد کو فوراً روکنے کیلئے مسکنات اور نشہ آور اشیاء استعمال کراتے ہیں جن سے وقتی طور پر درد تو بند ہو جاتا ہے مگر مرض اندر ہی اندر بڑھتا رہتا ہے پھر جب شدت سے ظاہر ہوتا ہے تو فوراً آپریشن کرانے کا مشورہ دیا جاتا ہے جب آپریشن سے بھی آرام نہیں آتا تو حکم لگا دیا جاتا ہے کہ جناب اب تو آپ کو کینسر ہو گیا ہے اب اس کا کوئی علاج نہیں ہے البتہ بجلی لگوالیا کریں اسی طرح اپنی بے بسی کا اظہار کرتے ہیں اور آرام نہ آنے کی صورت میں مریض زندگی بھر حکیموں ڈاکٹروں کا تختۂ مشق بنا رہتا ہے کیوں کہ موجودہ سائنسی دور میں معالج حضرات اپنے دماغ سے

تشخیص کرنے کی بجائے مشینوں کا سہارا لیتے ہیں مثلاً ایکسرے، اسکریننگ، خون ٹیسٹ، پیشاب پاخانہ ٹیسٹ وغیرہ ان کا نتیجہ اکثر غلط نکلتا ہے مثلاً ایکسرے میں سوزش یا زخم تو نظر آجاتے ہیں مگر یہ تخصیص ہرگز نہیں ہو سکتی کہ آیا زخم ترشی (تیزابیت) کی وجہ سے ہوئے ہیں یا الکلی دکھار کی زیادتی سے؟

ظاہر ہے کہ جب تشخیص ہی غلط ہو گی تو آرام کیسے ہو گا اس طرح مریض بیچارے مایوس ہو کر ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر جاتے ہیں۔

حالانکہ چاہیے تو یہ تھا کہ پہلے مرض کی صحیح تشخیص کی جاتی کہ مرض کا اصل مقام کس مفرد عضو (اعصاب، غدد، عضلات) میں واقع ہے اور یہ کس مفرد عضو کی تحریک (تیزی) کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔

ایک بہت بڑا راز یاد رکھیں کہ کسی مریض کو بیک وقت ایک سے زائد امراض نہیں ہو سکتے۔ بلکہ مرض صرف ایک ہی ہوتا ہے باقی سب تکالیف اس کی علامات ہوتی ہیں بعض دفعہ کوئی علامت اس قدر شدید ہوتی ہے کہ مریض اور نادان معالج اس کو ہی مرض تصور کر لیتا ہے یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ تشخیص ہی اس علم کا نام ہے کہ مرض اور علامات کو جدا جدا سمجھا جائے تاکہ علاج میں آسانی اور یقینی صورت پیدا ہو جائے۔ اسطرح مرض اور تمام علامات کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد تعین مرض کے لئے انسانی مشین کے بنیادی ٹشوز مفرد اعضاء (اعصاب، غدد، عضلات) کے افعال کو مدنظر رکھتے ہوئے دیکھیں کہ ان کے مرکز (دماغ، جگر، دل) میں سے کس مفرد عضو میں تحریک، تسکین اور تحلیل کی کیا کیا حالتیں پائی جاتی ہیں۔ علاج کی صورت میں جس مفرد عضو میں تسکین ہو وہاں تحریک پیدا کر دی جائے تو غیر طبعی علامات فوراً ختم ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے اس تشخیص کا نتیجہ حیرت انگیز ہوتا ہے علاج شروع ہوتے ہی مرض اور تمام علامات

فوراً رفع ہونا شروع ہو جاتی ہیں مرض خواہ بیس سال پرانا ہو علاج شروع ہوتے ہی واپس لوٹنا شروع ہو جاتا ہے اس سے بھی حیرت انگیز بات یہ ہے کہ دوا تو رہی ایک طرف صحیح غذا کے استعمال سے ہی اسی روز مرض اور تمام علامات کم ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور چند دنوں میں آرام کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

جو مریض اور معالج ہمارے دواخانہ میں تشریف لائے ہیں وہ اپنی آنکھوں سے یہ کرشمے اور جادوگری دیکھ رہے ہیں۔

علاج میں غذا کی اہمیت

علاج بالغذا کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہر قسم کے جسمانی نفسیاتی اور روحانی امراض کا یقینی علاج صرف مناسب غذا سے ہی ممکن ہے علم العلاج کا وہ حصہ جسے علم حفظان صحت کا نام دیا گیا ہے وہ پورے کا پورا علاج بالغذا اور علاج بالتدبیر پر مبنی ہے صحیح وسالم اور مکمل صحت کا دارومدار خون پر ہے جو صرف غذا سے ہی بنتا ہے اس لئے صحیح ومناسب ضرورت کے مطابق اغذیہ سے ہی انسانی صحت کی حفاظت کی جا سکتی ہے۔ لہذا علاج بالغذا کا جاننا ہر معالج اور غیر معالج کے لئے انتہائی ضروری ہے یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ ہر ذی روح کا خون صرف غذا سے پیدا ہوتا ہے۔ ماڈرن سائنس میں غذا کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس قدر تحقیق ہوئی ہے کہ مقویات کی شکل میں وٹامن تھیوری بھی معرض وجود میں آچکی ہے جو دراصل مختلف غذاؤں ہی کا دوسرا نام ہے اس لئے اگر ضرورت کے مطابق غذا کھائی جائے تو مصنوعی وٹامن سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ ہر قسم کی نشوونما اور قوت مرض وصحت کا دارومدار صرف صالح خون پر ہے جو غذا سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے جب غذا میں کوئی خاص قسم کے اجزاء کم و بیش ہو جاتے ہیں یا ان کا مقام بدل جاتا ہے تو امراض پیدا ہو جاتے

ہیں یا ان کا مقام بدل جاتا ہے تو امراض پیدا ہو جاتے ہیں جب غذا کو ضرورت کے مطابق درست کر لیا جائے تو ہر قسم کے امراض رفع ہو جاتے ہیں اس لیئے قانون مفرد اعضاء کے مطابق ہر مریض جسے بڑے بڑے سرجنوں اور سپیشلسٹوں نے لاعلاج قرار دے دیا ہو وہ صرف ضرورت کے مطابق غذائی تبدیلی سے ہی صحت یاب ہو سکتے ہیں۔

عضلاتی السر

تعارف: عضلاتی السر جسم کے کسی حصہ میں ہو سکتا ہے مگر زیادہ تر معدہ کے عضلاتی پردہ میں سوزش وورم کے بعد زخم کی صورت اختیار کرتا ہے جو بڑھتے بڑھتے سارے معدہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے

عضلاتی تحریک (سردی خشک) خلط سوداء کی زیادتی سے جب خون میں ترشی اور تیزابیت بڑھ جاتی ہے تو خون گاڑھا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے خشکی کے بڑھنے سے مقام ماؤف پھٹ کر زخم بن جاتے ہیں اور ان زخموں سے بعض اوقات خون بھی نکلتا ہے جو مریض کے پاخانہ اور قے میں آیا کرتا ہے یہی حقیقی السر ہے جو غلط علاج سے بگڑ جاتا ہے اور کینسر بن جاتا ہے۔

اسباب

عضلات میں شدید تحریک سے خون میں ترشی و تیزابیت بڑھ کر جسم کے کسی اندرونی حصہ میں سوزش و ورم یا زخم ہو جاتے ہیں جو زیادہ تر معدہ کے عضلاتی پردہ میں ہوتے ہیں۔

نیز یہ مرض ترش چیزوں کے کھانے شراب حقہ سگریٹ نوشی منشیات درد روکنے والی مسکن انگریزی ادویات کے بے دھڑک استعمال اور مسلسل بڑا گوشت کھانے سے لاحق ہوتا ہے السر زیادہ تر عضلاتی تحریک کے ذہین اور حساس قسم کے لوگوں کو ہوتا ہے مادی طور پر خلط سوداء کی زیادتی اس کا اصل سبب ہے۔

علامات السر

عام طور پر السر کے مقام پر پہلے ہلکا ہلکا درد محسوس ہوتا ہے جو بڑھ کر سوزش و ورم میں تبدیل ہو جاتا ہے بالآخر یہ

سوزش اور ورم بڑھتے بڑھتے زخم کی صورت اختیار کر لیتے ہیں اس وقت زخم کے مقام پر ناقابلِ برداشت درد ہوتا ہے شدت کی صورت میں خونی دست اور خونی قے آنے شروع ہو جاتے ہیں مریض درد والے مقام کو ہر وقت دباتا رہتا ہے حقیقی السّر زیادہ تر معدہ کے عضلاتی پردہ میں ہوتا ہے اکثر قبض رہتی ہے پیٹ میں زبردست ریاح کا دباؤ ہوتا ہے سینہ میں جلن کھائی ہوئی غذا اکثر منہ میں واپس آجاتی ہے ترش ڈکار آتے ہیں بھوک کم لگتی ہے مریض ہر وقت پریشان نظر آتا ہے چہرہ پر مایوسی چھائی رہتی ہے اکثر اختلاج القلب کی شکایت ہوتی ہے آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے بن جاتے ہیں۔

تشخیص عضلاتی اعصابی تحریک اور خلط سودا کی زیادتی ہوتی ہے۔

نبض تیز یعنی مشرف چلتی ہے جو چار انگلی تک محسوس ہوتی ہے۔

قارورہ السّر کے مریض کا قارورہ ہمیشہ سرخ یا سیاہی مائل زنگت کا ہوگا۔

علاج غذائی قانون مفرد اعضاء کے مطابق ہر مرض کا شرطیہ علاج صرف ضرورت کے مطابق غذا تبدیل کر کے یقینی طور پر کامیابی سے کیا جا سکتا ہے غذا یہ ہے۔

غذا صبح : مکھن، یا حلوہ بادام کھا کر سونف اور الائچی خورد کا قہوہ دیں۔
دوپہر : صرف سالن کدو۔ توری۔ ٹینڈے، پیٹھا، چھوٹا گوشت، سردیوں میں مولی شلغم گاجر، کالی مرچ ڈال کر دیسی گھی سے پکائیں روٹی گندم بالکل نہ کھائیں۔
رات : دوپہر والا سالن یا حلوہ یا بادام یا مربہ سیب کھا کر صبح والا قہوہ پی لیں۔

علاج بالدواء ہوالشافی : گندھک آملہ سار ۵ تولہ، پارہ ۱ تولہ، اجوائن دیسی ۴ تولہ، رائی ۴ تولہ۔

ترکیب پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی دونوں کو رگڑ کر تیار کریں پھر اجوائن اور رائی

ملا دیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک : آنا ۲ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔
افعال و اثرات کے لحاظ سے غدی عضلاتی ہے ہر قسم کے السّر پیچش، زخم خواہ اندر ہوں یا باہر ہر دو کے لئے از حد مفید ہے عضلاتی تحریک کی وجہ سے ترشی و تیزابیت کو چند دنوں میں ختم کر دیتا ہے۔

نسخہ ۲ : ہوالشافی : آٹا گندم ۱۰ تولہ، تارا میرا ۲½ تولہ، تیل سرسوں حسبِ ضرورت، نمک حسب ضرورت۔ معروف طریقہ پر حلوہ تیار کر کے پیٹ پر ٹکور کر کے باندھتے رہیں تاکہ مقامی طور پر حرارت پیدا ہو کر سوزش ورم اور زخم جلد مندمل ہو جائیں اس سے فوری طور پر درد میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

غدّی السّر

تعارف یہ السّر آنتوں کے غدہ کے سوزش ناک ہونے سے خاص طور پر آنتوں کے غدد جاذبہ اس کا سب سے بڑا سبب ہوتے ہیں ابتدا میں آنتوں کے غدد جاذبہ میں تحریک پیدا ہوتی ہے جو صفرا کی زیادتی یا کسی مخرش اور خراش کندہ سے شروع ہوتی ہے جس کا اظہار انتڑیوں میں مروڑ اور پیچش کی صورت میں ہوتا ہے بار بار پاخانے کی حاجت ہوتی ہے لیکن پاخانے نہ آنے کے برابر ہوتے ہیں۔ مریض زور لگاتا ہے لیکن پاخانہ برائے نام آتا ہے آخر کار سوزش میں شدت ہو کر آنتوں میں زخم ہو جاتے ہیں جن کے پھٹنے سے پاخانے میں خون آنے لگتا ہے۔

نوٹ : ایک دو دن میں یہ صورت ختم ہو جائے تو یہ آنتوں کا السّر نہیں کہلاتی البتہ اگر یہ حالت مدتوں تک قائم ہو رہے اور کسی علاج سے ہٹنے کا نام نہ لے تو اسے غدی السّر کہتے ہیں۔

اسباب

جگر و غدد کے فعل میں تحریک و تیزی سے مریض کے خون میں گرمی خشکی خلط صفرا یا نمکیات کے بڑھ جانے سے معدہ و انتڑیوں کے غدی پردہ میں سوزش و ورم ہو کر زخم ہو جاتے ہیں جو مزمن صورت اختیار کر کے السر میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ تیز مصالحہ والی غذاؤں کا کثرت استعمال جگر میں تحریک کا سبب بنتا ہے چونکہ مرض کا اصل سبب جگر میں تحریک ہوتی ہے جس سے انتڑیوں کے غدد کے علاوہ جسم کے تمام غدد کم و بیش متاثر ہوتے ہیں گلے کے غدد میں سوزش سے نزلہ کی تکلیف رہتی ہے جس سے کھانسی آتی ہے اس کھانسی کو دیکھ کر تپ دق و سل کا حکم لگا دیا جاتا ہے۔

علامات

پیٹ میں مروڑ کے ساتھ شدید درد ہوتا ہے جو اکثر پیٹ کے نچلے حصے میں ہوتا ہے مریض کو اکثر پیچش کی تکلیف مدتوں رہتی ہے جو مناسب علاج نہ ہونے پر زخم (السر) میں تبدیل ہو جاتی ہے جسے انتڑیوں کی دق کہتے ہیں۔ خون اور پیپ آمیز پاخانے آتے ہیں جن میں کبھی کبھی انتڑیوں کی جھلی کے ریشے یا لچھے بھی ہوتے ہیں اگر زخم چھوٹی آنتوں میں ہوں تو درد شدید ہوتا ہے کیوں کہ یہ بے حد ذکی الحس ہوتی ہیں اگر زخم بڑی آنتوں میں ہوں تو اکثر پیچش کی شکایت رہتی ہے بعض مریضوں کو تھوڑا تھوڑا بخار رہتا ہے۔ پیٹ میں ریاح شدت سے ہر وقت پاخانے کی حاجت رہتی ہے۔ تھوڑا تھوڑا پاخانہ آتا ہے انتڑیوں میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی لیس دار مادہ چمٹ گیا ہو جس میں پاخانہ اور ہوا بھی رک رک کر خارج ہوتے ہیں یہ السر کبھی گلے کے غدد میں زخم کے سبب بھی ہوتا ہے۔

تشخیص

غدد میں تحریک عضلات میں تحلیل اور اعصاب میں تسکین ہوتی ہے نبض کبھی تیز اور کبھی باریک چلتی ہے۔

قارورہ کا رنگ زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔

غذائی علاج

صبح مکھن کھا کر سونف الائچی خورد کا قہوہ یا اس قہوہ میں چھلکا اسبغول یا تالمکھانہ ۶ ماشہ ڈال کر پلا دیں کچھ نہ ملنے کی صورت میں ترش لسی یا دہی بھی کھا سکتے ہیں حلوہ بادام بھی مفید ہے۔

دوپہر: صرف سبزی کدو، توری، ٹینڈے، پیٹھا، کالی مرچ اور دیسی گھی والی یا اسبغول اور ساگو دانہ کی کھیر۔

رات: مربہ آملہ، مربہ بہی اگر شدید بھوک ہو تو دوپہر والا سالن یا دلیا دیں۔

ٹکور پیٹ پر آٹا گندم ۴ حصہ اور تارامیرا ایک حصہ نمکین حلوہ تیل میں تیار کر کے باندھیں۔

علاج دوائی

رہبر نظریہ مفرد اعضاء مصنفہ حکیم محمد شریف صاحب دنیا پور کے تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں اس کے علاوہ یہ نسخہ جات بھی فوری اثر ہیں۔

ہوالشافی: شیر عشر ۱ تولہ، ہلدی ۱۵ تولہ ہلدی باریک پیس کر شیر عشر ملا کر کھرل کریں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک

۱ رتی تا ۲ رتی دن میں چار بار ہمراہ تازہ پانی افعال و اثرات اعصابی غدی ہے سوزش و زخم غدی السر وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے اس کے علاوہ تپ دق کے لئے بے حد مفید ہے

۲ ہوالشافی: ملٹھی ۱ تولہ، سونف ۱ تولہ، ہلدی ۱ تولہ

ترکیب: سب کو باریک کر لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک

۱ تا ۲ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ تازہ پانی افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے۔ انتڑیوں کی سوزش ورم اور زخم جسے السر کہتے ہیں کے لئے بے حد مفید اور بے ضرر دوائی ہے پیچش کے لئے آب حیات ہے

غدی تحریک کی ہر علامت کے لئے مفید ہے۔

۳۔ ہوالشافی : ریٹھہ ۱ تولہ، ہلدی ۵ تولہ، زیرہ سفید ۵ تولہ۔

ترکیب : دونوں کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک : ½ تا ۱ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ تازہ پانی افعال و اثرات ہیں

اعصابی غدی ہے پرانی پیچش انتڑیوں کے زخم کے لئے مفید ہے سوزاک کا تریاق ہے۔

اعصابی السر

تعارف یہ السر معدہ امعاء اور غذا کی نالی کے اعصابی پردہ میں سوزش و زخم کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اس کی خاص نشانی یہ ہے کہ اعصابی زخم ہمیشہ جلد کی اوپر والی سطح پر ہوتا ہے یہ زخم عارضی ہوتا ہے کیوں کہ مستقل زخم (السر) عضلاتی تحریک میں ہی ہوتا ہے۔

اسباب مریض کے خون میں الکلی و کھاری پن بڑھنے سے معدہ و امعاء یا جسم کے دیگر حصوں میں سوزش و رم اور زخم ہو جاتے ہیں مسکنات و مخدرات یا ایسی انگریزی ادویات جو فوری درد روکنے اور نیند لانے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں اعصابی السر کا سبب بنتی ہیں زیادہ ٹھنڈی چیزیں مثلاً آئس کریم، برف، دیگر سرد مشروبات بھی اس کے اسباب میں شامل ہیں۔

علامات اس السر کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ سوزش، ورم، زخم ہونے کے باوجود مقام ماؤف سے خون نہیں آیا کرتا البتہ درد مسلسل ہوتا رہتا ہے اگر درد میں کسی وقت کمی آتی ہے تو گرم گرم کھانا کھانے سے یا چائے پینے سے آتی ہے مریض مقام سوزش کو دباتا رہتا ہے اکثر منہ میں آبلے تک نکل آتے ہیں لعاب دہن کی کثرت ہوتی ہے پیشاب زیادہ آتا ہے پیٹ میں گڑگڑ ہوتی ہے۔

تشخیص نبض اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی چلتی ہے رفتار میں بے حد سست ہوتی ہے جو زیادہ سے زیادہ دو انگلی تک محسوس ہوتی ہے

قارورہ مقدار میں زیادہ اور رنگت میں سفیدی مائل ہوتا ہے۔

اعصابی السر کا غذائی علاج

نوٹ اس السر میں پیٹ درد تو ہوگا مگر خون نہیں آئے گا مریض کے قارورہ میں الکلی کی زیادتی اور رنگ سفید ہوگا۔

صبح : انڈا فرائی، مربہ آملہ کشمش کھا کر لونگ دارچینی اور چائے کی پتی کا قہوہ پی لیں۔

دوپہر : صرف سالن، گوشت ہر قسم، انڈے، اچار، پکوڑے، ٹماٹر، پیاز سالم چنے کا شورہ۔

رات : دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

ٹکور پیٹ پر آٹے کا نمکین حلوہ تیل میں تیار کر کے باندھیں یا ریت گرم کر کے پوٹلی بنا کر ٹکور کریں پیٹ کے علاوہ سر گردن، اور ریڑھ کی ہڈی پر بھی ٹکور کی جائے تو فوری اثر ہوتا ہے مریض پہلے دن ہی آرام محسوس کرتا ہے۔

دوائی علاج عضلاتی غدی شدید اگر قبض ہو تو حب صابر اور حب مقوی خاص ملا کر دیں۔

نسخہ جات عضلاتی غدی شدید، ہوالشافی لونگ ۱ تولہ، دارچینی ۲ تولہ، جلوتری ۱ تولہ، رائی ۲ تولہ

ترکیب سب کو باریک سفوف تیار کر لیں بس تیار ہے۔

حرکات قلب کا کم ہونا

(ہارٹ بلاک)

ملتان سے ایک مریض عمر ۴۰ سال بغرض علاج مطب میں آیا جو بے حد گھبرایا ہوا تھا۔ کیوں کہ اسے ڈاکٹروں نے یہ کہہ کر مایوس کر دیا تھا کہ اس مرض کا کوئی علاج نہیں ہے اس کا صرف ایک ہی علاج ہے کہ تم دل کے ساتھ ایک مشین لگوا لو جو دس بارہ ہزار روپے میں ملتی ہے اس سے تمہارا دل کام کرنا شروع کر دے گا مگر تم کسی قسم کا کام کاج نہیں کر سکو گے میں نے مریض کی باتیں سنیں اور اسے تسلی دی کہ آپ گھبرائیں نہیں انشاء اللہ بہت جلد آرام آ جائے گا میرے پاس آپ جیسے کئی مریض آ رہے ہیں جو مناسب علاج سے شفایاب ہو کر اپنا کاروبار معمول کے مطابق کر رہے ہیں حالانکہ انہیں بڑے بڑے سپیشلسٹوں نے لاعلاج قرار دے کر یہ ہدایت کی تھی کہ چارپائی سے نہ اٹھیں حتیٰ کہ پیشاب پاخانہ بھی چارپائی پر کریں۔ ہر قسم کی حرکات سے خاص طور پر منع کیا گیا تھا۔

تشخیص میں نے نبض دیکھی جو زبردست اعصابی عضلاتی تھی دل کی حرکات اتنی سست ہو چکی تھیں کہ نبض ایک منٹ میں بجائے ۷۵ یا ۷۲ فی منٹ کے صرف ۲۴ مرتبہ فی منٹ تھی مریض خود بتا سکتا تھا کہ اب دل رک گیا ہے۔

غلط فہمی قانون مفرد اعضاء میں ہر مرض کی تشخیص کے لئے نبض اور قارورہ کو مقدم سمجھا جاتا ہے جب کہ دیگر طریقہ ہائے علاج کے معالجین مشینوں کا سہارا لیتے ہیں جن کا نتیجہ اکثر غلط نکلتا ہے ظاہر ہے جب تشخیص ہی غلط ہو گی تو آرام کیسے آ سکتا ہے جب علاج کر کے مایوس ہو جاتے ہیں تو کہہ دیا جاتا ہے کہ یہ مرض لاعلاج ہے حالانکہ ہر معالج

مقدار خوراک: ۱تا ۲ رتی تا ۱ماشہ دن میں چار بار ہمراہ قہوہ یا نیم گرم پانی۔

افعال و اثرات کے لحاظ سے عضلاتی غدی ہے پیٹ کی تمام اعصابی علامات کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ پیٹ درد، ریاح، تبخیر، دست سنگرہنی معدہ کے اعصابی السر کے لئے مفید ہے۔

حب صابر ہوالشافی، گندھک آملہ سار رائی۔ حنظل دتمہ ایک ایک تولہ

ترکیب سب کو باریک کر کے حب نخودی تیار کر لیں خوراک ۱تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔ افعال و اثرات کے لئے عضلاتی غدی مسہل کے اثرات رکھتی ہے پیٹ میں اعصابی سوزش کے درد قبض، ریاح، تبخیر وغیرہ کے لئے بے ضرر دوا ہے۔

حب مقوی خاص ہوالشافی، سرخ مرچ ۱ تولہ، رائی ۱ تولہ، کچلہ باریک پسا ہوا ۳ ماشہ

ترکیب: باریک کر کے نخودی گولیاں تیار کر لیں۔

مقدار خوراک ۱تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ استعمال کریں۔ افعال و اثرات کے لحاظ سے عضلاتی غدی مقوی اثرات کی حامل ہے۔

کا یہ اخلاقی فرض ہے کہ جب وہ کسی مریض کو لاعلاج ہونے کا سرٹیفکیٹ دے تو یہ لکھے کہ ہمارے طریقہ علاج میں لاعلاج ہے، تاکہ دوسرے طریقہ ہائے علاج کی حق تلفی نہ ہو۔

ایک راز قانون مفرد اعضاء کے مطابق ہماری تحقیق یہ ہے کہ ہارٹ بلاک والے مریض کے دماغ و اعصاب میں شدید تحریک سے خون میں الکلی و کھار بڑھ جاتی ہے جس سے قلب (دل) کے فعل میں تسکین ہو کر اس کی حرکات انتہائی کم ہو جاتی ہیں کیونکہ دل کے اعصابی پردوں میں رطوبات جمع ہو کر وہ اپنے حجم میں پھول جاتا ہے جگر و غدد میں تحلیل ہو جاتی ہے جس سے جسم کی حرارت کا اخراج بڑھ جاتا ہے حرارت کی کمی سے بھی دل کی حرکات کا کم ہونا یقینی امر ہے۔

علاج کے لئے قانون مفرد اعضاء کے مطابق تسکین والے مفرد عضو میں تحریک پیدا کرنے سے ہر قسم کے امراض و علامات ختم ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے۔

دوسرے لفظوں میں ہمارے پاس ایک سائنسی اصول ہے کہ اگر جسم میں الکلی (کھار) بڑھ جائے تو اسے ختم کرنے کے لئے ایسڈ ٹی کی ضرورت ہوتی ہے الکلی میں ایسڈ ٹی ملا دی جائے تو دونوں مادے ختم ہو کر ایک نیا مادہ بن جاتا ہے جسے سالٹ کہتے ہیں قابل غور بات یہ ہے کہ جب باہر دو محلول ملانے سے ختم ہو جاتے ہیں تو اندر کیوں ختم نہیں ہوتے۔ دیر ہو سکتی ہے مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ الکلی والے مریض کو ایسڈ ٹی دی جائے اور اسے آرام نہ آئے یہ ناممکن ہے۔

علاج غذائی صبح مربہ آملہ یا کشمش یا انڈا فرائی کھا کر قہوہ پی لیں۔ دوپہر: کوئی گوشت، اچار، پکوڑے، انڈے، ٹماٹر، کریلے بیسنی روٹی، قہوہ۔

دوائی علاج حب مقوی خاص، حب صابر اور جوارش املی تجویز کی گئی ہے جس سے تھوڑے ہی عرصہ میں حرکات نبض اور وقفہ نبض ٹھیک

ہو کر مریض معمول کے مطابق کام کر رہا ہے اور زندگی بھی خوشگوار گزر رہی ہے۔

نسخہ جات بار بار ماہنامہ ترجمان نظریہ مفرد اعضاء میں چھپتے رہے ہیں جن سے قارئین بخوبی واقف ہیں۔

پرہیز خاص نوٹ، اگر مریض بہت موٹا ہو تو ترپھلہ ضرور دیں تاکہ عضلات میں نچوڑ کی صورت پیدا ہو کر دل اصلی حالت میں آجائے، دودھ، چاول، دلیا، سویاں، حلوہ ہر قسم کی اعصابی اشیاء نہ دیں۔

ضروری نوٹ: بعض مریضوں میں غدی تحریک سے ضعف عضلات ہو کر دل پھیل کر بڑھ جاتا ہے جس سے نبض وقفہ دیتی ہے

کجی (عضو تناسل کا ٹیڑھا ہونا)

ملتان سے ایک مریض بغرض علاج مطب میں آیا جو بے حد پریشان اور گھبرایا ہوا تھا مریض نے کہا کہ حکیم صاحب میں آپ کی شہرت سن کر آیا ہوں میں اشتہاری دوا فروشوں کی باتوں میں پھنس کر اپنی زندگی تباہ کر چکا ہوں کیونکہ انہوں نے نشہ آور دوائیں دے کر میری صحت کو بھی برباد کر دیا ہے اب میں نہ کوئی سبق یاد کر سکتا ہوں نہ کسی محفل میں بیٹھ سکتا ہوں کیونکہ میرا دل ہر وقت پریشان اور پژمردہ رہتا ہے آپ مہربانی کر کے میری کہانی اچھی طرح غور سے سنیں تاکہ میں اپنے ناکردہ گناہوں کی سزا سے چھٹکارا حاصل کر سکوں میں نے اسے تسلی دی اور کہا کہ آپ گھبرائیں نہیں انشاء اللہ آرام آجائیگا۔

تعارف اس مرض کا شکار وہ لوگ ہوتے ہیں جو خراب سوسائٹی کی وجہ سے خود لذتی میں مبتلا ہو کر غیر فطری کام کرتے ہیں جیسے اغلام اور جلق کی کثرت رگڑ یا چوٹ یا زخم سے قضیب کے عضلاتی انسجہ خراب ہو جاتے ہیں یا ان میں ضعف

پیدا ہو جاتا ہے تو وہاں پر رطوبات وخون اور روح وحرارت کا اجتماع مشکل ہو جاتا ہے جس طرف کے عضلات درست اور طاقتور ہوتے ہیں اسی طرف انتشار کے وقت تیزی جھکاؤ اور ٹیڑھا پن پیدا ہو جاتا ہے جس قدر انسجہ خراب ہوں گے اسی قدر کجی زیادہ ہو گی۔

اہم نوٹ:۔ یاد رکھیں کہ اگر احساس میں کمی ہے تو اعصابی انسجہ میں بگاڑ ہے۔ اگر انتشار میں خرابی اور کمی بیشی ہے تو یہ عضلاتی انسجہ کا نقص ہے اگر جوش حرارت وخون رطوبت و روح میں کمی بیشی ہے تو غدی وغشائی انسجہ میں خرابی ہے۔

علامات

جلق۔ اغلام اور کثرت مباشرت کی وجہ سے قضیب میں دبلا پن ایک طرف جھکاؤ استرخاء ہے انتشار نامکمل ہوتا ہے اگر ہو بھی جائے تو فوراً انزال ہو کر یا بغیر انزال کے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ جس سے انسان بے حد شرمندہ ہو جاتا ہے اگر یہ مرض مسلسل رہے تو مریض ضعف قلب واعصاب میں مبتلا ہو جاتا ہے یا جسم میں ترشی وتیزابیت بڑھ کر مختلف امراض کی آماجگاہ بن جاتا ہے معدہ وجگر اور گردے کمزور ہو جاتے ہیں طبیعت اس قدر حساس ہو جاتی ہے کہ ذرا سی رگڑ یا خیال سے ہی کام تمام ہو جاتا ہے اکثر ہاضمہ خراب رہتا ہے بعض مریض احتلام میں بھی مبتلا دیکھے گئے ہیں۔

اس مریض نے بیان کیا کہ میں خود لذتی میں مبتلا ہو کر اپنی زندگی سے مایوس ہو چکا ہوں۔ نبض وقارورہ سے عضلاتی اعصابی تحریک تشخیص کی گئی کبھی کسی غذا سے تحریک عضلاتی غدی بھی ہو جاتی ہے۔

نبض مشرف ریاح سے پُر (سوداوی مادہ کی زیادتی)

قارورہ کبھی سرخ سفیدی مائل کبھی سرخ زردی مائل۔

علاج غذائی

صبح: انڈا فرائی یا حلوہ بادام کھا کر سونف الائچی خورد کا قہوہ۔

دوپہر: صرف سالن سبزی دال گوشت اگر سالن میں کالی مرچ ڈالیں تو بہتر ہے۔

رات: دوپہر والا سالن یا کھجور کھا کر قہوہ پی لیں۔

ٹکور

رات کو پیٹ پر آٹے کا نمکین حلوہ تیل میں تیار کر کے باندھ لیں تاکہ پیٹ کے عضلات کا کھچاؤ نرم ہو جائے۔

دوائی علاج

غدی عضلاتی ملین نمک ملا کر دن میں چار بار دیا گیا اس کے ساتھ حب فالج بھی دن میں چار بار ہمراہ پانی تجویز کی گئی مقام ماؤف پر پہلے عضلاتی غدی طلاء کی ہلکی ہلکی مالش کر کے اوپر پان کا پتہ باندھا گیا جس سے کافی حد تک عضو کا ٹیڑھا اور دبلا پن دور ہو گیا پھر چند دن کے لئے غدی عضلاتی طلاء بھی استعمال کرایا گیا جس سے مریض صحت یاب ہو کر پُر مسرت زندگی گزارنے کے قابل ہو گیا۔

نسخہ جات

غدی عضلاتی ملین کا نسخہ بار بار ماہنامہ میں چھپتا رہا ہے جس سے قارئین بخوبی واقف ہیں۔

حب فالج

جمال گوٹہ ۶ ماشے، شنگرف ۱ تولہ سفوف کچلہ ۲ تولہ رائی ہم وزن سب کو باریک کر کے دانہ مونگ برابر گولیاں بنالیں

مقدار خوراک

۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی تازہ افعال واثرات میں غدی عضلاتی ہے۔ عضلاتی تحریک کی تمام علامات کے لئے بے حد مفید ہے اس کے علاوہ تمام اعصابی امراض مثلاً فالج، لقوہ، اعصابی دردیں۔ احتلام، جلق اغلام، ضعف باہ اور کجی کے لئے بے حد مفید ہے۔

نوٹ: یہی نسخہ بعد میں تقویت عضو مخصوص اور کمی انتشار کے لئے ویزلین میں

ملا کر استعمال کرایا گیا جو بے حد مفید ثابت ہوا۔

طلاء عضلاتی روغن رائی ۵ تولہ، بیر بہوٹی ۱ تولہ لونگ ٹوپی دار ۱ تولہ، عقرقرحا ۱ تولہ

ترکیب سب کو باریک کر کے روغن ملا کر مزید کھرل کریں اور کسی مضبوط ڈھکن والی شیشی میں بند کر کے ایسی دیگچی میں رکھیں جس میں اتنا پانی ڈالا گیا ہو کہ شیشی کا منہ پانی سے باہر رہے کم از کم ۲ گھنٹے مسلسل آگ جلائیں جب پانی ٹھنڈا ہو جائے تو شیشی پانی سے نکال کر روغن کسی دوسری شیشی میں پُن کر محفوظ کر لیں بس تیار ہے۔

عضو مخصوص کے تمام حصہ اور سارے پیڈو پر ہلکی مالش کریں مالش کے بعد عضو مخصوص پر پان کا پتا باندھ دیں صبح کو کھول کر پتا پھینک دیں۔

نسیان

ایک مریض عمر تقریباً ۳۵ سال فیصل آباد سے بغرض علاج اپنے کسی عزیز کے ساتھ مطب میں آیا مریض نے چونکہ ساری رات سفر کیا تھا اس لیے کچھ پریشان سا نظر آتا تھا اس کے ساتھی نے کہا کہ جناب ہم فیصل آباد سے آپ کی تعریف سن کر آئے ہیں میرے بھائی کو نسیان کی شدید تکلیف ہے ہم نے بیحد علاج کرایا مگر مرض میں ذرا بھی فرق نہیں پڑا حالانکہ یہ پہلے بے حد ذہین تھا مگر اب یہ حالت ہے کہ بات کرتے کرتے بھول جاتا ہے بعض دفعہ تو اپنا یا اپنے عزیز کا نام بھی یاد نہیں رہتا میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائیں گے۔

اسباب نفسیاتی اور کیفیاتی طور پر سردی تری کا بڑھ جانا جس سے دماغ میں خلط بلغم بڑھ کر نسیان کا سبب بنتی ہے قانون مفرد اعضاء کے تحت معمولی حالتوں میں تحریک اعصابی غدی اور شدید حالتوں میں تحریک اعصابی عضلاتی ہوتی ہے۔

علامات بات بات پر بھول جانا کسی سبق یا چیز کو یاد کرنے کے باوجود پھر بھول جانا بعض دفعہ مریض اپنا نام تک بھول جاتا ہے نسیان کے بعض ایسے مریض بھی دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے کہ کسی کے ساتھ گفتگو کرتے کرتے بھول جاتے ہیں جب نماز پڑھنے لگیں تو ہر رکعت میں بھول جاتے ہیں سارا سارا دن نماز ہی میں لگے رہتے ہیں پھر بھی تسلی نہیں ہوتی نیند کا زیادہ آنا، جسم ٹھنڈا رہنا، بھوک کم لگنا، پسینہ زیادہ آنا بار بار سفید پیشاب آنا عام جسمانی کمزوری جریان اور ضعف باہ ہونا اکثر نزلہ زکام رہنا ڈراؤنے خواب آتے ہیں بعض مریض جھوٹ بولنے کے عادی ہو جاتے ہیں ہر وقت خوف طاری رہتا ہے۔

نبض اعصابی غدی منخفض چلتی ہے۔

قارورہ اکثر سفید اور زیادہ آتا ہے۔

علاج غذائی ایک ہفتہ کے لئے درج ذیل غذائی علاج تجویز کیا گیا، صبح انڈہ فرائی قہوہ، دوپہر: گوشت انڈے اچار چھوڑے کریلے ٹماٹر بیسنی روٹی، رات: اخروٹ اور چھوہارے کھا کر قہوہ، سر گردن اور ریڑھ کی ہڈی پر ٹکور تجویز کی گئی ایک ہفتہ بعد مریض آیا تو کافی تبدیلی ہو چکی تھی اب دوا بھی دی گئی۔

دوائی علاج حب مقوی خاص، ایک عدد، حب اسطخودوس ایک عدد،

معجون فلاسفہ ایک تولہ صبح شام

حب اسطخودوس ہوالشافی، اسطخودوس ۵ تولہ، مصبر ۲ تولہ، حنظل ۲ تولہ، رائی ۲ تولہ،

ترکیب: سب کو باریک کر کے بڑے چنے برابر گولیاں بنالیں

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ آب نیم گرم یا قہوہ

افعال و اثرات: ہیں عضلاتی غدی ہے۔ نسیان، دردسر، نزلہ، زکام، کھانسی کے لیے آب حیات ہے چند دن میں دماغ کے پردوں میں جمی ہوئی بلغم کو خارج کر دیتی ہے اگر اسے جاذب دماغ کہا جائے تو بہتر ہے معمول مطب ہے۔

معجون فلاسفہ یہ قرابادینی نسخہ ہے جس سے ہر طبیب آگاہ ہے۔

نمونیا (درد پسلی)

موضع دنیاپور سے محمد بخش نامی مریض کو گدے پر چارپائی پر رکھ کر علاج کے لئے مطب میں لایا گیا ہے چار پانچ دن سے شدید نمونیا کی تکلیف تھی دائیں طرف پسلی میں شدید درد کی وجہ سے مریض کا سانس لینا دشوار تھا ہر قسم کا علاج کروا کر مایوس ہو چکے تھے مریض کو تو ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اب سانس نہیں آئے گا ہر آنے والا سانس آخری معلوم ہوتا تھا۔

کیفیت و علامات نمونیا مشہور مرض ہے جسے ہر شخص جانتا ہے اس لیے اس کی تشریح طوالت کے خوف سے نظر انداز کی جاتی ہے

دائیں طرف پھیپھڑوں میں سوزش کی وجہ سے شدید درد ہوتا ہے جس سے سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے بار بار کھانسی آتی ہے جس سے درد میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے ایسی سخت ٹیس لگتی ہے جیسے کوئی چھری سے کاٹ رہا ہو کبھی بلغم پتلی اور کبھی انتہائی غلیظ (گاڑھی) ہوتی ہے ساتھ ہی شدید بخار ہوتا ہے اکثر مریضوں کو کھانسی کے ساتھ خون بھی آنے لگ جاتا ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے منہ ہر وقت خشک رہتا ہے کبھی قبض اور کبھی اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔

جب مرض کو دو تین دن ہو جائیں تو درد کا پتہ نہیں چلتا جسم سن معلوم ہوتا ہے صرف سانس میں تکلیف ہوتی ہے بعض مریضوں کے درد سینے کے پچھلی طرف کندھوں سے نیچے ہوتا ہے۔

علاج دوائی حب صابر، حب شنگرف ہر تین گھنٹے بعد ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی والا مقامی طور پر غدی عضلاتی ضماد لگایا گیا جس سے صرف ایک ہی دن میں درد رفع ہو گیا چند دن کے علاج سے کھانسی اور بخار بھی دور ہو کر مریض صحت یاب ہو گیا۔

نسخہ جات: حب صابر کا نسخہ بار بار شائع ہو چکا ہے جس سے قارئین آگاہ ہیں۔

حب شنگرف: ہوالشافی، کشتہ پارہ سنگا ۴ تولہ، شنگرف رومی ۱ تولہ، بسفائج ۳ تولہ، رائی ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ قہوہ یا تازہ پانی۔

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہیں نمونیا کے لئے بہترین مرکب ہے۔ اس کے علاوہ ہر قسم کے ریاحی دردوں، دمہ، کھانسی، نزلہ، مزمن کے لئے تجربہ شدہ ہے۔

نوٹ: اگر یہ نسخہ تیار نہ ہو تو حب مقوی خاص یا حب فالج بھی کام دے سکتی ہے۔

ضماد ہوالشافی
تارا میرا ۲ رتولہ، بالونی ۲ تولہ باریک پیس کر پانی کی مدد سے لیپ کر دیں اگر مریض برداشت کرے تو لگا رہنا دیں ورنہ آدھے گھنٹے بعد اتار کر اوپر تیل وغیرہ لگا دیں چند منٹ میں درد رفع ہو جاتا ہے۔

نوٹ ہوالشافی
بچوں کے لئے غدی عضلاتی مسہل میں بارہ سنگا ملا کر دینے سے نمونیا رفع ہو جاتا ہے جب ڈبہ اطفال کی صرف ایک گولی سے ہی بچوں کا نمونیا دور ہو جاتا ہے اس گولی کی یہ صفت ہے کہ کھاتے ہی قے کے ذریعہ تمام بلغم نکال دیتی ہے۔ نسخہ سوانح حیات موجد نظریہ مفرد اعضا میں درج ہے

فالج اسفل

تعارف
طب اسلامی اور قانون مفرد اعضاء کے تحت فالج تین قسم کا ہوتا ہے ۱ دائیں طرف کا فالج ۲ بائیں طرف کا فالج ۳ نچلے دھڑ کا فالج د فالج اسفل، مریض کے تمام یا کچھ حصہ جسم میں مکمل یا نامکمل بے حسی پیدا ہو جاتی ہے۔ جسے فالج کا نام دیا جاتا ہے دراصل فالج کے لفظی معنی ہیں دو ٹکڑے کرنے والا مرض آج کا ہمارا موضوع ہے فالج اسفل ''

کیفیت و علامات
ماسٹر محمد حسین گورنمنٹ ہائی سکول فیروزہ ضلع رحیم یار خان سے اپنے بھائی کے ہمراہ بغرض علاج مطب میں آئے ماسٹر محمد حسین کو اس وقت تقریباً ایک سال سے فالج اسفل نچلے دھڑ کے فالج کی تکلیف تھی ماسٹر صاحب کے بیان کے مطابق وہ صبح رفع حاجت کے لئے گئے وہیں ان پر فالج کا

حملہ ہوا۔ ان کے نوکر انہیں راستے سے اٹھا کر گھر لائے۔ ڈاکٹر صاحب کو بلایا گیا یکے بعد دیگرے ڈاکٹر آتے رہے انجکشنوں اور گولیوں کی بمبارمنٹ کر دی گئی تکلیف میں ذرہ بھر بھی فرق نہ آیا۔ نچلا دھڑ بالکل بے حس جیسے مردہ ہوتا ہے ہو چکا تھا پیشاب پاخانہ بند ہر بار حقنہ سے پاخانہ اور ربڑ کی نلکی سے پیشاب خارج کرنا پڑتا یہ سلسلہ تقریباً ۹ ماہ جاری رہا علاج کراتے کراتے مایوس ہو چکے تھے۔ فیروزہ ہی میں ہمارے محترم بزرگ جناب ماسٹر جان محمد صاحب جو قانون مفرد اعضاء کو ایک معجزانہ طریقہ علاج سمجھتے ہیں بڑے حق پرست بزرگ ہیں باوجود پیرانہ سالی کے فن طب سے والہانہ محبت رکھتے ہیں اتفاق کی بات ہے کہ ماسٹر جان محمد صاحب کو بھی فالج کا حملہ ہوا تھا وہ فوراً اپنے لڑکے حبیب الرحمن کو ساتھ لے کر دنیا پور آ گئے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بہت جلد صحت یاب ہو کر فیروزہ چلے گئے۔ ان کے کہنے پر ماسٹر محمد حسین صاحب دنیا پور آئے۔

تشخیص نوٹ
تمام مروجہ طریقہ ہائے علاج فالج کو صرف ایک ہی مرض سردی تری کا سبب سمجھتے ہوئے علاج کرتے ہیں۔ جو اصولی طور پر غلط ہوتا ہے اس لئے فالج کے مریض سال ہا سال تک ڈاکٹروں اور حکیموں کے تختہ مشق بنے رہتے ہیں۔

دراصل فالج تین قسم کا ہوتا ہے جو تین حیاتی اعضاء دل، دماغ اور جگر میں تحریک، تحلیل، تسکین کے نتیجہ کے طور پر کسی عضو کی تحریک سے اس کی خلط کے بڑھ جانے سے پیدا ہوتا ہے اس لئے اس کو ایک ہی مرض سمجھنا طب یونانی کے بنیادی اصول مزاج اور اخلاط کی توہین ہے۔

قانون مفرد اعضاء کے مطابق فالج اسفل عضلات کی مشینی تحریک عضلاتی غدی سے اعصابی تحلیل کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ خلطی طور پر سودا کی زیادتی ہوتی ہے۔ یقینی و کامیاب علاج کے لئے جگر و غدد کو تحریک دینے والی تمام ادویہ مفید و مؤثر

ہیں لیکن یہ خیال رکھیں کہ مریض کے اندر حرارت عزیزی کم نہ ہونے پائے بلکہ جتنی جلدی حرارت عزیزی کو جسم میں کنٹرول کر کے جمع کر لیا جائے گا۔ اتنا جلد آرام آئے گا۔

نبض
نبض مشرف رفتار میں تیز حجم میں کبھی موٹی اور کبھی باریک ہاتھ رکھتے ہی چار انگلی سے بھی کراس کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

قارورہ : فالج اسفل کے مریض کا قارورہ رنگت میں سرخی مائل مقدار میں کم ہوتا ہے

تحریک : قانون مفرد اعضاء کے مطابق فالج اسفل عضلاتی غدی تحریک میں ہوتا ہے۔

غذائی علاج
صبح انڈا ادرک ملا کر دیسی گھی میں فرائی کر کے ساتھ شہد کا قہوہ
دوپہر، چھوٹے جانوروں کا گوشت، کریلے، ڈیلے، مونگرے ادرک اور کالی مرچ کا سالن روٹی کے بغیر کھائیں بعد میں قہوہ پی لیں
رات : دوپہر والا سالن یا حلوہ بادام ادرک ملا کر قہوہ۔

مندرجہ بالا غذائی علاج تقریباً ۲۰ دن کے لئے تجویز کیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ۹ ماہ سے جو پیشاب اور پاخانے کی تکلیف تھی تقریباً ختم ہو گئی پیشاب اور پاخانہ پر مکمل کنٹرول ہو گیا۔ یعنی اپنی مرضی اور خواہش کے مطابق پیشاب پاخانہ آنے لگ گیا مریض اور اس کے لواحقین بے حد خوش تھے کیوں کہ بہت بڑی مصیبت سے نجات مل گئی آہستہ آہستہ ٹانگوں میں سرسراہٹ ہونے لگی بیس ۲۰ دن کے بعد غذائی علاج کے ساتھ دوائی اور مقامی علاج بھی شروع کر دیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی خاص مہربانی سے اب مریض کے اپنے الفاظ ہیں کہ میں کم از کم ایک میل پیدل روزانہ سفر کرتا ہوں اور باقاعدگی کے ساتھ اپنی ڈیوٹی پر سکول پڑھانے جاتا ہوں۔

دوائی علاج
حب فالج اسفل اور حب مقوی خاص ایک ایک گولی دن میں چار بار ہمراہ قہوہ شہد ملا دونوں گولیاں ملا کر دن میں چار بار مسلسل کھانے سے فالج کو مکمل آرام آ گیا۔

بیرونی علاج : روغن فالج کی مالش دن میں ایک بار تجویز کی گئی۔

حبّ فالج

نسخہ جات
ہوالشافی : مغز جمال گوٹہ ۶ ماشہ، شنگرف رومی ایک تولہ
کشتہ ازراقی ۲ تولہ، رائی ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری
شنگرف اور جمال گھوٹہ کو دس تولہ آب ادرک میں کھرل کر کے دوسری دوائیں ملا کر دانہ مونگ برابر گولیاں بنا لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک
آنا دو گولی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ۔
افعال و اثرات میں غدی عضلاتی ہے کھاتے ہی جسم میں حرارت کو بڑھانا شروع کر دیتی ہے جس سے جوڑوں کا درد، سردی اور خشکی کی تمام علامات فالج اسفل، بواسیر، تبخیر معدہ، ضعف باہ، ریاحی درد یں۔ عام جسمانی کمزوری کے لئے آب حیات ہے۔

نوٹ : اگر پاخانہ زیادہ آئے تو دوا کا وزن کم کر دیں۔

حب مقوی خاص
اس کا نسخہ بار بار ماہنامہ میں شائع ہوتا رہا ہے اس لئے نظر انداز کیا جاتا ہے۔

روغن برائے مالش
ہوالشافی : مال کنگنی ۵ تولہ، جمال گوٹہ ایک تولہ رائی ۵ تولہ، اجوان دیسی ۵ تولہ تیل ۱½ پاؤ۔

ترکیب
سب کو کوٹ کر تیل میں جلا لیں بس تیار ہے۔ ہوا سے بچا کر سر سے لے کر ریڑھ کی ہڈی تک مالش کریں اس کے بعد مفلوج حصہ پر مالش کریں۔ مالش کر کے سر ریڑھ کی ہڈی اور مفلوج حصہ پر ریت گرم کر کے ٹکور کریں۔

اختلاج قلب

درج ذیل مضمون مورخہ ۹ فروری بروز جمعرات جناب حکیم سید ظفر حسین زیدی صاحب پرنسپل اسلامیہ طبیہ کالج فیصل آباد اور حضرت مولانا الحاج حکیم عبدالرحیم اشرف صاحب مالک اشرف لیبارٹری فیصل آباد کی خصوصی دعوت پر اسلامیہ طبیہ کالج کے جلسہ میں پیش کیا گیا۔

صاحبِ صدر ! معزز حاضرین، عزیز طلباء !

السلام علیکم !

میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے اس طبی تحقیقاتی اجتماع سے خطاب کرنے اور قانون مفرد اعضاء کے تحت ایک اہم علامت ، اختلاج قلب ، کے بارے میں اظہار خیال کا موقع فراہم کیا۔

معزز سامعین ! آجکل امراض قلب کا بہت چرچا ہے روزانہ ایسی خبریں دیکھنے میں آتی ہیں کہ فلاں شخص دل کا دورہ پڑنے سے چل بسا فلاں کا ہارٹ فیل ہوگیا فلاں اختلاج قلب اور فلاں خفقان قلب کا مریض ہے فلاں کا دل بڑھ گیا ہے۔ وغیرہ۔

طبی حلقوں کی طرف سے امراض قلب پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے مگر نتائج حسب منشاء بر آمد نہیں ہو رہے اس کی وجہ یہ ہے کہ امراض قلب کو جب تک بالاعضاء سمجھنے کی کوشش نہیں کی جائے گی اس وقت تک یہ مسئلہ تشنۂ تکمیل رہے گا۔

اس کے ساتھ ایک افسوسناک پہلو یہ بھی ہے کہ طب کی عام اور مشہور طبی کتب ,, شرح اسباب ،، اور ,, طب اکبر ،، میں اختلاج قلب کا بیان ہی موجود نہیں البتہ خفقان قلب پر کافی لمبا چوڑا بیان تحریر ہے معلوم ہوتا ہے کہ خفقان قلب اور اختلاج قلب کو ایک ہی مرض سمجھتے ہوئے لکھا گیا ہے اور ان کا علاج بھی ایک جیسا ہی تجویز کیا گیا ہے جو کہ طبی اصولوں کے خلاف ہے۔

اختلاج قلب کے اسباب ، علامات اور علاج پیش کرنے سے پہلے اس بات کی وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اختلاج قلب اور خفقان قلب میں کیا فرق ہے کیوں کہ جب تک ان دو اہم علامات کے مابین فرق نہیں کیا جائے گا۔ علاج میں قطعاً کامیابی نہیں ہو سکتی۔

جاننا چاہیے کہ دل ہی ایک ایسا عضو رئیس ہے جو سب سے پہلے تعلقات حیات کے وقت متحرک ہوتا ہے اور جس کی آخری حرکت کے ساتھ ہی موت واقع ہو جاتی ہے اس کے افعال کو اعتدال پر رکھنے کیلئے معالج کو خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ امراض قلب کے علاج میں اکثر ناکامی کیوں ہوتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان امراض کی سرے سے تشخیص ہی غلط ہوتی ہے کیوں کہ موجودہ دور میں تشخیص مرض کیلئے اکثر مشینی آلات پر انحصار کیا جاتا ہے جس کا نتیجہ اکثر غلط نکلتا ہے مثال کے طور پر کسی مریض کا دل بڑھ گیا ہے ایکسرے یا سکیننگ میں دل بڑھا ہوا تو دکھائی دے گا مگر ٹیسٹ یہ نہیں بتائے گا کہ آیا دل رطوبت سے پھول کر بڑھ گیا ہے یا گرمی سے پھیل کر بڑھ گیا ہے فرنگی طب نے امراض دل کے ساتھ جو ظلم کئے ہیں وہ ناقابل بیان ہیں۔ ان کا نتیجہ ہارٹ فیلور کی صورت میں ہی نکلتا ہے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ ایلوپیتھی میں بھی اختلاج وخفقان کا فرق ہی معلوم نہیں کیا گیا۔

جاننا چاہیے کہ ,, قانون مفرد اعضاء ،، میں ,, اختلاج ،، دل میں تحریک و تیزی

سے پیدا ہوتا ہے اس وقت جسم وخون میں خلط سودا یا ترشی وتیزابیت کی زیادتی ہوتی ہے
اس کے برعکس ،، خفقان ،، دل میں ،، تحلیل سے پیدا ہوتا ہے اس وقت جسم وخون میں
خلط صفرا گرمی خشکی کی زیادتی ہوتی ہے یا دوسرے لفظوں میں اگر دل کی طرف دوران
خون بڑھ جائے تو اس وقت اختلاج قلب کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اور اگر جگر کی
طرف دوران خون بڑھ جائے تو دل میں خون کم ہو کر خفقان قلب ،، کی صورت پیدا
ہو جاتی ہے۔

اب میں قانون مفرد اعضاء کی روشنی میں ،، اختلاج قلب ،، کے اسباب بیان کرتا
ہوں اختلاج قلب کے تین بڑے اسباب ہیں

۱۔ کیفیاتی اسباب ۲۔ نفسیاتی اسباب ۳۔ مادی اسباب

کیفیاتی اسباب

جاننا چاہیئے کہ اختلاج قلب ،، کا کیفیاتی سبب خشکی گرمی
ہے کیوں کہ خود دل کا اپنا مزاج خشک گرم ہے جونہی
کائنات اور فضا میں خشکی گرمی بڑھتی ہے تو فوراً اس کا اثر قلب وعضلات پر پڑتا ہے
جس سے ان کے افعال تیز ہو کر رفتار قلب بڑھ جاتی ہے موسمی اثرات کے تحت بعض
دفعہ قلب کی رفتار اس قدر تیز ہو جاتی ہے کہ مریض کا دل زور سے دھڑکنے لگ جاتا ہے

یہاں اس بات کو ذہن نشین کر لیں کہ ،، اختلاج قلب ،، صرف خشکی گرمی کی شدت
سے ہو سکتا ہے اور کسی بھی کیفیت کی زیادتی سے نہیں ہو سکتا کیوں کہ دوسری کیفیات
دل کے مزاج کے خلاف ہیں ۔

نفسیاتی اسباب

جاننا چاہیے کہ نفسیاتی جذبات مفرد اعضاء کے پیداوار
ہیں ، قانون مفرد اعضاء ،، نے انسان کے تمام جذبات
بالا عضا پیش کر کے علم نفسیات میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے ۔ حیرت کی بات
یہ ہے کہ انہیں جذبات کا ذکر تو ضرور ہے مگر کسی جذبے مثلاً غم وغصہ ، لذت ومسرت

وغیرہ کو کسی مفرد عضو کے ساتھ تطبیق نہیں دیا گیا تاکہ حسب منشا انسانی جذبات کو
بدل کر علاج کیا جا سکے ۔ قانون مفرد اعضاء کی رو سے مسرت ،، ہی ایک ایسا جذبہ ہے
جو دل کے مزاج سے ملتا ہے اگر مسرت کے جذبات یکدم بڑھ جائیں تو بعض طبائع میں
،، اختلاج قلب ،، کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

مادی اسباب

جاننا چاہیے کہ مادی اسباب میں خلط سودا کی زیادتی سے
دل میں تحریک وتیزی پیدا ہو جاتی ہے کیمیائی طور پر خون میں
ترشی وتیزابیت بڑھ جاتی ہے جس سے خون کے قوام میں گاڑھا پن پیدا ہو جاتا ہے جو
شریانوں میں باآسانی گردش نہیں کر سکتا جس سے حرکات قلب تیز ہو کر اختلاج ہو جاتا
ہے اگر یہ شدت اختیار کر جائے تو درد دل کا سبب بنتا ہے۔

اس کے علاوہ خشک گرم اشیاء ، شراب ، تمباکو ، چرس ، بھنگ ، ترشی کا کثرت
استعمال ، سمی کشتہ جات کا زیادہ کھانا وغیرہ اختلاج قلب کا باعث ہوتے ہیں۔

علامات

بعض مریضوں کو اختلاج قلب کی مستقل شکایت ہوتی ہے اور بعض کو
یہ علامت دورہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ دورہ مرض سے پہلے مریض
پیٹ میں ریاح ، گیرانی اور دل میں بے چینی محسوس کرتا ہے اگر ریاح وغیرہ خارج ہو
گئے تو آرام آ جاتا ہے ۔ جس کی مریض چنداں پرواہ نہیں کرتا اور اپنے کاروبار میں مشغول
رہتا ہے لیکن اگر ریاح خارج نہ ہوں تو مقام قلب ، چھاتی اور بائیں کندھے کے نیچے
سرسراہٹ سی محسوس کرتا ہے کبھی یکدم دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے اور
اختلاج کی شدت سے دل میں اسقدر سکیڑ ہوتا ہے کہ اسمیں شدید چبھن والا درد شروع
ہو جاتا ہے ۔

چونکہ دل کو دوران خون جاری رکھنے کے لئے بار بار حرکت کرنا پڑتی ہے اس
لئے اختلاج میں شدت پیدا ہو جاتی ہے

اور شدت اختلاج

کیوجہ سے دوران خون کے تسلسل میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے جس سے پھیپھڑوں کی حرکات میں خرابی پیدا ہو کر سخت دم کشی کی صورت پیدا ہوجاتی ہے نبض ایک منٹ میں ۸۰ کے بجائے ۱۵۰ تا ۲۰۰ تک بڑھ جاتی ہے۔ شدید تکلیف سے مریض کا چہرہ سرخ زردی مائل ہوجاتا ہے مریض پسینہ سے شرابور ہوجاتا ہے کبھی قے بھی ہوجاتی ہے پیٹ میں ریاح اور خشکی کی زیادتی سے ترش ڈکار آتے ہیں۔ سینے میں جلن، نیند کم چڑچڑاپن ہونا، جسم کا رنگ سیاہی مائل ہوتی ہے ——— اس قدر اختلاج قلب تھا کہ اس کے کپڑے دور سے ہلتے نظر آرہے تھے جسے بڑے بڑے ڈاکٹروں نے لاعلاج کردیا تھا اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور قانون مفرد اعضاء کی برکت سے مریض صرف ایک ماہ کے علاج سے صحت یاب ہوگیا جسے آج تک دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔

نبض مقامی طور پر بالکل اوپر، حرکت میں نہایت تیز اور تنے ہوئے دھاگے کی طرح سخت جسمی طور پر پتلی۔ لمبائی میں چار انگلی سے بھی کراس کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

قارورہ قارورہ معمولی تکلیف میں سرخ سفیدی مائل، شدید تکلیف کے وقت سرخ زردی مائل تیل کی مانند۔ مقدار میں کم۔

چہرہ چہرہ پر بے چینی، گھبراہٹ اور مایوسی کے آثار نمایاں ہوتے ہیں چہرہ کا رنگ کبھی سرخ اور کبھی یک دم زردی مائل سرخ ہوجاتا ہے۔ چہرہ پچکا ہوا ہوتا ہے۔

اصول علاج مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اختلاج قلب کا علاج بیان کرنے سے پیشتر اول اصولِ علاج بتا دیا جائے تاکہ معالجین کو علاج کرتے وقت کسی قسم کی دشواری نہ ہو کسی بھی مرض کا علاج کرنے سے پہلے اس کا اصول علاج جاننا بہت ضروری ہوتا ہے تاکہ علاج میں یقینی صورت پیدا ہو اور صحیح نتائج

پیدا ہوں خیال رہے کہ حسب حکم صحیح اور یقینی نتیجہ برآمد نہ ہو تو سمجھ لیں کہ تشخیص مرض میں غلطی رہ گئی ہے یا مریض نے حسب ہدایت عمل نہیں کیا کیوں کہ قانون مفرد اعضاء کے تحت کی ہوئی تشخیص اور علاج کا نتیجہ ہمیشہ دو اور دو چار کی صورت میں برآمد ہوا کرتا ہے۔

اصولِ علاج میں اول اس امر کو مدنظر رکھیں کہ اس وقت مریض کے اعضائے حیاتی یعنی دل، دماغ و جگر میں تحریک تسکین تحلیل کی کیا کیا صورتیں پائی جاتی ہیں خاص کر یہ دیکھنا چاہیے کہ کس مفرد عضو میں تسکین ہے، علاج کی صورت میں جس مفرد عضو میں تسکین ہو وہاں تحریک پیدا کر کے ہر قسم کے امراض و علامات کا یقینی و بے خطا علاج کیا جاتا ہے

یاد رکھیں معالج کے لئے کسی مرض و علامت کے رفع کرنے کا کوئی مجرب نسخہ جان لینا کافی نہیں بلکہ حکمت کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اصل حقیقت مرض کو سمجھے تاکہ اسے علاج کرتے وقت اپنی تشخیص پر یقین کامل ہو علاج کسی بھی مرض کا کیا جائے وہ بغیر اصول کے کامیاب نہیں ہوسکتا۔

علاج جیسا کہ میں بتا چکا ہوں کہ ہر مرض کیفیاتی، نفسیاتی اور مادی اسباب سے ہوا کرتی ہے اختلاج قلب کے اسباب بھی ان سے باہر نہیں ہوسکتے۔

معالج کو چاہیے کہ پہلے اس بات کی تحقیق کرے کہ مریض کو اختلاج قلب کی شکایت کیفیاتی اثرات سے تو نہیں اگر ایسا ہو تو مریض کا ماحول بدل دیں۔ مریض کو روغن صندل یا کافور سنگھائیں مریض فوراً سکون محسوس کرے گا چونکہ کیفیاتی اثرات وقتی اور عارضی ہوتے ہیں اس لئے اتنا علاج ہی کافی ہوگا۔

اگر اختلاج قلب کا سبب کیفیاتی اور مادی اسباب نہ ہوں تو اسباب تلاش کریں ایسے اشخاص اکثر نفس امارہ کے مریض ہوتے ہیں لذت و مسرت حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو خطرے میں بھی ڈال لیتے ہیں ایسے اشخاص اپنی صحیح حقیقت بھی نہیں بتاتے ماہر نفسیات ہی اصل سبب تلاش کر کے علاج کر سکتا ہے۔ ایسے مریض کے علاج کے لئے اس کے جذبات کو تبدیل کرنا ہی بہتر ہوتا ہے۔

غذائی علاج

صبح: مکھن، مربہ گاجر، مربہ سیب، مربہ ادرک، کھجور حلوہ بادام یا مغزیات کا حریرہ کھا کر سونف اور زیرہ سفید کی چائے پلائیں۔

دوپہر: گاجر، مولی، شلغم، مونگرے، کدو، توری، ٹینڈے، پیٹھا، کھیرے، ککڑی، سری کا گوشت کالی مرچ اور دیسی گھی میں پکا کر کھلائیں کچی سبزیاں کھانا بھی مفید ہے۔

رات: دوپہر والا سالن یا صبح والی غذا کھا کر سونف یا زیرہ سفید کی چائے پلا دیں۔

بیرونی علاج

آب عشر ۵ تولہ۔ مشک کافور ۳ ماشے۔ روغن تارپین ایک تولہ۔ کسٹر آئل ۵ تولے۔

ترکیب

اول کسٹر آئل اور آب عشر کو آگ پر پکائیں جب پانی جل جائے تو اتار کر محفوظ کر لیں پھر مشک کافور کو تارپین میں حل کر کے کسٹر آئل میں ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال

نیم گرم کر کے مقام قلب اور سینہ پر ہلکی ہلکی مالش کریں۔

افعال و اثرات

افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے۔ لگاتے ہی دل میں مقامی طور پر تسکین پیدا کر کے دل کی دھڑکن کو کم کر دیتا ہے اس روغن کو ٹی بی کے مریضوں کے پھیپھڑوں پر مالش کرنا بھی بے حد مفید ہے۔

شدتِ مرض میں علاج

وقتی اور فوری علاج کے لئے درج ذیل اشیاء میں سے جو چیز آسانی سے مل جائے استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں گنے کا رس، دودھ کی لسی، میٹھے انار کا پانی، تربوز کا پانی، کھیرا۔ گلقند۔ سردا، مولی، گاجر کا پانی، گلاب کے تازہ پھولوں کو رگڑ کر اس کا پانی پلا دینا، سفید زیرہ اور دھنیا رگڑ کر پلانا مربہ گاجر، مربہ سیب، مربہ ادرک یا کھجور رگڑ کر اس کا شربت پلانا آش جو، کدو کی قاشیں کاٹ کر ہاتھ پاؤں اور مقام قلب پر مالش کرنا۔

نسخہ جات

ترکیبات کی صورت میں اعصابی عضلاتی خمیرہ یا جوارش شاہی دیں فوراً آرام آجائے گا۔

اعصابی عضلاتی مقوی خمیرہ

ہوالشافی: گاؤزبان ۳ تولہ، ابریشم ۳ تولہ کشنیز خشک ۵ تولہ، صندل سفید ۳ تولہ، گل سرخ ۵ تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ چینی ½ ۱ سیر ڈالیں۔

ترکیب تیاری: معروف طریقہ پر خمیرہ تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۹ ماشے تا ۱ تولہ ہمراہ عرق بادیان یا عرق گلاب دن میں تین بار۔ شدید حالتوں میں پندرہ پندرہ منٹ بعد دیتے رہیں۔

افعال و اثرات کے لحاظ سے اعصابی عضلاتی مقوی ہے دماغ و اعصاب میں انتہائی سکون پیدا کر کے اختلاجِ قلب اور بلڈ پریشر کے لئے آبِ حیات ہے

جوارش شاہی

ہوالشافی: مربہ سیب ۵ تولہ، مربہ گاجر ۵ تولہ، مربہ آملہ دس تولہ، زرشک شیریں ۵ تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ

ترکیب: مربہ جات کو صاف کر کے دوسری دوائیں الگ باریک پیس کر سب کو اچھی طرح کوٹ لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ تولہ دن میں چار بار ویسے ہی کھالیں۔

افعال و اثرات میں اعصابی عضلاتی ہے اختلاج قلب بلڈ پریشر نیند نہ آنے گویا عضلاتی تحریک کی ہر علامت میں مفید ہے۔

جب مرض پرانا ہو تو یہ دوائیں کارگر ہوتی ہیں۔

غدی اعصابی ملین

ہوالشافی: نوشادر ٹھیکری ۳ تولہ، سنڈھ ۳ تولہ مرچ سیاہ ایک تولہ، سنا مکی ۸ تولہ

ترکیب تیاری: سب ادویات کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک : آ ماشہ تا ماشہ دن میں تین بار ہمراہ عرق بادیاں یا تازہ پانی ۔

افعال و اثرات : یہ غدی اعصابی گرم تر ہے عضلاتی تحریک سے پیدا شدہ تمام علامتوں میں بہترین دوا ہے اس کے علاوہ اختلاج قلب، تبخیر معدہ، عظم الطحال، عظم جگر، اماس استسقاء، جنون، مالیخولیا تک کے لئے مفید ہے کثرت طمث، تپ دق و سل کے لئے بھروسہ کی دوا ہے۔

تریاق قلب

سرنجان شیریں ۵ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، ریوند خطائی ۵ تولہ، زیرہ سفید ۵ تولہ، سقمونیا ۲ تولہ۔

ترکیب : سب کو باریک کر کے بڑے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک : ا تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ عرق سونف۔

افعال و اثرات : یہ غدی اعصابی ہے اختلاج قلب کے لئے بے حد مفید ہے عضلاتی تحریک سے پیدا شدہ ہر علامت میں مفید ہے۔

نوٹ : ان کے علاوہ رہبر نظریہ مفرد اعضاء کے غدی اعصابی یا اعصابی غدی تمام نسخہ جات اختلاج قلب کے لئے مفید ہیں۔

پرہیز : گوشت، انڈے، اچار، پکوڑے، ٹماٹر، آلو، گوبھی، مٹر ہر قسم کی ترش اشیاء خشک گرم ماحول سے پرہیز کریں۔

درد پتہ کا بغیر دوائی علاج

ملتان سے جناب چوہدری نذیر محمد صاحب سپرنٹنڈنٹ ڈائریکٹر ہیلتھ ملتان اپنی بیگم کو بغرض علاج مطب میں لائے چوہدری صاحب نے اپنا تعارف جناب ڈاکٹر سید زاہد علی واسطی صاحب ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ملتان کے رقعہ سے کرایا جناب ڈاکٹر واسطی صاحب میرے محسن دوست ہیں آپ نظریہ مفرد اعضاء کے تحت غذائی علاج کو بے حد پسند کرتے ہیں۔

کیفیت مریضہ کو کچھ عرصہ سے پیٹ میں تکلیف رہتی تھی پہلے تو عام گھریلو علاج ہوتا رہا۔ جب تکلیف نے شدت اختیار کی تو نشتر ہسپتال کی طرف رجوع کیا ہسپتال کے میڈیکل آفیسر نے دیکھتے ہی کہا کہ ان کا فوراً ایکسرے کراؤ ایکسرے کرانے پر معلوم ہوا کہ پتہ میں ورم کی وجہ سے درد ہوتا ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ فوری طور پر آپریشن کرا دو کہیں ایسا نہ ہو کہ پتہ پھٹ جائے مریضہ یہ المناک خبر سنتے ہی نڈھال ہو گئی اور چیخنے لگی کہ میں آپریشن نہیں کراؤں گی اگر مرنا ہی ہے تو کوئی بات نہیں ہسپتال میں مرنے سے گھر پہ مرنا بہتر ہے۔ اس حالت میں گھر آ گئے چوہدری صاحب چونکہ خود بھی محکمہ صحت سے تعلق رکھتے ہیں البتہ وہ ڈاکٹروں کے درمیان اختلاف کی وجہ سے کافی پریشان ہو گئے تو ڈاکٹر واسطی صاحب سے مشورہ کیا تو آپ نے دنیاپور بھیج دیا۔

علامات پیٹ میں ہر وقت ریاح کا ہونا اکثر قبض رہنا، بھوک کم لگنا۔ کبھی قے آنا، کھائی ہوئی غذا کا واپس منہ میں آنا، پتہ اور جگر کے مقام پر چبھن والا درد ہر وقت رہنا پیشاب کم اور زردی مائل آنا۔ دل کی گھبراہٹ

غذا ملنے پر سانس چڑھ جانا مریضہ ہر وقت پیٹ پر ہاتھ رکھتی تھی جسم کا رنگ سفید زردی مائل تھا۔ یہ خاص خاص علامات تھیں جو آپ کی معلومات کے لئے لکھ دی ہیں۔

تشخیص مریض

میں نے مریضہ کی تفصیلی باتیں سننے کے بعد نبض دیکھی جو زبردست غدی عضلاتی چل رہی تھی میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ آپ بالکل فکر نہ کریں آپ کا علاج انشاء اللہ بغیر دوائی صرف غذا تبدیل کر کے کروں گا۔ آپ دیکھیں گے کہ یہی پتہ جسے نکال دینے کا مشورہ دیا گیا ہے کس طرح درست ہو کر کام کرتا ہے میرے پاس سینکڑوں مریض ایسے آتے ہیں جنہیں ہمارے دوست ڈاکٹر پتہ نکلوانے کا مشورہ دیتے ہیں جو سب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے وہی پتہ مرمت کروا کر چلے جاتے ہیں۔

ایک زبردست غلط فہمی

آج کل مشینی دور ہے جو مریضوں پر بھی ٹھونس دیا گیا ہے کوئی معالج اپنے دماغ سے کسی مرض کی ماہیت جاننے کی کوشش نہیں کرتا۔ جب ایسا مریض آتا ہے جسے پتے یا جگر میں کوئی تکلیف ہوتی ہے اسے فوراً خون، پیشاب ٹیسٹ کے علاوہ ایکسرے کرانے کا مشورہ دیا جاتا ہے ایکسرے میں کسی کو ورم یا پتھری وغیرہ بتائی جاتی ہے افسوس کا مقام ہے کہ پتے میں پتھری کس طرح بن سکتی ہے جب کہ پتہ صفرا کا گھر ہے۔ صفرا ایک ایسا مادہ ہے جو پتھریاں ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے۔

معالجوں کے لیے

غذائی علاج کے ساتھ اگر دوائی دینی ہو تو رہبر نظریہ مفرد اعضاء کے تمام غدی اعصابی یا اعصابی غدی نسخہ جات بیحد مفید ہیں اگر قبض ہو تو ساتھ مسہل ضرور دیں۔

غذائی علاج

صبح: مکھن یا بادام کا حلوہ، کھجور کھا کر سونف اور زیرہ سفید کی چائے پلائیں۔

دوپہر: صرف سالن، مولی، گاجر، شلغم، کدو، توری، ٹینڈے، پیٹھا، کالی مرچ اور دیسی گھی میں پکا کر روٹی کے بغیر کھائیں۔ نوٹ: گھی کم کھانا ہے۔

رات: دوپہر والا سالن کھا کر سونف اور سفید زیرہ کی چائے پلائیں۔

ٹکور

پیٹ اور پتے کے مقام پر آٹے کا نمکین حلوہ تیل میں تیار کر کے اوپر باندھیں حلوہ باندھ کر بوتل میں گرم پانی یا ریت گرم کر کے ٹکور کریں تاکہ ٹھنڈا نہ ہو

اس غذائی علاج سے پہلے ہی ہفتے میں درد میں کمی ہو گئی کچھ عرصہ علاج جاری رکھنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے مریضہ بالکل صحت یاب ہو گئی ہے۔ وہی پتہ کام کر رہا ہے جسے نکال دینے کا مشورہ دیا گیا تھا یہ قانون مفرد اعضاء کا کمال ہے جس کے تحت ہر مرض و علامت کا بغیر دوائی علاج یقینی طور پر کامیابی سے کیا جا سکتا ہے۔

دل میں سوراخ

پاکپتن سے ڈاکٹر جمشید احمد خان اپنے تین ماہ کے لڑکے کو لے کر مطب میں آئے دنیاپور آنے سے ایک دن پہلے فون پر ملاقات کے لئے وقت مانگا اور کہا کہ میں اپنے تین ماہ کے بچے کو دکھانا چاہتا ہوں میں نے کہا کہ تشریف لے آئیں۔ جب وہ اپنی بیگم کے ہمراہ مطب میں آئے تو بے حد گھبرائے ہوئے تھے کہنے لگے کہ بچے کی نبض دیکھیں کیونکہ یہ جب سے پیدا ہوا ہے اسی دن سے بیمار ہے۔

ایک ماہ تو اپنا اور مقامی حکیموں اور ڈاکٹروں کا علاج کراتے رہے ہیں پھر کسی نے مشورہ دیا کہ اسے لاہور کے ماہر امراض قلب کو دکھاؤ لہذا میو ہسپتال کے امراض قلب

کے ماہر ڈاکٹر کو دکھایا اس نے ایکسرے اور دیگر ٹیسٹ و معائنہ کے بعد تشخیص کیا کہ اس کے دل میں سوراخ ہو گیا ہے ہر ممکن علاج کے باوجود نتیجہ ناکامی کی صورت میں ہی نکلا آخر ہارٹ سپیشلسٹ نے کہا کہ اب اسے اسی طرح رہنے دو دواؤں سے یہ ٹھیک نہیں ہو گا جب کہ اس کی عمر ۶ یا سات سال ہو جائے گی تو اس کے دل کا آپریشن کر کے سوراخ بند کر دیا جائے گا۔ پھر یہ تندرست ہو سکے گا۔ ہم ڈاکٹری علاج سے مایوس ہو کر آپ کے انقلابی طریقہ علاج قانون مفرد اعضا کو آزمانے آئے ہیں۔ میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ گھبرائیں نہیں انشاء اللہ بچہ بہت جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

علامات بچہ پیدائش کے وقت بالکل موٹا تازہ صحت مند تھا۔ چند دن گزرنے پر بچے کا رنگ نیلگوں ہونے لگا اور وہ یک لخت چیخ مار کر بے ہوش ہو جاتا ایک ایک گھنٹہ بالکل بے حس و حرکت مردہ کی طرح پڑا رہتا کسی مالش یا دوائی سے ہوش میں آتا کئی بار تو ایسا شدید دورہ ہوا۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ بچہ مر چکا ہے مگر اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے پھر ہوش آ جاتا یہ سلسلہ مسلسل تین ماہ سے چل رہا ہے پیشاب پاخانہ درست ہے۔ کبھی کبھی قے ہو جاتی ہے جسم ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اندر سے خون نکل گیا ہو۔

تشخیص میرے لئے چونکہ یہ ایک بالکل نیا کیس تھا اس لئے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے قانون مفرد اعضاء کے تحت نبض دیکھی جو زبر دست اعصابی عضلاتی ٹھہر ٹھہر کر چل رہی تھی اس تشخیص پر درج ذیل علاج تشخیص کیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بچہ بالکل تندرست ہو گیا

غذا صبح، لونگ ۲ عدد، دار چینی ایک ماشہ، منقیٰ ۹ دانہ کا قہوہ بنا کر دیں۔ دوپہر، یہی قہوہ دن میں تین بار دیتے رہے۔ ایک عدد انڈا کی زردی قہوہ

میں پھینٹ کر پلائیں۔ ہرڑیہ زرد عرق آہک میں گھسا کر تین بار دیں۔ جوارش املی آدھا آدھا چمچہ دن میں تین بار چٹاتے رہیں۔

نسخہ جات ہوالشافی ؛ **عرق آہک** عرق پودینہ ایک بوتل چونا ان بجھ ایک تولہ، پتری فولاد ایک تولہ

ترکیب ؛ عرق پودینہ میں چونا باریک کر کے ملا دیں دو دن پڑا رہنے دیں اس کے بعد نتھار کر محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ؛ ۱ تا ۲ تولہ دن میں تین بار۔

جوارش املی ہوالشافی ؛ املی ایک پاؤ، آلو بخارا ایک پاؤ، پودینہ ۵ تولے سنڈھ ۵ تولے، رس کنوں مالٹا، انار دانہ دس تولے زرشک دس تولے، منقیٰ دس تولے، آملہ ۵ تولے اور ست لیموں ۵ تولے، چینی ۳ سیر۔

ترکیب تیاری املی آلو بخارا کو پانی میں بھگو دیں کچھ عرصہ بعد ہاتھ صاف کر کے خوب ملیں اور چھاننی سے چھانیں دوسری تمام ادویات کا باریک سفوف تیار کریں اور املی اور آلو بخارا کے زلال میں چینی ڈال کر گاڑھا قوام کر لیں پھر زرشک منقیٰ وغیرہ شامل کر دیں پھر باقی ادویہ کا سفوف ملا دیں بس املی جوارش تیار ہے۔

مقدار خوراک ؛ ۶ ماشہ تا ایک تولہ دن میں تین بار

افعال و اثرات افعال و اثرات کے لحاظ سے عضلاتی اعصابی ہے بے حد مقوی قلب ہے صرف ایک خوراک سے ہی دل خوش ہو جاتا ہے۔ ہیضہ جیسی موذی مرض میں جب پیاس کی کثرت اور قے کا زور ہوتا ہے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے زبان پر لگتے ہی پیاس ختم کر دیتی ہے۔ حاملہ کی قے میں فوری اثر ہے دل کے بڑھ جانے میں بے حد مفید ہے اعصابی تحریک کی تمام علامات کے لئے فوری اثر ہے۔ معمول مطب ہے۔ گرمیوں کا تحفہ ہے۔

آنکھوں سے جریان خون

ملتان سے ایک مریض محمد حسین نامی دواخانہ میں علاج کے لئے آیا جسے کافی عرصہ سے دونوں آنکھوں سے خون آنے کی تکلیف تھی مریض نے بیان کیا کہ جناب میں ہر طریقہ علاج کو آزما چکا ہوں مگر ہر جگہ سے ناکامی ہوئی ہے ملتان سے کسی حکیم صاحب نے آپ کا پتہ دیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ آپ نئے طریقے سے علاج کرتے ہیں جس سے مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں۔"

کیفیت و علامات عرصہ تقریباً ایک سال کا ہوا سر میں سرسراہٹ سی محسوس ہوئی ایک دم دونوں آنکھوں سے خون کا پھوارہ پھوٹ پڑا جو صرف چند سیکنڈ تک رہا پھر خون بند ہوگیا خون آنے کی تکلیف بعض دفعہ تو دن میں دو تین بار ہو جاتی ہے مگر کبھی کئی کئی دن نہیں آتا جب خون بند ہو جاتا ہے تو نہ سر میں بوجھ اور نہ ہی آنکھوں میں کوئی تکلیف ہوتی ہے اس مرض کی آج تک تشخیص ہی نہیں ہو سکی میں بے حد مایوس ہو چکا ہوں ڈاکٹر حکیم کہتے ہیں کہ یہ کوئی نئی بیماری ہے۔ ویسے مجھے کوئی تکلیف نہیں ہے صرف خون آتا ہے آپ خون بند کرنے کی کوشش کریں۔"

قانون اخراج خون قانون مفرد اعضاء اور طب یونانی نے اخراج خون اور اس کی بندش کے لیئے یہ قانون وضع کیا ہے کہ جسم انسانی میں خواہ کسی جگہ سے بھی خون یا رطوبت کا اخراج ہوگا تو یہ دونوں صورتیں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہوں گی یعنی جب خون کا اخراج ہوگا رطوبات بند ہوں گی تو اوجسم میں

پوری طرح سوداوی مادہ کی زیادتی اور خشکی کے اثرات پائے جائیں گے اس کے برعکس جب جسم کے کسی بھی حصہ سے رطوبات کا اخراج ہوگا اس وقت جسم و خون دونوں میں بلغمی مادہ کی زیادتی اور تری کے اثرات غالب ہوں گے اس وقت خون کا اخراج بند ہوگا۔ اس اصول اور کلیہ کو سمجھ لینے کے بعد ہر قسم کے جریان خون اور رطوبات کے اخراج کو یقینی طور پر کامیابی کے ساتھ روکا جا سکتا ہے۔

تشخیص میں نے پہلے نبض دیکھی جو زبردست عضلاتی غدی چل رہی تھی۔
قارورہ : سرخ تیل کی مانند مقدار میں کم۔

غذائی علاج پہلے ایک ہفتے کے لئے درج ذیل غذائی علاج تجویز کیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے مریض کو خون آنا بند ہوگیا۔ اس کے بعد غذائی علاج کے ساتھ دوا بھی دی گئی جو ایک ماہ تک جاری رکھی جس سے مریض بالکل صحت یاب ہوگیا دوبارہ کبھی خون آنے کی شکایت نہیں ہوئی۔

غذا صبح : مکھن، کھجور، یا بادام اور کھجور کا حلوہ کھا کر سونف سفید زیرہ کی چائے۔

دوپہر : صرف سالن سبزی، مولی کا جرا، شلغم، مونگرے، کالی مرچ اور دیسی گھی تر بتر ڈال کر پکائیں روٹی کے بغیر کھالیں۔

رات : دوپہر والا سالن کھا کر صبح والی چائے پی لیں۔

دوائی علاج غدی اعصابی ملین اور تریاق تپ دق ہمراہ تازہ پانی یا سونف اور سفید زیرہ کی چائے دن میں چار بار۔

نسخہ جات دیکھیں رہبر نظریہ مفرد اعضاء مصنفہ حکیم محمد یٰسین صاحب دنیا پور

دورہ پڑنا

لاہور سے ایک مریضہ بچی عمر تقریباً ۱۰ سال بغرض علاج مطب میں لائی گئی جسے دن رات میں پندرہ بیس دورے پڑتے تھے۔ دورہ پڑتے ہی مریضہ ایک چیخ مار کر بے ہوش ہوجاتی۔ دورہ کبھی آدھ گھنٹہ تک رہتا تھا۔ بچی کے والد نے کہا کہ جناب ہم ہر قسم کا علاج کروا کر مایوس ہوچکے ہیں حکیم ڈاکٹر کوئی مرگی اور کوئی ام الصبیان کہتے ہیں۔ دورے تقریباً تین سال سے پڑتے ہیں کسی بھی علاج سے کوئی فرق نہیں پڑا صرف ایک ڈاکٹر کی گولیوں سے کچھ فرق پڑا۔ جتنے دن گولیاں دیتے رہے دورہ نہیں پڑا۔ جب گولیاں بند کردیں پہلے سے بھی زیادہ دورے پڑنے لگے۔

آپ نے اسلامیہ طبیہ کالج فیصل آباد میں اختلاج قلب پر تقریر کی تھی اس سے متاثر ہوکر ہم آپ کے پاس آتے ہیں۔ مہربانی فرماکر بچی کو غور سے دیکھیں ہم بہت پریشان ہیں۔

کیفیت و علامات آج سے تقریباً تین سال پہلے بچی کے پیٹ میں اپھارہ ہوا جس کے علاج کی کوشش کی کسی نے جلاب دیا کسی نے ٹکور بتائی اپھارہ تین دن بدستور قائم رہا۔ تیسرے دن بچی بے ہوش ہو گئی۔ ڈاکٹر کو بلایا اس نے کوئی بوتل سنگھائی ایک ٹیکہ لگایا اور حقنہ کرنے کا مشورہ دیا۔ حقنہ کرایا جس سے ہوا خارج ہو گئی اپھارہ تو ختم ہو گیا مگر دورے شدید شروع ہو گئے جو آج تک جاری ہیں۔ قبض اب بھی شدید رہتی ہے۔ ہر وقت غنودگی طاری رہتی ہے۔ نیند بہت آتی ہے۔ پیشاب سفید اور زیادہ مقدار میں آتا ہے اکثر نزلہ زکام بھی رہتا ہے کبھی کبھی سفید رنگ کی بلغم پانی کی طرح منہ اور ناک سے

خارج ہوتی رہتی ہے۔ اکثر سر درد کی شکایت کرتی ہے۔ جسم اکثر سرد رہتا ہے۔ کبھی کبھی بخار ہوجاتا ہے۔

تشخیص میں نے نبض دیکھی جو زبردست اعصابی عضلاتی یعنی مقامی طور پر قدرے تیز جسمی طور پر موٹی اور ریاح سے پُر تھی۔

قارورہ: پانی کی طرح سفید مقدار میں زیادہ۔

غذائی علاج میں نے تشخیص کے بعد انہیں تسلی دی اور کہا کہ انشاء اللہ بہت جلد آرام آجائے گا۔ گھبرانے اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

صبح: مربہ آملہ یا انڈا فرائی کھلاکر لونگ دارچینی کا قہوہ دیں۔

دوپہر: کوئی گوشت۔ انڈے۔ ٹماٹر۔ کریلے۔ بیسنی روٹی۔

رات: دوپہر والی غذا کھلاکر قہوہ پلا دیں۔ رات سوتے وقت پیٹ پر حلوہ کی ٹکور کریں۔

دو ہفتے غذائی علاج جاری رہا۔ جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے دورے تقریباً بند ہوگئے پندرہ دن میں صرف دو دورے پڑے جو معمولی قسم کے تھے۔ پندرہ دن کے بعد غذائی علاج کے ساتھ تقویت کے لئے دوائی علاج بھی شروع کر دیا گیا۔

دوائی علاج حب مقوی خاص اور حب کستوری دونوں گولیاں ملاکر دن میں تین بار ہمراہ قہوہ دی گئیں جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے دورے بالکل بند ہوگئے اور مریضہ کی عام جسمانی صحت بھی بہت اچھی ہو رہی ہے۔

نسخہ جات حب مقوی خاص کا نسخہ بسبب مشہور ہونے کے نظرانداز کیا جاتا ہے حب کستوری کا نسخہ درج ذیل ہیں۔

حب کستوری ہوالشافی: عود صلیب ایک تولہ، مصبر ایک تولہ۔ جند بیدستر چھ ماشہ، عطر کستوری تین ماشہ، سنبل الطیب

ایک تولہ، حنظل ۶ ماشہ۔

ترکیب: سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: آنا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ۔

افعال و اثرات: یہ عضلاتی غدی ہے۔ اعصابی تحریک کی وجہ سے جو دورے پڑتے ہیں۔ ان کے لئے اکسیر ہے۔ سردرد، نزلہ، زکام۔ ومہ ضعف باہ کے لئے کامیاب دوا ہے۔

حلوہ برائے ٹکور: آٹا گندم ۵ تولہ، تارامیرا ۱ تولہ۔ نمک۔ تیل۔ حسب ضرورت۔ حلوہ بنا کر نیم گرم پیٹ پر باندھ لیں۔

پرہیز: دودھ، چاول، دلیا، برف، وغیرہ۔

موٹاپا

حیدر آباد سندھ سے کریم بخش نامی شخص بغرض علاج مطب میں آیا۔ آتے ہی کہنے لگا کہ جناب مجھے پانی پلاؤ میرا سانس بند ہو رہا ہے موٹاپا اس قدر کہ پیٹ ڈھول کی مانند بڑھ چکا تھا سارا جسم اسقدر بھاری ہو چکا تھا کہ چلنا پھرنا بھی دوبھر ہو گیا۔ مریض کے بیان کے مطابق میرا جسم اس قدر بڑھ گیا ہے کہ مرغن غذا تو کیا اگر صرف پانی بھی زیادہ پی لوں تو چربی میں تبدیل ہو جاتا ہے میں نے بڑے بڑے معالجوں سے علاج کروایا ہے۔ مگر موٹاپا کم ہونے کی بجائے مسلسل بڑھ رہا ہے کراچی سے مجھے ایک حکیم صاحب

نے آپ کا پتہ دیا ہے حکیم صاحب نے فرمایا ہے کہ آپ نئے طریقے سے علاج کرتے ہیں

کیفیت و علامات: پہلے میرا جسم بہت دبلا پتلا اور چاق و چوبند تھا۔ غلط سوسائٹی کی وجہ سے نشہ آور اشیاء کا بے دھڑک استعمال کیا گیا جس سے میرا جسمانی وزن بڑھنے لگا جب جسم کافی موٹا اور بوجھل ہو گیا تو پھر علاج کی طرف توجہ دی گئی مگر کوئی دوا کارگر ثابت نہیں ہوئی۔

بھوک زیادہ لگنا، سانس پھولنا، پیاس بہت لگنا، دل ڈوبنا، جسم ٹھنڈا رہنا۔ ہر وقت جسم پسینہ سے شرابور رہنا، ہر وقت سستی اور کاہلی کا ہونا، سارا دن لیٹا رہتا ہوں۔ اب تو یہ حالت ہو گئی ہے کہ ہر شخص خصوصاً بچے عجیب نگاہوں سے دیکھتے ہیں اور طرح طرح کی بولیاں بولیاں بولتے ہیں۔ میں اب زندگی سے مایوس ہو چکا ہوں

نبض: شدید اعصابی غدی جو موٹاپے کی وجہ سے بڑی مشکل سے ایک انگلی پہ محسوس ہوتی ہے۔

تشخیصی نوٹ: موٹاپا اعصاب کی شدید اعصابی غدی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے جسم میں رطوبات پیدا ہو کر جمع ہونا شروع ہو جاتی ہیں جو بعد میں چربی میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔

علاج کے لئے اعصابی تحریک کو عضلاتی سردی خشکی میں تبدیل کر دیں۔ آہستہ آہستہ غیر طبعی موٹاپا ختم ہو جاتا ہے۔

غذائی علاج: ایک مہینے کے لیے صرف غذائی علاج تجویز کیا گیا۔ جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے کافی افاقہ ہو گیا جب مریض کو صرف غذا تبدیل کرنے پر اتنا آرام محسوس ہوا تو وہ بے حد خوش ہوا آتے ہی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ حکیم صاحب مجھے آدھے سے زیادہ آرام ہے میری اپیل ہے کہ اب غذائی، علاج کے ساتھ دوا بھی شروع کرا دیں۔ اب مجھے کم از کم دو ماہ کی دوا دیں پھر میں حاضر ہونگا

دوائی علاج

حب بلادر، حب صابر ملاکر دی گئی جس سے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم و مہربانی سے مریض کا موٹاپا ختم ہوکر صحت بحال ہوگئی علاج کم از کم ۶ ماہ جاری رہا ساتھ عرق آہک بھی دیا گیا۔

نسخہ جات

حبِ بلادر کا نسخہ حاضر ہے۔

حب بلادر

ہوالشافی : حرمل ۵ تولے کرنجوا ۵ تولے۔ رائی ۵ تولے بلادر ایک تولہ، نیلا تھوتھہ ۶ ماشے۔

ترکیب تیاری۔

سب کو باریک کرکے دانہ مونگ برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک : ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ۔

افعال واثرات

افعال واثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔ عضلاتی غدی تمام دواؤں سے تیز ہے کھاتے ہی تمام جسم سے غیر طبعی رطوبات کو کپڑے کی طرح نچوڑ دیتی ہے اس لئے موٹاپا، شوگر، جریان، سیلان الرحم دمہ، پرانا زکام، کچی لیسدار کھانسی کے لئے تریاق ہے۔

نوٹ : اگر کسی مریض کو ان کے کھانے سے خارش شروع ہوجائے تو دوا بند کردیں۔ اور غدی عضلاتی مسہل یا ملین دیں بیرونی تیل میں ملاکر مالش کرادیں۔ انشاءاللہ آرام آجائے گا۔

ٹکور

ریت گرم کرکے سر، ریڑھ کی ہڈی اور تمام پیٹ پر ٹکور کریں۔

عرقِ آہک

ہوالشافی : عرق اجوائن ایک بوتل، چونا ان بجھ ایک تولہ پتری فولاد ۲ تولے۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۶۰ قطرے۔

ترکیب تیاری

پہلے عرق میں چونا ان بجھ ڈال دیں دو دن کے بعد نتھار کر صاف بوتل میں ڈال دیں پھر پتری فولاد اور ٹنکچر نکس وامیکا ملا دیں بس تیار ہے

مقدار خوراک : ایک چمچہ صبح، ایک دوپہر، اور ایک شام ویسے ہی پی لیں۔

افعال واثرات

افعال واثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔ عام جنرل ٹانک ہے جسم کی اعصابی رطوبات کو خشک کرکے خون میں تبدیل کر دیتا ہے اس لئے موٹاپا کے لئے بے حد مفید ہے بچوں کے تمام امراض کے لئے اعلیٰ درجے کی دوا ہے کوئی گرائپ واٹر اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔

بخار

ایک بچہ محمد اقبال عمر ۱۲ سال شدید بخار کی حالت میں بغرض علاج مطب میں لایا گیا بچے کے والد نے کہا کہ جناب ہم مختلف ڈاکٹروں حکیموں سے علاج کرواکر مایوس ہوچکے ہیں۔ لیکن بخار ہے کہ اترنے کا نام نہیں لیتا تمام معالجوں نے بخار توڑنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگالیا ہے اب ایک حکیم صاحب نے آپ کا پتہ دیا ہے آپ ذرا توجہ سے اس کی نبض دیکھیں کیوں کہ بخار تقریباً ایک ماہ سے مسلسل آرہا ہے جب بھی کسی ڈاکٹر نے دوا دی تو بخار صرف چند گھنٹوں کے لئے کم ہوگیا لیکن پھر اس شدت سے ہوا کہ بچہ بے ہوش ہوجاتا ہے میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائیں گے اور بخار خود بخود اتر جائے گا۔

کیفیت و علامات پہلے بخار باری سے سردی لگ کر آتا تھا مگر علاج کراتے کراتے روزانہ کا ہو گیا۔ جو اب تک جاری ہے رات کو بخار زیادہ اور صبح کے وقت کچھ کم ہوتا ہے۔ دوپہر کو بھی کافی تکلیف ہوتی ہے ساتھ کھانسی کا بھی زور ہے کچی بلغم خارج ہوتی ہے پیٹ میں اپھارا اور قبض کبھی دست بھی لگ جاتے ہیں بھوک تقریباً بند ہے پیشاب کبھی سفید اور کبھی سرخی مائل ہو جاتا ہے

ایک غلط فہمی یاد رکھیں بخار بذات خود کوئی مرض نہیں ہے بلکہ کسی حیاتی مفرد اعضاء کے فعل میں تحریک، تحلیل، تسکین کے نتیجہ میں ہونے والی ایک علامت ہے اکثر بخار اعصابی تحریک سے رطوبات میں تعفن پیدا ہونے اور حرارت غریزیہ کے بڑھ جانے سے ہوتے ہیں جو اس امر کی طرف دلالت کرتے ہیں کہ جسم میں حرارت غریزی کم ہو گئی ہے۔ طبیعت مدبرہ بدن خون سے اس تعفن کو دور کرنے کے لئے عارضی حرارت (بخار) پیدا کرتی ہے تاکہ بخار کی گرمی سے تمام فاسد مادے ختم ہو جائیں جب فاسد مادے ختم ہو جائیں اور ضرورت کے مطابق جسم و خون میں حرارت غریزی کی مقدار پوری ہو جاتی ہے تو بخار خود بخود اتر جاتا ہے۔ اس لئے بخار اتارنے کی کوشش کرنا مریض پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔

بخاروں کے لئے اصول علاج یہ ہے کہ مریض کی تحریک و خلط کے مطابق غذا و دوا تجویز کریں اور جسم میں حرارت غریزی بڑھانے کی کوشش کریں انشاء اللہ پرانا بخار چند دن میں اتر جائے گا۔

تشخیص مرض بذریعہ نبض ایسے مریض کی نبض باوجود تیز بخار کے رفتار میں سست و دبانے پر نرم ڈھیلی رسی کی طرح ادھر ادھر حرکت کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے جسے نظریہ مفرد اعضاء میں اعصابی غدی نبض کہتے ہیں۔

علاج عضلاتی اعصابی ملین ہمراہ قہوہ منقیٰ دن میں چار بار دیا گیا جس سے تیسرے دن بخار اترنا شروع ہو گیا صرف ایک ہفتہ میں مکمل طور پر بخار رفع ہو کر صحت بحال ہو گئی۔

نسخہ جات عضلاتی اعصابی ملین ہوالشافی: اکرنجوہ ایک تولہ، آملہ ایک تولہ، پھٹکڑی بریاں ۲ تولہ بلیلہ سیاہ بریاں ۴ تولہ۔

سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک تا ۲ گولی ہر تین گھنٹے بعد ہمراہ قہوہ، منقیٰ۔

افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے قلب و عضلات کو یکسانی طور پر تحریک دیتی ہے جس سے جگر میں سکون پیدا ہو کر گھبراہٹ و بے چینی دور ہو جاتی ہے اعصابی و بلغمی بخاروں کے لئے بہترین دوا ہے۔

اس کے علاوہ دمہ، نزلہ زکام، کچی لیسدار بلغمی کھانسی سلسل بول و ذیابیطس کے لئے بھی مفید ہے۔

قہوہ منقیٰ ہوالشافی: منقیٰ ۲½ تولہ عناب ۹ دانہ لونگ ایک عدد پتی چائے حسب ضرورت، خولنجاں ۶ ماشے۔

سب کو پانی میں ابال کر چھان کر پلائیں یہ قہوہ دن میں تین بار دیا جا سکتا ہے اسمیں خاص صفت یہ ہے کہ پیاس کی شدت اور بخار کی حرارت کم کرنے میں بے حد مفید ہے اس کے چند دن استعمال سے پرانے سے پرانا بخار رفع ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہے۔

غذا صبح: مربہ آملہ یا انڈہ فرائی کھلا کر قہوہ منقیٰ۔
دوپہر: شوربا گوشت کی یخنی۔ رات: دوپہر والی غذا دیکر قہوہ منقیٰ پلائیں۔

نوٹ : پیٹ، کمر اور سر پہ ریت گرم کر کے ٹکور کرائی گئی جس سے کافی افاقہ ہوا۔

دیسی گھی میں مغز بادام اور گندم جلا کر پن چھان کر سر پر مالش کرائی گئی جس سے خشکی دور ہو کر نیند آنی شروع ہو گئی۔

اندھاپن

بن غازی لیبیا سے ایک مریضہ مسز غلام حسین عمر ۳۵ سال کو بغرض علاج مطب میں لایا گیا جسے عرصہ چار سال ہوئے نس بندی کا آپریشن کرانے کے بعد ایک آنکھ اور پھر دوسری آنکھ سے نظر بند ہونے کی تکلیف تھی جس کا ہر ممکن علاج کروایا گیا۔ مگر آرام نہ آیا آخر اخبار نوائے وقت کی وساطت سے میرے مطب دنیاپور میں آئے میں نے نبض دیکھ کر اس کے مرض کی پوری تشریح کی جس سے مریضہ کے خاوند غلام حسین بے حد متاثر ہوئے یاد رہے کہ مریضہ کے خاوند مسٹر غلام حسین ایلو پیتھی طریقہ سے منسلک ہیں اور بن غازی ہسپتال میں ملازم ہیں۔

علامات مریضہ جسمانی لحاظ سے کمزور اور نزلہ زکام میں اکثر مبتلا رہتی تھی جس کا نس بندی کا آپریشن کرایا گیا جس کے بعد اس کی آہستہ آہستہ ایک آنکھ کی نظر بند ہو گئی ہر ممکن علاج کئے گئے مگر نظر بحال نہ ہو سکی بلکہ ڈاکٹروں نے یہ کہا کہ دوسری آنکھ بھی متاثر ہو سکتی ہے کمال یہ ہے کہ ہم (ڈاکٹر) حفظ ماتقدم کے طور پر دوسری آنکھ کو متاثر ہونے سے بچا نہیں سکتے آخر وہی ہوا جس کا خدشہ

تھا۔ دوسری آنکھ بھی چند دن تکلیف میں مبتلا رہنے کے بعد بند ہو گئی جب دونوں طرف کی نظر بند ہو گئی تو مایوس ہو کر گھر بیٹھ گئے کیوں کہ تمام معالجین نے مایوسی کا اظہار کیا تھا بلکہ ماہر امراض چشم نے تو یہاں تک لکھا کہ سنٹرل اوپٹک نروس میں سوجن آ گئی ہے اسی سوجن نے اس ورید کو مفلوج کر دیا ہے دوران خون معطل ہو جانے سے یہ ورید تقریباً خشک ہو گئی ہے اور یہ کہ کوئی بھی دوائی اس مطلب کی نہیں ہے جو اس معطل شدہ اوپٹک نروس کو نئی زندگی بخش سکے اور نظر بحال ہو سکے اور نہ ہی کوئی آپریشن اس کا علاج ہے۔

اکثر نزلہ، زکام رہنا صبح اٹھتے ہی زبردست چھینکوں کا آنا، ہاضمہ خراب شدید کمی خون، ضعف قلب، گھبراہٹ،

تشخیص مرض : اعصابی عضلاتی تحریک۔

غذائی علاج صبح انڈا فرائی یا بھنے ہوئے چنے کھا کر قہوہ (منقیٰ ۲ تولہ عناب ۵ دانہ) دوپہر : کوئی گوشت انڈے پکوڑے، سبزی، دال، رات : دوپہر والا سالن کھا کر کشمش، مونگ پھلی، منقیٰ عناب کا قہوہ

دوائی علاج حب کستوری، حب اسطخودوس، معجون مقوی معدہ وقلب ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ، سرمہ اندھاپن آنکھوں میں ڈالتے رہے۔ یہ ادویات ایک ماہ کے لئے دی گئیں جن کے استعمال سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے دونوں آنکھوں کی نظر کھل گئی پھر دو ماہ کی دوائی ان کے کسی عزیز کی معرفت لیبیا بھیجی گئیں جن سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے نظر بحال ہونے کے بعد مریضہ کی جسمانی صحت بھی بحال ہو رہی ہے۔

نسخہ جات حب کستوری : جندبیدستر ایک تولہ، مصبر ۲ تولہ، عود صلیب ۳ تولہ، سنبل الطیب ۳ تولہ رائی ۳ تولہ، بیر بوٹی ۲ تولہ۔

کستوری ۳ ماشے (وزن ملنے کی صورت میں) سینٹ کستوری ایک ماشہ ملالیں، سب کو باریک کرکے حب نخودی تیار کرلیں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں چار بار ہمراہ تازہ پانی۔

افعال و اثرات: میں عضلاتی غدی مقوی ہے۔ بے حد حرارت پیدا کرکے قوت پیدا کرتی ہے تمام اعصابی علامات کے لئے بے حد مفید ہے۔

مقدار خوراک: ایک تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ استعمال کریں۔

جوارش مقوی قلب: ہوالشافی: خلنجان ۱۰ / تولہ، لونگ ۲ تولہ، سنڈھ ۵ تولہ، دارچینی ۵ تولہ، سنبل الطیب ۵ تولہ، تیزپات ۱۰ تولہ، مرچ سیاہ ۵ تولہ، شہد سہ چند وزن ادویہ۔

ترکیب: سب کو نہایت باریک کرکے شہد ملا کر معجون بنالیں۔

مقدار خوراک: ۹ / ماشہ تا ایک تولہ دن میں تین بار ہمراہ قہوہ یا تازہ پانی افعال و اثرات میں عضلاتی غدی مقوی ہے کھاتے ہی جسم میں اسقدر قوت پیدا کرتی ہے کہ جیسے بجلی کا کرنٹ لگ گیا ہو غظم قلب بوجہ تسکین قلب، اسہال مزمن، تبخیر معدہ، پرانا نزلہ زکام، بلغمی کھانسی، دل ڈوبنا، بار بار پیشاب آنا وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

حب اسطخودوس: ہوالشافی: اسطخودوس ۲ تولہ، بسفائج ۲ تولہ، حنظل ۲ تولہ رائی ۲ تولہ، سب کو باریک کرکے نخودی گولیاں بنالیں۔

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہے کھاتے ہی تمام بلغمی امراض و مواد کو خارج کرکے

جسم میں حرارت کی پیدائش بڑھا کر طاقت دیتی ہے۔ درد سر مزمن نزلہ زکام دمہ وغیرہ کے لئے آب حیات ہے۔

اماس (ورم جسم)

کیفیت: شجاع آباد سے ایک مریض خورشید احمد عمر ۳۰ سال اپنے کسی عزیز کے ساتھ مطب میں آیا مریض کے عزیز نے کہا کہ حکیم صاحب انہیں غور سے دیکھیں ہم علاج کراتے کراتے تھک گئے ہیں ان کے جسم کا ورم کم نہیں ہو رہا کئی معالجوں نے پیشاب آور ٹیکے اور گولیاں دے کر ورم کم کرنے کی کوشش کی ہے جن سے صرف ایک دو دن کے لئے ورم کم ہو کر پھر پہلے سے بھی زیادہ ہو جاتا رہا ہے لیکن اب حالت یہ ہے کہ پیشاب آور گولیاں اور ٹیکے بے اثر ہو گئے ہیں اور ڈاکٹروں نے لاعلاج کہہ کر جواب دے دیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اس سے بہتر دوا ایلوپیتھی میں نہیں ہے ہم مجبور ہیں۔

علامات: دو سال ہوئے طاقت کے لئے کچھ کیپسول کھائے تھے جن سے قوت پیدا ہونے کی بجائے پاؤں اور آنکھوں کے پپوٹوں پر ورم آگیا ہے۔ کیپسول بند کرکے ورم کا علاج شروع کر دیا گیا۔ جو آج تک جاری ہے۔ ورم سے پہلے پیٹ میں ریاح کا دباؤ پھر درد کبھی کبھی پیچش۔ آؤں اور خون آتا رہا اب بھی پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔ پیاس کی شدت گھبراہٹ، سانس پھولنا، قبض پیشاب کم اور سرخی مائل زرد آرہا ہے۔

تشخیص: غدی عضلاتی تحریک شدید جگر کے فعل میں تیزی سے صفرا کے

اخراج میں کمی تشخیص کی گئی۔

یاد داشت

اس میں دل تحلیل سے پھیل کر بڑھ جاتا ہے جب کہ ورم سے سکیڑ ہوتا ہے۔

خاص نکتہ

جسم کے کسی بھی حصہ میں اماس اور ورم آجائے تو اس کی تشخیص اس طرح کرنی چاہیے کہ مقام ورم یا اس کو انگلی سے دبائیں اگر دباؤ والی جگہ پر گھڑا پڑ جائے اور وہ کافی دیر تک قائم رہے تو یہ اماس ہے جسے طب میں سوء القینہ کہتے ہیں یہ استسقاء کا ابتدائی درجہ ہوتا ہے اماس والی جگہ پر درد نہیں ہوتا کیوں کہ اس جگہ پر عضلات کی تحلیل شدہ رطوبت ہوتی ہے اس کے برعکس ورم والی جگہ پر خون کا دباؤ زیادہ ہوتا ہے اس لئے وہاں گھڑا نہیں پڑتا۔ خون کے دباؤ سے شریانیں تن جاتی ہیں جس سے درد کا ہونا لازمی ہوتا ہے۔ ورم عضلاتی غدی تحریک میں ہوتا ہے۔

غذائی علاج

صبح گلقند، مربہ گاجر، مربہ سیب بادام کھاکر سونف گل سرخ کی چائے پی لیں۔

دوپہر: مولی، گاجر، شلغم، مونگرے، پیٹھا، کدو، توری، ٹینڈے، ساگو دانہ، دلیا، کالی مرچ، نمک اور گھی کم ڈالیں۔

رات: دوپہر والا سالن، مربہ گاجر، کھاکر سونف گل سرخ سفید زیرہ کی چائے

ایک مہینہ کے غذائی علاج کے بعد جب مریض آیا تو اس کا نصف اماس اتر چکا تھا اس کے بعد مریض کو درج ذیل نسخہ جات دیئے گئے۔

نسخہ جات

پانی کی بجائے عرق مکو کاسنی دینے کی ہدایت کی اعصابی غدی ملین، سفوف مفرح ملا کر دیا گیا لیکن اس سے قبض رفع نہ ہوئی تو دوسرے ہفتے ریوند عصارہ کا مسہل ساتھ دیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کے مہربانی سے

دو ہفتے میں مکمل طور پہ اماس اتر گیا سانس اور گھبراہٹ بہت حد تک درست ہو گئے مستقل علاج کے لئے ایک ماہ تک ادویات اور غذائی علاج جاری رکھا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے مریض مکمل طور پہ صحت یاب ہو گیا۔

غدی اعصابی ملین

ہوالشافی: سنڈھ ۳ تولہ، نوشادر ۳ تولہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ، ثنا مکی ۸ تولہ۔

ترکیب: سب کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک: ۳ رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ قہوہ سونف، گل سرخ

افعال و اثرات: میں غدی اعصابی ہے غدد و جگر کو مشینی طور پر تحریک دیتا ہے یرقان، بواسیر، صفرا کی زیادتی سے پیشاب کی جلن و سوزش عظم الطحال وجگر استسقاء اماس جسم کے لئے بے حد مفید ہے۔

جنون، مالیخولیا، تبخیر، نیند نہ آنا، عضلاتی دردیں۔ کثرت، طمث وغیرہ میں بھی بھروسہ کی دوا ہے۔

سفوف مفرح

ہوالشافی: دھنیا خشک، زیرہ سفید برابر وزن

ترکیب: باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ ماشے ہمراہ قہوہ سونف، گل سرخ۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہیں کھاتے ہی جسم سے تیزابیت کو ختم کر دیتی ہے جلن گھبراہٹ، اماس جسم عظم قلب بوجہ تحلیل کے لئے بے حد مفید ہے سوزاک کے لئے اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔

غدی اعصابی مسہل

ریوند عصارہ باریک پیس لیں غدی اعصابی ملین میں ۴ رتی تا ایک ماشہ ملا کر دیں جب پاخانے شروع ہو جائیں تو بند کرکے صرف غدی اعصابی ملین سفوف مفرح دیتے رہیں۔

دردِ گردہ ریاحی

مدرسہ عربیہ محمدیہ مسجد خاناں والی دنیاپور کے ایک طالب علم جناب حضرت مولانا رحیم بخش صاحب خطیب مسجد زکریا مطب میں آیا۔ جو درد گردہ ریحی کی وجہ سے مچھلی کی طرح تڑپ رہا تھا اور سوائے چیخ و پکار کے کسی اور سوال کا جواب تک نہ دے سکتا تھا۔ حضرت مولانا نے بتایا کہ اسے صبح سے تکلیف ہے اور نئے کے ٹیکے اور بے شمار گولیاں کھلا چکے ہیں لیکن کسی گولی یا ٹیکے سے درد میں ذرہ بھر فرق نہیں پڑا۔

علامات ایک ماہ پیشتر بھی اس طرح درد ہوا تھا جسے معمولی دوا اور دبانے سے آرام آگیا۔ لیکن اب جو درد ہوا ہے یہ پہلے سے زیادہ شدید قسم کا ہے۔ پیٹ میں ریاح کی زیادتی اور اخراج بند تھا۔ قبض شدید، کبھی قے، کبھی ابکائیاں، گھبراہٹ بے چینی کا یہ عالم کہ مریض تڑپ رہا تھا۔ بھوک بند، پیشاب سرخی مائل۔

تحریک : عضلاتی اعصابی

تشخیص مرض : درد گردہ ریاحی۔

علاج پہلے درد روکنے کے لئے قے کرانا ضروری ہوتا ہے تاکہ پیٹ سے ریاح کا دباؤ کم ہو جائے اس مقصد کے لئے سوڈا کپڑے دھونے والا تقریباً ۲ تا ۳ رتی ہمراہ نیم گرم پانی دیا گیا جس سے اندر جاتے ہی قے آگئی لیکن فوری طور پر درد میں کمی نہ ہوئی۔ پھر حب مقوی خاص حب فالج ایک گولی پیس کر ہمراہ قہوہ اجوائن دی گئی۔ جس کے کھاتے ہی درد کم ہونا شروع ہو گیا۔ ۱۵ منٹ بعد

دوسری خوراک دی گئی جس سے درد بالکل بند ہو گیا۔ صرف نصف گھنٹہ میں مریض صحت یاب ہو کر پیدل چلا گیا۔ حالانکہ اسے چارپائی پر اٹھا کر لائے تھے۔

نسخہ جات ہوالشافی : حب مقوی خاص : رائی ۱۲ تولہ، سرخ مرچ ۱۰ تولہ، کچلہ ۴ تولہ۔

ترکیب : باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں۔

افعال و اثرات : عضلاتی غدی مقوی ہے پیٹ کے ریاحی دردوں درد گردہ وغیرہ کے لئے فوری اثر ہے۔

قے اور دست چند خوراکوں سے بند ہو جاتے ہیں اس لئے ہیضہ کے لئے تریاق ہے۔

حب فالج ہوالشافی : جمال گوٹہ ۶ ماشہ، شنگرف رومی ۱ تولہ کچلہ ۲ تولہ۔ رائی ۸ تولہ۔

ترکیب باریک پیس کر دانہ مونگ برابر گولیاں بنالیں۔
افعال و اثرات میں غدی عضلاتی تریاق ہے۔

اعصابی و ریاحی دردوں لقوہ فالج شدید قبض کے لئے بیحد مفید ہے۔

خرابی خون کے امراض، خارش، درد، پھوڑے، پھنسیاں وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

ٹکور گرم پانی یا ریت گرم سے مقام درد پر ٹکور کریں۔ قہوہ اجوائن دیسی ۶ ماشہ پانی میں ابال کر چھان کر پلائیں۔

نوٹ سوڈا کپڑے دھونے والا ۲ تا ۶ رتی کیپسول میں بند کر کے دیا جائے تو اس سے بھی درد گردہ ریحی، لبعض دفعہ پتھری بھی خارج ہو جاتی ہے۔ زیادہ مقدار میں نہ دیں۔ اگر غلطی سے زیادہ کھایا جائے تو دودھ، گھی پلا دیں فوراً اثر ختم ہو جائے گا۔

پرانے دست

کیفیت خانیوال سے ایک مریض الٰہی بخش مطب میں آیا۔ مریض نے بیان کیا کہ میں بڑے بڑے سپیشلسٹ معالجوں کا علاج کروا کر مایوس ہو چکا ہوں۔ مجھے خانیوال سے کسی نے آپ کا پتہ بتایا ہے اس نے یہ بھی کہا تھا کہ حکیم صاحب ایک نئے طریقہ سے علاج کرتے ہیں جس سے اکثر مریض تو بغیر دوائی ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں آپ میری نبض دیکھیں اور اپنی تشخیص کے مطابق میرا علاج کریں۔ آپ کو اجازت ہے غذا سے علاج کریں یا ساتھ دوا بھی دیں۔ میں نے اس کی نبض دیکھی جو زبردست اعصابی عضلاتی تھی میں نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا کہ آپ کو انشاء اللہ بہت جلد آرام آجائے گا۔

علامات عرصہ آٹھ دس سال سے بار بار پتلے پاخانے آتے ہیں۔ پہلے تو معمولی پاخانے تصور کرتے ہوئے معمولی علاج کرایا پھر حکیموں، ڈاکٹروں اور ہسپتالوں کے چکر لگانے شروع ہو گئے جو آج تک جاری ہیں ہزاروں روپے کی ادویات کھا چکا ہوں۔ بعض معالجوں نے قابض دوائیں دیں جن سے پاخانے تو کم ہو گئے مگر پیٹ میں اپھارہ شروع ہو گیا کبھی مروڑ اور کبھی بغیر مروڑ کے جلاب آجاتا ہے۔ کھانا کھانے کی دیر ہے ادھر کھانا ختم ہوا ادھر پاخانے کی حاجت ہو گئی۔ کبھی قبض بھی ہوتی ہے اگر قبض ہو جائے تو بس مصیبت آجاتی ہے۔ بے حد گھبراہٹ ہوتی ہے اکثر پیٹ میں گڑگڑ کی آوازیں آتی رہتی ہیں۔ دن بدن کمزوری ہوتی جا رہی ہے۔

تشخیص اعصابی تحریک جو کبھی اعصابی عضلاتی بھی ہو جاتی ہے جسم میں

رطوبت کی زیادتی معدہ کے اعصابی پردہ کی سوزش۔

غذائی علاج صبح : مربہ آملہ یا کشمش بھنے چنے کھا کر لونگ، دارچینی کا قہوہ پی لیں۔

دوپہر : اوجھری، بیسنی روٹی، گوشت آملہ کا سالن، دہی، لسی،

رات : دوپہر والا سالن یا بیسنی روٹی کھا کر قہوہ پی لیں۔

ایک ہفتہ بعد مریض آیا عضلاتی غدی میں تریاق معدہ و امعاء ملا کر دن میں چار بار ہمراہ قہوہ۔

پیٹ پر آٹے کا نمکین حلوہ تیل میں بنا کر باندھا گیا۔ عضلاتی غدی شدید

نسخہ جات ھوالشافی : لونگ ۱ تولہ، جلوتری ۲ تولہ، رائی ۴ تولہ

ترکیب سب کو باریک پیس لیں نخودی گولیاں بھی بنائی جا سکتی ہیں۔

مقدار خوراک : ۲ یا ۴ رتی دن میں تین بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات یہ عضلاتی غدی ہے قلب و عضلات کو تحریک دے کر اعصابی تحریک سے پیدا شدہ ہر علامت کے لئے مفید ہے۔ قے، دست، پیاس زیادہ لگنا، پیٹ میں ریاح، بدہضمی، ہیضہ، اعصابی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

تریاق معدہ و امعاء ھوالشافی : اجوائن دیسی ۱ تولہ، تیزپات ۱ تولہ پودینہ ۱ تولہ، رائی ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری : سب کو باریک سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک ۳ رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ۔

انفعال و اشتہات میں غدی عضلاتی ہے کھاتے ہی معدہ و امعاء میں سوزش سے بار بار پاخانہ آنے، پیٹ درد، ریح معدہ، تبخیر معدہ، بھوک نہ لگنا، کیلئے بے حد مفید۔

ٹکور: ہوالشافی ، آٹا گندم ۱۰ تولہ، تارامیرا ½۲ تولہ
تیل نمک ، حسب ضرورت۔

ترکیب: معروف طریقہ ہے حلوہ بناکر پیٹ پر باندھیں اور ریت گرم کرکے پوٹلی بناکر ٹکور کریں تاکہ حلوہ کافی دیر تک گرم رہے۔
اس حلوہ سے پیٹ کی تمام تکالیف چند دن میں رفع ہو جاتی ہیں۔

وجع المفاصل (درد جوڑ)

جناب حکیم مولوی غلام مرتضٰے صاحب چاہ ہاشم والا موضع دنیاپور اپنے لڑکے فاروق احمد عمر ۱۶ سال کو بغرض علاج مطب میں لائے۔ جسے جوڑوں کے درد اور ورم کی شدید تکلیف تھی علامات درج ذیل ہیں۔

علامات: پہلے ہلکا بخار ہوا جس کی چنداں پرواہ نہ کی گئی پھر دائیں گھٹنے میں ہلکا سا ورم ہو کر شدید درد ہونے لگا جو بڑھ کر کہنیوں، رانوں اور تمام جسم میں شروع ہو گیا ذرا سی حرکت پر اتنا شدید درد ہوتا کہ مریض کی چیخیں نکل جاتیں جب تکلیف بڑھ گئی تو بخار بھی زیادہ ہونا شروع ہو گیا، گھبراہٹ، بے چینی کا یہ عالم تھا کہ مریض ہر وقت پریشان رہتا، نیند بہت

کم ہو گئی۔ قبض شدید، پیشاب تیل کی طرح سرخ مقدار میں کم۔ پیاس کی شدت سے ہر وقت منہ خشک رہنا وغیرہ علامات تھیں۔

تشخیص: عضلاتی غدی تحریک تشخیص کرکے درج ذیل علاج تجویز کیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے صرف ایک ہفتہ میں ہی مریض صحت یاب ہو کر معمول کے مطابق کاروبار میں مشغول ہو گیا۔

علاج غذائی: صبح : بادام کھاکر اجوائن کا قہوہ
دوپہر: صرف سبزی کدو، توری، ٹینڈے کریلے وغیرہ۔
رات : دوپہر والا سالن کھاکر اجوائن کا قہوہ۔

دوائی علاج: حب فالج اور تریاق غدد ایک ایک گولی ملاکر دن میں چار بار دی گئی جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے صرف پہلے دن ہی درد بند ہو گیا۔ چند دن میں ورم بھی ختم ہو گیا۔ مالش کے لئے روغن تارپین میں تلوں کا تیل ملاکر مالش کی گئی۔

نسخہ جات: حب فالج : ہوالشافی ، مغز جمال گوٹہ ۱۰ ماشہ ، شنگرف ایک تولہ، کچلہ ۲ تولہ ، رائی گرمیوں میں ۸ تولہ سردیوں میں ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے مغز جمال گوٹہ اور شنگرف کو اس قدر کھرل کریں کہ مکھن کی طرح سرخ رنگ کی مرہم سی بن جائے پھر کچلہ ڈال کر کھرل کریں پھر پانی کی مدد سے دانہ مونگ برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ا تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ یا تازہ پانی انفعال واشتہات میں غدی عضلاتی مقوی مسہل ہے اعصابی اور عضلاتی امراض کے لیے بے حد مفید ہے۔ پرانی سے پرانی چنبل۔ داد۔ خارش۔ خرابی خون کے

امراض۔ جوڑوں کے درد۔ تحجر مفاصل، گینٹر یوڈ سے اور موٹے جسم والے ضعف باہ کے مریضوں کے لئے آب حیات ہے۔ تحجر معدہ کے لئے یقینی دوا ہے۔ عام جسمانی ریاحی دردوں کے لئے کامیاب دوا ہے۔

تریاق غدو ہوالشافی : سہاگہ بریاں ۱ تولہ، گل عشر تازہ ۱ تولہ، ملٹھی ۱ تولہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو الگ الگ باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک : ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی سے عضلاتی تحریک کی تمام علامتوں کے لئے بے حد مفید ہے درد جوڑ جو ورم کی وجہ سے ہو۔ تپ دق وسل، پتھری گردہ، مثانہ جگہ، پتہ، وغیرہ پرانا بخار بلغمی کھانسی جس میں خون آتا ہو کے لئے بھروسہ کی دوا ہے۔ معمول مطب ہے۔

پھوڑے پھنسیاں

کیفیت و علامات موضع دنیا پور سے ایک دیو ہو لڈر نے مطب پر آکر کہا کہ حکیم صاحب ہمارے گھر میں تو تمام چھوٹے بڑے ایک عجیب مصیبت میں مبتلا ہو گئے ڈاکٹر کہتے ہیں کہ سب کے سب جلدی مریض ہیں۔ تمام جسم پر انڈا مرغی سے لے کر جوار کے دانے جتنے پھوڑے

ہیں۔ جن میں سخت درد اور جلن ہوتی ہے ٹیکے اور گولیاں کھائیں تو کچھ افاقہ ہو جاتا ہے۔ وہ بھی چھوٹے چھوٹے پھوڑوں کو بڑے پھوڑے ٹیکوں سے بھی متاثر نہیں ہوئے اس طرح اکھڑے کھڑے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے جسم کو شکنجے میں جکڑ دیا گیا ہو۔

شدید قبض، بھوک کم لگنا، بے چینی، گھبراہٹ، ہلکا ہلکا بخار، اگر کوئی پھوڑا پک کر پھٹ بھی جائے تو اس میں سے کوئی مواد خارج نہیں ہوتا صرف کچھ لہو سا خارج ہوتا ہے اور وہ پھوڑا آہستہ آہستہ اندر ہی اندر تحلیل ہو جاتا ہے، پیشاب کم اور سرخی مائل آتا ہے۔

تشخیص عضلاتی، اعصابی تحریک تشخیص کر کے درج ذیل غذائی اور دوائی علاج تجویز کیا گیا۔

غذائی علاج صبح : بادام، کھجور۔ کھا کر اجوائن کا قہوہ پلا دیں۔
دوپہر : کوئی سبزی، کریلے، کدو، توری، ٹینڈے، پیٹھا۔ وغیرہ۔ کالی مرچ ڈال کر پکا کر کھلائیں روٹی گندم یا چنے۔
رات : دوپہر والی غذا کھلا کر اجوائن ویسی کی جائے۔

روزانہ نیم کے پتے پانی میں جوش دے کر یا پوٹاشیم پرمینگنیٹ پانی میں ملا کر غسل کریں۔

دوائی علاج حب فالج اور تریاق غدد ایک ایک گولی دن میں تین بار کھانے کو تجویز کیا گیا بیرونی غدی عضلاتی مرہم تیل میں ملا کر لگانے کی ہدایت کی گئی۔

نسخہ جات حبِ فالج : ہوالشافی : مغز جمال گوٹہ ۹ ماشہ، شنگرف ۱ تولہ، کچلہ ۲ تولہ، رائی ۸ تولہ۔

ترکیب پہلے شنگرف اور جمال گوٹہ کو اتنا رگڑیں کہ مکھن کی طرح بن جائیں۔

پھر کچیلا ملا کر کھرل کریں اس کے بعد رائی پسی ہوئی ملا کر ۲۴ گھنٹہ کھرل کر کے پانی کی مدد سے دانہ مونگ برابر گولیاں بنالیں ۔

مقدار خوراک ا تا ۲ گولی دن میں تین چار بار ہمراہ قہوہ اجوائن

افعال و اثرات میں غدی عضلاتی کھاتے ہی جسم میں حرارت عزیزی کی پیدائش بڑھا دیتی ہے تمام تیزابی مادوں کو یکسر ختم کر دیتی ہیں۔ فالج، لقوہ، کثرت بول۔ ذیابیطس، پھوڑے پھنسیاں، آتشگی مادہ، ضعف باہ، نامردی تک میں آب حیات ہیں۔ سمجھ دار معالج ان سے دو تہائی امراض و علامات پر قابو پا سکتا ہے۔ ہر مطب میں رکھنے کے قابل سے ہماری معمول مطب ہے۔

تریاق غدد ہوالشافی؛ گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ، پارہ ۲ ½ تولہ، گل عشر ۱۰ تولہ سنڈھ ۵ تولہ، سہاگہ بریاں ۱۰ تولہ

ترکیب پہلے گندھک آملہ سار اور پارہ کو کھرل کر کے کجلی بنائیں پھر باقی دوائیں باریک پیس کر ملا کر نخودی گولیاں بنالیں ۔

مقدار خوراک ا تا ۲ گولی دن میں تین چار بار ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ سونف۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہے تمام عضلاتی امراض کے لئے مجرب ہے ٹی بی، غدود کا بڑھ جانا، عضلاتی دردیں جن پر ورم آ جاتا ہے۔ سوزاک۔ پتھری، درد گردہ کے لئے مجرب ہے۔

جریان (دھات آنا)

کیفیت بہاولپور سے کریم بخش نامی ایک نوجوان بغرض علاج مطب میں آیا جسے کافی عرصہ سے جریان کی شکایت تھی مریض نے بیان کیا کہ میں تمام بڑے بڑے معالجوں سے علاج کروا کر مایوس ہو چکا ہوں۔ مرض سے کچھ کم ہونے کا نام نہیں لیتا آپ کی تعریف سن کر آیا ہوں مہربانی کر کے غور سے علاج تجویز کریں۔

علامات عرصہ پانچ سال کا ہوا کہ مجھے یہ تکلیف شروع ہوئی پہلے بار بار پیشاب آتا رہا پھر لیس دار مادہ خارج ہونے لگا جو آج تک جاری ہے۔ بھوک کم، کبھی قبض اور کبھی پتلے پاخانے آتے ہیں۔ نزلہ زکام بھی اکثر ہو جاتا ہے۔ قوت باہ بالکل ختم ہو چکی ہے ہر وقت پانی کی طرح ایک رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے جس سے کپڑے گیلے ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے میں نماز پڑھنے سے بھی مجبور ہوں، درد کمر، دردسر اور ٹانگوں میں بھی درد رہتا ہے۔ مریض ہر وقت مغموم اور پریشان رہتا ہے بعض مریض علاج میں ناکامی کے بعد خودکشی تک کر لیتے ہیں۔

اسباب جریان کا سب سے بڑا سبب غلط سوسائٹی ہوتا ہے۔ جلق اور کثرت مجامعت جس سے اعضائے تناسل اس قدر ذکی الحس ہو جاتے ہیں کہ وہ ذرا سی تحریک یا خواہش سے اپنا فعل انجام دے دیتے ہیں۔ شدید قبض سے بھی جریان ہو جایا کرتا ہے۔ آج کل کا جریان ہر وقت جنسی خیالات میں غرق رہنے فلم، ٹیلیویژن میں ایسے پروگرام دیکھنا جس میں فحش قسم کی عورتیں کام کرتی ہیں۔ فلمی گانے تصاویر اور ناول قسم کی کتب کا کثرت مطالعہ جریان کے اسباب میں شامل ہے۔

تشخیص قانون مفرد اعضاء کے مطابق جریان اعصابی عضلاتی تحریک کی شدت سے ہوتا ہے جس میں نبض قدرے موٹی رفتار میں سست ڈھیلی رسی کی طرح حرکت کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ قارورہ کا رنگ پانی کی طرح سفید مقدار میں زیادہ اور بار بار آیا کرتا ہے۔

غذائی علاج صبح بھنے ہوئے چنے یا انڈا فرائی یا کشمش، مونگ پھلی کھا کر قہوہ پی لیں۔ دوپہر: بینی روٹی، کوئی گوشت۔ کریلے۔ ٹماٹر، کوئی دال، سالن زیادہ روٹی کم، رات: دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

غذائی علاج کے ایک ہفتہ بعد مریض آیا جو بے حد خوش تھا کہنے لگا حکیم صاحب واقعی آپ کے طریقہ علاج میں وہی جادو ہے جو حکمت کے متعلق پرانے لوگوں سے سنا کرتے تھے۔ اب آپ غذائی علاج کے ساتھ دوا بھی دیں۔

دوائی علاج حب تریھلہ اور حب صابر ایک ایک گولی صبح دوپہر شام کھانے کو تجویز کی گئی بعد از غذا جوارش صابر بھی دی گئی تاکہ معدہ کا نظام بھی درست ہو جائے۔ یہ علاج تقریباً ایک ماہ مسلسل جاری رہا جس سے مریض کلی طور پر صحت یاب ہو کر خوشگوار زندگی گزارنے کے قابل ہو گیا۔

نسخہ جات ہوالشافی: حب تریھلہ ۹ ماشہ، کشتہ فولاد ۳ رتولہ، کشتہ ازاقی ۲ر تولہ

ترکیب تیاری: تریھلا کو باریک پیس کر کشتہ جات ملا کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی۔

افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔ جریان، لیکوریا۔ نزلہ، زکام پرانے دست کمی خون، رنگت جسم کا پھیکا ہو جانا وغیرہ کے لیئے بے حد مفید ہے۔

حب صابر ہوالشافی: گندھک آملہ ایک تولہ، رائی ایک تولہ، حنظل ایک تولہ

ترکیب: برابر وزن باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی۔

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہے۔ رطوبت کی زیادتی سے ہونے والے امراض میں کامیاب دوا ہے۔ بے ضرر قبض کشا ہے، تبخیر معدہ، ریاح، بدہضمی، اعصابی دردیں، درد گردہ، ریاحی درد، ضعف قلب میں بھروسہ کی دوا ہے۔

ورم جگر

کیفیت ونیاپور سے ایک چالیس سالہ شخص اپنے کسی عزیز کے ساتھ سائیکل پر بغرض علاج مطب میں آیا۔ جو بے حد گھبرایا ہوا تھا۔ آتے ہی کہنے لگا کہ حکیم صاحب میں ہر قسم کا علاج کروا کر مایوس ہو چکا ہوں اب تو ٹیکوں سے میرا سارا جسم چھلنی ہو چکا ہے۔ میں نے اسے تسلی دی اور کہا کہ فکر نہ کریں ان شاء اللہ بہت جلد آرام آ جائے گا۔ بشرطیکہ آپ نے میری بتائی ہوئی ہدایات پر مکمل عمل کیا۔

اسباب کثرت گوشت خوری، تمباکو، پان چائے۔ نیز گرم خشک مصالحے وغیرہ زیادہ کھانے سے بھی ورم جگر ہو جاتا ہے۔ منشیات کے عادی لوگ بھی ورم جگر میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

علامات پہلے مقام جگر پر ہلکا سا دباؤ ہونے لگا جو بڑھتے بڑھتے شدت

اختیار کر گیا۔ درد بڑھتا رہا اور جگہ بڑھ کر اوپر آنے لگا۔ چلنے پھرنے حرکت کرنے سے درد میں اضافہ ہونے لگا۔ اب حالت یہ ہے کہ صرف ایک طرف ہی لیٹ سکتا ہوں۔ شدید قبض تین چار دن بعد کسی جلاب آور دوا سے خشک پاخانہ آتا ہے۔ پیشاب تیل کی طرح سرخ مقدار میں کم بخار ۱۰۲ تا ۱۰۴ درجہ تک رہتا جو کسی بھی دوا سے اترنے کا نام نہیں لیتا اگر کسی پسینہ آور دوا سے بخار اتارنے کی کوشش کی جائے تو تھوڑی دیر بعد پھر سردی سے بخار چڑھ جاتا ہے

تشخیص | قانون مفرد اعضا کے مطابق عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے نبض مشرف رفتار میں تیز چلتی ہے۔

علاج غذائی | صبح: بادام کھا کر سونف گل سرخ دودھ میں ابال کر پلائیں
دوپہر: مولی شلغم، گاجر، کدو، توری، ٹنڈے کالی مرچ ڈال کر پکائیں۔ روٹی کے بغیر کھائیں۔
رات: دوپہر والا سالن کھا کر سونف گل سرخ کی چائے پلائیں۔

دوائی علاج | غدی اعصابی ملین کے ساتھ غدی اعصابی مسہل ہر دو گھنٹہ بعد دینے کی ہدایت کی جس سے پاخانہ کھل کر آنے لگا صرف ایک ہفتہ کے علاج سے مریض بالکل صحت یاب ہو گیا۔

مقامی علاج | غدی اعصابی ملین کا مکو کے پانی میں لیپ بنا کر مقام جگر پر لیپ تجویز کیا گیا جس سے مقامی طور پر ورم تحلیل ہو کر جگر اپنی اصلی حالت پر آ گیا۔ لیپ کے اوپر گرم پانی سے ٹکور کرائی گئی۔

نسخہ جات | **غدی اعصابی ملین**: ہوالشافی:
نوشادر پھٹکڑی ۴ر تولہ، سنڈھ ۳ر تولہ، مرچ سیاہ ار تولہ ریوند خطائی ۴ر تولہ۔ ثنا مکی ۴ تولہ۔ سب کو باریک سفوف بنا لیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک | ایک تا دو ماشہ دن میں تین چار بار ہمراہ عرق مکو کاسنی۔
افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہے عضلاتی تحریک کی ہر علامت میں مفید ہے۔ ورم جگر کے لئے بہترین دوا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھیں رہبر نظریہ مفرد اعضا

غدی اعصابی مسہل | ہوالشافی: سہاگہ بریان ۱۰ر تولہ، سالٹ ۱۰ر تولہ، ریوند عصارہ ۴ تولہ نوشادر ۱۰ر تولہ، ریوند چینی ۱۰ر تولہ۔
سب کو باریک پیس کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک | ۱ تا ۲ گولی دن میں تین چار بار ہمراہ تازہ پانی یا عرق مکو کاسنی
افعال و اثرات میں غدی اعصابی گرم تر ہے بے ضرر مسہل ہے ورم جگر، ورم طحال، بواسیر، خون آنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

ورمِ جگر | ورم جگر میں ہو یا دل دماغ میں۔ اسی طرح کسی مفرد عضو میں پیدا ہو یا مرکب عضو میں یا اس کے پردہ میں ہر صورت میں کسی نہ کسی مفرد عضو میں جب ضرورت سے زیادہ اجتماع خون ہو جاتا ہے تو وہاں ورم پیدا ہو جاتا ہے اس وقت اس عضو یا پردہ کی تحریک مشینی ہوتی ہے۔

مثلاً جب دماغ میں اجتماع خون ہو گا تو سرسام ہو جائے گا جگر میں اجتماع خون ہو گا تو ورم جگر کہلائے گا اور یہ بالترتیب اعصابی عضلاتی یا غدی اعصابی تحریک سے پیدا ہوں گے اگر کسی سبب سے دماغ یا جگر کے پردوں میں اجتماع خون ہو گا۔ اسی کا ورم کہلائے گا۔

مثلاً جگر کے اعصابی پردہ میں اجتماع خون سے جو ورم ہو گا وہ جگر کے اعصابی پردہ کا ورم کہلائے گا اس کا علاج جگر کے ورم سے بالکل مختلف ہو گا حقیقت میں اس کا علاج ورم دماغ کے اصول پر کرنا ہو گا۔

اسی طرح اگر جگر کے عضلاتی پردہ میں ورم ہو گا تو اس کا علاج ورم قلب کے

اصولوں پر کرنا ہو گا۔

یادداشت مرکب اعضا معدہ امعاء گردہ، مثانہ پھیپھڑے وغیرہ میں بھی اگر ورم ہو گا تو معالجین قانون مفرد اعضاء پر لازم ہے کہ وہ دیکھیں کہ ماؤف عضو کے کونسے مفرد عضو میں ورم ہے۔

طریقہ تشخیص ذہن نشین کرلیں کہ ورم مرکب عضو میں ہو یا حیاتی عضو یا اس کے پردہ میں سب کی تشخیص نبض اور قارورہ سے کریں اگر کسی عضو میں اعصابی ورم ہو گا۔ تو قارورہ کا رنگ سفید ہو گا۔ اگر دل میں ورم ہوگا تو قارورہ سرخ اگر جگر یا اس کے متعلقہ عضو میں ورم پیدا ہو گا تو پیشاب کا رنگ زرد ہو گا۔

اصولِ علاج جاننا چاہیے کہ کسی عضو کے ورم کا اصول علاج یہ ہے کہ جس مفرد عضو میں ورم ہو اس کے بعد والے عضو یا مسکن عضو میں تحریک پیدا کر دیں تاکہ دوران خون ورم والے عضو سے بعد والے عضو مسکن میں چلا جائے جونہی خون کم ہو گا۔ ورم تحلیل ہو جائے گا۔ مثلاً دماغ میں ورم ہے اس وقت قلب میں سکون ہو گا۔ جب قلب کو تحریک دی جائے گی تو دوران خون دل کی طرف چلا جائے گا۔ دماغ سے کم ہو کر ورم دماغ تحلیل ہو جائے گا بالکل اسی طرح جب جگر میں ورم ہو گا دماغ میں سکون ہو گا۔ ہم دماغ میں تحریک پیدا کر کے ورم جگر کا علاج کریں گے۔

ورم جگر کا علاج ورم جگر چونکہ غدی عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے لہٰذا اس کا علاج محرک دماغ ادویہ اغذیہ سے کریں گے۔ اوّل غدی اعصابی اغذیہ ادویہ دیں اگر تکلیف شدید ہو تو اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی ادویہ بھی دے سکتے ہیں۔ قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے تمام غدی

اعصابی عضلاتی نسخہ جات ورم جگر کے لئے ضرورت
اعصابی یا اعصابی غدی سے
کے مطابق استعمال کیئے جاسکتے ہیں۔

نوٹ جگر کے ورم کو تحلیل کرنے میں اندرونی بیرونی ادویہ استعمال کرائیں۔ بیرونی طور پر بصورت لیپ مقام ماؤف پر لگوائیں جن میں اس قسم کے لیپ مفید ہیں۔

ہوالشافی: آب کاسنی، آب مکو، آب کشنیز، صندل سفید، گل سرخ کافور ہر ایک ہم وزن لے کر رگڑیں اور مقام ماؤف پر لیپ کر دیں۔

اندرونی طور پر تخم کاسنی، تخم خیازہ، برگ، عنب الثعلب پرسیاؤشان بیخ کاسنی وغیرہ کا جوشاندہ پلائیں۔

نوٹ مریض کو نہ پیچش ہونے دیں نہ قبض تاکہ تحریک بدل جائے اور کلی شفا حاصل ہو۔

جگر کے اعصابی اور عضلاتی پردوں کا ورم جگر کے ورم کے علاوہ اس کے پردوں میں بھی ورم ہو جایا کرتا ہے۔ ان کی پہچان یہ ہے کہ اگر اعصابی پردہ میں ورم ہو گا تو قارورہ کا رنگ سفید ہو گا۔ پسینہ کثرت سے آتا ہو گا۔ اگر عضلاتی پردہ میں ورم ہو گا تو قارورہ کا رنگ سرخ۔ پسینہ بالکل نہیں ہو گا۔ قارورہ اکثر بند یا بہت کم مقدار میں آئے گا۔ تحریک کے مطابق علاج کریں۔

دُبیلہ جگر جب جگر کا ورم کچھ عرصہ قائم رہ جائے جو معالج کی غلطی یا سستی سے ہوتا ہے تو طبیعت مدبرہ بدن خود علاج کرتی ہے یعنی ورم میں پیپ پیدا کر کے پھوڑے میں تبدیل کر دیتی ہے تاکہ ایک طرف درد بند ہو جائے دوسری طرف ورم بڑھنے نہ پائے۔

علامات جگر میں پھوڑا بنتے اور پیپ پیدا ہونے کی علامت یہ ہے کہ مریض پہلے ورم و درد کی وجہ سے تڑپتا ہے لیکن پھوڑے یا پیپ پڑنے کی صورت میں درد بند ہو جاتا ہے۔ بخار اتر جاتا ہے۔ پسینے کثرت سے آتے ہیں البتہ مقام جگر مریض کو پہلے سے بھی بوجھل معلوم ہوتا ہے۔ جاننا چاہیے پھوڑے میں پیپ پڑنا غدی عضلاتی تحریک ہے۔

علاج چونکہ دنبل جگر کی غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے اس لئے علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی ادویہ اغذیہ دیں۔ اللہ شفا دے۔

درد جگر : جگر میں درد تین وجہ سے ہوا کرتا ہے۔

۱۔ جگر کی پتھریاں کسی نالی میں پھنس جائے۔

۲۔ ورم جگر یعنی جگر میں اجتماع خون جسے انگریزی میں کنجشن آف دی لیور کہتے ہیں۔

CONGESTION OF THE LIVER

۳۔ نفخۃ الکبد :

علاج درد جگر کے علاج کے لئے اصل سبب تلاش کر کے علاج کریں۔ اگر پتھریوں کی وجہ سے درد ہو تو اچانک درد اٹھے گا۔ اور یک دم رک جائے گا۔ اس صورت کا علاج غدی اعصابی سے اعصابی غدی ادویہ اغذیہ سے کریں۔

اگر اجتماع خون سے جگر میں درد ہوگا تو اس کی پہچان یہ ہے کہ درد آہستہ آہستہ شروع ہو کر تیز ہوگا۔ معمولی دباؤ سے درد میں شدت ہوگی۔ چہرہ کا رنگ زرد سرخی مائل ہوگا۔ اس صورت کا علاج اعصابی غدی ادویہ سے کریں اگر نفخ کی وجہ سے ہوگا تو ہاتھ رکھنے سے قراقر کی آوازیں آئیں گی۔

اس صورت کا علاج غدی اعصابی ادویہ سے کریں۔

جگر کا پھڑکنا دل کے متعلق تو ہر کوئی جانتا ہے کہ وہ زندگی کی ابتداء سے دھڑکتا ہے اور اس کی موت تک دھڑکتا رہتا ہے لیکن جگر کا پھڑکنا جسے متقدمین اطبا جگر کی اختلاجی حرکت کہتے ہیں کس طرح ممکن ہے جب کہ جگر حیوانی عضو بھی نہیں ہے نہ ہی روح حیوانی کا حامل ہے۔ پھر وہ کیسے حرکت کرنے لگتا ہے۔

اس عقدہ کو قانون مفرد اعضا کے ذریعہ آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے۔ جس کی تفصیل یوں ہے کہ جب یہ تسلیم شدہ امر ہے کہ دل کی طرح جگر پہ بھی دوسرے حیاتی اعضاء کے پردے چڑھے ہوئے ہیں۔ ان پردوں میں عضلاتی پردہ بھی ہے۔ جس کا براہ راست تعلق قلب سے ہے۔ جو ایک حیوانی عضو ہے۔ حیوانی اعضاء کا کام ہی حرکت کرنا ہے۔ لہذا جب قلب اور اس کے متعلق اعضاء کے افعال میں تیزی آتی ہے تو جگر کے عضلاتی پردہ میں بھی تیزی آجاتی ہے۔ جس سے جگر حرکت کرتا ہوا محسوس ہوتا ہے حقیقت یہ ہے کہ جگر بالکل حرکت نہیں کرتا۔ کیوں کہ وہ حرکتی عضو نہیں۔ یہ علامت تو صرف عضلاتی پردہ کے سکڑنے اور پھیلنے سے پیدا ہوتی ہے اور یہ عضلاتی غدی تحریک کا مظہر ہے۔

علاج چونکہ جگر کی اختلاجی حرکت عضلاتی غدی تحریک اور جگر کے عضلاتی پردہ کی تیزی سے ہوتی ہے اس لئے اس کا علاج غدی تحریک پیدا کرنا ہے۔ اگر ریاح قبض وغیرہ زیادہ ہو تو غدی عضلاتی ملین و مسہل دیں۔ اگر ریاح اور قبض وغیرہ نہ ہوں تو غدی اعصابی اغذیہ ادویہ کھلائیں انشاء اللہ چند دن کے اندر ہی جگر کی اختلاجی حرکت رک جائے گی۔

غذا

صبح: مکھن بادام حسب منشا کھلائیں اور قہوہ اجوائن پلائیں۔
دوپہر: کوئی ساگ، شلغم، مولی، پیٹھا وغیرہ کا سالن۔
شام: مربہ گاجر کھلائیں۔ مریض چائے پینا پسند کرے تو پلا دیں۔

زکام

محمد اکرم نامی ایک نوجوان ممتاز آباد کالونی ملتان سے بغرض علاج مطب میں آیا۔ جسے شدید زکام کی تکلیف تھی مریض نے بیان کیا کہ مجھے عرصہ ۱۰ سال سے یہ مرض ہے ہر ممکن علاج کرایا گیا لیکن فائدہ نہیں ہوا آپ کی شہرت سن کر آیا ہوں میں نے تسلی دی اور کہا کہ آپ فکر نہ کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد آرام آ جائے گا۔

علامات

پہلے تو کبھی کبھی ناک سے پانی آتا تھا پھر بڑھ کر یہ حالت ہو گئی کہ ذرا سرد ہوا لگی یا ٹھنڈا پانی پی لیا فوراً چھینکیں آنا شروع ہو گئیں چھینکوں کے شروع ہوتے ہی ناک منہ اور آنکھوں سے سفید پانی اس طرح خارج ہوتا ہے جیسے کسی نے پانی کی ٹوٹی کھول دی ہو اگر روکنے کیلئے کوئی دوا کھائی جائے تو سر اور آنکھوں میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ اکثر قبض رہنا، پیٹ میں ریاح بدہضمی، بھوک نہ لگنا۔ پیشاب کا کثرت سے آنا۔ کسی تیز خوشبو یا بدبو سے فوراً تکلیف کا ہونا پانی کے اخراج سے ناک اور آنکھوں کا سرخ ہونا۔ پیاس زیادہ لگنا۔ کبھی بخار کا ہونا ناک کا پانی صاف کرتے کرتے ناک اکثر زخمی ہو جاتی ہے۔ کبھی گلے میں بھی سوزش ہو جاتی ہے۔ جس سے کھانے پینے میں تکلیف ہوتی ہے

اسباب

ٹھنڈی اشیاء کا کثرت استعمال دودھ چاول، دلیا، وغیرہ زیادہ

کھانا۔ ہر وقت ٹھنڈے پنکھے ایئر کنڈیشنڈ کمروں میں رہنا، گرمی کے موسم میں قدرتی طور پہ آنے والے پسینے کو سرد ماحول سے روکنا ٹھنڈے کمرے میں بار بار آنا جانا جس سے کبھی جسم کا درجہ حرارت ٹھنڈا اور کبھی یک دم گرم ہو جاتا ہے اس عمل سے اعصابی نظام بے حد متاثر ہو کر زکام اور دیگر اعصابی امراض پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ رات کو زیادہ دیر تک جاگنا خصوصاً سردی کے موسم میں گرم کھانا کھاتے ہی ٹھنڈا پانی یا لسی وغیرہ پینا گرد و آلود ماحول میں رہنا۔ آٹا پیسنے والی چکی پہ کام کرنے والے اکثر زکام میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اصول علاج

قانون مفرد اعضاء کے مطابق کسی بھی مرض کا علاج کرنے سے پہلے اس کا اصول جاننا ضروری ہوتا ہے۔ زکام چونکہ جسم میں الکلی (کھار) خلط بلغم کے بڑھ جانے سے ہوتا ہے جس سے جسم میں ایسڈ (ترشی) اور خلط سودا کی کمی ہو جاتی ہے۔ علاج کے لئے جسم و خون میں جو مادہ کم ہے اسے پورا کرنے پہ ہر قسم کے امراض و علامات کا شرطیہ علاج کیا جا سکتا ہے اس لئے زکام کا علاج کرتے وقت ہم مریض کے جسم میں ترشی یا سودا بڑھائیں گے جوں ہی ترشی بڑھے گی زکام ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا۔

تشخیص

قانون مفرد اعضاء کے مطابق زکام کوئی مرض نہیں ہے بلکہ یہ اعضاء دماغ کے فعل میں تیزی کی ایک علامت ہے جسم میں خلط بلغم (الکلی) کی زیادتی سے اعصابی نظام میں تحریک پیدا ہو کر رطوبات کا اخراج بذریعہ ناک منہ اور آنکھ سے ہوتا ہے۔

نبض

رطوبت سے بھری ہوئی ایک یا دو انگلی تک محسوس ہوتی ہے حجم میں موٹی اور رفتار سست ہوتی ہے۔

علاج غذائی

پہلے ایک ہفتہ کے لئے درج ذیل غذائی علاج تجویز کیا گیا۔

صبح : بھنے چنے۔ کشمش مونگ پھلی یا انڈا فرائی کھا کر لونگ دارچینی کا قہوہ۔

دوپہر : بیسنی روٹی، کوئی گوشت انڈے پکوڑے۔ ٹماٹر۔ ساگ۔ کریلے سرخ مرچ زیادہ ڈال کر پکا کر کھائیں۔

رات : دوپہر والی غذا کھا کر لونگ دارچینی کا قہوہ پی لیں۔

پرہیز : دودھ، چاول، دلیا، ساگودانہ ٹھنڈے مشروب برف۔ کیلا۔ تربوز خربوزہ وغیرہ۔

علاج دوائی : ایک ہفتہ بعد درج ذیل دوائی علاج تجویز کیا گیا۔

حب صابر : حب فولادی ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ یا جوشاندہ۔ منقے ۹ دانے، عناب ۵ دانے رات سوتے وقت اطریفل مقوی ایک تولہ تجویز کیا گیا جس کے مسلسل ایک ماہ کے استعمال سے مریض بالکل صحت یاب ہو گیا۔

نسخہ جات

حب صابر کا نسخہ کئی بار شائع ہو چکا ہے۔

حب فولادی : ترپھلہ ۱۵ تولہ، کشتہ فولاد ۴ تولہ، کشتہ کچلہ ۴ تولہ رائی ۴ تولہ۔

ترکیب : سب کو باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک : ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ یا تازہ پانی۔

افعال و اثرات

یہ عضلاتی اعصابی مقوی ہے زکام کے لئے بے حد مفید ہے۔ جریان، لیکوریا، آنکھوں سے پانی آنا۔ کمی خون۔ کثرت بول ذیابیطس، عام جسمانی کمزوری۔ دمہ ریشہ دار کھانسی۔ اعصابی تحریک سے ہونے والی ہر علامت کے لئے مجرب ہے معمول مطب ہے۔

ضعف باہ

کیفیت

ملتان سے ایک ۴۰ سالہ مریض محمد حسین بغرض علاج مطب میں آیا مریض نے بیان کیا کہ میں بڑے بڑے معالجوں سے علاج کروا کر مایوس ہو چکا تھا چند دن ہوئے میرے ایک عزیز جو آپ کے زیر علاج رہ چکے ہیں نے بڑے دعویٰ کے ساتھ آپ کے پاس بھیجا ہے وہ کہتے ہیں کہ حکیم محمد صابر نے طریقے سے علاج کرتے ہیں ساتھ ہی اس نے یہ بھی بتایا ہے کہ آپ غذا پر سخت پابندی لگاتے ہیں۔ آپ میرا معائنہ خاص توجہ سے کریں۔ میں نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا کہ آپ فکر نہ کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد صحت یاب ہو جائیں گے۔

علامات

پہلے صحت بہت اچھی تھی لیکن اب آہستہ آہستہ قوت مردانہ بالکل ختم ہو چکی ہے۔ کئی سال سے مسلسل علاج کرانے کے باوجود آرام کی صورت نظر نہیں آئی۔ مادہ پانی کی طرح پتلا ہے۔ انتشار کا تصور تک نہیں ہوتا دو تین سال سے بے حد پریشان ہوں۔

جسم فربہ، نیند زیادہ آنا، سفید رنگ کا پیشاب بار بار آنا، پیٹ میں ہوا بھرے رہنا، ہر وقت سستی اور تھکاوٹ محسوس ہونا، جسم اکثر ٹھنڈا رہتا ہے ذرا سا بوجھ اٹھانے پر پٹھے سن ہو جاتے ہیں۔ جریان کی شکایت بھی اکثر رہتی ہے۔

نبض و تحریک : اعصابی عضلاتی

غذائی علاج

پہلے دو ہفتہ کے لئے حسب ذیل غذا تجویز کی گئی۔

صبح : مغز پستہ ۲ تولہ، بھنے چنے ۲ تولہ، کشمش ۵ تولہ کھا کر لونگ دارچینی کا قہوہ پی لیں۔

دوپہر : بھنا ہوا گوشت خاص کر بڑا گوشت چنے کا شوربہ، انڈے، چنے کی روٹی کوئی سبزی بھی کھا سکتے ہیں۔

رات : دوپہر والی غذا کھا کر قہوہ پی لیں۔

دو ہفتے بعد مریض آیا جو بڑا خوش تھا آتے ہی کہا کہ حکیم صاحب اب مجھے امید ہو گئی ہے کہ میں انشاء اللہ آپ کے علاج سے ٹھیک ہو جاؤں گا۔

اب آپ حسب حکم دوا بھی دیں تاکہ میں جلدی ٹھیک ہو جاؤں۔

دوائی علاج حب مقوی خاص، حب سلاطین، معجون مقوی۔ دونوں گولیاں صبح دوپہر شام ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ معجون کھانے کے بعد ویسے ہی کھالیں۔

یہ علاج تین ہفتے جاری رہا۔ اس کے بعد گولیاں بند کر کے صرف غذائی علاج اور معجون مقوی کے ساتھ کشتہ شنگرف ½ رتی مکھن یا بالائی میں صبح کے کھانے کے بعد دیا گیا۔ جس سے مریض خوب طاقتور جوان بن گیا۔ مقامی طور پر عضو مخصوص پر ٹکور کرائی جس کے نتائج بہت اچھے برآمد ہوئے۔

نسخہ جات حب مقوی خاص اور حب سلاطین کے نسخے کئی بار ماہنامہ ترجمان نظریہ مفرد اعضاء میں شائع ہو چکے ہیں۔ جن سے ممبران بخوبی واقف ہیں۔ طوالت کے خوف سے نظر انداز کئے جاتے ہیں۔

معجون مقوی : اس کا نسخہ بھی رہبر نظریہ مفرد اعضاء میں تفصیل سے درج ہے۔

کشتہ شنگرف ہوالشافی : شنگرف ۱ تولہ، بھلاوہ ۸ عدد مال کنگن ۵ تولہ، دیسی گھی حسب ضرورت۔

ترکیب بھلاوہ کو باریک کوٹ لیں ہاتھ پر پلاسٹک کا لفافہ چڑھا کر شنگرف کے اوپر لیپ کر دیں۔ پھر مال کنگن باریک پیس کر نیچے اوپر دیکر لوہے کی کڑاہی میں رکھیں اوپر دیسی گھی اس قدر ڈالیں کہ تمام مرکب گھی میں ڈوب جائے۔ کڑاہی کو آگ پر رکھیں۔ آپ ہوا اور دھویں سے بچیں ورنہ ذرا سی بے احتیاطی سے جسم پر ورم آجاتا ہے۔ اور خارش شروع ہو جاتی ہے۔ جب مرکب کو آگ لگ جائے تو احتیاط کے ساتھ آگ سے نیچے اتار کر رکھ دیں گھی وغیرہ جل جانے تو آگ خود بخود بجھ جائے گی۔ ٹھنڈا ہونے پر شنگرف کی ڈلی نکال لیں۔ پھر اس کے برابر پھٹکڑی سرخ باریک کر کے نیچے اوپر دے کر آگ پر رکھیں جب اچھی طرح پھٹکڑی کا پانی خشک ہو جائے یعنی پھٹکڑی بریاں ہو جائے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر مع پھٹکڑی باریک پیس لیں۔ شنگرف کشتہ ہو جائے گی۔ اب اس میں بوہڑ کا دودھ ۵ تولہ ڈال کر کھرل کریں جب دودھ جذب ہو کر کشتہ خشک ہو جائے تو تیار ہے زیادہ سے زیادہ خوراک ½ رتی ہے۔

قوت باہ، نامردی اور شوگر کے لئے بے حد مفید ہے معمول مطب ہے۔

ٹکور برائے ضعف باہ لونگ ۱ تولہ۔ رائی ۴ تولہ۔ جائفل ۲ تولہ۔ مغز جماں گوٹہ ۳ ماشہ۔

ترکیب : سب کو خوب باریک پیس لیں۔ بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال اس مرکب کی تین تین ماشہ کی دو پوٹلیاں تیار کریں۔ حسب ضرورت تیل گرم کر کے پوٹلیاں تیل میں ڈبو کر عضو مخصوص اور اس کے اردگرد ٹکور کریں اگر پہلے بالوں کو صاف کر لیں تو زیادہ اثر ہوتا ہے۔ ایک پوٹلی تیل میں رہے دوسری سے ٹکور کریں جب یہ ٹھنڈی ہو جائے تو دوسری لے لیں۔ اس ٹکور کو علاج سے آخر میں استعمال کرنا ہے پہلے کم از کم تین ہفتے دوائی کھائیں پھر زیادہ اثر ہوتا ہے۔

پرہیز سرد پانی سے استنجا نہ کریں۔ بلکہ پینے نہانے دھونے میں بھی گرم پانی

استعمال کیا جائے۔

نوٹ دوا کی مقدار خوراک موسم کے مطابق دیں۔

خون تھوکنا

کیفیت موضع دنیا پور سے ایک مریض اللہ دتہ نامی برائے علاج مطب میں آیا جو بے حد گھبرایا ہوا تھا۔ کیوں کہ منٹ منٹ پر جو کھانسی آتی تھی اس میں معمولی بلغم کے علاوہ خون ہی خون خارج ہو رہا تھا مریض نے بیان کیا کہ عرصہ چھ ماہ کا ہوا میرے منہ سے کھانسی کے ساتھ معمولی خون آنے لگا تو میرے گھر والے گھبرا کر مجھے ملتان لے گئے ملتان میں میرے پھیپھڑوں کا ایکسرے ہوا جس سے میرے دائیں پھیپھڑے میں زخم بتلائے گئے ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ آپ کو ٹی بی ہو گئی ہے۔ ۶ ماہ مسلسل ٹیکے اور گولیاں استعمال کرنی پڑیں گی تب آرام آئے گا۔ ہم نے ڈاکٹر صاحب کی بات مان لی اور علاج شروع کر دیا گیا۔ علاج شروع ہوتے ہی میری کھانسی بند ہو گئی خون بھی رک گیا اور میری صحت بہت اچھی ہونے لگی وزن بڑھنے لگا لیکن میرے سینے میں بوجھ کم نہ ہوا۔ جس سے میں پریشان رہنے لگا۔ اب ایک ماہ سے مسلسل تھوک کے ساتھ خون آ رہا ہے ان گولیوں اور ٹیکوں کا کوئی اثر معلوم نہیں ہوتا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹری علاج فیل ہو گیا ہے اور دوائیں بے اثر ہو گئی ہیں۔

علامات شروع شروع میں معمولی نزلہ زکام ہوتا رہا جسے روکنے کی ہر ممکن

کوشش کی گئی لیکن نزلہ نہ رک سکا البتہ ان دواؤں سے کبھی ناک اور کبھی منہ سے خون آنے لگا۔ جس کی چنداں پرواہ نہ کی گئی۔ کبھی خشک کھانسی اور کبھی بلغم آتی ہے۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ میں نے ایک کیپسول کھائے تھے جن سے کھانسی تو فوراً بند ہو گئی لیکن منہ سے خون آنے لگ گیا، قبض، پیٹ میں ریاح، کمزوری کا دن بدن بڑھنا، ہلکا ہلکا بخار، تھکاوٹ، بھوک کم لگنا، جب بلغم گاڑھی خارج ہوتی ہے تو خون آ جاتا ہے۔

اسباب جسم میں ترشی و تیزابیت کا بڑھنا، سرد خشک ماحول میں رہائش رکھنا۔ نشہ آور ادویہ کا کثرت استعمال۔ ترش اشیاء کا زیادہ کھانا، بڑا گوشت زیادہ کھانے سے بھی خشکی بڑھ کر خون آ سکتا ہے۔

تشخیص قانون مفرد اعضاء کے مطابق قلب و عضلات میں شدید تحریک ہوتی ہے۔ قارورہ کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے مقدار میں کم آتا ہے۔

نبض نبض مشرت چلتی ہے جو ۴ انگلی سے بھی کراس کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

علاج غذائی صبح: مربہ یا حلوہ گاجر کھا کر دودھ میں سونف ابال کر پی لیں۔

دوپہر: مولی، شلغم، گاجر، مونگرے، کالی مرچ اور دیسی گھی تر بتر ڈال کر روٹی کے بغیر کھا لیں۔ اگر گوشت کھانا ہو تو سبزی ملا کر، خالص گوشت نہیں کھانا۔

رات: دوپہر والا سالن اور ایک چھٹانک گلقند کھا کر سونف دودھ میں ابال کر پی لیں۔

دن میں ایک بار گاجر کا پانی تھوڑی سی کالی مرچ ڈال کر ضرور پینا ہے اگر کسی وقت مولی کا پانی بھی لیا جائے تو بہت جلد آرام آ جاتا ہے۔

دوائی علاج اعصابی غدی شدید اور تریاق دانش رات سوتے وقت غدی

اعصابی ملین تجویز کیا گیا جس کے پہلے دن ہی خون آنا بند ہو گیا۔ خون بند ہوتے ہی مریض اپنے اندر طاقت محسوس کرنے لگا۔ تین ماہ مسلسل علاج سے کلی طور پر صحت یاب ہو گیا۔

نسخہ جات اعصابی غدی شدید ؛ ہوالشافی ؛ ہلدی سونف ، برگ بانسہ ، گوند کیکر ، ملٹھی ، سب کو برابر وزن لے کر باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

خوراک ۱ تا ۲ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ تازہ پانی یا سونف کی چائے

افعال و اثرات ، میں اعصابی غدی ہے ، بلغمی کھانسی ، گلے کی سوزش خون تھوکنا کے لئے مفید ہے۔

تریاق دانش یہ نسخہ ہمیں ملک کے مایہ ناز ادیب صحافی اور شاعر جناب احسان دانش صاحب نے ایک ملاقات کے دوران بتایا جو تپ دق کے لئے بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

ہوالشافی ؛ سہاگہ خام ۲ تولہ ، شیر مدار۔

ترکیب تیاری سہاگہ خام کی ڈلیاں لے کر شیشے یا چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر شیر مدار اس قدر ڈالیں کہ سہاگہ ڈوب جائے پھر روزانہ ۱۵ قطرے تازہ شیر مدار ڈالتے جائیں یہ عمل ۲۳ دن متواتر کریں اس کے بعد کسی ایسے مریض کی بلغم پر ایک چاول دوا یعنی سہاگہ ڈال دیں اگر تھوڑی دیر میں یہ دوا بلغم کو پانی کی طرح پتلی کر دے تو سمجھ لیں کہ نسخہ تیار ہے۔ ورنہ ۲۳ دن اور وہی عمل کرنا پڑے گا۔ نسخہ صحیح تیار ہونے کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ گاڑھی جمی ہوئی بلغم کو پانی بنا دے جب دوا بلغم کو پانی بنا دے تو باریک پیس

کر محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ؛ ۱ چاول ، صبح ، ۱ چاول شام بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔

افعال و اثرات میں شدید محرک اعصاب ہے تپ دق ، بلغمی دمہ ، خون تھوکنا ، کثرت الطمث کے علاوہ تمام عضلاتی علامات کے لئے اکسیر ہے۔

نوٹ قارئین سے التماس ہے کہ اس نسخہ پر تجربات کر کے بھیجیں تاکہ مزید تصدیق ہو سکے اور اس نسخہ کو قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا میں شامل کیا جا سکے۔

آنکھوں سے پانی آنا

ملتان سے ایک مریض کریم دین بغرض علاج فری کیمپ غذا سے علاج میں آیا مریض نے بیان کیا کہ حکیم صاحب میں لاعلاج مریض ہوں میری ایک آنکھ سے پانی آتا ہے۔ میں نے ہر طریقہ علاج کے ماہرین سے علاج کروایا ہے۔ لیکن ناکامی ہوئی ہے دو بار ہسپتال میں بھی داخل ہو چکا ہوں ہسپتال کے سرجن نے میری آنکھ کا آپریشن کر کے آنکھ کو سی کر بند کر دیا اور مجھے دوائیں وغیرہ دے کر ہسپتال سے فارغ کر دیا ایک سال بعد جب بذریعہ آپریشن آنکھ کو کھولا گیا تو پھر پانی شروع ہو گیا۔ مجبوراً پھر ہسپتال میں داخل ہونا پڑا اور دوبارہ آنکھ کا آپریشن کروا کر بند کروا لیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے آپ کا پتہ دیا وہ کہتے ہیں کہ آپ فری کیمپ غذا سے علاج

میں جائیں شاید اللہ تعالیٰ شفا دے دیں۔ حکیم محمد شریف صاحب ماہر علاج بالغذا ہیں۔ اور وہ ایسے بگڑے ہوئے مریضوں کو صرف غذائی علاج تجویز کرتے ہیں جس سے مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ میں نے پتے کی پتھری کے دو مریض کیمپ میں بھیجے تھے اللہ کی مہربانی سے دونوں بالکل صحت یاب ہو گئے ہیں حالانکہ انہیں آپریشن کا مشورہ دیا گیا تھا۔ میں نے اسے تسلی دی اور کہا کہ انشاء اللہ بہت جلد آرام آ جائے گا۔

علامات اکثر نزلہ زکام رہنا۔ کچی بلغم کا بکثرت اخراج ناک، منہ اور آنکھوں خصوصاً بائیں آنکھ سے مسلسل پانی آنا، نیند زیادہ آتی ہے پیشاب پانی کی طرح سفید اور بار بار آتا ہے۔ پٹھوں میں درد، خصوصاً کمر میں زیادہ تکلیف رہتی ہے۔

تشخیص نبض دیکھی تو بے حد اعصابی عضلاتی چل رہی تھی۔ قارورہ سفید۔ مقدار میں زیادہ۔

تحریک اعصابی عضلاتی۔ جسم میں رطوبات کی کثرت کو مدنظر رکھ کر غذائی علاج تجویز کیا گیا۔

علاج غذائی صبح: بھنے ہوئے چنے کشمش کھا کر عناب ۹ دانہ، منقیٰ ۹ دانہ، خوبکلاں ۲ ماشہ کا قہوہ بنا کر پینے کی ہدایت کی گئی۔

دوپہر: بیسنی روٹی، گوشت خصوصاً بڑا گوشت پکوڑے اچار۔ انڈے کریلے ٹماٹر تیز مرچ کا سالن زیادہ دودھ کم۔

رات: دوپہر والی غذا کھا کر عناب، منقیٰ، خوبکلاں کا قہوہ یہ علاج پندرہ دن کے لئے تجویز کیا گیا پندرہ دن بعد جب مریض دوسرے کیمپ میں آیا تو

خوش تھا کہنے لگا حکیم صاحب میں محسوس کرتا ہوں کہ میری آنکھ کا پانی اب نہیں آئے گا میں نے کہا کہ احتیاطاً پندرہ دن مزید کورس کر کے پھر اپریشن کروا کر آنکھ کھلوا لینا۔ ایک مہینہ غذائی علاج کے بعد میری ہدایت کے مطابق آنکھ کے ٹانکے کٹوا کر آنکھ کھلوائی گئی تو پانی نہ آیا اس طرح مریض صحت یاب ہو گیا۔

بیرونی علاج غذائی علاج کے ساتھ ساتھ درج ذیل آنکھ پہ باندھنے کی ہدایت کی گئی۔

ٹکور ہوالشافی: چائے کی پتی ۳ ماشے، پوست خشخاش ۳ ماشے پھٹکڑی ۳ رتی۔

ترکیب تینوں کو باریک پیس کر تھوڑا سا پانی ملا کر نیم گرم کر کے آنکھ پر باندھنے کی ہدایت کی اس سے آنکھ کے عضلاتی پردہ میں بے حد مقوی صورت پیدا ہوئی جس سے پانی بھی بند ہو گیا اور نظر بھی اچھی ہو گئی۔

احتیاطاً تقویت عضلات کے لئے درج ذیل گولیاں بھی دی گئیں تاکہ دوبارہ تکلیف نہ ہو جائے۔

فولادی ہوالشافی: ترپھلہ ۱۵ تولہ، کشتہ فولاد ۴ تولہ، کشتہ کچلہ ۲ تولہ، رائی ۳ تولہ۔

ترکیب: سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

افعال و اثرات: میں عضلاتی غدی مقوی ہے۔

حب اسطخورودوس ہوالشافی: اسطخودوس ۵ تولہ، مصبر ۵ تولہ رائی ۲ تولہ، حنظل (تمہ) ۳ تولہ۔

ترکیب سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔ افعال و اثرات میں عضلاتی

غدی مسہل ہے۔ نزلہ آنکھوں سے پانی آنا دمہ کھانسی درد سر وغیرہ کیلئے آب حیات ہے۔

جگر کا کینسر (سرطان الکبد)

محمد اقبال چک ۱۰ جنوبی باڑیٹی تھانہ مخدوم رشید تحصیل و ضلع ملتان اپنے والد کے ہمراہ مطب میں آیا۔ محمد اقبال کا والد کہنے لگا کہ ہم ہر طرف سے مایوس ہو کر آپ کے پاس آئے ہیں۔ ہمیں نشتر ہسپتال کے ایک ڈاکٹر نے آپ کا پتہ دیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا ہے کہ حکیم محمد شریف صاحب نئے طریقہ علاج کے مطابق مریضوں کا علاج کرتے ہیں اگر تم نے ان کی تجویز کی ہوئی غذا پابندی سے کھائی تو انشاء اللہ جلد آرام آ جائے گا۔

محمد اقبال کے والد نے کہا حکیم صاحب ہم پہلے اسے ڈاکٹر خان صاحب کے پاس لے گئے۔ ۲۰ روز تک علاج ہوتا رہا لیکن تکلیف مسلسل بڑھتی رہی۔ پھر مجبوراً نشتر ہسپتال میں دو ماہ علاج کرانے سے بھی کوئی افاقہ نہ ہوا تو ڈاکٹر نے جگر کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اپنی لیبارٹری میں بھیجا تو انہوں نے رپورٹ دی کہ کینسر آخری درجہ میں ہے اور خطرہ ہے کہ مریض کا جگر پھٹ جانے سے موت واقع ہو جائے۔

اسباب | قانون مفرد اعضاء کے تحت کینسر سرطان کے تین بڑے اسباب ہیں۔

۱۔ نفسیاتی ، ۲ کیفیاتی ۔ ۳ ۔ مادی ۔

ان سب کی تفصیلی تشریح حسب ذیل ہے۔

کینسر کے پیدا کرنے میں زیادہ تر مادی اسباب کا عمل دخل ہوتا ہے جن میں کھانے پینے کی اغذیہ ادویہ سب شامل ہیں۔ سرد اور ترش اشیاء کا کثرت سے استعمال بڑا گوشت زیادہ کھانا۔ تمباکو نوشی شراب اور دیگر نشہ آور ادویہ مسکنات و مخدرات، خاص کر قوت باہ بڑھانے والی ادویہ کا استعمال۔ کینسر کا سبب بنتی ہیں۔ چونکہ مادی اسباب میں اخلاط بھی شامل ہیں۔ لہٰذا کسی دوا یا غذا سے اگر سوداویت کی شدت ہو جائے تو عضلات میں سوزش ہو کر ورم ہو جاتا ہے۔ جو کچھ عرصہ قائم رہنے سے کینسر میں تبدیل ہو جاتا ہے خاص طور پر خون میں ترش تیزابیت کا بڑھ جانا کینسر پیدا کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔

علامات | تقریباً ۶ ماہ ہوئے مقام جگر پر ہلکا سا بوجھ محسوس ہونے لگا جس کی چنداں پرواہ نہ کی۔ بوجھ میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا پھر مقام جگر اور کمر میں درد ہونے لگا۔ پیشاب مقدار میں کم اور سرخی مائل ہوتا گیا۔ آخر بالکل تیل کی مانند ہو گیا۔ شدید قبض۔ بھوک بند۔ جسم میں جلن۔ سانس کا پھولنا۔ کمی خون، جگر آہستہ آہستہ بڑھتا بڑھتا بڑے خربوزے کے برابر ہو گیا۔ جس میں پھوڑے کی طرح سخت درد ہوتا تھا۔ جس کے لئے نشہ کا ٹیکہ لگوانا پڑتا ٹیکے کا اثر چھ گھنٹے تک رہتا۔ جب ٹیکے کا اثر ذرا کم ہوتا تو فوراً درد شروع ہو جاتا۔ ایسا محسوس ہوتا کہ بس آج موت واقع ہو جائے گی۔ کبھی کبھی قے بھی ہو جاتی جس سے کھایا، پیا سب نکل جاتا۔ مریض اب زندگی سے مایوس ہو چکا تھا۔ ہاتھ پاؤں، چہرہ، اور پیٹ پر ورم تھا۔ مریض چلنے پھرنے کے قابل نہیں تھا۔

نبض | عضلاتی غدی شدید یعنی مشرف تھی۔

علاج : چونکہ مریض انتہائی کمزور اور تقریباً زندگی سے مایوس

ہو چکا تھا۔ اس کے لئے غذائی علاج کے ساتھ ہی درج ذیل دوائی علاج بھی تجویز کیا گیا۔

غذائی علاج صبح : مربہ گاجر، مربہ ادرک کھا کر اونٹنی کے دودھ میں سونف ابال کر پی لیں۔

دوپہر : صرف سبزی، مولی گاجر، شلغم، چکوترے، کدو، کالی مرچ ڈال کر پکائیں۔ روٹی کے بغیر ہی کھالیں۔

رات : دوپہر والا سالن کھا کر اونٹنی کے دودھ میں سونف ابال کر پی لیں۔

پانی کی بجائے عرق سونف، عرق مکو، عرق کاسنی پلائیں۔ دن میں دوبار آب مکو اور کاسنی مروق پلائیں۔

مقامی علاج غدی اعصابی ملین، مکو کاسنی کے پانی میں مقام جگر پر لیپ کریں اوپر ٹکور بھی کرائی گئی۔ جس سے خاطر خواہ فائدہ ہوا۔

دوائی علاج غدی اعصابی ملین، سفوف ہاضم، حب کینسر ملا کر دن میں تین بار ہمراہ عرق مندرجہ بالا یا اونٹنی کے دودھ میں سونف ابال کر دیا گیا۔

جس کے مسلسل دو ماہ کے علاج سے ہی مریض کلی طور پر صحت یاب ہوگیا ہے۔ دوران علاج مریض کو چند ایسی تکالیف بھی پیدا ہوئیں جن سے مریض اور اس کے لواحقین گھبرا کر یہ علاج چھوڑنے پر آمادہ ہوگئے۔ بڑی تکلیف یہ پیدا ہوئی کہ مریض کو سارے جسم پر شدید خارش شروع ہوگئی۔ مریض بار بار یہی تقاضا کرتا تھا کہ میری خارش ہٹاؤ۔ لیکن میں نے اسے تسلی دی کہ یہ تیری مرض کا علاج ہے۔ وہی علاج جاری رہا۔ چند دن کے بعد خارش ختم ہوگئی۔ خارش کا ختم ہونا

تھا کہ جگر کھڑ کر اپنی اصلی حالت پر آگیا۔ جگر کے درست ہوتے ہی مریض کا زردی مائل رنگ سرخی میں تبدیل ہوگیا۔ اب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے مریض بالکل صحت مند ہے۔

حب کینسر ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ، پارہ ۱ تولہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ، ہیرا کسیس ... تولہ، دار چکنا ... تولہ، رسکپور ... تولہ، ہوات نی ... بابچی ایک پاؤ اجوائن دیسی ایک پاؤ رائی ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری اول پارہ اور گندھک کی کجلی تیار کریں پھر رسکپور، دار چکنا اور ہڑتال ورقیہ باری باری ڈال کر خوب باریک کریں۔ بعدہٗ بابچی اور اجوائن کا سفوف تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں۔ آخر میں رائی کا سفوف شامل کر کے حب بقدر نخود تیار کریں۔ (افعال واثرات) غدی اعصابی ہیں۔ خون کی تیزابیت، سودا کی کثرت کی وجہ سے پھوڑے پھنسیوں، خارش چنبل، دھدر، اورام خبیثہ کینسر وغیرہ خوفناک علامت کیلئے فوری موثر اور بےضرر دوا ہے۔

نوٹ: اس نسخہ کا سفوف ۱ تولہ پانچ تولہ روغن زرد میں ملا کر مقام ماؤف پر لیپ کرنا بے حد مفید ہے۔

گنٹھیا (درد جوڑ)

ملتان سے ایک مریض اللہ بخش نامی اپنے کسی عزیز کے ساتھ بغرض علاج مطب میں آیا۔ جو چل پھر نہیں سکتا تھا۔ مریض نے روتے ہوئے کہا کہ حکیم صاحب میں عرصہ ۱۵ سال سے اس نامراد مرض میں مبتلا ہوں۔ مسلسل علاج کرانے کے باوجود مرض روز بروز بڑھ رہا ہے۔ بجلی تک لگوا چکا ہوں آپ کے متعلق ہمارے کسی عزیز نے بتایا ہے کہ حکیم صاحب نئے طریقے علاج کے ماہر ہیں۔ آپ میری نبض ذرا توجہ سے دیکھیں کیونکہ میں ایک لاعلاج مریض ہوں۔ زندگی سے مایوس ہو چکا ہوں۔ میں نے

نبض وغیرہ دیکھ کر تسلی دی کہ گھبرایئے نہیں۔ اللہ تعالیٰ بہتری فرمائیں گے۔

کیفیت و علامات

گنٹھیا کے مریض کے جوڑوں پر ورم اور سوجن ہوتی ہے۔ جن میں شدید درد ہوتا ہے۔ ذرا سی حرکت سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے ہاتھ پاؤں کی انگلیاں ایک دوسری کے اوپر چڑھ جاتی ہیں۔ شکل انتہائی بے ڈھنگی اور خوفناک ہو جاتی ہے جب مرض شدت اختیار کر جاتا ہے تو سارا جسم خم کھا جاتا ہے۔ جس سے حرکت کرنے اور چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے۔

مریض نے بیان کیا کہ شروع میں جوڑوں میں درد ہوتا تھا جو بڑھتا گیا پھر ورم آنے لگا کسی دوائی نے اثر تک نہ کیا۔ البتہ نشہ آور دوائی یا ٹیکہ سے چند گھنٹوں کے لئے آرام آتا ہے۔ اب میں رات کو نشہ کی گولی کھا کر سوتا ہوں اگر گولی نہ کھاؤں تو درد کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔ شدید قبض اور جسم میں خشکی کی وجہ سے اب تو چکر آنے لگ گئے ہیں دل گھبراتا ہے ہر وقت غصہ آتا رہتا ہے کسی گھر والے حتیٰ کہ اپنے معالج تک کی بات برداشت نہیں ہوتی۔

اسباب

طب یونانی میں خلط سودا کی زیادتی اور قانون مفرد اعضاء میں عضلاتی اعصابی شدید تحریک اور جسم و خون میں ترشی و تیزابیت کا بڑھ جانا خشک سرد اشیاء کا کثرت سے استعمال گنٹھیا کے اسباب میں شامل ہے۔

نبض۔ ریاح سے پُر مشرف چلتی ہے۔

قارورہ: قارورہ مقدار میں کم رنگت میں سرخی مائل ہوتا ہے۔

غذائی علاج

صبح: اورک ۲ تولہ، مغز بادام ۲ تولہ باریک کوٹ کر دیسی گھی میں گرم کر کے میٹھا ملا کر کھانے کے بعد اجوائن

دیسی ۶ ماشہ کی چائے پینی ہے۔

دوپہر: کوئی سبزی گاجر، شلغم، مونگرے، کدو، توری، ٹینڈے، کریلے، کالی مرچ اور دیسی گھی میں سالن بنا کر کھائیں، روٹی کم کھائیں صرف سالن سے پیٹ بھر لیں۔

رات: دوپہر والی غذا کھا کر دیسی اجوائن کی چائے پی لیں۔

پرہیز: ہر قسم کی سرد اور ترش اشیاء بڑا گوشت وغیرہ۔

دوائی علاج

حب فالج غدی اعصابی مسہل ملا کر دی گئی کھانا کھانے کے بعد غدی اعصابی ہاضم تجویز کیا گیا جس سے درد میں فوری افاقہ ہو گیا۔ آہستہ آہستہ درد وغیرہ رفع ہو کر جسمانی حالت بحال ہو گئی مریض چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا۔

نسخہ جات

حب فالج: سوالشافی، مغز جمال گوٹہ ۶ ماشہ، شنگرف رومی ۱ تولہ، سفوف کچلہ ۲ تولہ، رائی ۸ تولہ۔

ترکیب

سب کو نہایت باریک پیس کر دانہ مونگ برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ اجوائن کی چائے یا نیم گرم پانی۔

افعال و اثرات

میں غدی عضلاتی ہے، گنٹھیا، جوڑوں کا درد، جوڑوں کا پتھرا جانا جسے تحجر مفاصل کہتے ہیں، فالج، لقوہ، اعصابی کمزوری، خارش و خرابی خون کینسر تک کے لئے مفید ہے گردہ و مثانہ کی پتھریاں توڑنے کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوائی ہے۔

غدی اعصابی مسہل

سوالشافی: ریوند عصارہ ۵ تولہ، سہاگہ بریاں ۲ تولہ، سالٹ ۱۵ تولہ، ملٹھی ۱۵ تولہ، باریک پیس کر خوردنی

گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی۔

افعال واثرات: میں غدی اعصابی مسہل ہے ہر قسم کے تیزابی مادہ کو خارج کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ دائمی قبض استسقاء زقی نبدش بول وجع المفاصل درد جوڑ گنٹھیا، پتھری، گردہ و مثانہ کے لئے مفید ہے۔

غدی اعصابی ہاضم اس کا نسخہ بار بار ماہنامہ میں شائع ہوتا رہا ہے۔ رہبر نظریہ مفرد اعضا میں دیکھا جا سکتا ہے۔

مالش غدی عضلاتی روغن کی مالش کی گئی جس کا نسخہ رہبر نظریہ مفرد اعضاء (مصنفہ حکیم محمد شریف۔) میں درج ہے۔

ہیضہ

دنیاپور سے اکبر علی نامی مریض کا بھائی مطب میں آیا کہنے لگا حکیم صاحب میرے چھوٹے بھائی کو شدید ہیضہ ہو گیا ہے پانی کی طرح دست آ رہے ہیں جو چیز کھانے پینے کو دیتے ہیں فوراً قے آتی ہے کسی دوائی اور ٹیکہ سے بھی آرام نہیں آ رہا اب تو تشنج ہو کر جسم اکڑ جاتا ہے ہر طرف سے مایوس ہو کر آپ کے پاس آئے ہیں مہربانی کر کے کوئی اچھی دوا دیں جس سے میرے بھائی کو ہیضہ سے نجات مل جائے میں نے اسے تسلی دی اور کہا کہ گھبرائیں نہیں بلکہ میری ہدایت پہ عمل کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد آرام آ جائے گا۔

علامات واسباب مریض نے بیان کیا کہ رات سوتے وقت میٹھے چاول اور خربوزہ کھایا تھا۔ کھانا کھا کر ٹھیک ٹھاک سو گئے رات تقریباً تین بجے پیٹ میں درد ہوا جس سے نیند اچاٹ ہو گئی اٹھ کر بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد پاخانہ آ گیا۔ پاخانہ آتے ہی قے بھی ہو گئی جس میں کھائی ہوئی غذا خارج ہو گئی۔ اس کے بعد ہر پانچ منٹ بعد قے اور چاول کی پیچھ جیسے سفید پتلے دست شروع ہو گئے۔ اپنا گھریلو علاج کیا لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا تو ڈاکٹروں حکیموں کی طرف رجوع کیا لیکن فائدہ نہ ہوا بلکہ نقاہت اس قدر بڑھ گئی کہ چلنا پھرنا محال ہو گیا پاخانہ چارپائی پہ ہی نکلنے لگا۔ آخر جسم میں کھچاؤ (تشنج) شروع ہو گیا پیشاب بند ہو گیا آنکھیں اندر کو دھنس گئیں۔

تشخیص نبض شدید اعصابی عضلاتی تھی جو بڑی مشکل سے ایک انگلی تک محسوس ہوتی تھی۔

علاج دوائی وغذائی ایسی شدید حالتوں میں غذائی علاج کی بجائے دوائی علاج کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ اگر بروقت مناسب علاج نہ کیا جائے تو موت واقع ہو جاتی ہے۔

حب مقوی خاص دس دس منٹ بعد تین گولی فی خوراک ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی لیموں نچوڑ کر پلایا گیا جوارش املی چاٹنے کی ہدایت کی گئی جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے تیسری خوراک سے ہی گھبراہٹ، بے چینی، قے و دست میں ۵۰ فیصد کمی آ گئی مریض اپنے اندر زندگی کی نئی لہر محسوس کرنے لگا تقریباً تین گھنٹے تک علاج جاری رہا۔ لیکن جوں جوں مرض میں کمی ہوتی گئی دوا کا وقفہ بڑھا دیا گیا اس طرح قانون مفرد اعضاء کے تحت ایک خطرناک مرض میں مبتلا مریض اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے چند خوراکوں سے ہی صحت یاب ہو گیا۔

مجربات | حب مقوی خاص : ہوالشافی ، سرخ مرچ ۱۲ تولہ ، رائی ۱۲ تولہ ، سفوف کچلہ ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری | سب کو الگ الگ باریک پیس کر پانی کی مدد سے حب نخودی تیار کریں بس حب مقوی خاص تیار ہے۔

مقدار خوراک | ایک تا دو گولی دن میں چار بار ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ۔

افعال واثرات | غدی عضلاتی ہیں کھاتے ہی جسم میں حرارت کی پیدائش بڑھا دیتی ہے۔ اعصابی دردیں، تبخیر معدہ، ریاح، ہیضہ، تشنج، فالج، لقوہ، رعشہ، دمہ، نزلہ، ریشہ، بولنا بند ہونا۔ پاگل کتے کے کاٹے ہوئے کے لئے بہترین دوا ہے بشرطیکہ اس کی مقدار خوراک کئی گنا بڑھا دی جائے تو باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے انسان کو دوبارہ زندگی مل جاتی ہے۔ موجودہ دور کی اعصابی اور عضلاتی علامات میں بھروسہ کی دوا ہے۔

جوارش املی | ہوالشافی، املی ۱ پاؤ، آلو بخارا ۱ پاؤ، پودینہ باغی ۵ تولہ سنڈھ ۵ تولہ، انار دانہ ۱۰ تولہ، زرشک ۱۰ تولہ، منقی ۱۰ تولہ آملہ خشک ۱۰ تولہ، ست لیموں ۵ تولہ، چینی ۳ سیر۔

ترکیب | املی اور آلو بخارا کو پانی میں بھگو دیں۔ کچھ عرصہ بعد جب نرم ہو جائیں تو ہاتھ صاف کر کے خوب ملیں پھر موٹی چھانی سے چھان لیں اس کے بعد دوسری تمام ادویات کا باریک سفوف تیار کر لیں۔ املی آلو بخارا کے زلال میں چینی ملا کر قوام تیار کریں پھر زرشک اور منقی کوٹ کر قوام میں شامل کر دیں پھر باقی پسی ہوئی خشک دوائیں قوام میں ملا دیں۔ بس جوارش املی تیار ہے۔

مقدار خوراک | ایک تا ۲ تولہ دن میں تین چار بار ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ یا ویسے ہی چاٹ لیں

افعال واثرات | میں عضلاتی اعصابی ہے بے حد محرک و مقوی قلب ہے صرف ایک خوراک سے ہی دل خوش ہو جاتا ہے۔ ہیضہ جیسی موذی مرض میں جب پیاس کی کثرت اور قے کا زور ہوتا ہے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے زبان پر لگتے ہی پیاس ختم کر دیتی ہے۔ حاملہ کی قے، بچوں کے دست و قے کے لئے بے حد مفید ہے۔

خونی قے

ملتان سے ایک مریض رحیم بخش عمر ۳۰ سال اپنے کسی عزیز کے ساتھ مطب میں آیا جسے تھوڑی تھوڑی دیر بعد خالص خون کی قے آ رہی تھی مریض کے ساتھی نے بتایا کہ قے کا سلسلہ کئی دن سے جاری ہے ہر قسم کا علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہیں اب آپ کی شہرت سن کر آئے ہیں مہربانی کر کے توجہ سے علاج تجویز کریں

علامات | پہلے تو کبھی کبھی کھانسی کے ساتھ معمولی خون آتا تھا جس کی طرف خاص توجہ نہ دی گئی جب آہستہ آہستہ خون کی مقدار بڑھنے لگی تو علاج کی طرف رجوع کیا۔ لیکن بے سود۔ کسی دوا ٹیکے کیپسول اور شربت نے اثر نہ کیا جیسے دواؤں سے اثر ہی غائب ہو گیا ہو۔ اکثر قبض رہنا۔ بدہضمی، ریاح، تیزابیت کی زیادتی جسمانی دردیں، کمزوری کا بڑھتے جانا کھانسی گاڑھی جمی ہوئی بلغم خارج ہونا جس کے ساتھ خون بھی آنا۔ جب کھانسی چھڑ جائے تو خون کا زیادہ آنا۔ پیشاب مقدار میں کم سرخی مائل آنا۔ نبض دیکھ کر عضلاتی غدی تحریک تشخیص کر کے درج ذیل غذائی اور دوائی علاج تجویز کیا گیا جس کی چند خوراکوں سے ہی خون آنا بند ہو گیا لیکن مستقل علاج کے لئے دو مہینے تک علاج جاری رہا جس سے مریض بالکل صحت یاب ہو گیا۔

غذائی علاج صبح: مکھن یا بادام کھا کر سونف گل سرخ دودھ میں ابال کر پلائیں۔

دوپہر: کوئی سبزی، کدو، توری، ٹنڈے، پیٹھا، کالی مرچ ولسی گھی تر بتر ڈال کر پکائیں۔ روٹی کے بغیر کھائیں۔ سوجی کا تر بتر حلوہ بھی دے سکتے ہیں۔

رات: دوپہر والی غذا کھا کر گلقند سونف گل سرخ دودھ میں ابال کر پلائیں۔

دوائی علاج تریاق اعصابی غدی اور مفید عام سفوف ملا کر دیا گیا جس کی پہلی خوراک سے ہی خون آنا بند ہو گیا۔

نسخہ جات اعصابی غدی تریاق، ہوالشافی، شیر عشر ۱ تولہ، ہلدی ۵ تولہ ہلدی باریک پیس کر آک کا دودھ ملا کر خوب کھرل کریں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ۲ تا ۴ رتی ہمراہ آب نیم گرم

افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے جسم کے کسی حصہ سے خون خارج ہو رہا ہو کھاتے ہی بند کر دیتا ہے پرانا بخار، تپ دق وسل کثرت طمث خونی بواسیر اختلاج القلب اور تمام عضلاتی سوداوی امراض و علامات کے لئے بے حد مفید ہے۔

سفوف مفید عام ہوالشافی: گوند کیکر، گوند کتیرہ، ست ملٹھی، گاؤزبان، سونف سفید زیرہ، سب وزن برابر ہے۔

ترکیب: باریک پیس لیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ا تا ۲ ماشے دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی۔

افعال و اثرات: میں اعصابی غدی ہے خشک کھانسی بلغمی کھانسی خون آنا۔ خونی قے میں بے حد مفید ہے۔

پرہیز: ہر قسم کی ترش اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔

رعشہ

ہاتھ پاؤں یا سارے جسم کا کانپنا

ملتان کے فری کیمپ غذا سے علاج میں کریم بخش نامی مریض آیا۔ جسے تقریباً دو سال سے شدید رعشہ کی تکلیف کے ساتھ بلغمی کھانسی جس میں کبھی کبھی خون بھی آتا تھا۔ مریض نے بیان کیا کہ میں بہت قیمتی ٹیکے گولیاں اور معجون کچلہ تک کھا چکا ہوں لیکن نہ رعشہ اور نہ ہی بلغم کو آرام آیا بلکہ اب میں پانی کا گلاس تک اپنے ہاتھ سے پکڑنے سے معذور ہوں۔ میرے کسی دوست نے آپ کا پتہ دیا ہے کہ آپ ہر مہینے کی پندرہ اور تیس تاریخ کو فری کیمپ لگاتے ہیں جس میں مریضوں کو مفت غذائی علاج تجویز کرتے ہیں۔

عالی جاہ: میں ایک لاعلاج مریض ہوں مجھے غذا کے ساتھ دوا بھی دیں تاکہ میں اس نامراد مرض سے نجات حاصل کر سکوں۔ میں نے اسے کہا کہ بھائی صاحب آپ نے دوائیاں تو بہت کھائی ہیں لیکن اب میری تجویز کی ہوئی غذا کھائیں جب تک غذا سے آرام نہ آئے میں دوائی نہیں دوں گا۔ مریض نے کہا اچھا جناب آپ جو حکم کریں گے اس پر عمل کروں گا۔

علامات پہلے کھانسی شروع ہوئی جس میں کبھی کبھی خون بھی آتا رہا۔ میں نے علاج کے لئے بڑے بڑے ماہرین کی طرف رجوع کیا لیکن کھانسی تو نہ رکی البتہ رعشہ شروع ہو گیا۔ دائیں ہاتھ اور پاؤں میں معمولی حرکت شروع

ہوئی پھر آہستہ آہستہ بڑھ کر سارے جسم میں پھیل گئی شدید قبض پیٹ میں ریاح کی یہ عالت کہ پیٹ ڈھول کی طرح کسا ہوا جسم میں درد، کھچاؤ، بھوک نہ لگنا۔ اکثر ڈکاریں آتے رہنا۔ نیند کم آنا۔ ڈراؤنے خواب آنا۔ ایک گولی ایسی ہے جس کے کھانے سے تھوڑی دیر کے لئے رعشہ کم ہو جاتا ہے لیکن پھر شروع ہو جاتا ہے۔ نیند میں ہاتھ پاؤں حرکت نہیں کرتے۔ پیشاب کا رنگ سرخی مائل ہے۔

تشخیص میں سنے نبض دیکھی جو زبردست عضلاتی غدی چل رہی تھی جس سے عضلات کی غیر ارادی حرکات کا بڑھ جانا تشخیص کیا گیا۔ نبض شرف یعنی حرکت میں تیز اور حجم میں باریک تھی۔

غذائی علاج صبح : مکھن یا بادام اور کھجور کھا کر سونف دودھ میں ابال کر پلائیں۔

دوپہر : سبزیاں، کدو، توری، ٹینڈے، پیٹھا، مولی بمعہ پتر کالی مرچ اور دیسی گھی میں پکا کر کبھی حلوہ اور سویاں وغیرہ روٹی کم سالن زیادہ۔

رات : دوپہر والا سالن کھا کر سونف دودھ میں ابال کر پلائیں۔ یہ غذائی علاج پندرہ دن کے بعد جب مریض آیا تو خوش خوش نظر آ رہا تھا اس غذائی علاج سے مرض میں کافی افاقہ ہو چکا تھا۔ اب مریض نے اصرار کیا کہ جناب اپنے وعدے کے مطابق اب دوائی ضرور دیں۔ میں آپ کی ہدایت کے مطابق غذائی علاج بھی جاری رکھوں گا۔ لیکن دوائی ضرور دیں۔

دوائی علاج غدی اعصابی تریاق۔ غدی اعصابی مسہل ملا کر صبح دوپہر شام ہمراہ سونف کی چائے بعد از غذا غدی اعصابی ہاضم ہمراہ پانی اعصابی غدی روغن کی مالش کی گئی اس علاج کو دو ماہ جاری رکھا گیا جس سے مریض کا رعشہ اور کھانسی دونوں علامتیں رفع ہو کر صحت بحال ہو گئی۔

نسخہ جات

غدی اعصابی تریاق : ہوالشافی

چھلکا ریٹھہ گندھک آملہ سار، سنڈھ ، نوشادر
۱ر تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ، ۱۱ تولہ

سب کو باریک پیس کر نخودی گولیاں بنا لیں۔ ۱ تا ۲ گولی۔ دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہے عضلاتی تحریک سے پیدا شدہ ہر علامت کے لئے مفید ہے۔ رعشہ، بواسیر، خونی و بادی، بلغمی کھانسی جس میں خون آتا ہے۔ سوزاک نیا اور پرانا عورتوں کے عسر الطمث کے لئے بھی مفید ہے۔ ریاح تبخیر معدہ میں کامیاب دوا ہے۔

ہوالشافی

غدی اعصابی مسہل

ریوند عصارہ ۱ تولہ ، سقمونیا ۱ر تولہ، سہاگہ بریاں ۱۰ر تولہ ، سرنجاں شیریں ۵ تولہ ، نوشادر ، ۲½ تولہ

ترکیب : سب کو الگ الگ باریک پیس کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک : ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی مسہل ہے اندر جاتے ہی جسم سے ترشی و تیزابیت کو بذریعہ مسہل اور پسینہ خارج کر دیتا ہے جس سے عضلاتی تحریک سے پیدا شدہ عام علامات کو مستقل آرام آجاتا ہے جن میں رعشہ، شدید قبض، بواسیر عرق النساء دائیں طرف۔ درد پتھری پتہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

ہوالشافی :

غدی اعصابی ہاضم

سنڈھ ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ر تولہ ، فلفل دراز ۱ تولہ نوشادر ٹھیکری ۱ر تولہ ، پودینہ باغی ۲ تولہ گندھک آملہ ۴ تولہ، میٹھا سوڈا۔

نمک خوردنی ۸ تولہ ریوند خطائی ۴ تولہ سونف ۴ تولہ

ترکیب: سب کو باریک پیس لیں بس تیار ہے

مقدار خوراک: ۴ رتی تا ۱ ماشہ ہمراہ پانی دن میں تین بار بعد از غذا۔

افعال و اثرات: یہ غدی اعصابی ہاضم ہے۔ ترش ڈکار پیٹ میں ہوا سے درد۔ بدہضمی وغیرہ کے لئے مفید ہے

اعصابی غدی روغن

آک کے پتوں کا پانی ½ سیر۔ تیل سرسوں ۱ پاؤ (یا زیتون) روغن تارپین ۵ تولہ

ترکیب: پہلے پانی اور تیل ملا کر آگ پر رکھیں جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے آگ سے اتار لیں ورنہ آگ لگنے کا خطرہ ہوتا ہے جب ٹھنڈا ہو جائے تو روغن تارپین ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

سر میں تالو، گردن، کمر میں ریڑھ کی ہڈی پر مالش کر کے ریت گرم یا گرم پانی سے ٹکور کریں۔

افعال و اثرات: یہ اعصابی غدی روغن ہے عضلاتی تحریک کی وجہ سے تحلیل عضلات سے نیند نہ آنا۔ رعشہ درد وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے (ٹی بی) تپ دق کے مریض کے پھیپھڑوں پر مالش کرنے سے پھیپھڑوں کے زخم کھانسی اور خون آنا بند ہو جاتا ہے۔

ٹخنے کا درد اور ورم

کیفیت: ملتان کے فری کیمپ غذا سے علاج میں ایک مریض جس کا نام یاد نہیں رہا اپنے کسی عزیز کے ساتھ بغرض علاج آیا۔ کیمپ میں لوگوں کے ہجوم کی وجہ سے کافی دیر تک بیٹھا اپنی باری کا انتظار کرتا رہا جب باری آئی تو کہنے لگا حکیم صاحب میں ایک عجیب مرض میں مبتلا ہوں جس کے علاج پر بہت خرچ کر چکا ہوں لیکن آرام نہیں آرہا آج سے دو سال پہلے یہ تکلیف ہوئی تھی تو میں نے ایک ڈاکٹر صاحب کو دکھایا جس نے ٹخنے یعنی گوڈے میں ٹیکہ لگایا تھا جس سے درد اور سوجن کو آرام آ گیا تھا۔ لیکن اب پھر دوبارہ تکلیف ہو گئی ہے اب اس ڈاکٹر نے کئی ٹیکے اور کیپسول وغیرہ دیئے لیکن تکلیف ہے کہ بڑھ رہی ہے اب تو میں چلنے پھرنے پیشاب پاخانے اور نماز میں رکوع سجود کرنے سے بھی رہ گیا ہوں۔ عجیب اتفاق ہے کہ اب نشہ آور دوائی بھی اثر نہیں کرتی۔ مجبوراً ڈاکٹروں نے کہا کہ آپ دیسی علاج کروا کر دیکھیں۔ دیسی علاج کی غرض سے آپ کے پاس آیا ہوں۔ میں ڈرتا ہوں کہ آج کل حکیم صاحبان بھی انگریزی دوائیں پیس پیس کر دیتے ہیں آپ مہربانی فرما کر مجھے کوئی دیسی دوائی دیں میں نے اُسے کہا کہ بھائی صاحب جس جگہ آپ بیٹھے ہیں یہ تو ایک ایسا کیمپ ہے جس میں دوا کا نام تک نہیں ہے ہم تو صرف غذا تبدیل کرتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ بے فکر رہیں آپ کی تکلیف بغیر کسی دوائی کے ٹھیک ہو جائے گی۔ سوجن اور درد ختم ہو جائے گا۔

علامات آہستہ آہستہ گھٹنے میں بوجھ سا محسوس ہونے لگا جس کی چنداں پرواہ نہ کی گئی جب وہی بوجھ درد اور سوجن میں تبدیل ہونے لگا تو علاج کے لئے ادھر ادھر دوڑنا شروع کیا۔ گولیاں کھالیں تو درد بند ہوگیا نہیں تو پھر شروع ہو گیا پھر مجبوراً بڑے بڑے ماہرین کی طرف رجوع کیا لیکن پھر بھی درد اور سوجن میں کمی نہ ہوئی تھی اور نہ ہوئی، چلنے پھرنے اور ذراسی حرکت سے درد میں اضافہ ہونے لگا۔ کبھی سوجن کم کبھی زیادہ، نیند کا کم آنا، شدید قبض، تھکاوٹ، بھوک میں کمی پیشاب سرخ زردی مائل، مقدار میں کم، کبھی شدت درد سے بخار کا ہونا وغیرہ علامات پائی گئیں۔

نبض : مشرف یعنی تیز باریک

تحریک : عضلاتی غدی تشخیص کرکے علاج تجویز کیا گیا۔

علاج غذائی

صبح : مربہ ادرک بادام، ادرک کا حلوہ کھاکر سونف دودھ ابال کر پی لیں۔

دوپہر :۔ سبزی، کدو، توری، ٹینڈے، پیٹھا، مولی، شلغم کالی مرچ دیسی گھی میں پکا کر روٹی کے بغیر۔

رات :۔ دوپہر والا سالن کھاکر سونف کی چائے۔

یہ غذائی علاج پندرہ دن تک جاری رہا۔ پندرہ دن بعد مریض دنیاپور مطب میں آیا تو ماشاءاللہ سوجن اور درد کافی کم ہوگیا تھا۔ اب مریض نے اصرار کیا کہ جناب آپ مجھے دوائی ضرور دیں۔

دوائی علاج تریاق غدد، غدی عضلاتی مسہل ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ سونف یا اجوائن کی چائے کھانے کے بعد غدی اعصابی ہاضم ہمراہ پانی کھانے کی ہدایت کی گئی جس کے تقریباً ایک ماہ مسلسل استعمال سے ورم اور درد

بیٹھ بیٹھ کے بے ختم ہو کر صحت بحال ہوگئی۔ بیرونی روغن عشر کی مالش کرکے آک کے پتے گرم گرم اوپر باندھے گئے۔ جس سے خاطر خواہ فائدہ ظاہر ہوا۔ چند دن کے استعمال سے ہی درد میں کمی آنے لگ گئی۔

تریاق غدد : ہوالشافی :

نسخہ جات سہاگہ بریاں ۱۰ ار تولہ، سوڈا میٹھا ۱۰ ار تولہ، نوشادر ٹھیکری ۱۰ ار تولہ، گندھک آملہ ۱۰ ار تولہ، پودینہ ۱۰ ار تولہ، سنڈھ ۱۰ ار تولہ، شیر عشر ۱ ار تولہ یا آک کے پتوں کا پانی ایک پاؤ۔

ترکیب : سب کو باریک کرکے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک : ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی

ترشی و تیزابیت سے ہونے والی تمام تکلیف درد ورم، اماس، سوجن، ریاح تبخیر، خارش وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے

ہوالشافی :

غدی عضلاتی مسہل مغز جمال گوٹہ ا ر تولہ، شنگرف ا ر تولہ، رائی ۵ ر تولہ، گندھک آملہ سار ۵ تولہ۔

ترکیب پہلے مغز جمال گوٹہ کو اتنا رگڑیں کہ مکھن کی طرح یک جان ہو جائے پھر شنگرف ملاکر کھرل کریں۔ دونوں کو ملاکر کم ازکم آٹھ گھنٹے مسلسل کھرل کرکے باقی پسی ہوئی ادویات ملاکر پھر چار گھنٹے مزید کھرل کرکے دانہ مونگ برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک : ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی

افعال واثرات میں غدی عضلاتی مسہل ہے۔ غدی تحریک کی تمام ادویات سے فوری اور تیز اثر ہے۔ سوداوی مادہ کو بذریعہ اسہال

خارج کر کے قبض، بواسیر، درد جو یورک ایسڈ کی زیادتی سے ہوتے ہیں۔ کیلئے بے حد مفید ہے۔ بے ضرر، مسہل، داد چنبل، خارش پھوڑے پھنسی کیلئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے خون کو تمام فاسد مادوں سے پاک کر دیتا ہے۔

غدی اعصابی ہاضم اس کا نسخہ بار بار ماہنامہ ترجمان نظریہ مفرد اعضاء میں شائع ہو چکا ہے اس کے علاوہ رہبر نظریہ مفرد اعضاء میں بھی تفصیل سے درج ہے۔ طوالت کے خوف سے نظر انداز کیا جاتا ہے۔

مالش ہوالشافی:

آک کے پتوں کا پانی ایک پاؤ۔ تیل سرسوں یا روغن زیتون ایک پاؤ روغن تارپین ۵ تولہ

ترکیب آک کے پتوں کا پانی اور تیل کو آگ پر پکائیں جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے آگ سے اتار لیں خیال رہے کہ تیل کو آگ نہ لگ جائے۔ جب تیل ٹھنڈا ہو جائے تو روغن تارپین ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

درد اور ورم کے مقام پر ہلکی ہلکی مالش کر کے اوپر گرم ریت سے ٹکور کریں۔ عضلاتی تحریک سے ہونے والے دردوں میں بے حد مفید ہے تپ دق، دسل کے مریض کے پھیپھڑوں پر مالش کرنے سے خون اور زخم بند ہو جاتے ہیں

خونی پیشاب

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ میرے چھوٹے بھائی جناب حکیم محمد یٰسین صاحب فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے حجاز مقدس گئے تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے

فریضہ حج ادا کر کے بخیریت گھر آ گئے ہیں انہوں نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں بہت سے مریضوں کا علاج کیا ہے۔ ان کی زبانی ایک مریض کی حقیقت اور علاج درج کرتا ہوں۔

صوفی حبیب اللہ ایک پاکستانی بھائی مکہ مکرمہ میں کاروباری سلسلہ میں رہتا ہے اس نے بتایا کہ حکیم صاحب میں بہت دیر سے کسی دیسی حکیم کی تلاش میں تھا لیکن سعودی عرب میں طب اسلامی کا حامل کوئی حکیم نہیں ہے اگر ایک دو ہیں تو وہ بھی ۷۵ فیصد انگریزی ادویات سے علاج کرتے ہیں۔ میں دو سال سے انگریزی علاج کرا کرا کر تھک چکا ہوں اگر آپ دیسی طریقہ علاج جانتے ہیں اور دیسی ادویات سے علاج کریں تو میں اپنی حقیقت بیان کرتا ہوں میں نے اسے تسلی دی کہ بھائی قانون مفرد اعضاء طب اسلامی کو سمجھنے اور اس میں ملی ہوئی خس و خاشاک دور کرنے کیلئے ہی وضع کیا ہے۔ اس پہ اس نے مطمئن ہو کر یوں حقیقت مرض بیان کرنا شروع کی۔

حکیم صاحب دو سال قبل مجھے پیشاب جل کر آنے لگا میں نے ڈاکٹروں سے رجوع کیا۔ چند دن آرام آ کر پھر اسی طرح جلن کے ساتھ آنے لگا میں پھر ہسپتال گیا حقیقت حال بیان کی۔ حسب ہدایت ادویات لے کر استعمال کرنی شروع کیں بدقسمتی سے علاج کے دوران پیشاب میں جلن کم ہونے کی بجائے خون آنے لگا میں بے حد پریشان ہو گیا۔ میں نے کئی ڈاکٹروں کا علاج تبدیل کیا۔ ڈاکٹروں نے کئی ایکسرے کرائے لیکن پتھری یا غدود وغیرہ کا نشان نظر نہ آیا اس کے باوجود پیشاب میں جلن اور کبھی کبھی خونی پیشاب آتا رہا۔ میں مایوس ہو کر مکہ مکرمہ میں ایک حکیم صاحب کے پاس گیا اس نے دیسی ادویات کی بجائے اسی قسم کی انگریزی ادویات اٹھا کر دے دیں۔ جن کے استعمال سے مجھے کوئی افاقہ نہ ہوا اب تک

وہی حالت ہے۔ جلن ہر وقت ہوتی رہتی ہے۔ قارورہ کرتے وقت ذرا جلن زیادہ ہوتی ہے ہفتہ میں ایک دو بار خونی پیشاب ضرور آتا ہے۔

میں نے اس سے پوچھا کہ بھائی آپ خوراک کس قسم کی زیادہ کھاتے ہیں۔

اس نے بتایا کہ یہاں مرغی بہت سستی ہے ہم زیادہ تر مرغی، ٹماٹر، انڈے اور مرغن غذائیں استعمال کرتے ہیں تاکہ صحت قابلِ رشک ہو لیکن جتنا کھاتے ہیں اتنا ہی الٹا اثر ہوتا ہے۔

میں نے اسے ہدایت کی کہ بھائی صاحب آپ یہ تمام چیزیں بند کر دیں۔ کیوں کہ ایک تو یہاں کا موسم انتہائی گرم خشک ہے دوسرے آپ تمام اغذیہ گرم خشک کھاتے ہیں۔ ان سے تو جلن ہونا ضروری ہے۔ آپ ان کی بجائے درج ذیل اغذیہ کھائیں چار دن بعد پھر مجھے حقیقت بتائیں۔

انشاء اللہ بغیر دوائی صرف غذا تبدیل کرتے ہی آرام آجائے گا۔

غذائی علاج

صبح: گلقند ۵ تولہ سونف ۱ تولہ کھا کر دودھ پی لیں یا گاجر کا مربہ کھا کر سونف کی چائے یا حلوہ بادام۔

دوپہر: کدو، توری، ٹینڈے، مولی، گاجر، شلجم وغیرہ کا سالن زیادہ روٹی کم۔

شام: دوپہر والی غذا کھا کر دودھ پی لیں۔

چار دن بعد جلن برائے نام تھی اور کہا کہ حکیم صاحب مجھے اب بہت آرام ہے کوئی دوا بھی دے دیں۔ اس پر اُسے درج ذیل دوا دی گئی۔

اعصابی غدی ملین، غدی اعصابی تریاق اور کیمیائی ملا کر دن میں تین بار ہمراہ سونف کی چائے دی گئی جس سے مریض صحت یاب ہو کر اپنے معمول کے مطابق کاروبار میں مشغول ہو گیا۔

نسخہ جات | اعصابی غدی ملین: ہوالشافی، ہلدی، چھلکا ریٹھا، سہاگہ بریاں

ریوند خطائی، ملٹھی، برابر وزن سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ ماشے دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی

افعال و اثرات: میں اعصابی غدی ہے۔ ترشی و تیزابیت اور گرمی خشکی سے ہونے والے تمام امراض میں بے حد مفید ہے، سوزش، نزلہ، زکام، خونی بول و جلن۔ کھانسی۔ تپ دق۔ چھپاکی۔ نفث الدم کے لئے بے حد مفید ہے۔

غدی اعصابی تریاق اور کیمیائی کا نسخہ ماہنامہ ترجمان نظریہ مفرد اعضاء اکتوبر کے شمارہ میں شائع ہو چکے ہیں۔

ڈاکٹروں نے کہا آنکھ نکلوا دو

ورنہ درد بند نہیں ہوگا

ملتان سے ۸۰ سالہ مریض عبدالرشید ثانی فری کیمپ غذا سے علاج میں لایا گیا جس کی ایک آنکھ میں شدید درد کی تکلیف تھی۔ عام رواج کے مطابق مقامی حکیموں ڈاکٹروں کا علاج کرا کر مایوس ہوئے تو نشتر ہسپتال کی طرف رجوع کیا ہسپتال میں آنکھوں کے سپیشلسٹ نے مشورہ دیا کہ ان کو آنکھ کا ڈھیلا نکلوانا پڑے گا ورنہ درد بند نہیں ہو سکتا مریض نے آنکھ کا ڈھیلا نکلوانے سے انکار کر دیا تو ڈاکٹروں نے دوائیں وغیرہ لکھ دیں جن سے سوائے وقتی سکون کے ذرا بھی آرام کی صورت پیدا نہ ہو سکی۔ اسی دوران فری کیمپ غذا سے علاج کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا مریض نے قسمت آزمائی کی خاطر کیمپ میں آنے کی خواہش ظاہر کی اور اپنے کسی عزیز کو ساتھ لے کر کیمپ میں آئے۔

علامات

مریض کو کافی عرصہ سے نزلہ زکام کی شکایت رہتی تھی جسے انگریزی گولیاں کھاکر دبایا جاتا رہا۔ درد سر جو کبھی کبھی آنکھوں میں بھی ہونے لگتا شدید درد قبض، بھوک کم لگنا، عام جسمانی کمزوری۔ جب تکلیف نے شدت اختیار کی تو ایک آنکھ اور سر میں اس قدر خوفناک درد تھا کہ مریض دیوار سے ٹکریں مار رہا تھا۔ درد کی وجہ سے دل گھبرا جاتا تھا۔ قارورہ سفیدی مائل تھا۔ آنکھ سے پانی جاری ہو گیا جس سے نظر بند ہو گئی ہر علاج سے مایوسی کے بعد فری کیمپ میں آئے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص مہربانی سے صرف غذائی تبدیلی سے شفا دے دی۔

تشخیص و علاج

جب میں نے نبض دیکھنے کے لئے ہاتھ پکڑا تو مریض نے کہا کہ حکیم صاحب میں مایوس اور لا علاج مریض ہوں ذرا توجہ سے نبض دیکھیں میں نے کہا باباجی اس کیمپ میں اکثر مریض لا علاج ہی آتے ہیں آپ گھبرائیں نہیں انشاء اللہ آج کے بعد آپ کی آنکھ اور سر میں درد نہیں ہوگا دراصل آپ کے جسم میں ریشہ کی اس قدر بہتات ہے کہ اب تو رعشہ جم گیا ہے جو درد کا باعث بن رہا ہے ہم اپنے طریق علاج قانون مفرد اعضاء کے مطابق اسے اعصابی عضلاتی تحریک کی شدید علامت کہتے ہیں آپ میری ہدایات پر عمل کریں جو کچھ میں غذا میں بتاؤں وہ کھائیں فی الحال میں آپ کی کنپٹی پر ایک دوائی لگا دیتا ہوں جس سے انشاء اللہ لگاتے ہی درد بند ہو جائے گا۔

جب میں نے دوائے درد اُل کنپٹی پر لگائی تو مریض نے کہا کہ الحمد للہ درد رُک گیا ہے۔ مستقل علاج کیلئے درج ذیل غذا تجویز کی گئی جس کے ساتھ رکی ہوئی شدید بلغم کے اخراج کیلئے حب اسطوخودوس کا نسخہ لکھ دیا جسے مریض نے خود ہی تیار کرکے کھایا۔ خدا کا شکر ہے کہ جس آنکھ کو نکلوانے کا حکم دیا گیا تھا اور جس سے

درد کی وجہ سے نظر بند ہو گئی تھی اب کچھ نہ کچھ نظر بھی آنے لگ گیا ہے امید ہے انشاء اللہ نظر بحال ہو جائے گی مریض ہر کیمپ میں آتا ہے اور لوگوں کو اپیل کرتا ہے کہ آپ اس فری کیمپ سے علاج کرائیں تاکہ آپ ایلوپیتھی کی منشی دواؤں اور اُن کے بد اثرات سے بچ سکیں۔

غذائی علاج

صبح مربہ ہریڑ یا بھنے ہوئے چنے کھاکر منقہ ۹ دانہ، عناب ۹ دانہ کا قہوہ دیں۔

دوپہر ، صرف سالن ، سبزی ، دال، گوشت روٹی کے بغیر

رات ، دوپہر والا سالن کھاکر قہوہ پی لیں۔

نسخہ جات

حب اسطوخودوس

اسطوخودوس دو تولہ ، خنظل ۲ تولہ ، رائی ۴ تولہ،

ترکیب

سب کو باریک کرکے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ، ایک تا دو گولی دن میں تین بار ہمراہ گرم پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات

میں عضلاتی غدی ہے۔ تمام جمی ہوئی بلغم کو بذریعہ اسہال نکال دیتی ہے، درد سر، درد آنکھ کیلئے تریاق ہے۔ نزلہ، زکام، مزمن دورے ہر قسم اعصابی دردیں وغیرہ فوراً ختم ہو جاتی ہیں۔

دوائے درد اُل

اس کا نسخہ سوانح حیات موجد نظریہ مفرد اعضاء میں تفصیل سے درج ہے۔ دن میں تین بار سر، گردن سینہ اور پیٹ پر ریت گرم کی ٹکور کی ہدایت کی گئی۔ جسے مریض نے بے حد مفید پایا اور صحت یاب ہوا۔

خناق

کیفیت چک B: ۲۵۲/ علاقہ دنیا پور سے ایک مریض جناب محمد حنیف صاحب کو الیفائڈ ڈسپنسر کو بعارضہ خناق جناب حکیم اللہ بخش جو کہ میرا شاگرد ہے لے کر مطب میں آئے آتے ہی کہا کہ استاد صاحب حنیف کو دیکھیں ہم تو اپنا اور سول ہسپتال کا علاج کرا چکے ہیں اور مایوس رہے ہیں اب ڈاکٹر صاحب نے آخری بات یہ کہدی ہے کہ اس کا فوراً آپریشن کرا لو ورنہ گلا بند ہو کر موت واقع ہو جائے گی۔ اب حالت یہ ہے کہ پانی کا ایک قطرہ بھی اندر نہیں جا سکتا۔ اب تو تھوک بھی اندر جانا بند ہو گیا ہے۔ ہم بڑے پریشان ہیں آپ کے پاس اگر کوئی فوری نسخہ ہے تو دیں تاکہ کسی طرح اس کی جان بچ جائے میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ انشاء اللہ صرف ۵ منٹ میں دودھ اور گھی پلا دوں گا۔ آپ دودھ گھی کا بندوبست کریں میں دوائی دیتا ہوں۔

علامات چار پانچ دن پہلے گلے میں سوزش معلوم ہونے لگی جسے معمولی تکلیف سمجھ کر نظر انداز کر دیا گیا۔ آخر بڑھتے بڑھتے یہاں تک نوبت پہنچ گئی کہ نگلنے میں سخت تکلیف ہونے لگی۔ اپنا علاج کر کے مایوسی ہوئی تو سول ہسپتال میں آ گئے ڈاکٹر صاحب نے دیکھتے ہی داخل کر لیا۔ داخل ہونے کی دیر تھی کہ ٹیکوں اور گولیوں کی بمبارمنٹ شروع ہو گئی ہم دن میں تقریباً چار سو روپیہ خرچ ہو گیا۔ تکلیف بڑھتے بڑھتے اس حد تک پہنچ گئی کہ تھوک اور پانی کا ایک قطرہ بھی اندر جانا بند ہو گیا سانس لینے میں بھی سخت تکلیف ہونے لگی مسکن دواؤں سے شدید قبض ہو گئی، پیٹ میں ریاح، سردرد، گلے کی سوجن بخار وغیرہ

تشخیص نبض: عضلاتی غدی شدید تحریک:

قارورہ: سرخ زردی مائل مقدار میں کم

علاج تریاق خناق سے غرغرے کرائے گئے جس سے صرف پانچ منٹ کے اندر دودھ گھی پلا دیا گیا جسے مریض نے آسانی سے پی لیا اس کے بعد غدی اعصابی مسہل دیا گیا جس سے مریض صرف دو دن کے اندر مکمل طور پر صحت یاب ہو گیا۔

غذائی علاج جب مریض کچھ کھانے پینے کے قابل ہو جائے تو یہ غذا دی جاتی ہے۔

صبح: مکھن بادام یا کھجور کھا کر سونف اور گل سرخ ایک ایک تولہ کا قہوہ پلا دیں.

دوپہر: صرف سبزی، مولی، گاجر، شلغم، کالی مرچ اور دیسی گھی میں پکا کر روٹی کے بغیر کھائیں۔

رات: دوپہر والا سالن کھا کر صبح والا قہوہ پی لیں۔

گلے پر ٹکور کریں۔ اگر میتھے کا حلوہ باندھ لیں تو بہت جلد آرام آ جاتا ہے۔

نسخہ جات تریاق خناق، ھوالشافی،

ریٹھہ ایک تولہ،، پانی ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری ریٹھہ کو باریک پیس کر پانی میں ابال لیں۔ بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال نیم گرم پانی کے غرغرے کریں۔ پانی کو کافی دیر تک منہ میں رکھیں اور مواد تھوکتے رہیں اندر سے گاڑھی بلغم خارج ہو گی۔ جس کے فوراً بعد گرم دودھ گھی ملا کر پلا دیں خناق خواہ کتنا ہی

شدید کیوں نہ ہو صرف پانچ منٹ کے اندر اندر رفع ہو جاتا ہے۔

غدی اعصابی مسہل

ہوالشافی

ریوند عصارہ ایک تولہ، سنڈھ ۳ تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، تنا سکی ۸ تولہ، نوشادر ۴ تولہ۔

ترکیب: سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ۲ تا ۴ گولی دن میں چار بار ہمراہ تازہ پانی۔

افعال و اثرات: یہ غدی اعصابی ہے۔ عضلاتی تحریک کی ہر علامت میں مفید ہے۔

جریان سے ضعفِ باہ

ملتان سے ایک مریض عمر ۳۰ سال بغرض علاج مطب میں آیا۔ مریض نے بیان کیا کہ میں علاج کرا کر مایوس ہو چکا ہوں۔ مجھے میرے ایک عزیز نے آپ کا پتہ دیا ہے اس نے کہا ہے کہ جناب حکیم محمد شریف صاحب عام خاص باغ ملتان میں غذا سے علاج کا فری کیمپ ہر مہینے کی ۱۵- اور ۳۰ تاریخ کو لگاتے ہیں۔ میں بہت پرانا مریض تھا میں تو کیمپ میں گیا تھا حکیم صاحب نے مجھے صرف غذا تجویز کر کے ایک پرچی دی تھی جس کے استعمال سے میں بالکل صحت یاب ہو گیا ہوں۔ میں آپ کے مطب پر اس لیے آیا ہوں کیوں کہ کیمپ میں رش بہت ہوتا ہے میں اپنی حقیقت اچھی بیان نہیں کر سکتا۔ آپ میری نبض ذرا غور سے دیکھیں خدا کرے کہ میں صحت یاب ہو جاؤں اب تو میں بالکل بے کار ہو چکا ہوں۔ کپڑے

ہر وقت ناپاک رہتے ہیں جس کی وجہ سے نماز تک پڑھنے سے مجبور ہوں۔

اسباب: ٹھنڈی اشیا کا کثرت استعمال دُودھ، چاول، دلیا کا زیادہ کھانا۔ سرد مشروبات پینا۔ ورزش نہ کرنا، آرام طلبی، زیادہ سونا، بار بار کھاتے رہنا جس سے اعصاب میں شدید تحریک ہو کر قلب و عضلات میں سکون سے ضعف باہ پیدا ہو گیا۔

علامات: پیشاب بار بار آنا۔ ہر وقت مادہ منویہ کے قطرے گرتے رہنا خصوصاً پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت لیس دار مادہ کا خارج ہونا۔ جسم میں سستی۔ کاہلی۔ غنودگی کی سی کیفیت کا ہونا۔ جسم ٹھنڈا رہنا، گرمیوں میں پسینہ زیادہ آنا۔ ہاضمہ خراب، بھوک کم لگنا، شہوت کا خیال تک نہ ہونا اگر کبھی آ بھی جائے تو فوراً مادہ کا خارج ہو جانا دل میں ہر وقت خوف اور شرمندگی کا پایا جانا۔

تحریک: اعصابی عضلاتی تحریک تشخص کر کے درج ذیل غذائی اور دوائی علاج تجویز کیا گیا جس کے تقریباً ایک ماہ کے استعمال سے مریض صحت یاب ہو گیا۔ کمزوری کی تمام علامات مستقل طور پر رفع ہو گئیں۔

غذائی علاج: صبح: بھنے ہوئے چنے اور کشمش کھا کر قہوہ یا دہی کھانے کی ہدایت کی گئی۔

دوپہر: بیسنی روٹی، کوئی گوشت۔ انڈے۔ مچھلی آلو۔ گوبھی ادرک ملا کر سالن زیادہ روٹی کم

رات: دوپہر والی غذا کھا کر قہوہ پی لیں۔

پرہیز: دودھ، چاول۔ دلیا۔ سویاں حلوہ۔ مولی، گاجر، شلغم سرد اشیاء سے سختی سے پرہیز کریں۔

دوائی علاج عضلاتی اعصابی مقوی۔ دو دو گولی صبح دوپہر شام ہمراہ تازہ یا نیم گرم پانی۔ قبض کی صورت میں عضلاتی غدی مسہل بھی استعمال کرایا گیا۔ جو بے حد مفید ثابت ہوا۔

نسخہ جات : ہوالشافی

عضلاتی اعصابی مقوی تخم حرمل ½ سیر، تخم سریالہ ایک پاؤ، تخم سمندر سوکھ ایک پاؤ۔ کشتہ فولاد ۵ رتولہ۔

ترکیب سب کو اچھی طرح باریک پیس کر بڑے چنے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک : ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار۔ ہمراہ نیم گرم پانی۔

افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی مقوی ہے اندر جاتے ہی مادہ منویہ کو شہد کی طرح گاڑھا کرتی ہیں۔ بار بار پیشاب آنا بھی درست ہو جاتا ہے۔ اس لئے شوگر کی ہر حالت میں بے حد مفید ہے لطف یہ ہے کہ ہر قسم کے نشہ سے پاک ہے نزلہ، زکام۔ لیکوریا کیلئے بے حد مفید ہے۔

ہوالشافی

عضلاتی غدی طلاء بیر بوٹی ۱۰ رتولہ، لونگ ۵ رتولہ، سم الفار ۱ رتولہ، ویزلین ۲۰ رتولہ۔

ترکیب تینوں ادویات کو کم از کم ایک ہفتہ خوب کھرل کریں پھر ویزلین ملا کر ایک ہفتہ مزید کھرل کریں بس طلاء تیار ہے

طریقہ استعمال :۔ معروف طریقہ سے استعمال کریں۔

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی قوی طلاء ہے۔ لگاتے ہی عضو مخصوص

کی طرف دورانِ خون تیز کر کے بے حد طاقت پیدا کرتا ہے کسی قدر امساک بھی پیدا کرتا ہے۔

نوٹ اوپر پان کا پتہ یا پٹی وغیرہ باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ سرد پانی سے پرہیز کریں تو بہتر ہے۔

لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونا

چوہدری محمد حسین صاحب اسٹیشن ماسٹر فیصل آباد سے مطب میں آئے۔ کافی دیر تک خاموشی سے بیٹھے رہے۔ جب میں نے پوچھا کہ آپ فرمائیں کیسے تشریف لائے ہیں۔ کہنے لگے میں آپ کے پاس ایک خاص مقصد کے لئے آیا ہوں مجھے آپ کے ایک شاگرد نے بھیجا ہے میں نے کہا کہ آپ نے اپنی نبض دکھانی ہے یا کوئی اور کام ہے کہنے لگے کہ حکیم صاحب میں انتہائی مایوسی کے عالم میں ہوں۔ غرض یہ ہے کہ میرے ہاں اب تک دس لڑکیاں پیدا ہو چکی ہیں ہم لڑکے کی شکل تک دیکھنے کو ترس رہے ہیں۔ سُنا ہے کہ آپ کے پاس ایسی دوا ہے جس کے کھانے سے لڑکا پیدا ہو جاتا ہے۔ میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے یہی دوا کھلا دیں۔ انشاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہو گا۔ بشرطیکہ آپ میری ہدایت کے مطابق دوا اور غذا استعمال کرائیں۔

علامات چوہدری صاحب نے بیان کیا کہ میری بیوی جسمانی لحاظ سے موٹی ہے۔ اکثر نزلہ زکام میں مبتلا رہتی ہے پرانی لیکوریا کی مریضہ

ہے۔ پیشاب سفید اور بار بار آتا ہے۔ تعویذ گنڈے کروا کر مایوس ہو چکے ہیں۔ لیکن ہر بار بچی پیدا ہو جاتی ہے۔

تشخیص ومزاج ایسی عورتوں کا مزاج ہمیشہ اعصابی عضلاتی ہوتا ہے جیسے طب اسلامی میں خلط بلغم کی زیادتی کہتے ہیں۔

علاج میں نے کہا کہ پہلے آپ غذائی علاج شروع کر دیں۔ جب حمل ہو جائے تو حمل کے دوسرے ماہ کے خاتمہ اور تیسرے ماہ کے پہلے ہفتہ میں دوائی دی جائے گی۔ خیال رکھیں کہ دوا مقررہ معیاد کے اندر ہی کھلائی جائے تو فائدہ کرتی ہے بے وقت کھائی ہوئی دوا کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

غذائی علاج صبح: بھنے ہوئے چنے کھا کر لونگ دارچینی کا قہوہ یا دہی کی لسی پی لی جائے۔

دوپہر: بیسنی روٹی، کوئی گوشت، انڈے اچار، ٹماٹر، کریلے، بینگن۔

رات: دوپہر والی غذا کھا کر قہوہ۔

پھل: سیب، کنو، مالٹا، انار ہر قسم کی ترش اشیاء زیادہ مفید ہیں۔

دوائی علاج تقریباً چار ماہ بعد آئے کہنے لگے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اب میری بیوی کو حمل ہو گیا ہے۔ جو ڈیڑھ ماہ کا ہے میں آپ کے فرمان کے مطابق ذرا پہلے آ گیا ہوں۔ ویسے علاج اسی دن سے جاری ہے۔ اب آپ دوا دیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری دلی مراد پوری کر دیں۔

درج ذیل نسخہ جات تجویز کیے گئے لیکن غذائی علاج کی پابندی برقرار رکھی اور ہدایت کی کہ دوا تو صرف پندرہ دن کھلانی ہے۔ لیکن غذا یہی دینی ہے جب حمل کو چار ماہ پورے ہو جائیں تو اپنی مرضی کی غذا کھا سکتی ہے۔ جب وضع حمل ہوا تو اللہ تعالیٰ نے چاند جیسا لڑکا عطا فرما دیا۔

نوٹ عام مریضوں کو اتنا لمبا پرہیز نہیں کرایا جاتا انہیں تو صرف حمل کے تیسرے مہینے میں غذا کی پابندی کرنی پڑتی ہے جس سے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر کوئی صاحب حمل ہوتے ہی صرف غذائی علاج شروع کر دے اور دوا بے شک نہ دے تو بھی انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوتا ہے یہ اس لیے لکھا گیا ہے تاکہ عام لوگ جو غربت کی وجہ سے دوائیں نہیں خرید سکتے وہ اپنی دلی خواہش کی تکمیل کے لئے صرف غذائی علاج کرکے اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کر لیں۔ قانون مفرد اعضاء کے مطابق ہر عضلاتی دوا دینے سے لڑکا پیدا ہوتا ہے نسخہ جات فارماکوپیا اور رہبر نظریہ مفرد اعضاء میں تفصیل سے درج ہیں۔ اپنا خاندانی نسخہ جو تقریباً ایک صدی سے کامیابی کے ساتھ استعمال کرایا جا رہا ہے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

ہوالشافی

حب نرینہ مور کے پر کی ٹکیاں ۳ عدد، ماز و بغیر سوراخ والا ۴ عدد، تخم شونگی ۳ تولہ، کشتہ فولاد ۶ ماشہ، مشک خالص ۴ رتی، پرانا گڑ ۸ تولہ

ترکیب تیاری: سب کو سرمہ کی طرح باریک کرکے بڑے چنے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی صبح دوپہر شام ہمراہ دودھ گائے جس نے نر بچہ دیا ہو۔ دودھ نہ ملنے کی صورت میں لونگ دارچینی کے قہوہ سے بھی دے سکتے ہیں

افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔ مقوی رحم اسقاط حمل کیلئے بے حد مفید ہے حمل کے تیسرے ماہ کے پہلے ہفتہ میں دینے سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ معمول مطب ہے

نوٹ: ہمارے دواخانے سے -/۳۵ روپے کا مکمل کورس ملتا ہے

نوٹ ۲: اگر دوائی کے ساتھ حمل کے تیسرے مہینے کے پہلے ہفتہ میں ۱۰ روزے رکھے جائیں تو انشاء اللہ یقیناً کامیابی ہوتی ہے۔

تبخیر معدہ

خانیوال سے ایک مریض ہدایت اللہ بغرض علاج یٰسین دواخانہ دنیاپور میں اپنے کسی عزیز کے ہمراہ آیا۔ مریض کے عزیز نے کہا کہ حکیم صاحب ہم آپ کی شہرت سن کر آئے ہیں ہمارے مریض کو عرصہ ۵ سال سے عجیب تکلیف ہے ہم علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہیں۔ کبھی تو یہ ٹھیک ہوتا ہے اور کبھی کہتا ہے کہ میں مر رہا ہوں میرے ساتھ آخری باتیں کر لو بس اب میں بچ نہیں سکتا۔ دیکھو میرے پیٹ میں گھوڑے دوڑ رہے ہیں، کبھی کہتا ہے مرغ لڑائی کر رہے ہیں ہر آنے جانے والے کو اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر دکھاتا ہے۔ پاگلوں کی طرح باتیں کرتا ہے ہم مایوس ہیں مہربانی فرما کر ذرا غور سے دیکھیں خدا کرے کہ یہ ٹھیک ہو جائے سارے گھر والے بے حد پریشان ہیں۔ میں نے انہیں تسلی دی کہ اللہ تعالیٰ شفا دیں گے گھبرائیں نہیں اس کے پیٹ میں خمیر ہے جو سارے جسم میں بلکہ خون میں پھیل گیا ہے۔

اسباب مریض نے پوچھنے پر بتایا کہ میں پہلے نشہ کا عادی رہا ہوں جس سے میرے اعصاب بے حد کمزور ہو گئے ہیں۔ میں کسی کی بات برداشت نہیں کر سکتا۔ نشہ آور اشیاء مثلاً بھنگ، پوست، شراب، وغیرہ کا کثرت استعمال خشک سرد یا خشک گرم اشیاء کا زیادہ کھانا خاص کر بڑے گوشت کا زیادہ کھانا، گوشت کھا کر دودھ پی لینا، آلو، گوبھی، نفاخ اشیاء سے تیزابیت بڑھ کر تبخیر کا عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات شروع شروع میں تو معمولی تکلیف تھی لیکن اب بڑھ کر شدت اختیار کر گئی باتیں زیادہ کرنا، بات بات پر ڈرنا، نیند نہ آنا ہر وقت ڈکار آتے رہنا، غصہ بہت آنا، گھبراہٹ بے چینی، دماغی تھکان، بھوک کم لگنا، نیند میں ڈرنا، بڑبڑانا، شدید قبض کا ہونا، پیشاب سرخ سفیدی مائل مقدار میں کم آنا۔

تشخیص و مزاج عضلاتی اعصابی تحریک مزاج میں خشکی سردی اور تیزابیت کا پایا جانا۔

علاج غذائی صبح بھنے چنے مغز یا بادام کھا کر قہوہ اجوائن دیسی یا لونگ ایک عدد دار چینی حسب ضرورت بنا کر پی لیں۔

دوپہر، کوئی گوشت، سبزی ملا کر، بیسنی روٹی، کریلے، بینگن تیز مرچ کے ساتھ کدو۔ توری، ٹینڈے وغیرہ

رات: دوپہر والا سالن ہمراہ بیسنی روٹی کھا کر قہوہ اجوائن دیسی پی لیں۔

پرہیز دودھ چاول، دلیا، روٹی، گندم، مریض جس قدر برداشت کر سکے پانی کم سے کم پیئے۔

دوائی علاج دوائی علاج شروع کرنے سے پہلے غذائی علاج شروع کریں۔ ورنہ آرام نہیں آئے گا۔ کیوں کہ مریض بار بار کھانے کا عادی ہوتا ہے غذا ہضم نہیں ہوتی جو خمیر بن کر زہر بن جاتی ہے جو تبخیر کا سبب بنتی ہے۔ تبخیر کے علاج میں کامیابی کا راز صرف یہ ہے کہ مریض کو بغیر شدید بھوک کوئی غذا نہ دی جائے۔ بلکہ پانی تک بند کر دیا جائے فوراً آرام آ جاتا ہے۔

حب صابر، تریاق تبخیر، صبح دوپہر شام تجویز کی گئی جس سے بہت جلد

مریض صحت یاب ہوگیا۔ ریاح ختم ہوتے ہی نیند آنے لگ گئی، گھبراہٹ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مریض کا سیاہ رنگ سرخ ہوگیا۔ اب اپنے کاروبار میں مصروف ہے۔

نسخہ جات

ہوالشافی حب صابر

اجوائن دیسی ۲ تولہ۔ حنظل دتمہ ۲ تولہ، گندھک آملہ سار ۲ تولہ

ترکیب: سب کو الگ الگ خوب باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی ہمراہ پانی نیم گرم دن میں تین بار۔

افعال و اثرات

غدی عضلاتی ہے۔ قبض کے لئے بہترین مرکب ہے ریاح جسم و پیٹ خمیر سے تبخیر معدہ کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ اس کی خاص صفت یہ ہے کہ اس سے جی نہیں متلاتا تمام فاسد بلغمی مادوں کو ـــــ خاص طور پر انتڑیوں میں رکے ہوتے ہیں۔ بذریعہ اسہال نکال دیتی ہیں۔

تبخیر کے علاج میں انتڑیوں کا لیس دار مادہ ختم کرنا ضروری ہوتا ہے کیوں کہ اس لیسدار مادہ میں ہوا رک جاتی ہے۔ جب ہوا خارج نہ ہو تو وہ سارے جسم میں پھیل جاتی ہے جس سے گھبراہٹ ہوتی ہے۔

اس لیس دار مادہ کو یہ دوا فوراً خارج کر دیتی ہے۔ اس لئے تبخیر میں مفید ہے۔

یرقان

موسم تبدیل ہوتے ہی یرقان کے مریض آنے شروع ہو گئے ہیں۔ یرقان کے متعلق اخبارات میں بھی خبریں آرہی ہیں۔ شہریوں نے محکمہ صحت سے فوری مدد کی اپیل کی ہے۔

میں ایک حکیم اور معالج علاج بالغذا کی حیثیت سے اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ مرض یرقان سے پیدا ہونے والے خوف و ہراس کو دور کرنے کیلئے یرقان کا آسان اور غذائی علاج، احتیاطی تدابیر عوام کی خدمت میں پیش کر دوں تاکہ جو لوگ یرقان میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ وہ میری تجویز کی ہوئی غذا شروع کر دیں انشاءاللہ چند دنوں میں یرقان ختم ہوکر صحت بحال ہو جائے گی۔

کیفیت

یرقان کے مریض کی آنکھیں زرد یعنی پیلی ہو جاتی ہیں۔ شدید حالتوں میں مریض کو ہر شے زرد رنگ کی نظر آتی ہے سب سے پہلے پیشاب کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے۔ پھر آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔

ماہیت

یرقان کی حقیقت و ماہیت جاننے کے لئے جگر و غدد کے افعال کو سمجھنا ضروری ہے۔ طب اسلامی اور قانون مفرد اعضاء کے مطابق جگر و غدد کے افعال دو قسم کے ہوتے ہیں۔ کیمیائی افعال، مشینی افعال

۱: کیمیائی افعال میں جگر و غدد خلط صفرا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خون میں جمع کرتے ہیں اور اگر یہ عمل مسلسل قائم رہے تو خون میں خلط صفرا ضرورت سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ جس سے خون کا رنگ بھی زرد ہو جاتا

ہے۔ جسے یرقان کہتے ہیں۔

مشینی افعال جگر و غدد اپنے مشینی افعال میں خلط صفرا بنانے کے ساتھ ساتھ خارج بھی کرتے ہیں اگر کسی وجہ سے خون و جسم میں خلط صفرا زیادہ ہو جائے تو جگر و غدد اپنے مشینی فعل کو تیز کر کے زائد صفرا کو خارج کر دیتے ہیں جس سے یرقان فوراً ختم ہو جاتا ہے گویا کیمیائی افعال کی تیزی سے یرقان کو آرام آجاتا ہے۔

اسباب جگر کے کیمیائی افعال تیز ہونے میں کیفیاتی نفسیاتی اور مادی اسباب کا عمل دخل ہوتا ہے۔ مثلاً موسم میں یکدم تبدیلی، گرمی خشکی کا بڑھ جانا۔ بعض اوقات سردی خشکی کی زیادتی سے جگر میں سکون ہو کر صفرا کے اخراج کے راستوں میں سدے پیدا ہو کر بھی یرقان ہو جاتا ہے۔ گرمی کے موسم میں بہت ٹھنڈا پانی پینے سے بھی ایسا ہو سکتا ہے۔ غصہ کے جذبات کا بار بار پیدا ہونا۔ گرم خشک اشیا، تیز مصالحہ دار بھنے ہوئے سالن۔ انڈے ساگ گوشت، بینگن کریلے مچھلی ٹماٹر وغیرہ کا کثرت سے استعمال بھی یرقان کا سبب بنتا ہے۔

اصول علاج جگر کی کیمیائی تحریک غدی عضلاتی جس میں خلط صفرا پیدا ہو کر جسم و خون میں جمع ہو کر یرقان ہو جاتا ہے۔ علاج کے لئے جگر کی مشینی تحریک پیدا کر دیں۔ یونہی جگر کی مشینی تحریک پیدا ہو گی فوراً صفرا خارج ہو کر یرقان رفع ہو جاتا ہے۔

غذائی علاج یرقان کے علاج میں غذا کی سختی سے پابندی کرنی چاہیئے بغیر غذائی پرہیز کے یرقان کو آرام آنا ناممکن ہوتا ہے اس لئے یرقان کے مریض کو درج ذیل غذائیں کھانی چاہیں۔ انشاءاللہ صرف ایک ہفتہ میں یرقان کو آرام آجاتا ہے۔

صبح:۔ مربہ گاجر، مربہ سیب، گاجر کا جوس، دلیا، ساگودانہ گلقند وغیرہ

دوپہر: مولی گاجر، شلغم، مونگرے، چقندر، پیٹھا، کدو، توری، ٹینڈے، چکوترا، کالی مرچ بغیر گھی کے پکا کر روٹی کے بغیر کھائیں۔

شام: دوپہر والی غذائیں کھا کر سونف گل سرخ الائچی خورد کی چائے بنا کر پی لیں۔

پھل گرما، کیلا، خربوزہ، تربوز، گاجر کا جوس، گنے کا رس، مولی کا پانی۔

پرہیز انڈے گوشت مچھلی، بینگن، اچار ساگ، پیاز، لہسن، آلو، گوبھی ٹماٹر، پکوڑے، آم، وغیرہ سے پرہیز کریں۔

دوائی علاج اگر مریض صرف غذائی علاج پابندی سے کرے تو فوراً یرقان کو آرام آجاتا ہے اگر کوئی صاحب ساتھ دوا بھی کھانا چاہیں تو درج ذیل نسخہ جات میں سے جو نسخہ بنانا چاہیں بنا کر کھائیں یرقان کے مریض کو دو تین پاخانے روزانہ آنے لازمی ہوتے ہیں اس لئے مسلسل دوا کھانا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔

ہوالشافی

تریاق یرقان ریوند عصارہ ایک تولہ، ملٹھی ۳ تولہ، ریوند خطائی ۳ تولہ

ترکیب تیاری سب کو الگ الگ باریک پیس کر پانی کی مدد سے چنے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ا تا ۲ گولی ہمراہ نیم گرم پانی یا دودھ۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی مسہل ہے۔ کھاتے ہی جگر کو مشینی طور پر تحریک دے کر صفرا کے اخراج میں تمام رکاوٹوں کو دور کر کے صفرا کو بذریعہ جلاب خارج کر دیتا ہے جس سے یرقان کو فوراً آرام

آجاتا ہے اس کے علاوہ کھانسی میں خون آئے، بواسیر کا خون آتا۔ گویا جسم کے کسی بھی حصہ سے غیر طبعی خون کا اخراج ہو تو بند ہو جاتا ہے۔ تپ دق و سل کے مریض جنہیں قبض کی شکایت ہو بے حد فائدہ کرتا ہے۔

اکسیر یرقان

ھوالشافی :

نوشادر ٹھیکری ۳ تولہ قلمی شورہ ۳ تولہ۔ ریوند خطائی ۶ تولہ، سنڈھ ۳ تولہ،

ترکیب تیاری : سب کو باریک سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک : ۳ رتی تا ۱ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ دودھ یا نیم گرم پانی۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی گرم تر ہے، یرقان ورم امعاء، استسقاء کیلئے بے حد مفید ہے۔

دوائے یرقان

ھوالشافی

ہری مکو کا پانی ۱۰ تولہ، سبز کاسنی کا پانی ۱۰ تولہ

ترکیب

دونوں کو الگ الگ کوٹ کر پانی نکال لیں۔ پھر چھان کر آگ پہ رکھیں جب دودھ پانی کی طرح پھٹ جائے تو پھر چھان کر پلا دیں۔ چند دن کے استعمال سے یرقان کو آرام آ جاتا ہے۔

اگر یہ پانی کینسر کے مریض کو مسلسل پلایا جائے تو کینسر کو بھی مفید ہے۔ غریبوں کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا یرقان کے لئے مفید نہیں ہے۔

قے روکنے کے لئے

یرقان کے مریض کو اکثر قے آنے لگ جاتی ہے جس سے مریض کو کوئی دوا یا غذا ہضم نہیں ہوتی ایسی صورت میں املی ۲ تولہ، آلو بخارا ۲ تولہ کو پانی میں بھگو کر پھر چھان کر پلانے

سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

پتہ کی پتھریاں

ملتان سے ایک مریضہ عمر ۳۴ سال کی ڈاکٹر کے کہنے پر ملتان کے نزدیک سے علاج میں آئی۔ مریضہ کے خاوند نے کہا کہ حکیم صاحب ہمیں فوراً وقت نکال کر دیکھیں جب تک درد کم نہیں ہو جاتا ہم انتظار کر لیتے ہیں۔ ہم ہر طرف سے علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہیں اب تو معالجین نے مشورہ دیا ہے کہ اس کے پتہ میں پتھری ہے اس لئے فوراً اپریشن کروا دو لیکن مریضہ اپریشن سے گھبراتی ہے مریضہ کی گھبراہٹ اور بے چینی دیکھ کر ہی ڈاکٹر صاحب نے مشورہ دیا ہے کہ اگر اپریشن نہیں کروانا تو اسے عام خاص باغ دولت گیٹ ملتان میں لے جائیں وہاں پہ دنیا پور سے ایک حکیم صاحب آتے ہیں جو غذا سے ہی ایسے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔

جب کچھ درد کم ہوا تو میں نے مریضہ کی نبض دیکھی جو زبردست عضلاتی غدی چل رہی تھی۔ میں نے انہیں تسلی دی کہ آپ فکر نہ کریں انشاء اللہ بہت جلد آپ کا پتہ جو خراب بتاتے ہیں ٹھیک ہو جائے گا مریضہ کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی درد تو آج سے ہی بند ہو جائے گا چونکہ مریضہ کو تکلیف زیادہ ہے اس لئے غذائی علاج کے ساتھ دوائی علاج بھی کریں تاکہ جلد فائدہ ہو جائے۔

اسباب

سرد خشک، ترش اشیاء، انڈے گوشت مرغن اغذیہ گرم خشک ماحول یا تیز مصالحہ دار غذائیں کھا کر یخ ٹھنڈا پانی پینے سے پتے میں ٹھنڈک ہو کر ایسی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات قبض شدید۔ بھوک کم لگنا، پیٹ خصوصاً دائیں طرف پسلی کے نیچے درد ہونا قے آنا بعض اوقات درد سے بے ہوش ہوجانا ٹھنڈے پسینے آنا۔ کبھی سردی اور کبھی گرمی محسوس کرنا، نیند کم آنا، بوجھ اٹھانے چلنے پھرنے سے تکلیف میں اضافہ ہوجانا۔ مریض کا ہر وقت پیٹ کو دباتے رہنا گھبراہٹ اور مایوسی کا پایا جانا، کبھی یرقان کا ہونا۔

نبض ومزاج نبض مشرف یعنی اوپر محسوس ہوتی ہے جو رفتار میں تیز ہوتی ہے۔ مزاج سوادی ہوتا ہے۔

غذائی علاج صبح: دس پندرہ مغز بادام یا مربہ سیب یا گاجر کھاکر سونف گل سرخ کی چائے۔

دوپہر: کدو، توری، ٹینڈے، پیٹھا، چکوترے، سردیوں میں مولی گاجر شلغم وغیرہ کالی مرچ ڈالکر سالن بناکر روٹی کے بغیر کھلائیں۔

رات: دوپہر والا سالن کھاکر سونف گل سرخ کی چائے۔

نوٹ: سالن میں گھی کم ڈالیں بہتر ہے کہ بغیر گھی کا سالن دیں۔

ٹکور برگ کاسنی یا مکو کوٹ کر تیل ڈال کر گرم کرکے پیٹ پر باندھیں اس کے اوپر بوتل میں گرم پانی یا ریت گرم کرکے ٹکور کریں۔ تاکہ مزید گرم رہے۔ انشاء اللہ صرف ایک ہفتہ میں آرام آجائے گا۔ دوائی علاج لکھنے سے پہلے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ایک بہت بڑی غلط فہمی کا ازالہ کردیا جائے

پتے کی پتھریوں سے متعلق ایک بہت بڑی غلط فہمی

پتہ ناشپاتی شکل کی ایک تھیلی ہوتی ہے جو جگر کے داہنے حصے کی زیریں سطح پر اس کے سامنے کے کنارے کے نزدیک لگی ہوتی ہے جگر سے خلط صفرا

پیدا ہوکر اس تھیلی میں جمع ہوتا رہتا ہے جو ضرورت کے وقت آنتوں میں گر کر کھائی ہوئی غذا کے ہضم میں مدد دیتا ہے۔ اگر صفرا مناسب مقدار میں پیدا ہوکر آنتوں میں نہ گرے تو بھوک بند ہوجاتی ہے۔ غذا ہضم نہیں ہوتی خصوصاً میٹھی اور روغنی غذائیں پیٹ میں جاکر بوجھ بن جاتی ہیں جب تک قے کے ذریعے خارج نہ ہوجائیں مریض کو چین نہیں آتا۔

تجربہ اور مشاہدہ سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ پتہ میں پتھریاں نہیں بن سکتیں کیونکہ پتہ میں ایک انتہائی گرم خشک رطوبت جمع رہتی ہے جسے صفرا کہتے ہیں۔ صفرا میں قدرت نے یہ طاقت پیدا کی ہے کہ جسم کے کسی مقام پر بھی پتھریاں بن جائیں تو معالج حضرات صفرا پیدا کرنے والی اغذیہ ادویہ استعمال کراتے ہیں۔ جن سے صفرا وافر مقدار میں پیدا ہوکر خارج ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ صفرا کے اخراج کے ساتھ ہی جسم میں بنی ہوئی پتھریاں ریت بن کر نکل جاتی ہیں۔ دنیا کی کوئی غذا یا دوا ایسی نہیں ہے جو صفرا کی پیدائش بڑھائے بغیر پتھریوں کو توڑ کر خارج کردے یا آئندہ پتھریوں کی پیدائش کو روک سکے۔

پتے میں پتھری نہیں بن سکتی جب جگر غدد اور پتہ میں انتہائی سکون واقع ہوجائے تو صفرا کی پیدائش بہت حد تک کم ہوجاتی ہے جو صفرا پتے میں جمع ہوتا ہے وہ ٹھنڈا ہوکر جم جاتا ہے۔ جو سخت ہوکر پتھریوں کا شبہ ڈالتا ہے اس کی مثال بالکل برف سے مشابہ ہے ہمارے سامنے پانی کو ٹھنڈا کرکے برف بنالیا جاتا ہے جو ایک قسم کا پتھر ہے جب اس پتھر یعنی برف کو حرارت پہنچائی جائے تو پگھل کر پھر پانی بن جاتی ہے۔

بالکل اسی طرح پتے کی پتھریاں یعنی جگر، غدد، کے فعل کو تیز کرکے جسم میں

حرارت بڑھانے سے برف کی طرح تحلیل ہوکر خارج ہو جاتی ہیں اور اگر آئندہ صفرا کی پیدائش و اخراج صحیح رہے تو ہمیشہ کیلئے جسم میں پتھریاں نہیں بن سکتیں معالج حضرات خصوصاً ڈاکٹروں کو ہمارا مشورہ ہے کہ خدا کیلئے پتے میں پتھریوں کے مریضوں کا اپریشن کرنے کی بجائے قانون مفرد اعضا کے اصولوں کے مطابق علاج کریں۔ انشاء اللہ سب مریض ٹھیک ہو جایا کریں گے۔

دوائی علاج

غدی، اعصابی ملین غدی اعصابی مسہل ایک ایک گولی ملا کر دن میں چار بار ہمراہ دودھ جس میں سونف اور گل سرخ جوش دیئے گئے ہوں یا عرق سونف عرق کاسنی نیم گرم کرکے دیں۔

غذائی اور دوائی علاج شروع کرتے ہی درد بند ہو گیا مستقل علاج کے لئے تین ہفتے دوائی کھلائی گئی۔ اب خداوند کریم کا فضل ہے کہ مریضہ صحت مند ہے اور معمول کے مطابق اپنا گھریلو کام کاج کر رہی ہے۔

نسخہ جات

غدی اعصابی ملین ؛ ہوالشافی

نوشادر ۲½ تولہ، سنڈھ ۵ تولہ، ریوند خطائی ۴ تولہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ، ثنا مکی ۴ تولہ،

ترکیب : سب کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک : ½ تا ۱ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ سونف کی چائے یا پانی۔

افعال و اثرات

میں غدی اعصابی ملین ہے۔ عضلاتی تحریک سے پیدا شدہ تمام علامات کے لئے بے حد مفید ہے۔ سوادی مادہ سے پیدا شدہ علامات بواسیر خونی و بادی، پیشاب کی جلن سوزاک، اٹھرا عظم جگر و طحال استسقاء صفرا کی پیدائش و اخراج میں رکاوٹ، یرقان، جنون مالیخولیا۔ ورم، سوزش پتہ، جگر، گردہ، وجع المفاصل جس میں جوڑوں پہ ورم

اجاتا ہے۔ دردِ دل کثرت طمث کے لئے مفید ہے۔ پتہ میں صفرا کے جسم کر پتھری بن جانے کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

غدی اعصابی مسہل

ہوالشافی

ریوند عصارہ ۵ تولہ، سہاگہ بریاں ۱۰ تولہ، نوشادر ٹھیکری ۵ تولہ، گوند کیکر ۲½ تولہ۔

ترکیب تیاری : سب کو الگ الگ کرکے باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک : ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ سونف کی چائے یا دودھ نیم گرم۔

افعال و اثرات

میں غدی اعصابی مسہل ہے اندر جاتے ہی جگر و غدد کے فعل کو مشینی طور پر تحریک میں لا کر خلط صفرا کی پیدائش و اخراج بڑھا دیتا ہے جس سے پتے و جگر اور گردوں میں جمے ہوئے تمام فاسد مادے خارج ہو جاتے ہیں عضلاتی تحریک کی تمام علامات کے لئے مفید ہے جن علامات کے لئے غدی اعصابی ملین مفید ہے اُن کیلئے تریاق ہے۔

نوٹ

پتے میں پتھری کے مریض کو دو تین پاخانے آنے لازمی ہیں۔

فالج

لفظ فالج کے معنی نصف ۔۔ ہیں۔ اصطلاح طب میں انسانی جسم کے نصف حصے کا شل ہو جانا کسی قسم کی حرکت نہ کر سکنا اور ڈھیلا ہو جانا فالج کہلاتا ہے۔

اقسام فالج کی تین اقسام ہیں

۱: دایاں فالج ۲: بایاں فالج

۳: فالج اسفل یعنی نچلے دھڑ کا فالج۔

وجہ تسمیہ اقسام فالج قانون مفرد اعضا کے سوا کسی طب کے پاس اس کا جواب نہیں ہے چونکہ قانون مفرد اعضا کی رو سے انسانی جسم کی مشین حیاتی مفرد اعضاء (دل، جگر، دماغ) کے طبعی تحریک (افعال) سے چلتی ہے ان میں سے کسی ایک کی غیر طبعی تحریک سے انسانی مشین بگڑ جاتی ہے یعنی انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء نے ثابت کر دیا ہے کہ انسانی مشین میں دوران خون کا چکر دل سے جگر و غدد کی طرف جگر سے دماغ و اعصاب میں ہوتا ہوا واپس قلب میں آتا ہے خون میں چونکہ اعصاب غدد و عضلات کی غذا ہوتی ہے لہذا جس مفرد عضو کی طرف خون کا دباؤ ہوتا ہے وہاں تحریک و تیزی ہوتی ہے۔ جس مفرد عضو سے خون آ رہا ہوتا ہے وہاں تحلیل ہوتی ہے۔ جس سے وہ عضو کمزور و ناتواں ہو جاتا ہے۔ اگر کسی محرک عضو یا سے دوران خون آہستہ آہستہ کم ہو تو جسم میں کوئی خاص خرابی نہیں ہوتی لیکن اگر کسی موثر سے اگلے عضو میں یکدم دوران خون چلا جائے تو ایک دم خون کی کمی سے وہ عضو اپنے افعال چھوڑ دیتا ہے جسے عرف عام میں شل ہونا کہتے ہیں طبی اصطلاح میں فالج کہتے ہیں۔

نوٹ یوں تو اعصاب غدد و عضلات جسم کے ذرے ذرے میں پھیلے ہوتے ہیں۔ لیکن قدرت نے دوران خون کے چکر کی وجہ سے ان اعضاء کی تحریک کے مخصوص مقام جسم انسانی میں مقرر کر دیئے ہیں ہر مقام کے اثرات ظاہری طور جسم کے نصف حصے میں معلوم ہوتے ہیں۔ مثلاً کبھی جسم کا دایاں نصف حصہ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے کبھی بایاں نصف حصہ کبھی جسم کا نیچے کا نصف حصہ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اسے فالج اسفل بھی کہتے ہیں۔

فالج کی ماہیت حقیقت سمجھنے کے لیے حیاتی مفرد اعضاء کی تحریک و مقام کے لحاظ سے جسم انسانی کی تقسیم سمجھنا ضروری ہے۔ اس مقصد کے لئے دو نقشے بنائے گئے ہیں۔

نقشہ (۱) میں خون کے دباؤ کو ظاہر کیا گیا ہے کہ جب دوران خون قلب عضلات کی طرف زیادہ ہوتا ہے تو جسم میں عضلاتی تحریک یا اس کے دباؤ کا اثر جسم کے دائیں کندھے سے دائیں ٹانگ تک ہوتا ہے۔ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ جب ان اعضاء میں خون کا دباؤ زیادہ ہوگا تو یہاں کے اعضاء کو وافر مقدار میں خوراک ملنی شروع ہو جائے گی۔ جس سے ان میں طاقت و قوت پیدا ہو کر تحریک و تیزی آ جائے گی۔ اگر یہ سلسلہ دیر تک قائم رہے تو تیزی کی علامات مستقل شکل اختیار کر لیں گی جس سے انسان عاجز آ کر بیمار ہو جائے گا۔

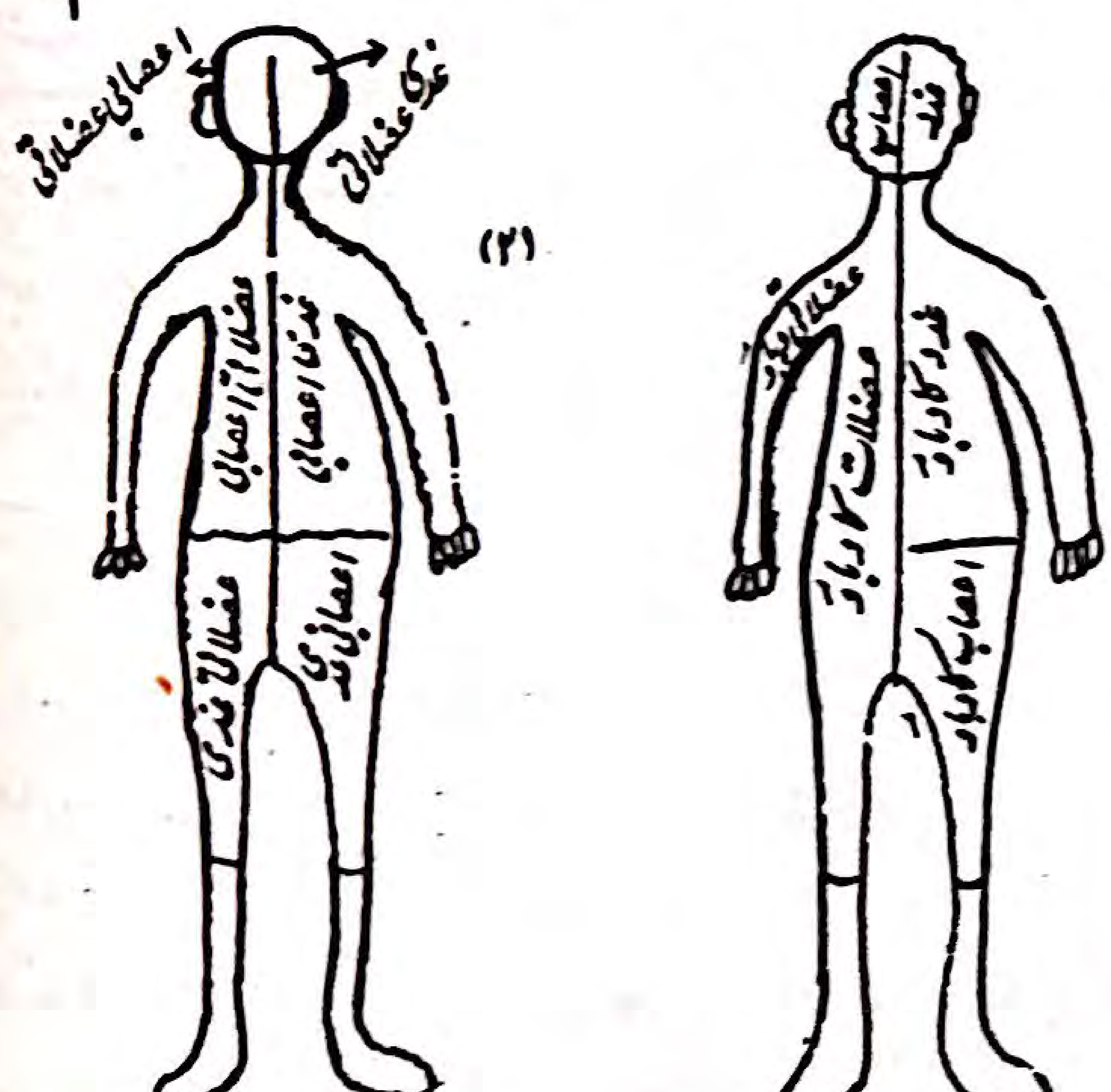
مثلاً نمونیا، پھیپھڑوں کے زخم، دائیں ٹانگ میں عرق النساء کا درد، اگر ان اعضاء و مقامات پر دوران خون کم ہو جائے تو ان کو غذائیت کم ملے گی جس سے ان میں کمزوری و ناتوانی آ جائے گی۔ اگر دوران خون بہت زیادہ یا کم ہو جائے تو اس حصہ کے عضلات مفلوج ہو جائیں گے۔ جس سے ہر قسم کی حرکات بند ہو جائیں گی۔

چونکہ قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق دوران خون قلب سے جگر

و غدد کی طرف جاتا ہے اس لئے جب بھی کسی انسان کے جگر و غدد کی طرف خون کا دباؤ
بڑھے گا اس میں بھی تحریک و تیزی پیدا ہو جائے گی۔ شدت کی صورت میں تحریک و
تیزی کی علامات پیدا ہو کر انسان بیمار ہو جاتا ہے جس سے دردِ سر شقیقہ بائیں طرف
کندھے میں درد بائیں پھیپھڑے میں ذات الجنب (جو خالص صفراوی ورم ہے) کا درد
وغیرہ علامات پیدا ہو جائیں گی۔

تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ چونکہ یہ علامات صفراوی ہیں یعنی جگر و غدد کی
تحریک و تیزی کی علامات ہیں۔ قانون مفرد اعضاء سے جگر و غدد کی تیزی و تحریک کے
مقامات کا تعین بائیں چہرہ و سر، بایاں کندھا، بایاں پھیپھڑا اور طحال تک کیا ہے

تحریک و مقام کے لحاظ سے جسم کی تقسیم



اگر ان اعضاء میں خونی دباؤ بہت کم ہو جائے تو انتہائی کمزوری کی وجہ سے مفلوج
ہو جاتے ہیں۔ چونکہ جگر غدد سے خون دماغ و اعصاب میں جاتا ہے اس لئے ان
میں خون کا دباؤ بڑھنے سے تحریک و تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔ شدت کی صورت میں
بائیں ٹانگ میں عرق النساء، کثرت بول، سرسام، دردِ سر عصابہ دائیں طرف، دردِ دل
وغیرہ علامات پیدا ہو کر انسان بیمار ہو جاتا ہے۔ اگر اعصاب و دماغ میں دورانِ خون
انتہائی کم ہو جائے تو ان مقامات کے اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں۔

نقشہ نمبر۲ میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ جن مقامات پر عضلات میں خون کا دباؤ
دکھایا گیا ہے وہاں عضلات کی دو تحریکیں عضلاتی اعصابی عضلاتی غدی دکھائی گئی ہیں۔
اسی طرح بائیں چہرہ و سینہ میں "غدد میں خون کے دباؤ" کے مقام پر غدی عضلاتی
و غدی اعصابی دو تحریکیں دکھائی گئی ہیں۔

بالکل اسی طرح بائیں ٹانگ اور دایاں چہرہ ہیں "اعصاب و دماغ میں خون
کے دباؤ" کے مقام پر اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی تحریکات دکھائی گئی ہیں۔

آپ نے دیکھ لیا ہے کہ پہلے نقشہ میں جسم انسانی کو صرف تین حصوں میں تقسیم
کر کے خون کے دباؤ کو اعضاء میں دکھایا گیا تھا۔ دوسرے نقشہ میں کسی عضو میں خون
کی ابتداء اور انتہا کے مطابق تحریکات کے نام سے ظاہر کیا گیا ہے۔

مثلاً دائیں کندھا سے جگر کے مقام تک عضلاتی اعصابی تحریک کے اثرات
واضح کئے گئے ہیں جگر سے پاؤں کے انگوٹھا تک عضلاتی غدی تحریک کے اثرات
واضح کئے گئے ہیں۔ اسی طرح جگر و دماغ کی تحریکات کے نام و مقامات متعین کر دیئے ہیں۔

نہایت اہم سوال | ہم نقشہ میں دیکھ رہے ہیں کہ دل جسم میں بائیں طرف سینہ
کے جوف میں واقع ہے لیکن اس کی تحریک و تیزی کی علامات
دائیں کندھا سے دائیں ٹانگ میں پیدا ہوتی ہیں۔ بالکل اسی طرح جگر دائیں سینہ میں

پسلیوں کے نیچے واقع ہے لیکن اس کی تحریکات وتیزی کی علامات بائیں چہرہ وبائیں سینہ میں پیدا ہوتی ہیں اسی طرح دماغ کی تحریکات بھی بے موقع معلوم ہوتی ہیں یہاں ذہن میں لامحالہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اصل محرک عضو کی علامات دوسری طرف کیوں ہوتی ہیں۔ ؟

جواب قانون مفرد اعضاء اس سوال کا جواب دوران خون کی روانگی کے مطابق بتاتا ہے۔ چونکہ دماغ ہمارے جسم کے اوپر واقع ہے۔ قدرت نے دماغ سمیت جسم انسان کو دو ظاہری حصوں میں تقسیم کر دیا ہے جس کی ابتداء و انتہا سر میں مانگ سے لے کر مقعد تک ہے۔

اس لیے ہم نے دوران خون کو دماغ کے دائیں حصہ سے عضلات کی طرف روانہ کیا ہے۔ جوں جوں عضلات میں دوران خون بڑھتا ہے تو وہاں کے عضلات میں تقویت آنا شروع ہو جاتی ہے۔ ابتداء میں دائیں سینہ و پھیپھڑا، دایاں معدہ امعاء تقویت وتیزی کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جوں جوں دوران خون کی شدت ہوتی ہے ویسے ہی جگر اور گردے بھی متاثر ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ دائیں ٹانگ اور دایاں خصیہ متاثر ہو جاتے ہیں۔

نوٹ جب بھی ان مقامات میں دوران خون بڑھتا ہے تو یہاں کے عضلات ہی میں تحریک وتیزی پیدا ہوتی ہے۔ البتہ دوسری طرف سینہ میں دل پہلے سے کہیں زیادہ رفتار میں دھڑکنے لگتا ہے۔

اس میں راز کی بات یہ ہے کہ قدرت نے جسم انسانی کو اس طرح بنا لیا ہے کہ تمام جسم بیک وقت کسی مرض کے نقصان سے محفوظ رہے یہی وجہ ہے کہ قدرت خون کو جسم کی بناوٹ کے تحت (محرک اعضاء میں ایک ترتیب کے ساتھ جانے دیتی ہے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ حیاتی مفرد اعضاء میں اجتماع خون ہونے سے روکنے کے لئے دوران خون کو حیاتی

مفرد اعضاء کے بالمقابل خدام اعضاء رکھتی ہے جس سے وہیں محرک حیاتی مفرد اعضاء کی تیزی کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔

مثلاً دل جسم کے بائیں طرف واقع ہے قلب وعضلات کی تیزی کے وقت دوران خون کے بالمقابل دائیں طرف کے عضلات میں رہے گا۔ جس سے ایک طرف خود دل سوزش وورم سے محفوظ رہے گا۔ دوسرے قلب بڑی آسانی کے ساتھ اپنے ماتحت عضلات سے حرکت کے افعال ادا کرا سکے گا۔

بالکل اسی طرح جگر کے بالمقابل ماتحت غدد میں دوران خون رہتا ہے جس سے ایک طرف خود جگر سوزش و ورم سے محفوظ رہتا ہے دوسری طرف جگر بڑی آسانی کے ساتھ تحلیل مادہ کے افعال ماتحت غدد سے ادا کرا سکتا ہے۔

ماہیت فالج جسم کے جس حصہ میں فالج واقع ہوتا ہے (چاہے وہ کسی تحریک کی وجہ سے ہو) وہاں حقیقت میں تحلیل کی وجہ سے یکدم دوران خون کم ہو جاتا ہے۔ جس سے اس حصہ کے مفرد اعضاء اپنا کام کمزوری کی وجہ سے چھوڑ دیتے ہیں۔

یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کر لیں کہ فالج زدہ حصہ اور تحلیل کے مقام پر خون کی جو کمی واقع ہوتی ہے وہ صرف تحلیل والے مخصوص مفرد اعضاء میں ہوتی ہے۔ ورنہ اگر وہاں کے تمام مفرد اعضاء میں خون کم ہو جائے تو ماؤف حصہ سوکھ جاتا ہے جیسا کہ پولیو کے مریضوں میں ہوتا ہے دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیں کہ تحلیل والے مفرد اعضاء کی غذا خون میں بتدریج کم ہونے کی بجائے یکدم کم ہو جاتی ہے جیسا کہ تریاقی صفت (اینٹی ڈوٹ) ادویہ سے کیمیائی عمل ہو کر پہلے والا مادہ ختم ہو جاتا ہے یہی صورت فالج کے مریض میں ہوتی ہے۔



جس حصہ میں دوران خون چلا جاتا ہے۔ وہاں کے مفرد اعضا میں تحریک و تیزی کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں حیاتی مفرد اعضاء کے تحت جسم انسان کی تقسیم دوران خون کے بہاؤ کا راستہ اور خون کے دباؤ کے تحت تحریکات کی تفصیل اور کسی مقام کے مفرد اعضاء میں یکدم خون کی کمی سے فالج کا ہونا بیان کر چکا ہوں اب یہاں علیحدہ علیحدہ تینوں فالجوں کے اسباب علامات حقیقت لکھ رہا ہوں۔

دایاں فالج

تحریک : دایاں فالج غدی اعصابی تحریک سے ہوتا ہے۔

علامات جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے جسم انسانی کا نصف دائیاں حصہ مفلوج ہے مریض کا یہ حصہ بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔ البتہ جسم کا بائیاں بازو و ٹانگ حرکت کرتے ہیں۔ احساس بھی پوری طرح قائم ہوتا ہے۔ دائیاں بازو و دائیں ٹانگ خود حرکت نہیں کر سکتے۔ مریض بائیں ہاتھ سے دائیں بازو کو ادھر ادھر اٹھا کر رکھتا ہے۔ اگر چاقو یا بلیڈ سے مفلوج حصہ پر زخم کیا جائے تو کسی قسم کے درد کا شاذ و نادر ہی رکھتے ہیں۔ ہاں البتہ غدی عضلاتی تحریک ہو تو قارورہ قطرہ قطرہ اور پاخانہ پیچش کی صورت میں آنے لگتا ہے۔ پاخانہ زردی مائل اور قارورہ بھی زرد و سفیدی مائل ہوتا ہے۔ صفرا کی کثرت کی وجہ سے چہرہ جسم کا

رنگ بھی زردی مائل ہوتا ہے۔ اکثر کو گھبراہٹ اور متلی محسوس ہوتی ہے بعض مریض خفقان قلب کی تکلیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

دائیاں فالج کے مریضوں کے اعصاب میں چونکہ دوران خون پوری طرح نہیں پہنچا ہوتا۔ دوسری طرف عضلات میں سے خون نکل چکا ہوتا ہے اس لیے ایسے مریض کی زبان نہ صحیح ذائقہ کو پہچان سکتی ہے۔ اور بولنے میں بھی دقت محسوس کرتا ہے۔

اسی طرح عضلاتی تحلیل کی وجہ سے دائیں طرف کے پھیپھڑے بھی صحیح حرکت نہیں کر سکتے۔ چونکہ عضلات سے دوران خون کم ہو چکا ہوتا ہے اور جگر میں خون کا دباؤ بڑھ چکا ہوتا ہے۔ جس سے ہائی بلڈ پریشر کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اکثر مریضوں کے ہاتھ پاؤں اور چہرہ متورم ہو جاتے ہیں۔

اسباب دایاں فالج چونکہ غدی اعصابی تحریک سے ہوتا ہے اس سے اس کا سب سے بڑا سبب عضوی یعنی جگر و غدد مشینی طور پر تیز ہو جاتے ہیں اور قلب و عضلات میں سے یکدم خون کم ہو جاتا ہے جس سے دائیں طرف کے عضلات کمزور ہو کر حرکت کرنا بند کر دیتے ہیں۔ دائیں فالج کے کیفیاتی نفسیاتی اور مادی اسباب بھی مسلمہ ہیں۔

کیفیاتی اسباب کیفیاتی اسباب میں گرم خشک موسم سے گرم تر موسم کا مسلسل قائم رہنا ہے یہی وجہ ہے کہ اینٹوں کے بھٹوں پر کام کرنے والے کوئلے والے انجن چلانے والے مزدور اکثر دائیں طرف کے فالج میں مبتلا ہوتے ہیں۔

نفسیاتی اسباب نفسیاتی اسباب میں غم و غصہ کے جذبات کا بار بار پیدا ہوتے رہنے سے جگر و غدد کے افعال تیز ہوتے رہتے ہیں۔ جس سے قلب و عضلات مسلسل کمزور ہوتے جاتے ہیں۔ ایک وقت آتا ہے کہ

اچانک صدمہ ہو کر دایاں فالج ہو جاتا ہے سرعت انزال بھی ایک ایسا مرض ہے کہ مریض خود کو نامرد خیال کرنے لگ جاتا ہے یہی صدمہ اسے فالج تک پہنچا دیتا ہے۔

مادی اسباب مادی اسباب میں ہر قسم کی گرم خشک سے گرم تر اغذیہ ادویہ شامل ہیں۔ بعض شوقین مزاج لوگ جنسی قوت ابھارنے کے لئے شنگرف وغیرہ کے کشتے کھاتے ہیں۔ بار بار جماع کر کے قلب و عضلات کو انتہائی کمزور کر دیتے ہیں جس سے دائیں طرف کا فالج ہو جاتا ہے۔

اصول علاج دائیں طرف کا فالج چونکہ غدی اعصابی تحریک سے ہوتا ہے اس لئے دائیں طرف کے فالج کا اصول علاج یہ ہے کہ مریض کی طبیعت کو اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی تحریک کی طرف بڑھانا چاہئے یعنی دوران خون غدد و جگر سے اعصاب و عضلات کی طرف بڑھائیں۔ فوراً فالجی کیفیات ختم ہونا شروع ہونگی۔ خفقان قلب، گبھراہٹ اور بلڈ پریشر وغیرہ بھی اعتدال پر آ جائیں گے۔ اگر چہرہ ہاتھ پاؤں اور پیٹ وغیرہ پر اماس ہو تو غدی عضلاتی تحریک سمجھیں اور علاج کیلئے غدی اعصابی ملین و مسہل کھلائیں جب اماس وغیرہ ختم ہو جائیں تو اعصابی غدی ملین و مسہل کھلائیں تاکہ دوبارہ تکلیف نہ ہو۔ اگر پیشاب رک کر آتا ہو تو اعصابی عضلاتی ملین کھلا دیں فوراً پیشاب کھل کر آئے گا۔

غذا صبح: مکھن ۵ تولہ، بادام ۲ تولہ شہد یا چینی حسب ضرورت ملا کر چبائیں یا مربہ گاجر یا گلقند ۵ تولہ سونف ۶ ماشہ ملا کر کھلائیں اوپر سے سونف کی چائے پلائیں۔ یا صرف شہد ملا ہوا پانی میں پلائیں۔

دوپہر: گاجر، مولی، شلغم، کدو، توری، ٹینڈے پیٹھا کالی مرچ سے تیار کردہ سالن، ساگو دانہ کی کھیر وغیرہ میں سے جسے مریض پسند کرے کھلائیں۔

شام: اگر شدید بھوک لگ جائے تو مربہ گاجر یا دوپہر والا کوئی سالن کھلائیں۔

پہلے دن ہی انشاء اللہ اعصاب جاگ اٹھیں گے۔ مقام ماؤف میں احساس کی لہر معلوم ہو گی۔ چند دنوں کے اندر اندر مریض دوبارہ چلنے لگے گا۔

مجرب نسخہ جات رہبر نظریہ مفرد اعضاء مصنفہ حکیم محمد شریف اور قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی نسخہ جات ضرورت کے مطابق استعمال کرائیں۔ نہایت مجرب ہیں۔ اگر قبض ہو تو ملین یا مسہل کھلائیں۔ فوراً پیشاب کھل جائے گا۔ اگر دل گھبراتا ہو یا خفقان قلب کی شکایت ہو تو خمیرہ اعصابی عضلاتی فارما کوپیا والا کھلائیں یہ بلڈ پریشر کے لئے بھی فوری اثر ہے۔ اگر بے خوابی ہو تو اعصابی عضلاتی تریاق استعمال کرائیں

نوٹ: اگر بلڈ پریشر زیادہ ہو تو گھی اور نمک سے پرہیز کریں۔

لقوہ

اُردو نام : لقوہ طبی نام : لقوی

انگریزی نام : فیشل پریلے سس (FACIAL PARALYSIS)

تعریف لقوہ کے اصل معنی عقاب کے ہیں۔ چوں کہ عقاب جب بیٹھتا ہے تو اس کا منہ دائیں طرف ٹیڑھا ہو جاتا ہے اسی نسبت سے جب انسان کا منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے تو اسے لقوہ کہتے ہیں۔

اکثر چہرہ بائیں طرف ٹیڑھا نہیں ہوتا۔ اگر بائیں طرف چہرہ ٹیڑھا ہو جائے تو بائیں طرف کا فالج بھی ضرور ہو گا۔

اسباب لقوہ اور ایک اہم راز دیکھنے سے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چہرہ

بائیں طرف ٹیڑھا ہو جائے یا دائیں طرف دونوں کے ایک ہی قسم کے اسباب ہوں گے، لیکن قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق ایسا نہیں ہوا ہے۔ بلکہ جس طرح دائیں بائیں فالج کی ماہیت و اسباب میں فرق ہے ویسا ہی دائیں بائیں لقوہ میں ہے لقوہ بغیر فالج کے ہو یا فالج کے ساتھ دونوں کے اسباب ایک دوسرے سے مختلف ہوں گے۔ مثلاً بائیں طرف چہرہ مڑ جائے تو غدی اعصابی تحریک ہوگی اس کے برعکس دائیں طرف چہرہ مڑ جائے تو تو اعصابی عضلاتی تحریک ہوگی۔

بائیں طرف کے لقوہ کے اسباب ترسرد موسم ترسرد اشیاء اغذیہ ادویہ، نزلہ زکام، درد، دانت۔ وغیرہ ایسے اسباب ہیں۔ جن سے بائیں طرف کا لقوہ ہو سکتا ہے۔ اعصاب و دماغ میں تحریک و تیزی ہوتی ہے۔

علامات جیسا کہ لقوہ کی تعریف میں بھی لکھ چکا ہوں کہ بائیں طرف لقوہ نہیں ہوتا۔ بلکہ جب بھی لقوہ ہوگا بائیں طرف کا فالج بھی ساتھ ہوگا چونکہ بائیں طرف کا چہرہ مفلوج ہوتا ہے۔ لہذا مریض کا منہ دائیں طرف کھچ جاتا ہے۔ بائیں آنکھ بند کرنے سے بند نہیں ہو سکتی مریض کی آنکھ سوتے ہوئے بھی کھلی رہتی ہے۔ نیچے کا جبڑا دائیں طرف کھچ جانے کی وجہ سے نیچے کا لب بھی دائیں طرف کھچ جاتا ہے۔ جس سے نہ مریض سیٹی بجا سکتا ہے نہ پھونک مار سکتا ہے۔ نہ ہی ب پ اور ف ادا کر سکتا ہے۔ ساتھ بائیں طرف فالج بھی ہو تو ہاتھ پاؤں وغیرہ بھی حرکت نہیں کر سکتے۔ دل کمزور ناتواں ہوتا ہے بلکہ مریض دل ڈوبنے کی شکایت کرتا ہے۔ پیشاب سفید ہوتا ہے۔

اصول علاج چونکہ بائیں طرف کا فالج اعصابی عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے اس لئے ہم قلب و عضلات کو تحریک دینے کے لئے

غذا دوا اور تدابیر کریں گے۔

علاج قلب و عضلات کو تحریک دینے کے لئے فارماکوپیا کے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی تمام مجربات ضرورت کے مطابق استعمال کریں۔ ابتدائی صورت ہو تو عضلاتی اعصابی ملین دیں قبض ہو تو ساتھ عضلاتی اعصابی مسہل کھلائیں اگر بے خوابی اور بے چینی زیادہ ہو تو اکسیر تریاق عضلاتی اعصابی کھلا سکتے ہیں۔

اگر شدید ضعف ہو اور ساتھ بائیں طرف کا فالج بھی ہو تو عضلاتی غدی ملین مسہل کھلائیں۔ ضرورت کے مطابق عضلاتی غدی اکسیر یا تریاق بھی کھلا سکتے ہیں

غذا لقوہ کے مریض کو عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذائیں مفید ہیں۔ اعصابی غذا شدید نقصان دہ ہے۔

مرغ یا بٹیر یا کبوتر کا گوشت اور روٹی بیسنی ضرور کھلائیں

اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

لقوہ دائیں طرف

تعریف دائیں طرف کے فالج میں دائیں طرف کے عضلات شدید تحلیل کی وجہ سے مفلوج ہو جاتے ہیں۔ جس سے چہرہ بائیں طرف کو کھچ جاتا ہے۔

تحریک جب چہرہ بائیں طرف کو کھچ جائے تو چونکہ اس وقت دائیں طرف کے عضلات شدید مفلوج ہوتے ہیں۔ یعنی اس وقت غدی اعصابی تحریک شدید ہوتی ہے۔ جس سے بائیں طرف کے عضلات چہرہ کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں۔ اگر ساتھ فالج ہو تو مریض کا دایاں بازو اور مکمل ٹانگ بھی عضلاتی تحلیل کی

وجہ سے حس و حرکت بند کر چکی ہوتی ہے۔

اسباب دائیں طرف کے لقوہ کے وہ سب اسباب ہوتے ہیں جو دائیں فالج کے ہوتے ہیں۔ لہٰذا طوالت کے خوف سے نہیں لکھ رہا اس کے اسباب دائیں فالج کے اسباب کو ذہن نشین کریں۔

علامات دائیں لقوہ کے مریض کا چہرہ بائیں طرف کھینچ چکا ہوتا ہے۔ دائیں آنکھ کھلی رہتی ہے نہ مریض صحیح بول سکتا ہے نہ پانی پہلے کی طرح آسانی سے پی سکتا ہے۔ چونکہ غدی تحریک ہوتی ہے لہٰذا غدی تحریک کی تمام علامات پائی جاتی ہیں۔ پیشاب زردی مائل ہوتا ہے نبض سست اور گھبراہٹ ہوتی ہے۔

اصول علاج چونکہ دائیں طرف کے لقوہ کے مریض کی تحریک غدی اعصابی ہوتی ہے۔ اس لئے اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی تحریک پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ رطوبات کی کمی پوری کرنے کی کوشش کریں۔ جونہی حرارت و رطوبات کا اعتدال قائم ہو جائے گا فوراً آرام آجائے گا۔

علاج اگر حرارت کی زیادتی ہو تو اول اعصابی غدی ملین یا مسہل کھلائیں اگر اماس وغیرہ ہو تو بھی ٹھیک۔ اگر رطوبات کی شدید کمی ہو تو اعصابی عضلاتی ملین یا مسہل کھلائیں گھبراہٹ شدید میں بھی اعصابی عضلاتی مفید ہے۔ اعصابی غدی روغن کی مالش کرا سکتے ہیں۔

غذا اعصابی تحریک کی میٹھی اور پھیکی اغذیہ زیادہ کھلائیں ترش اور پھیکی اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

ورم غدد

[illegible] سے ایک مریض اللہ بخش نامی عمر ۶۰ سال بغرض علاج مطب میں لایا گیا جس کو شدید درد کے ساتھ قطرہ قطرہ پیشاب آنے کی تکلیف تھی۔ مریض کے لڑکے نے بیان کیا کہ میرے والد صاحب کو عرصہ تقریباً ایک سال سے تکلیف ہے۔ علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہیں۔ ایک دفعہ آپریشن بھی کروایا لیکن مرض نے پھر بھی پیچھا نہیں چھوڑا۔ آپ کی تعریف سن کر آئے ہیں مہربانی کر کے توجہ سے علاج تجویز کریں۔

علامات کافی عرصہ سے پیشاب میں جلن رہتی تھی جس کی چنداں پروا نہ کرتے ہوئے علاج کی طرف توجہ نہیں دی گئی البتہ گھریلو علاج کے طور پر پیشاب آور دوائیں کھاتے رہے۔ وقت گزرتا گیا اور تکلیف بڑھتی گئی ایک وقت آیا کہ پیشاب بند ہو گیا۔

ڈاکٹر صاحب کو بلایا اور نالی کے ذریعے پیشاب نکالا گیا روزانہ نالی لگا لگا کر تنگ آگئے تو ہسپتال کی طرف رجوع کیا۔ ہسپتال والوں نے کہا کہ اس کا اپریشن ہوگا اپریشن کرایا گیا لیکن نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات والی بات ہوئی پیشاب کی تکلیف رفع نہ ہوئی۔

پیشاب جلن کے ساتھ قطرہ قطرہ آتا جلن اور درد اس قدر ہوتا کہ مریض پیشاب کی نالی کو ہر وقت مسل مسل کر پیشاب خارج کرنے کی کوشش کرتا۔ لیکن پیشاب نہ آتا مثانے پر بوجھ محسوس ہوتا۔ احساس اس قدر بڑھ جاتا کہ اب پیشاب آیا لیکن جب کرنے بیٹھتا تو ایک قطرہ بمشکل خارج ہوتا جب پیشاب کا قطرہ نکلتا تو مریض چیخیں مار مار کر رونے لگ جاتا ہے۔

اسباب گرم خشک اشیاء مثلاً گوشت انڈے کریلے ٹماٹر، مچھلی پکوڑے تیز مصالحے والی غذائیں بکثرت کھانا، سگریٹ تمباکو نوشی شراب نوشی سے تو لازماً غدو ورم ہو جاتا ہے۔

گرم خشک ماحول اور موسم کا اثر بھی ہو سکتا ہے بعض نوجوانوں کو جب احتلام وغیرہ آنے لگے اور عضو کو دبا کر روکنے کی کوشش سے بھی غدو کا ورم ہو جاتا ہے

تشخیص نبض مشرف یعنی تیز ہوتی ہے قارورہ کا رنگ زرد سرخی مائل ہوتا ہے۔ مقدار میں کم آتا ہے۔

علاج غدی عضلاتی تحریک تشخیص کر کے درج ذیل غذائی اور دوائی علاج تجویز کیا گیا۔ جس سے فوراً افاقہ ہو گیا۔ آہستہ آہستہ مستقل سوزش رفع ہو کر مریض صحت یاب ہو گیا۔

غذائی علاج صبح : مکھن بادام کھا کر سونف دودھ میں ابال کر پلائیں۔
دوپہر : صرف سبز یا تر حلوہ مولی شلغم گاجر وغیرہ کالی مرچ اور دیسی گھی میں پکا کر کھلائیں۔
رات : دوپہر والی غذا دودھ سونف ابال کر مریض کو چونکہ تکلیف بہت زیادہ تھی اس لئے غذائی علاج کے ساتھ ساتھ دوائی علاج بھی تجویز کیا گیا۔

دوائی علاج حب بندق غدی اعصابی مسہل ایک ایک گولی صبح دوپہر شام ہمراہ قہوہ سونف یا نیم گرم پانی دیا گیا جس کی پہلی خوراک سے ہی الحمدللہ درد اور جلن میں افاقہ ہو گیا۔

نسخہ جات

ھوالشافی

حب بندق ، چھلکا ریٹھا ۲ تولہ ، سنگ یہود ۲ تولہ

ترکیب تیاری دونوں کو الگ الگ باریک پیس کر ملا کر کھرل کر کے نخودی

گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی ہر تین گھنٹہ بعد ہمراہ قہوہ سونف یا نیم گرم پانی۔

افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے ہر قسم کے ورم و سوزش غدد کے لئے تریاق ہے تیزابیت سے ہونے والی تمام علامات کے لئے مفید ہے پتھری تک کو بذریعہ پیشاب خارج کرتی ہے۔ بواسیر سوزاک کے مریضوں کو دینے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ غدی اور عضلاتی تحریک سے پیدا ہونے والی تمام علامات کے لئے مفید ہے۔

ھوالشافی

تریاق غدو سہاگہ بریاں ۲ تولہ ، میٹھا سوڈا ۲ تولہ ، نوشادر ۲ تولہ ریوند خطائی ۲ تولہ ، سنڈھ ۲ تولہ ، گل عشبیر خشک ۵ تولہ۔

باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں ، مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی صبح دوپہر شام ہمراہ نیم گرم پانی۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہے ہر قسم کے ورم سوزش غدد کیلئے مفید ہے تیزابیت سے پیدا ہونے والی علامات سوزاک بواسیر پیشاب کی نالی کے غدود کا ورم کیلئے بے حد مفید ہے۔ (معمول مطب ہے)

نچلے دھڑ کا فالج

تعارف فالج کے معنی میں نصف اور اسفل کے معنی نچلے دھڑ کے پاس جس کے معنی ہوئے انسانی جسم کے۔ نصف حصہ کا بے حس و حرکت ہو جانا یا شل

ہو جاتا ہے۔

تعارف

فالج اسفل میں ناف سے نیچے انتڑیاں گردے، مثانہ اور دونوں ٹانگیں بے حس وحرکت ہو جانا اور کسی قسم کی حرکت نہ کر سکنا فالج اسفل کہلاتا ہے۔

تحریک

فالج اسفل عضلاتی غدی تحریک سے ہوتا ہے۔

علامات

فالج اسفل کے مریض کی دونوں ٹانگیں بے حس وحرکت ہو جاتی ہیں انہیں مریض خود کسی قسم کی حرکت نہیں کرا سکتا۔ مریض اپنے ہاتھوں سے ٹانگ اٹھا کر رکھتا ہے یا دوسرا شخص ادھر اُدھر کرتا ہے۔

مریض کے مفلوج حصہ سے اگر گوشت وغیرہ کاٹا جائے یا سوئی وغیرہ چبھوئی جائے تو مریض کو کسی قسم کی تکلیف کا احساس نہیں ہوتا

گردے پیشاب بر ابر بناتے ہیں۔ مثانہ مفلوج ہونے کی وجہ سے پیشاب خارج نہیں کر سکتا۔ یہی حال انتڑیوں کا ہوتا ہے۔ انتڑیوں کے کام چھوڑنے کی وجہ سے پاخانہ بند ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شدید حالتوں میں مریض کا پیشاب پاخانہ انیما وغیرہ سے خود نکالنا پڑتا ہے۔

پیشاب کا رنگ سرخ زردی مائل ہوتا ہے اور پاخانہ سیاہی مائل سدوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ نبض عظیم حرکت میں بہت تیز ہوتی ہے۔ بعض دفعہ اختلاج قلب کی صورت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

چونکہ مریض ٹانگوں کے حرکت نہ کر سکنے سے کروٹ نہیں بدل سکتا بلکہ چت لیٹا رہتا ہے اس لئے اکثر مریضوں کی کمر اور پیٹھ کندھوں پہ لاگے ر (BE DSOUR) پڑ جاتے ہیں۔

اصول علاج

چونکہ فالج اسفل کی تحریک عضلاتی غدی ہوتی ہے۔ دوران خون کا دباؤ قلب عضلات میں زیادہ ہوتا ہے لہٰذا فالج اسفل کے علاج کیلئے قانون مفرد اعضاء کا اصول علاج یہ ہوگا کہ دوران خون قلب و عضلات سے جگر و غدد میں کر دیا جائے۔ اس مقصد کیلئے ہمیں ایسی تدابیر اختیار کرنی پڑیں گی جن سے موجودہ اسباب رفع ہو سکیں۔ چاہے اسباب مادی ہوں یا نفسیاتی یا کیفیاتی۔

تشخیص

فالج اسفل کے مریض کو دیکھتے ہی دوا غذا تجویز نہیں کر دینی چاہیں بلکہ تشخیص مکمل کرنے کیلئے مریض کی نبض قارورہ اور اس کی بیان کردہ حقیقت کے تحت علاج تجویز کریں۔ ایسے مریض کی نبض طویل منشاری اور کلائی کے اوپر بغیر دباؤ محسوس ہوگی۔ رفتار اتنی تیز ہوگی کہ جتنی بخار میں ہوتی ہے ہو سکتا ہے کہ مریض کو اختلاج قلب کی شکایت بھی ہو۔ قبض شدید ہوگی، پیشاب پاخانہ بند ہوگا۔ اگر پیشاب پاخانہ پر کنٹرول ہو تو علاج جلد کامیاب ہوگا۔

علاج

فالج اسفل کے مریض کا بغور معائنہ کرنے کے بعد فالج کے اسباب پر غور کریں کہ آیا مریض کسی نفسیاتی جذبہ سے تو مفلوج نہیں ہوا اس کا پتہ مریض کے لواحقین سے چل جائے گا اگر مریض تصدیق کر دے تو اور بھی بہتر ہوگا۔ ایسی صورت میں مریض کو ذہنی سکون دلانے کی کوشش کریں۔ اگر گھریلو جھگڑے اس کا سبب ہوں تو مریض کو کسی دوسری جگہ رہنے کی ہدایت کریں اگر کیفیاتی اسباب ہوں تو مریض کو ایسے ماحول میں لے جائیں جہاں کا ماحول مرطوب ہو۔ یعنی گرم تر ماحول ہو اگر نزدیک باغ یا صحت افزا مقام ہو۔ تو جس کمرہ میں مریض کو رکھا جائے جس میں تازہ ہوا اور روشنی کے لئے روشندان ہو۔ کمرہ میں ریت پھیلا کر پانی چھڑک دینا چاہیے جس سے ماحول خشکی اور گرمی سے محفوظ ہوگا۔ مریض فوراً

آرام محسوس کرے گا۔ **علاج** اغذی اعصابی یا اعصابی غدی نسخہ جات دیں

سنگرینی
غیر منہضم پاخانے آنا

ساہیوال سے ایک مریضہ عمر ۲۵ سال اپنے عزیز کے ساتھ مطب میں آئی مریضہ کے عزیز نے کہا کہ حکیم صاحب ہم ہر طرف سے مایوس ہو کر آپ کی شہرت سن کر آئے ہیں مہربانی فرما کر ذرا تسلی سے دیکھیں خدا کرے کہ آپ کی وساطت سے ہم اس نامراد مرض سے چھٹکارا حاصل کر سکیں۔

علامات | پہلے تو معمولی تکلیف تھی دن میں صرف دو پاخانے آتے تھے۔ جن کی کوئی پرواہ نہیں کی گئی آخر مرض بڑھتا گیا تو علاج کی طرف توجہ دی پہلے تو عام گھریلو علاج کیا گیا لیکن فائدہ نہ ہونے کی صورت میں مقامی حکیموں اور ڈاکٹروں کو دکھایا گیا۔ ڈاکٹروں نے ایکسرے اور دیگر ٹیسٹ کرنے کے بعد کہا کہ اسے انتڑیوں کی ٹی بی ہے۔ ٹی بی کا علاج کیا تو کوئی افاقہ نہ ہوا۔ اب حالت یہ ہے کہ مریضہ جو بھی غذا کھاتی ہے تھوڑی دیر بعد پاخانہ آجاتا ہے۔ پیٹ میں ہوا رہتی ہے جس سے گڑگڑ کی آوازیں آتی رہتی ہیں۔ پیٹ میں ریاح سے ہلکا ہلکا درد بھی رہتا ہے۔ کبھی مروڑ بھی آتے ہیں۔ غذا حتیٰ کہ پانی تک پینے سے تکلیف ہوتی ہے۔ مرچوں والی چیز سالن وغیرہ زبان پر لگتے ہی آگ سی لگ جاتی ہے اس طرح میٹھی اشیاء بھی اتنی ہی تکلیف دیتی ہے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے زبان سے لے کر معدہ کے منہ تک کے حصہ میں سوزش اور جلن ہو رہی ہو۔ کسی چیز کو کھانے کی طرف طبیعت راغب نہیں ہوتی لیکن ہر وقت کھانے کو دل چاہتا رہتا ہے عام جسمانی کمزوری۔ گھبراہٹ

کمی خون، سانس پھولنا۔ متعفن جھاگ دار دست آتے رہتے ہیں۔ اگر قبض ہو جائے تو فوراً منہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں اگر دست آتے رہیں تو چھالوں میں کمی رہتی لیکن جلن بدستور جاری رہتی ہے۔ تھکاوٹ سے بخار بھی ہو جاتا ہے غصہ بہت آتا ہے کسی کی بات برداشت نہیں کر سکتی۔

تشخیص | اعصابی غدی تحریک تشخیص کر کے درج ذیل غذائی اور دوائی علاج تجویز کیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے پہلے ہی ہفتے کچھ افاقہ معلوم ہوا۔ پھر آہستہ آہستہ پاخانے باقاعدہ ہو گئے کمی خون دور ہو کر تمام تکالیف رفع ہو گئیں اور مریضہ بالکل صحت یاب ہو کر اپنے معمول کے مطابق گھریلو کام کاج کر رہی ہے۔ قارئین کی خاطر اصل علاج، غذا، دوا، پرہیز تحریر کیا گیا ہے۔

غذائی علاج | صبح : مربہ آملہ یا بھنے ہوئے چنے۔ کشمش کھا کر لسی یا دہی یا لونگ دار چینی کا قہوہ۔ دوپہر : چنے کی روٹی اوجھڑی گوشت وغیرہ،

رات : دوپہر والی غذا کھا کر قہوہ پی لیں۔

پھل : انار، کنو، سیب مربہ آملہ، اچار وغیرہ۔

پرہیز : دودھ، چاول، دلیا، سویاں، حلوہ، مولی، گاجر، شلغم وغیرہ

پیٹ پر ٹکور | آٹے کا نمکین حلوہ تیل میں تیار کر کے باندھیں اوپر بوتل گرم یا ریت گرم کی ٹکور کریں تاکہ حلوہ مزید گرم رہے۔ اس عمل سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

علاج دوائی | تریاق تبخیر : حب مقوی خاص، غدی عضلاتی ملین ایک ایک گولی ملا کر دن میں تین بار ہمراہ قہوہ یا لسی نیم گرم

تجویز کیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی سے مریضہ بہت جلد صحت یاب ہوئی ہے۔ منہ میں چھالوں پر عضلاتی غدی تریاق لگانے کی ہدایت کی گئی۔ عضلاتی غدی تریاق واقعی تریاق ہے صرف ایک بار لگانے سے ہی چھالے ختم ہو جاتے ہیں لطف کی بات یہ ہے کہ اس وقت مریض مرچوں والا سالن کھا سکتا ہے۔

نسخہ جات — تمام نسخہ جات کتابوں اور رسائل میں تفصیل سے درج ہیں طوالت کے خوف سے نظر انداز کئے جاتے ہیں۔

نوٹ — سنگرہنی کا مریض لسی جتنی زیادہ پئے گا اتنا ہی جلد آرام آئے گا پیٹ پر ٹکور ضرور کریں۔ ورنہ علاج زیادہ دیر کرنا پڑتا ہے۔ لسی یا پانی نیم گرم استعمال کریں۔ ٹھنڈی اشیاء سے پیٹ کی سوزش میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

کمی خون

ملتان شہر سے افضل نامی ایک مریض مطب میں آیا جس کی عمر تقریباً ۴۵ سال تھی جو شدید کمی خون کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو چکا تھا مریض نے بیان کیا کہ میں نے بہت علاج کروایا ہے لیکن آرام نہیں آتا آپ کا نام سن کر آیا ہوں سنا ہے آپ عام خاص باغ بیرون دولت گیٹ ملتان غذا سے علاج کا فری کیمپ بھی لگاتے ہیں۔ براہِ مہربانی توجہ سے میرا علاج کریں خدا کرے آپ کے علاج سے ہی مجھے آرام آجائے میں نے اسے تسلی دی کہ آپ فکر نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ بہتری فرمائیں گے۔

علامات — پہلے تو صحت بہت اچھی تھی لیکن آہستہ آہستہ جسم پھولنا شروع ہو گیا۔ سانس چڑھنے لگا بھوک بند ہو گئی۔ پیشاب سفید پانی

کی طرح لیکن شوگر نہیں تھی۔ کبھی کبھی پاخانے شاذ و نادر قبض بھی ہو جاتی جسم اس طرح نرم اور پلپلا ہو گیا جیسے اندر پانی بھرا ہوا ہے و. د. عام جسمانی کمزوری خون تو جیسے اندر ہے ہی نہیں۔

تشخیص — اعصابی عضلاتی تحریک تشخیص کر کے درج ذیل غذائی اور دوائی علاج تجویز کیا گیا۔

غذائی علاج — صبح : مربہ آملہ یا کشمش بھنے چنے کھا کر اوپر سے دہی یا گاڑھی لسی۔

دوپہر : چنے کی روٹی، اوجھڑی، گوشت، اچار، فروٹ چاٹ وغیرہ۔
رات : دوپہر والی غذا کھا کر دہی یا لسی پینے کی ہدایت کی گئی۔

دوائی علاج — حب فولادی، کشتہ فولاد دہی کے ساتھ عرق لوہ آسو، کھانے کے بعد تجویز کیا گیا جس سے مریض اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بہت جلد کمی خون دور ہو کر صحت یاب ہو گیا۔

نوٹ — دن میں ایک بار کلیجی کا پانی اور کنوں کا رس ملا کر بھی پلاتے رہے۔

پھل : سیب کنوں انار املی آلو بخارہ کا پانی لسی دہی کثرت سے دیں۔

نسخہ جات — ھوالشافی **حب فولادی**
کشتہ فولاد ۱ تولہ، کشتہ کچلہ ۱ تولہ، ترپھلہ ۵ تولہ، رائی ۲ تولہ سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں تیار کر لیں۔

مقدار خوراک — ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی یا کسی ترش پھل کا رس۔

افعال و اثرات — میں عضلاتی اعصابی ہے ضعف جگر کی وجہ سے کمی خون کیلئے

بے حد مفید ہے چند دنوں میں کمی خون کو دور کر دیتی ہے۔ بار بار پاخانے آنا، کثرتِ بول، سانس پھولنا، عام جسمانی کمزوری کے لئے بے حد مفید ہے اعصابی تحریک سے پیدا شدہ ہر علامت میں مجرب ہے۔

کشتہ فولاد

ہیراکسیس ایک حصہ میٹھا سوڈا ایک حصہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو الگ الگ پانی میں حل کر دیں پھر دونوں کو ایک کھلے برتن میں ملاؤ اور کچھ دیر پڑا رہنے دیں۔ رسوب نیچے بڑھ جائے گا اوپر سے صاف پانی نتھار کر پھینک دیں برتن کے نیچے جو گاڑھا مواد ہو اسے اس قدر آگ پر گرم کریں کہ سرخ رنگ کا کشتہ فولاد تیار ہو جائے اس ترکیب سے تیار کیا ہوا کشتہ فولاد تمام طریقوں سے بنے ہوئے کشتوں سے فوائد میں بہتر ہے بنانے میں اس قدر آسان ہے کہ چند گھنٹے سے زیادہ وقت نہیں لگتا۔

عرق لوہ آسو

ہوالشافی:

ترپھلا ا پاؤ، سونڈھ ½ پاؤ، سنبل الطیب ۵ تولہ پودینہ ایک پاؤ، تیزپات ایک پاؤ، اجوائن دیسی ایک پاؤ، منقیٰ ایک پاؤ املی ایک پاؤ، آلو بخارہ ایک پاؤ، برادہ لوہا ۳ پاؤ۔

ترکیب تیاری سب کو کوٹ کر ایک مٹی کے برتن میں ڈال دیں۔ لسی اس قدر ڈالیں کہ گھڑا بھر جائے۔ گھڑے کے منہ پر کپڑا باندھ کر دھوپ میں رکھ دیں۔ ایک مہینہ پڑا رہنے دیں اگر لسی یا پانی کم ہو جائے تو مزید ڈال دیں۔ روزانہ کسی لکڑی سے ہلا دیا کریں ایک مہینے بعد نتھار کر بوتلوں میں بھر لیں بس عرق لوہ آسو تیار ہے۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ تا ا تولہ کھانا کھانے کے بعد

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہے۔ بے حد ہاضم مقوی معدہ جگر

خون پیدا کرنے میں اس سے بہتر کوئی نسخہ تجربہ میں نہیں آیا ہے۔ دمہ شوگر کے مریضوں کے لئے بھی بے حد مفید ہے بھوک لگاتا ہے۔

صلابت جگر

جگر کا پتھرا جانا

کیفیت کریم بخش نامی ایک مریض بورے والا سے بغرض علاج مطب میں آیا جسے عرصہ ایک سال سے جگر کے مقام پر بوجھ اور سختی کی تکلیف تھی جو بڑھ کر صلابت جگر میں تبدیل ہو گئی۔ مریض نے بیان کیا کہ میں مختلف معالجوں سے علاج کروا کر مایوس ہو چکا ہوں اب بعض ڈاکٹر تو کینسر کہتے ہیں۔ برائے مہربانی مجھے غور سے دیکھیں میں آپ کی تعریف سن کر آیا ہوں خدا کرے آپ کے ہاتھوں سے ہی مجھے شفا مل جائے اور میں بھی انسانوں کی طرح زندگی کا لطف اٹھا سکوں۔ میں نے انہیں تسلی دی کہ گھبرائیں نہیں اللہ تعالیٰ شفا دینے والے ہیں۔ آپ انشاء اللہ بہت جلد صحت یاب ہو جائیں گے۔

علامات عرصہ ڈیڑھ سال سے پیٹ میں ریاح قبض۔ اپھارہ کی تکلیف رہی جو بڑھ کر مقام جگر پر پتھر کی شکل میں ظاہر ہونے لگی پہلے تو معمولی گھریلو علاج کیا گیا جب تکلیف میں کمی نہ ہوئی تو معالجوں کی طرف رجوع کیا گیا لیکن مرض کم ہونے کی بجائے بڑھتا گیا۔ بھوک بند۔ کمی خون، عام جسمانی کمزوری چلنے پھرنے سے سانس پھولنا چہرے اور پاؤں پر اماس یعنی سوجن۔ مقام جگر پر پتھر کی طرح سختی جس میں کبھی درد شدید کبھی معمولی درد کا احساس ہوتا۔ پیشاب سرخی مائل مقدار میں کم پاخانہ کئی کئی دن نہ آنا۔ جسم کا رنگ پھیکا ہو گیا۔ جسم میں آگ کی طرح

ملین۔ زندگی سے مایوسی۔ گھبراہٹ وغیرہ علامات نوٹ کی گئیں۔

تشخص عضلاتی غدی تحریک شدید تشخص کرکے درج ذیل غذائی اور دوائی علاج تجویز کیا گیا پرہیز کے بارے میں مریض اور اس کے وارثوں کو خاص طور پر ہدایت کی گئی کہ اگر مریض نے میری بتائی ہوئی غذا نہ کھائی تو آرام آنا ناممکن ہے ہمارے طریقہ علاج میں دوا کی بجائے غذا کو اہمیت حاصل ہے اس لئے غذائی علاج پر خاص توجہ دی جائے۔

غذائی علاج صبح مربہ سیب یا گاجر کھا کر اونٹنی کے دودھ میں سونف گل سرخ ابال کر پلائیں۔

دوپہر: کوئی سبزی، ٹینڈے، کدو۔ پیٹھا، توری، کالی مرچ اور کم مقدار میں دیسی گھی ملا کر پکائیں۔ روٹی کے بغیر کھلائیں۔

رات: دوپہر والا سالن کھا کر اونٹنی کا دودھ پلائیں خربوزہ کثرت سے کھلائیں اس کا چھلکا اس پانی میں ابال کر میٹھا ملا کر پن چھان کر پی لیا کریں۔ خربوزے کے تخم کالی مرچ کے ساتھ گھوٹ کر پن چھان کر پئیں۔

پرہیز گوشت ہر قسم۔ انڈے۔ کریلے۔ بینگن۔ آلو، گوبھی، مٹر، اچار وغیرہ سے پرہیز کریں۔ حقہ اور چائے بھی استعمال نہ کریں۔

دوائی علاج غدی اعصابی ملین غدی اعصابی مسہل ہمراہ شربت دینار دن میں چار بار دینے کی ہدایت کی گئی۔ مقام جگر پر غدی اعصابی ملین آب مکو۔ آب کاسنی سے گوندھ کر لیپ کرنے کو کہا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے تقریباً دو ماہ کے علاج سے مریض صحت یاب ہو گیا۔

نسخہ جات بار بار کتابوں اور ماہنامہ ترجمان نظریہ مفرد اعضا میں شائع

ہو چکے ہیں۔ غدی اعصابی ملین میں صرف یہ تبدیلی کی گئی ہے کہ شنا مکی کو نصف کرکے باقی ریوند خطائی ملائی گئی ہے۔ جس سے صلابت جگر کو خاص فائدہ محسوس ہوا قارئین اگر اصل نسخہ بھی دیں گے انشاء اللہ جگر کے مریضوں کو آرام آ جائے گا۔ شربت دینار کا بھی وہی نسخہ ہے جو قرابادینی کتب میں درج ہے۔

نوٹ یہی علاج جگر کے کینسر میں بھی بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ کینسر کا مادہ جسم میں کہیں بھی ہو اللہ کا نام لے کر اس کا علاج شروع کر دیں۔ انشاء اللہ جگر و غدد کے فعل کی درستی کے ساتھ ہی کینسر کا زہر جسم سے خارج ہو جائے گا۔

اعصابی درد

ملتان کینٹ سے ہدایت اللہ نامی مریض فری کیمپ غذا سے علاج عام خاص باغ دولت گیٹ ملتان میں بغرض علاج آیا جسے عرصہ تین سال سے سارے جسم میں شدید درد کی تکلیف تھی مریض نے بیان کیا کہ حکیم صاحب میں مایوس ہو کر آپ کی شہرت سن کر آیا ہوں۔ مجھے ایک فوجی افسر نے آپ کا پتہ دیا ہے انہوں نے بتایا ہے کہ آپ غذا تبدیل کرکے علاج کرتے ہیں۔ مہربانی فرما کر مجھے خصوصی توجہ سے دیکھیں میں ہر قسم کا علاج کروا کر مایوس ہو چکا ہوں درد روکنے والی تمام انگریزی دیسی اور ہومیو پیتھی دوائیں ناکام ہو چکی ہیں۔ پہلے تو انگریزی دوائیں ناکام ہو چکی تھیں پہلے پہلے تو انگریزی دوائیں بہت فائدہ کرتی تھیں لیکن اب تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان میں کوئی اثر ہی نہیں رہا یا میرا مقدر ہی خراب ہے۔ اب تو حالت یہ ہے کہ کوئی دوا کھالوں پتہ ہی نہیں چلتا۔

میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ گھبرائیں نہیں انشاء اللہ آپ بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گے۔

علامات تکلیف شروع ہونے سے پہلے کافی عرصہ تک مریض نے ٹھنڈی غذائیں اور دوائیں استعمال کیں جن سے بلغمی مادہ اور رطوبات بڑھ کر جسم میں حرارت اس حد تک کم ہو گئی کہ مریض کا جسم ہر وقت پسینہ سے شرابور اور برف کی طرح ٹھنڈا رہنے لگا۔ حرارت کی کمی سے جسم میں اعصابی دردیں شروع ہو گئیں تو عام معالجوں کی طرف رجوع کیا جن میں اکثریت انگریزی دوائیں استعمال کرنے والوں کی تھی ہر معالج نے مسکن (درد کو تسکین) دینے والی دوئیں تجویز کیں جن سے وقتی طور پر تو درد کم ہوتا لیکن پھر دوا کا اثر ختم ہوتے ہی شدت سے شروع ہو جاتا تو پھر مزید گولیاں کھالی جائیں جن سے پسینہ آ کر کمزوری میں اضافہ ہوتا گیا۔ البتہ جسم پھول گیا چلنا پھرنا مشکل ہو گیا۔ سانس پھولنے لگا۔ جسم کا ٹھنڈا رہنا پسینہ کا زیادہ آنا پیشاب کا بار بار اور سفید آنا کمی خون سے جسم کا رنگ سفیدی مائل۔ چہرہ مرجھایا ہوا۔ تھکاوٹ، گھبراہٹ، چلنے پھرنے سے معذوری ہر وقت لیٹے رہنے کو دل کرنا۔ ذرا سا چلنے سے سانس پھول جانا وغیرہ علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے ۱۵ دن کے لئے صرف غذائی علاج تجویز کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ۱۵ دن میں ہی مریض کو یقین ہو گیا کہ اب میں انشاء اللہ صحت یاب ہو جاؤں گا۔ جب دوبارہ کیمپ میں آیا تو بہت خوش تھا لیکن ساتھ کچھ ناراضگی بھی ظاہر کرنے لگا کہنے لگا کہ حکیم صاحب اب مجھے کھانے میں کچھ نرمی کریں میں نے اسے سمجھایا کہ آپ علاج کے معاملے میں اپنی مرضی نہیں کر سکتے اگر میرا علاج کرنا ہے تو میری ہدایت پر سختی سے عمل کرنا ہو گا ورنہ آپ کی مرضی ہے کہنے لگا حکیم صاحب کمال ہے میں نے سو سو روپیہ دے کر مختلف ڈاکٹروں سے مشورہ کیا ہے کسی ڈاکٹر

نے میری مرضی کی غذا کھانے سے منع نہیں کیا جو کچھ میں نے کہا انہوں نے کہا کھا لیں کوئی حرج نہیں ہے اتنی سختی بہر حال باتیں تو بہت ہوئی تھیں لیکن طوالت کی وجہ سے نظر انداز کی جاتی ہیں۔

تشخیص مرض اعصابی عضلاتی تحریک شدید تشخیص کر کے درج ذیل غذائی علاج تجویز کیا گیا۔

غذائی علاج صبح: بھنے ہوئے چنے، کشمش، مونگ پھلی کھا کر لونگ دارچینی کا قہوہ بنا کر پی لیں۔

دوپہر: کوئی گوشت بڑا گوشت خاص طور پر مفید ہے، انڈا، آلو، گوبھی، مٹر، کریلے، اچار، چٹنی، کوئی ساگ مچھلی تیل میں تلی ہوئی، دہی بھلے، آلو چھولے روٹی کے بغیر صرف سالن تیز مرچ مصالحہ ڈال کر کھا لیں اوپر سے قہوہ، لونگ دارچینی و الائچی لیا کریں۔

رات: دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ، پانی ہمیشہ گرم پینا ہے۔

پھل فالسہ، جامن، آلو بخارا، لیموں کی شکنجبین۔

پرہیز دودھ، چاول، دلیا، سابودانہ، حلوہ، برفی، فرنی، کھیر بھنڈی، اروی، ٹینڈے، توری، کدو، برف کسی صورت نہیں لے سکتے۔

تیسری بار جب مریض آیا تو کافی حد تک ٹھیک ہو چکا تھا۔ اب اسے چنے کی روٹی کھانے کی اجازت دے دی گئی۔ چنے کی روٹی کے لئے بیسن بازار سے نہیں خریدنا بلکہ کالے چنے لے کر خود پسوانے ہیں اور چھانے بغیر روٹی پکا کر کھانی ہے تسلی اور تقویت کیلئے درج ذیل دوائیں بھی دی گئیں جن سے بہت

جلد مریض کی صحت بہتر ہو گئی۔

دوائی علاج: اطریفل مقوی، حب مقوی خاص فولادی، عضلاتی غدی مسہل صبح دوپہر شام کھانے کی ہدایت کی گئی جن سے رطوبت کا اخراج ہو کر طاقت آگئی کمی خون دور ہو کر مریض کا رنگ سرخ ہو گیا۔

نسخہ جات: عضلاتی اعصابی اطریفل مقوی، ہوالشافی

ترپھلا صاف کیا ہوا ۲½ تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں ۲½ تولہ، اسطخودوس ۲½ تولہ، منقہ صاف کیا ہوا ۲½ تولہ، کشتہ فولاد ۲½ تولہ، شہد ۳ پاؤ۔

ترکیب: تمام ادویات کا الگ الگ باریک سفوف بنا لیں پھر سب کو ملا کر دیسی گھی سے چرب کر لیں۔ شہد گرم کر کے چرب شدہ ادویات ملا دیں۔ ہمراہ قہوہ یا نیم گرم پانی مقدار خوراک ۶ ماشہ تا ۱ تولہ

افعال و اثرات: تمام اطریفلات افعال اثرات میں عضلاتی اعصابی سرد خشک ہوتے ہیں جب قلب و عضلات بلغم اور رطوبات سے پھول جاتے ہیں اس وقت یہ جسم میں جا کر نچوڑ کی صورت پیدا کر کے تمام رطوبات کو جسم سے خارج کر دیتے ہیں اور کچھ جذب ہو جاتی ہیں۔ بلغم کی پیدائش تک کو بند کر دیتے ہیں۔ انتہائی مقوی قلب ہے۔

حب مقوی خاص اور حب صابر کے نسخے بار بار شائع ہوتے رہے ہیں۔ طوالت کی وجہ سے نظر انداز کئے جاتے ہیں۔

عضلاتی غدی مسہل: ہوالشافی

تخم حرمل ۲ تولہ، مصبر ۱ تولہ، حنظل ۱ تولہ،

ترکیب: سب کو باریک پیس کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ قہوہ یا پانی۔

افعال و اثرات: افعال و اثرات میں عضلاتی غدی خشک گرم ہے رطوبات اور بلغم کے لئے بے ضرر مسہل ہے اس کے مسلسل استعمال سے موٹاپا بہت جلد ختم ہو جاتا ہے۔

بندش حیض کو کھولنے کیلئے بطور شافہ بے حد مفید ہے معمول مطب ہے۔

نوٹ: یہ علاج تقریباً تین ماہ جاری رہا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے مایوس اور لا علاج مریض صحت یاب ہو کر پُرمسرت زندگی گزارنے کے قابل ہو گیا

ہلکاؤ کتے کا باؤلا پن

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
ہلکاؤ	داء الکلب۔ الکلب	ہائیڈرو فوبیا

نام نظریہ مفرد اعضاء

HYDROPHOBIA اعصابی عضلاتی۔

تعارف: یہ مرض اکثر کتوں گھوڑوں اور دیگر حیوانات کا ایک شدید مرض ہے جو (پاگل) کتے۔ گیدڑ۔ بلی۔ بھیڑیا وغیرہ کے کاٹنے سے انسان میں بھی سرایت کر جاتا ہے اس مرض کا زہر مریض جانور کے لعاب دہن یعنی رال میں ہوتا ہے۔

اسباب: باؤلے کتے یعنی پاگل کتے یا بھیڑیے، گیدڑ، اور لومڑی وغیرہ کے

انسان کے مرکز دماغ میں انتہائی مشینی تحریک پیدا ہو جاتی ہے جس سے تمام عصبی نظام میں بھی بے حد تیزی پیدا ہو جاتی ہے اس طرح تمام اعصاب میں کھچاوٹ ہونا شروع ہو جاتی ہے حتیٰ کہ مریض اپنے گلے میں بھی کھچاوٹ اور کسی قدر درد محسوس کرتا ہے پانی اور دوسری اشیاء کو نگلنے میں تکلیف محسوس کرتا ہے بلکہ پانی پینے اور دیکھنے سے بھی ڈرنے لگتا ہے چونکہ اعصابی تحریک کی وجہ سے جسم میں کھاری پن بڑھ چکا ہوتا ہے اس سے مریض بہت زیادہ پیاس محسوس کرتا ہے اور بار بار پانی کی طلب کرتا ہے لیکن جب پانی پینے کی کوشش کرتا ہے یا پانی کو دیکھتا ہے تو اسے بے حد ڈر لگتا ہے اگر منہ میں ڈال بھی لے تو فوراً نکال دیتا ہے اور بے حد بے چینی اور تکلیف محسوس کرتا ہے۔

اعصابی تحریک کے خلاف ردعمل کے طور پر عضلات میں بار بار تحریک پیدا ہوتی ہے جونہی عضلات میں تحریک شروع ہوتی ہے مریض میں دورہ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے چونکہ جسم میں ردِعمل بہت کمزور ہوتا ہے اس لئے مریض کو مسلسل دو تین روز تک دورے پڑتے رہتے ہیں بالآخر مریض نحیف و کمزور ہو کر راہیِ ملک عدم ہو جاتا ہے۔

سگ گزیدہ کے کاٹنے سے پاگل ہونے والے کی علامات

پاگل کتے سے کٹا ہوا انسان اس خوفناک مرض کے خیالات سے ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ فکر مند اور خوابہائے بد ہمیشہ آتے رہتے ہیں۔ ہر وقت مقام زخم و سوزش کو دیکھتا رہتا ہے۔ بعض اوقات درد بھی محسوس کرتا ہے چونکہ ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ اس لئے پست ہمت ہو جاتا ہے ہر وقت خوف کی وجہ سے مریض تنہائی پسند اور مزاج میں چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا ہے چونکہ اعصاب دماغ میں تحریکات

کاٹنے سے یہ مرض دوسرے جانوروں اور انسانوں کو ہوتا ہے اگرچہ یہ مرض باؤلے جانور کے کاٹنے سے ہی ہوتا ہے مگر بعض اوقات باؤلے جانور کے جسم انسان کی خراش دار جلد کو چاٹنے سے بھی ہو جاتا ہے۔ پاک و ہند میں یہ مرض زیادہ تر پاگل کتوں کے کاٹنے سے ہی ہوتا ہے جہاں پر پاگل جانور کاٹتا ہے اس زخم کے ذریعے پاگل جانور کا زہر تندرست جسم میں داخل ہو جاتا ہے جس سے پاگل پن کا مرض ہوتا ہے۔ بعض محققین کی رائے ہے کہ بعض تندرست کتے کے لعاب دہن میں بھی یہ زہر پایا جاتا ہے۔ اس لئے کتے کو اپنے سے دور ہی رکھنا چاہیے کیونکہ پالتو کتے ہمیشہ اپنے مالک کو دیکھتے ہی اس کے پاؤں میں آگرتے ہیں اور انتہائی محبت اور جذبہ وفاداری کے تحت اپنے مالک کے پاؤں چاٹنے لگتے ہیں یاد رکھیں باؤلے کتے یا کسی باؤلے حیوان کے کاٹنے کے ایک ہفتہ یا ۸ دن کے اندر اندر زخمی انسان حیوان یعنی مسموم حیوان یا انسان پاگل ہو جاتا ہے شاذ و نادر ہی تین سے سات آٹھ دن گزرتے ہیں۔ جہاں تک مختلف دنوں یعنی کم و بیش عرصہ میں پاگل ہونے کا تعلق ہے اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ زخمی حیوان یا انسان کو پاگل کتے نے جتنا دماغ سے نزدیک کاٹا ہو اتنا ہی زہر دماغ تک جلد اثر انداز ہوتا ہے اور اتنی جلدی پاگل ہوتا ہے اور جتنا دماغ سے دور کاٹا ہو اتنا ہی دیر سے پاگل ہوتا ہے۔

ماہیت | قانون مفرد اعضاء باؤلے (پاگل) کتے کے کاٹے ہوئے انسان یا حیوان میں اعصابی و دماغی نظام و خلیات میں تحریک کی ابتدا تسلیم ہے جوں جوں عصبی نظام میں تحریک و تیزی ہوتی ہے اتنی ہی جلدی مریض پاگل ہے۔ کیونکہ تجربات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ کسی بھی پاگل انسان یا حیوان کے لعاب دہن کو حرام مغز یا براہ راست دماغ کے اندر یا اس کے نزدیک داخل جسم کر دیا جائے تو چند روز میں ہی پاگل ہو جاتا ہے اس لئے پاگل کتے یا

رہی ہوتی ہیں اس لئے اس کے احساسات بڑھ جاتے ہیں چنانچہ اس کو تیز روشنی بلند آواز پانی کی جھلک کی برداشت کم ہونی شروع ہو جاتی ہے حتیٰ کہ پانی پیتے وقت گلا گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے آواز بھاری ہو جاتی ہے۔ شور وغل سے دور رہنا پسند کرتا ہے کسی قسم کی روشنی کو دیکھنا پسند نہیں کرتا شروع شروع میں تو نیند زیادہ آتی ہے لیکن جب مرض شدت اختیار کرنے لگتا ہے تو احساسات کی تیزی اور زہریلے مادہ کی زیادتی کی وجہ سے نیند کم ہو جاتی ہے۔ منہ سے ہر وقت پانی بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے جس کی رنگت بالکل سفید ہوتی ہے چونکہ اعصابی تحریک کی وجہ سے جسم میں کھاری پن زیادہ ہوتا ہے اس لئے مریض کو پیاس کی شدت ہوتی ہے لیکن پانی کا نام سنتے ہی یا پانی دیکھتے ہی اس کے گلے اور تمام جسم میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ حتیٰ کہ سوکھی ابکائیاں آنی شروع ہو جاتی ہیں۔ جونہی مریض کو پانی پیش کیا جاتا ہے مریض پانی دیکھتے ہی ڈرنے لگتا ہے بلکہ پانی کا نام سننا بھی گوارا نہیں کر سکتا۔ لعاب دار بلغم منہ اور پھیپھڑوں میں بھرا رہتا ہے۔ جسے خارج کرنے کیلئے مریض تھوکتا ہے یا بعض اوقات کھول کھول کرتا اور چونکہ پڑتا ہے شدت مرض میں ہذیان بھی کرتا ہے مریض زور زور سے چیختا ہے۔ کبھی جھلا کر دوسروں کو کاٹنے دوڑتا ہے روشنی کی ذرا سی کرن یا خفیف آواز یا پاؤں کی ذرا سی آہٹ سے اسے تشنج ہونے لگتا ہے جو اعصاب و دماغ کی انتہائی مشینی تحریک یعنی اعصابی عضلاتی تحریک ہے اعصاب میں انتہائی تحریک و سوزش سے مریض کو شدت کا بخار ہو جاتا ہے۔ بار بار تشنج تمام جسم میں ہوتا ہے حتیٰ کہ پھیپھڑوں میں اور زبان میں بھی تشنج ہونے لگتا ہے جس سے ایک طرف مریض کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ دوسری طرف مریض کی زبان تتلا جاتی ہے۔ آخر کار مریض میں انتہائی ضعف ہو کر تشنج یا اینٹھن ہونا موقوف ہو جاتا ہے عضلات جسم جو بار بار تشنج سے سخت ہو گئے تھے۔ ڈھیلے ہو جاتے ہیں مریض

بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے۔ آخر کار بتدریج بیہوش ہو کر چھ سے اٹھارہ گھنٹوں کے اندر حرکت قلب بند ہونے سے مرجاتا ہے۔

کتے کے دیوانہ ہونے کی مختلف وجوہات

کتے کے پاگل ہونے کی اطبائے سلف نے ایک دوسرے سے بالکل مختلف وجوہات لکھی ہیں۔

۱۔ جالینوس نے لکھا ہے کہ کتا اشتداد حرارت کے وقت دیوانہ ہو جاتا ہے ان کے خلاف متقدمین نے اس سبب دیوانگی میں اختلاف کیا ہے۔ ایک کہتا ہے کہ

۲۔ کتا اس وقت دیوانہ ہوتا ہے جب اس کی کل رطوبت فانی ہو جانے اس کا دماغ لاغر ہو جائے

۳۔ دوسرا گروہ کہتا ہے کہ کتے کا دیوانہ ہو جانا ایسا ہے جیسے جنون و مالیخولیا آدمیوں میں اس کے لعاب میں سمیت پیدا ہو جاتی ہے کیوں کہ پانی نہیں پی سکتا۔ اور سگ دیوانہ پانی کم پیتا ہے کیوں کہ اس کے اصل مزاج میں برودت ہوتی ہے اور جب مجنون ہو جاتا ہے تو اس سبب سے پانی سے ڈرنے لگتا ہے۔

۴۔ ایک گروہ کا خیال ہے کہ کتا ان تین چیزوں میں سے کوئی کھا جائے۔
(۱) ماہی شور (۲) استخوان گربہ (۳) مگس ازرق، ان تینوں میں سے کسی ایک کو کھاتے ہی فی الفور دیوانہ ہو جاتا ہے۔

۵۔ بعض قابل اطبار کرام نے لکھا ہے کہ کتا اگر پانچ روز تک کھانا نہ کھائے تو دیوانہ ہو جاتا ہے۔ بعض متاخرین نے لکھا ہے کہ اگر تخم انجیر کو چربی میں ملا کر کوٹیں اور کتے کو کھلا دیں تو وہ دیوانہ ہو جائے گا اور اگر لومڑی کو کھلا دیں

تو وہ فوراً مر جائے گی۔

۶۔ شیخ نے لکھا ہے کہ کتا دیوانہ اس وقت ہوتا ہے جب اس کے مزاج میں سوداویت خبیثہ پیدا ہو جاتی ہے۔

۷۔ طبری نے لکھا ہے کہ کتا اکثر زیادہ سرد اور زیادہ گرم ملکوں میں دیوانہ ہوا کرتا ہے جہاں تک نظریہ مفرد اعضاء کا تعلق ہے۔ یہ ہر رائے کی تصدیق نہیں کرتا ہے کیوں کہ جن اصحاب نے کتے کے پاگل ہونے کی وجہ رطوبت کے فنا ہونے کی وجہ لکھی ہے وہ غلط ہے۔ کیوں کہ پاگل کتے۔ حیوان یا انسان کے منہ میں پانی یا لعاب دہن کی کثرت ہوتی ہے۔ چاہیے تو یہ تھا کہ منہ خشک ہوتا لیکن ایسا نہیں ہوتا اس طرح ایسے گروہ کے خیال سے بھی اتفاق نہیں کرتا جو اس کے مزاج میں سوداویت خبیثہ کا قائل ہے کیوں کہ ایسے مریض میں سودا کی بھی علامت نہیں پائی جاتی۔ نہ اس میں رطوبات کی کمی ہوتی ہے۔ کیوں کہ ——— اگر رطوبات کی کمی ہو تو مریض پانی سے نہ ڈرے اور نہ پانی پینے میں دشواری محسوس کرے بلکہ پاگل پن کا علاج ہی جسم میں سوداوخشکی پیدا کرنا ہے جس کی تصدیق ہر طریق علاج کی ادویہ سے ہوتی ہے تقریباً ہر طریق علاج نے پاگل پن یا ہلکاؤ کے علاج کیلئے سوداوی ادویات جن میں پیاز، ہلیلہ، افتیمون، لہسن، ہینگ، مصبر، کچلہ۔ مارفین۔ اسٹرو بین۔ وغیرہ لکھی ہیں۔

ہاں نظریہ مفرد اعضاء جالینوس کے قول واشتداد حرارت سے کتے کا پاگل ہونا تسلیم کرتا ہے کیوں کہ جونہی کسی حیوان یا انسان میں حرارت کی زیادتی ہوتی ہے تو فوراً جسم میں تحلیل شروع ہو جاتی ہے اور دماغ و اعصاب کا نظامِ حرارت کو اعتدال پہ رکھنے کے لئے سرگرم عمل ہو جاتا ہے۔ جوں جوں حرارت کا اخراج بڑھتا ہے اتنی

ہی جلدی مریض میں علامات مرض پیدا ہو جاتی ہیں۔ یعنی اعصابی عضلاتی تحریک کے مکمل ہوتے ہی علامات مرض ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح ماہی شور کے کھانے سے بھی پاگل پن ظاہر ہو سکتا ہے کیوں کہ ماہی شور انتہائی شدید اعصابی تحریک پیدا کرتی ہے اس ساری آرا کے لکھنے اور اس پہ تنقید کا مقصد یہ ہے کہ طالب نظریہ مفرد اعضاء کو معلوم ہو جائے کہ پاگل کتے یا انسان کا ہلکاؤ پن اعصابی تحریک یعنی بلغم سے ہوتا ہے نہ کہ سودا سے۔

علاج

جب یہ حقیقت ثابت ہو چکی ہے کہ انسان کا ہلکاؤ یا کتے کا پاگل پن اعصابی تحریک کا نتیجہ ہے تو اس کا دو طریق پہ علاج کیا جاتا ہے۔

۱۔ علامات مرض سے پہلے کا علاج

۲۔ علامات مرض کے دوران علاج

علامات مرض سے پہلے علاج

چونکہ یہ مرض انسان کو پاگل کتے یا کسی دوسرے حیوان کے کاٹنے سے ہوتا ہے اس کا فوری علاج یہ ہے کہ جہاں کتے نے کاٹا ہو اس جگہ کے اوپر والی جگہ کو رسی سے خوب باندھ دو۔ تاکہ زہر پھیلنے نہ پائے پھر زخمی جگہ کو کشادہ کرکے خون نکال دینا چاہیے۔ یا فوراً ہی ماؤف جگہ کو کوئلہ وغیرہ سے جلا دینا چاہیے۔ اس کے بعد زخم پہ پسی ہوئی سرخ مرچ رکھ کر پٹی باندھ دینی چاہیے

چونکہ آج تک ——— اس کا شافی علاج دریافت نہیں کیا اس لئے ایسے مریض کو فوراً کسی نہ کسی بڑے ہسپتال میں لے جانا چاہیے کیوں کہ آجکل ان ہسپتالوں میں ڈاکٹر لوئس پاسچر کا طریقہ علاج مروج ہے انہیں کے نام سے ملک کے بڑے بڑے ہسپتالوں میں پاسچر انسٹیٹوٹ قائم ہو چکے ہیں وہاں مریض کا معائنہ کرکے اینٹی ڈے بک ویکسین یا تریاق الکلب سے اس کا علاج

کیا جاتا ہے۔ یہ علاج مریض کا تقریباً چودہ روز تک کیا جاتا ہے
اس کے بعد مریض کو چھٹی دے دی جاتی ہے اس علاج کے بعد کسی شخص کے پاگل ہونے کا خطرہ ٹل جاتا ہے۔ لیکن جب علامات مرض نمودار ہو جائیں تو یہ مرض لاعلاج سمجھا جاتا ہے۔ پھر کسی علاج سے اچھا نہیں ہوتا۔

نظریہ مفرد اعضاء میں ہلکاؤ کا علاج

جس طرح ایلوپیتھی میں ابتدائی تدابیر کے بعد اسے ٹیکے لگائے جاتے ہیں اسی طرح نظریہ مفرد اعضاء میں بھی اس کا علاج تجویز کیا گیا ہے۔

جب یہ تصدیق ہو جائے کہ مریض کو پاگل کتے نے کاٹا ہے یا اس کے کسی زخمی حصّہ کو چاٹا ہے تو بیرونی طور پر مریض کے ماؤف جگہ پہ ہر روز یہ مرہم لگایا کریں جس کا نسخہ یہ ہے۔ ہوالشافی

سرخ مرچ،	جالگوٹہ	صابن	سندھور
۱ حصّہ	۱ حصّہ	۲ حصّے	۲ حصّے

تمام ادویات کو باریک کر کے ملا لیں۔ بس مرہم تریاق زہر ہلکاؤ تیار ہے تھوڑی سی مرہم لے کر مریض کے زخم پر لگا دیا کریں۔ یاد رہے یہ مرہم جلد زخم کو بند نہیں ہونے دیتی۔ بلکہ اگر زخم بند ہونے لگے تو مرہم کا استعمال زیادہ کریں۔ زخم پھر تازہ ہو جائے گا۔ یہ بھی یاد رکھیں زخم کو چالیس پچاس دن قائم رہنا ضروری ہے۔ اندرونی طور پر مریض کو عضلاتی غدی مسہل استعمال کراتے ہیں یا یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ ہوالشافی

رائی	سرخ مرچ	کشتہ کچلہ،
۴ حصے	۴ حصے	۱ حصہ

حب نخود تیار کر کے ایک ایک گولی دن میں چار بار ہمراہ قہوہ دیں۔

علامات مرض کے دوران بھی یہی نسخہ درست ہے فرق صرف یہ کرنا ہے کر اگر مریض کے زخم کو آرام آچکا ہو تو جہاں دیوانے کتے نے کاٹا ہو۔ وہاں زخم کر کے مندرجہ بالا مرہم بھر دیں اور اندرونی طور پر مریض کو مندرجہ بالا نسخہ کی چار چار گولی ہر پندرہ منٹ بعد دیتے رہیں۔ اس کے ساتھ عضلاتی غدی مسہل بھی ضرور دیں جب مریض کو دردوں میں تخفیف ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔

غذا صبح انڈوں کا سالن بعد قہوہ، دوپہر کوئی گوشت، ٹماٹر، کریلے کوئی اچار، پکوڑے، بینگن، مچھلی چنے کی روٹی اور سالن، شام کو ہرف قہوہ کے ساتھ دو عدد انڈے کھلا دیں۔

پاگل انسان کو سرخ مرچ جس قدر زیادہ کھلائیں گے اس کو جلد آرام آئے گا۔

خفقان قلب

نام مریضہ؛ بشیراں بی بی؛ عمر جوان؛ رہائش؛ صادق آباد۔

علامات خفقان قلب، گھبراہٹ، چکر، بعض دفعہ مریضہ غش کھا کر گر پڑتی تھی۔ اکثر جسم پسینہ سے شرابور ہو جاتا تھا۔ غشی کھا کر گر پڑتی تھی غشی کے دورہ کے بعد مریضہ سخت نقاہت محسوس کرتی تھی۔ نبض رک رک کر اور آہستہ آہستہ چلتی تھی۔ قارورہ زرد سرخی مائل دیکھا گیا

اپریل کے آخر میں مریضہ اچانک بیمار ہو گئی۔ مندرجہ بالا علامات آہستہ آہستہ بڑھتی گئیں۔ حتیٰ کہ غشی کے دورے پڑھنے شروع ہو گئے۔ مریضہ کے وارث گھبرا گئے۔ مریضہ کو صادق آباد کے ڈاکٹروں کے پاس بغرض علاج لے گئے پھر رحیم یار خان کے بڑے ہسپتال میں علاج کروایا۔ چونکہ مریضہ کو گھبراہٹ اور خفقان قلب کی تکلیف

مسلسل بڑھتی گئی۔ لہٰذا مریضہ کے وارث مایوس ہو کر واپس گھر آ گئے اور فیصلہ کیا کہ کسی حکیم سے علاج کرایا جائے۔ صادق آباد کے حکیم محمد اقبال کے پاس مریضہ کو دکھایا حکیم محمد اقبال صاحب میرے شاگرد ہیں انہوں نے مریضہ کو بغور دیکھا قارورہ اور نبض دیکھ کر فیصلہ کیا کہ مریضہ غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے خفقان قلب کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا ہے۔ مریضہ کیلئے درج ذیل علاج تجویز کیا گیا جس سے دو ہفتہ کے اندر تندرست ہو گئی دل کے دورے اور غشی کے دورے جو روزانہ پڑتے تھے آہستہ آہستہ رک گئے مریضہ کی بھوک کھل گئی۔ چند دنوں کے اندر ہی طاقت بحال ہو گئی۔ اب مریضہ بالکل تندرست ہے۔

چونکہ مریضہ کی تحریک غدی عضلاتی تھی لہٰذا اسے غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذا دوا تجویز کی گئی۔

جوارش شاہی جوارش شاہی جس کا نسخہ رہبر اور مجربات قانون مفرد اعضاء میں چھپ چکا ہے بنا کر صبح دوپہر شام کھلایا گیا۔

نوٹ جوارش شاہی جیسا کہ اس کے نام سے ہی اس کی اہمیت واضح ہے نہایت بے نظیر مفرح قلب جوارش ہے کہ اس کے استعمال سے برسوں پرانا خفقان قلب ختم ہو جاتا ہے۔

نوٹ قارئین خفقان قلب کی مریضہ کی حقیقت اور علاج اس لئے درج کیا گیا ہے کیوں کہ اس سال گرمی شدید پڑی ہے بارشیں جنوبی پنجاب میں برائے نام ہوئی ہیں۔ گرمی کی شدت سے غدی تحریک کے اکثر مریض خفقان قلب میں مبتلا ہوئے ہیں آج کل بھی ۵۰ بز گرمی اور صفرا کے مریض آتے ہیں جن کا علاج خفقان قلب کے مریضوں جیسا کیا جاتا ہے جس سے چند دنوں میں ہی مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

چہرے کے کیل مہاسے اور سیاہ داغ

کوئی حکیم ایسا نہیں ہوگا جس کے پاس کیل مہاسے اور چہرے پر سیاہ داغ کے مریض نہ آتے ہوں۔ یہ الگ بات ہے کہ مریض اپنے چہرے کے بدنمائی کرنے والے کیل مہاسے اور سیاہ داغوں کی شکایت نہ کرے شاید وہ ان سے زیادہ کرب و بے چینی کرنے والے کسی اور علامت کا علاج کرانے آئے ہوں۔

ملتان سے عبدالرحیم نامی ایک شخص بغرض علاج آیا۔ اس کا چہرہ کیل مہاسوں سے بگڑ چکا تھا۔ وہ شرم کے مارے چہرے کو چھپائے رکھتا تھا۔ میں نے جب اس کا چہرہ دیکھا تو میں کانپ گیا۔ فوراً اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ اس بیچارے پر کرم فرما اور میرے ذریعے اس کو شفا دے کر اس کا حسن واپس کر دے

مریض کا بیان عبدالرحیم نے اپنی حقیقت بیان کرتے ہوئے کہا کہ حکیم صاحب میں جب سے جوان ہوا ہوں چہرے پر کیل اور مہاسے نکل رہے ہوں۔ پہلے ختم ہو جاتے ہیں اور نئے نکل جاتے ہیں۔ ان پر برائے نام خارش کی طرح دغدغہ ہوتا ہے۔ میں انہیں آہستہ آہستہ کریدتا ہوں تو ان کے اوپر سے چھلکے اترتے ہیں۔ بعض کیلوں میں سختی آ جاتی ہے تو انہیں دبانے کو دل کرتا ہے ہر وقت کسی پر ہلکی ہلکی خارش کرتا ہوں کسی کو انگلیوں سے دباتا رہتا ہوں۔ بعض کے اندر غلیظ ریشہ پڑ جاتا ہے جو دبانے پر کیل نما جما ہوا مادہ نکلتا ہے جس کے نکلنے کے بعد اس جگہ سیاہ داغ رہ جاتا ہے۔ چند دن بعد پھر اسی جگہ سخت سی پھنسی بنتی ہے اور اس میں سے ہلکی سی خارش ہونے لگتی ہے۔

حکیم صاحب اس مرض کا علاج تقریباً پانچ سال سے کرا رہا ہوں کہیں سے آرام نہیں آیا۔ بعض معالجوں کی مرہموں سے کچھ عرصہ کیلئے دب جاتا ہے بعد میں پھر وہی چکر شروع ہو جاتا ہے آپ دیکھ رہے ہیں میرا حسن جا چکا ہے میرا چہرہ بگڑا ہوا ہے مجھے میرے کسی ہمدرد نے آپ کے پاس آنے کو کہا تھا وہ مجھے پچھلے سال سے کہہ رہا تھا کہ دنیاپور والے حکیم کے پاس جاؤ۔ وہ ملتان عام خاص باغ میں فری کیمپ بھی لگاتے ہیں۔

تعارف مرض نوجوان مرد اور نوجوان عورتوں کے چہروں پہ پھنسیاں سی پیدا ہو جاتی ہیں جن میں سختی ہوتی ہے دبانے سے غلیظ مادہ کیل کی طرح نکلتا ہے اسی وجہ سے انہیں کیل مہاسے کہتے ہیں۔

علامات بچپن کا زمانہ ختم ہوتے ہی جوانی شروع ہو جاتی ہے جوانی کے شروع ہوتے ہی جسم انسان میں ایک قسم کا انقلاب آنا شروع ہو جاتا ہے سب سے زیادہ جو تبدیلی آتی ہے جنسی اعضاء میں ہوتی ہے جسم میں بلغمی اثرات، اعصابی اثرات ختم ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان کے مقابلے میں خشکی اور تیزابیت کے اثرات بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں جوں جوں رطوبات خشک ہوتی ہیں ویسے ہی جوانی مکمل ہوتی جاتی ہے۔ اس قسم کے فضلات طبعی راستوں کی بجائے غیر طبعی راستوں کی ——— طرف چلے جاتے ہیں۔ خصوصاً ایسے ایسے اعضاء جن کا تعلق کم و بیش جنسی اعضاء سے ہوتا ہے۔ مثلاً کنج ران، پستان اور گال وغیرہ۔

ان مقامات میں فضلات آتے ہی خارش، پھنسیاں کیل وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب تک فضلات یا ترشی و تیزابیت خارج نہیں ہو جاتے کیل مہاسے مسلسل نکلتے رہتے ہیں ان سے اکثر غلیظ کیل نمایاں نکلا کرتی ہے اگر مادہ کم ہو اور غلیظ نہ ہو تو پھنسیاں بننے کی بجائے چہرے پر سیاہ داغ پیدا ہو جاتے ہیں چہرے کا حسن غارت کر دیتے ہیں۔ مریض بے چارہ شرم کے مارے چہرہ چھپائے رکھتا ہے

اسباب کیل مہاسے اور سیاہ داغ ہمیشہ ترشی و تیزابیت کی کثرت سے نکلا کرتے ہیں۔ جنسی فضلات کے غیر طبعی مقام پر پہنچنے سے بھی کیل مہاسے ہو جایا کرتے ہیں۔ جسم میں ترشی و تیزابیت سے سوداویت بڑھ جاتی ہے جس سے قلب و عضلات تیز ہو جاتے ہیں۔ قانون مفرد اعضاء میں اس حالت کو عضلاتی اعصابی تحریک کا نام دیا جاتا ہے بعض بواسیر خونی کے مریضوں کو خون بند ہونے سے بھی کیل نکل آیا کرتے ہیں۔

علاج عبدالرحیم کا علاج میں نے عضلاتی اعصابی تحریک اور ترشی کی زیادتی تشخیص کر کے شروع کیا اور درج ذیل نسخہ جات تجویز کیے گئے

اکسیر جدید ہوالشافی : ریسکپور ۱ حصہ، دار چکنا ۱ حصہ، بابچی ۴ حصہ، ہڑتال ۲ حصہ، رائی ۸ حصہ تمام ادویہ کو باریک کر کے حب بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

غدی عضلاتی ملین یہ نسخہ استاد صابر ملتانی کے فارما کوپیا کا ہے جس کے اجزاء یہ ہیں۔ ہوالشافی۔

اجوائن دیسی ۱ حصہ، رائی ۱ حصہ، بابچی ۱ حصہ، گندھک ۳ حصہ۔

تمام ادویہ باریک کر کے ۲، ۲ ماشہ دن میں تین بار استعمال کریں۔

حب سلاطین : جمالگوٹہ ۱، شنگرف ۲، کشتہ کچلہ ۴،

رائی ۸،

حب بقدر دانہ مونگ بنا کر دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔

علاج غدی عضلاتی ملین حب سلاطین دن میں تین بار ہمراہ ماسوائے اجوائن کی چائے تقریباً دو ماہ کھلایا گیا آہستہ آہستہ چہرے کے کیل اور داغ ختم ہوتے گئے اب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے چہرہ بالکل صاف ہو گیا ہے۔

نوٹ قارئین کیل مہاسوں کا علاج کرنے کے لئے دافع ترشی اور مولد صفرا اغذیہ ادویہ کھلائیں انشاء اللہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مستقل آرام آجائے گا غذائی علاج پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں کو غدی اعصابی غذائیں کھانے کی ہدایت کی جائے۔

سوج تھوج اماس

جان محمد نامی میلسی سے اپنے تین ساتھیوں کے ہمراہ آیا۔ مریض نے بتایا کہ میں تقریباً ایک سال سے مختلف ڈاکٹروں اور حکماء کے پاس علاج کرا چکا ہوں لیکن میری مرض ٹس سے مس نہیں۔ بعض ڈاکٹر مجھے پیشاب آور گولیاں دیتے ہیں۔ جن سے چند دن کے لئے میری سوج کم ہو جاتی ہے دم چڑھنا بھی رک جاتا ہے۔ لیکن اگر دو تین دن کا وقفہ ہو جائے تو پھر پہلے سے بھی زیادہ سوج ہو جاتی ہے دم کشی بڑھ جاتی ہے۔ بعض دفعہ غلیظ سڑا ہوا پیلے رنگ کا بلغم بھی نکلتا ہے حکیم صاحب یا تو میری مرض کسی کو سمجھ نہیں آتی یا میری قسمت میں ایسے ہی ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا لکھا ہے۔

مجھے کئی آدمیوں نے آپ کے متعلق بتایا تھا کہ ہم نے بھی اپنے کئی بے حد مریضوں کا علاج کرایا تھا جو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اب ٹھیک ٹھاک ہیں۔ چونکہ کسی انگریزی گولی یا ٹیکہ سے فوراً سوج اتر جاتی تھی اس لئے میں انگریزی علاج ہی زیادہ کراتا رہا ہوں۔ حکیموں سے بہت کم علاج کرایا ہے اب ڈاکٹری گولیاں اور ٹیکے لگوا کر تنگ آ چکا ہوں اب آپ پر اعتماد کر کے آیا ہوں غور سے مجھے دیکھیں اور کوئی ایسی

دوا دیں جس سے مجھے کلی شفا مل سکے۔

کیفیت مریض چل پھر نہیں سکتا جب ٹانگے سے مریض کو اتار اور پکڑ کر دکان پر لائے تو اس کا دم چڑھا ہوا تھا کسی سے بات نہیں کر سکتا تھا پسینہ سے شرابور تھا۔

منہ کھول کر سانس لے رہا تھا۔ گھبراہٹ کا یہ عالم تھا کہ کسی کروٹ آرام نہیں کرتا تھا۔ مریض پیٹ پر اماس کی وجہ سے لیٹ نہیں سکتا تھا مریض کے لواحقین کہہ رہے تھے کہ حکیم صاحب یہ بیچارہ کئی دن سے ایسے ہی بیٹھا ہے چہرہ ہاتھ پاؤں اور پیٹ پر بہت زیادہ سوج اور اماس تھا۔ کبھی کبھی کھانسی آتی تھی۔ جس سے ذرا سا غلیظ بلغم خارج ہوتا تھا مریض نے بتایا کہ مجھے اکثر پیچش ہو جایا کرتی ہے جن دنوں قبض یا پیچش ہو جائے سوج زیادہ آتی ہے اگر تیلے جلاب آئیں یا پیشاب زیادہ آئے تو سوج اتر جاتی ہے۔ بعض دفعہ یرقان بھی ہو جایا کرتا ہے۔

ماہیت و حقیقت اماس جسم کے کسی بھی حصے کے سوج جانے اور اس میں سوائے بوجھ محسوس ہونے کے درد وغیرہ نہ ہو اماس کہلاتا ہے۔

طب یونانی میں ایسی حالت کو سوئے القینہ کہتے ہیں۔ قانون مفرد اعضاء میں اسے غدی عضلاتی تحریک کی ایک علامت تسلیم کیا گیا ہے۔

یادداشت قارئین یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جگر کے دو قسم کے خدام ہیں۔ جن کے ذمے علیحدہ علیحدہ دو مختلف کام ہیں۔

اول خدام غدد جاذبہ ہیں۔ ان کا کام اندرونی فضلات کو جذب کر کے صفرا کی صورت میں خون میں شامل کرنا ہے۔ دوسرے معنوں میں فضلات کو جذب کر کے اور انہیں صفرا میں تبدیل کر کے خون میں شامل کرنا ہے۔

دم خدام غدد ناقلہ ہیں جو خون کے اندر سے جمع شدہ صفراوی رطوبات جسم سے باہر خارج کرتے ہیں۔

جب غدد جاذبہ تو صفراوی رطوبات خون میں شامل کرتے رہیں لیکن غدد ناقلہ ضرورت کے مطابق خون سے صفراوی رطوبات اخراج نہ کریں تو خون میں صفرا ضرورت سے زیادہ جمع ہو کر جسم کی خلاؤں میں جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ جس کا اظہار اماس تہوج اور سوج کی صورت میں ہوتا ہے ابتدا میں آنکھوں کے گرد سوجن معلوم ہوتی ہے۔ پھر ہاتھ پاؤں پر سوجن شروع ہو جاتی ہے اگر حملہ شدید ہو تو چند دنوں کے اندر ہی جسم سوج کر کُپا ہو جاتا ہے۔

اسباب اماس کا سبب داملہ تو غدد جاذبہ کا فعل تیز ہونا اور غدد ناقلہ کا فعل کم ہو جاتا ہے اس کے کیفیاتی نفسیاتی اسباب بھی غدد جاذبہ میں ہی تیزی کرتے ہیں. گرم خشک اغذیہ ادویہ گرم خشک ماحول بھی اس کی بہت بڑی وجہ بن جاتا ہے۔

نفسیاتی اسباب میں غصہ اور چڑچڑاپن اماس اور تہوج میں اضافہ کرنے کا سبب بن جاتے ہیں۔

چونکہ جگر میں تیزی اور صفرا کی شدت ہوتی ہے لہذا اوّل تحلیل کی شدت سے پھیل کر حجم میں بڑھ جاتا ہے اسی وجہ سے خفقان قلب ہونے کے ساتھ ساتھ گھبراہٹ ہوتی ہے۔

تحریک اماس و تہوج کے مریض کی تحریک غدی عضلاتی ہوتی ہے۔

علاج چونکہ جگر کے کیمیائی اعضاء (غدد جاذبہ) میں تحریک و تیزی اور مشینی اعضاء (غدد ناقلہ) میں سستی و کمزوری ہوتی ہے۔ لہذا علاج کیلئے

جگر کے مشینی اعضاء (غدد ناقلہ) میں تحریک و تیزی پیدا کرنے کی تدابیر کریں۔ غذا دوا غدی اعصابی کھلائیں تاکہ غدد ناقلہ تیز ہو کر جسم سے صفراوی رطوبات کو باہر خارج کر دیں جونہی صفرا کم ہوگا فوراً تہوج اماس اور سوجن کم ہونا شروع ہو جائے گی عظم قلب بھی درست ہو جائے گا۔ دم چڑھنا رک جائے گا اور مریض آسانی سے سانس لینے اور چلنے پھرنے لگے گا جان محمد کو میں نے درج ذیل غذا دوا تجویز کی جو دو ہفتہ میں تندرست ہو گیا۔

غذائی علاج صبح: مربہ سیب یا گاجر کھا کر سونف گل سرخ کی چائے پلائیں۔
دوپہر: کوئی سبزی مولی گاجر شلغم کالی مرچ ڈال کر سالن بنا کر کھلائیں
رات: دوپہر والا سالن کھا کر دودھ سونف گل سرخ ابال کر پلائیں. نمک اور گھی کم دیں۔

نسخہ جات غدی اعصابی ملین، غدی اعصابی مسہل، ہمراہ شربت بزوری عرق مکو ملا کر پینے کی ہدایت کی گئی جن سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بہت جلد مرض کنٹرول ہو گیا سانس کی تنگی کو تو پہلی خوراک سے ہی سکون ہو گیا جس سے مریض اور اس کے ورثاء قانون مفرد اعضاء کے علاج سے بہت خوش ہوئے۔

غدی اعصابی ملین ہوالشافی۔ نوشادر ٹھیکری ۵ تولہ، سنڈھ ۵ تولہ، سنا کی ۸ تولہ مرچ سیاہ ۲ تولہ، ریوند خطائی ۵ تولہ،

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر بڑے چنے برابر گولیاں بنا لیں۔
مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ عرق مکو کاسنی

افعال و اثرات: یہ غدی اعصابی گرم تر ہے اماس، سوء القنیہ استسقاء، ہر قسم تبھری، بندش، بول پر زاہمہ کیلئے بے حد مفید ہے۔ عضلاتی تحریک سے پیدا شدہ ہر علامت خصوصاً سوداوی مادہ اور تیزابیت کیلئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے (غدی اعصابی مسہل) ہوالشافی۔ ریوند عصارہ باریک پیس کر کیپسول میں بھر لیں وقت ضرورت ایک کیپسول صبح ایک شام ہمراہ دودھ اونٹنی اگر اونٹنی کا دودھ نہ ملے تو گائے بھینس بکری کے دودھ بھی دے سکتے ہیں پہلی خوراک سے ہی صفرا کا اخراج ہو کر اماس اتر جاتا ہے۔

استقاط حمل

اس سال اللہ تعالیٰ نے بندۂ ناچیز کو اپنے گھر بیت اللہ شریف اور روضہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت اور حج کرنے کا موقعہ نصیب فرمایا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو یہ سعادت نصیب فرمائے (آمین)

قیام مکہ شریف اور مدینہ شریف میں بہت سے لا علاج مریضوں کے علاج معالجہ کا موقع ملا ان میں سے صرف ایک عادتی استقاط حمل کی مریضہ کا جو علاج کیا گیا درج ذیل ہے۔ مریضہ کا خاوند ایک پاکستانی کی معرفت میرے مکان پر آیا میں اسے جانتا نہیں تھا لیکن وہ کہنے لگا حکیم صاحب میں نے ملتان کے فری کیمپ میں آپ سے مشورہ لیا تھا اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور آپ کے تجویز کیئے ہوئے علاج سے میں بالکل صحت یاب ہو گیا ہوں۔ یہ عربی میرا دوست ہے اس کی بیوی کو کئی سال سے تکلیف ہے، چار، پانچ بچے ضائع ہو چکے ہیں۔ جب بھی حمل ہوتا ہے تیسرے مہینے بچہ ضائع ہو جاتا ہے۔ یہاں پر علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہیں۔ میں نے انہیں تسلی دی اور کہا گھبرائیں نہیں انشاء اللہ اب بچہ ضائع نہیں ہوگا بلکہ لڑکا ہوگا آپ میری تجویز کی ہوئی غذا اور دوا متواتر استعمال کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے تیسرے مہینے والا خوف ٹل گیا۔ اب ماشاء اللہ پانچ مہینے کا حمل ہو چکا ہے مریضہ بالکل صحت مند ہے۔

علامات مریضہ جسمانی لحاظ سے فربہ ہے رطوبات کی زیادتی سے سیلان الرحم میں مبتلا ہے نزلہ زکام اکثر ہو جاتا ہے۔ سانس پھولتا ہے۔ کمی خون ہے جب حمل ہوتا ہے قے، چکر، جسم میں دردیں تھکاوٹ شروع ہو جاتی ہے آخر تیسرے مہینے کے اندر اندر حمل ضائع ہو جاتا ہے کوئی دوا یا تدبیر کارگر ثابت نہیں ہوتی۔ مشکل یہ ہے کہ ایلوپیتھک دوائیں اسے ری ایکشن کر جاتی ہیں طب اسلامی کا وہاں پر کوئی اچھا معالج نہیں ہے۔ جس سے ایسے سینکڑوں مریض ایڑیاں رگڑ رگڑ کر موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ اب خدا کا شکر ہے کہ حکومت پاکستان نے طب اسلامی کا طبی مشن حج کے موقعہ پر سعودی عرب بھیجا ہے جو بہت کامیاب ثابت ہوا ہے لوگوں نے بہت دلچسپی سے معالجین طب اسلامی سے اپنا علاج معالجہ کرایا ہے۔ حمل ضائع ہونے سے پہلے پیڈو میں بوجھ اور درد ہوتا ہے پھر رحم سے سفید پانی آنا شروع ہو جاتا ہے پانی کی کثرت کے ساتھ ہی خون کا لوتھڑا خارج ہو جاتا ہے مریضہ پھر مایوس ہو جاتی ہے۔ اس طرح پانچ بار مایوس ہو چکے ہیں۔

تشخیص : اعصابی عضلاتی تحریک کی شدت۔

قارورہ : بار بار رنگت میں سفید پانی کی طرح کبھی ہلکا زرد

علاج غذائی صبح: بھنے ہوئے چنے کشمش کھا کر لونگ دار چینی کا قہوہ۔

دوپہر: چنے کی روٹی، گوشت، سبزی۔

رات: دوپہر والی غذا۔

پھل: پھلوں میں انار کھائیں، سیب مالٹا وغیرہ بھی کھا سکتے ہیں۔

دوائی علاج عضلاتی اعصابی ملین، فولادی، جوارش املی تجویز کی گئی جس سے فوراً گھبراہٹ ٹھیک ہو گئی رطوبت کا اخراج بند ہو کر بچہ پیٹ میں قدرتی نشو و نما پا رہا ہے۔ انشاء اللہ پورے نو ماہ بعد پیدائش ہوگی۔

نسخہ جات

عضلاتی اعصابی ملین

ہیرا شانی، آملہ ۱ تولہ، کرنجوہ ۱ تولہ، پھٹکڑی ۲ تولہ

بلیلہ سیاہ ۴ تولہ،

سب کو باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں دو گولی دن میں چار بار ہمراہ قہوہ یا شربت انجبار۔

افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی سرد خشک ہے جسم سے خارج ہونے والی رطوبتوں کو فوراً بند کر دیتی ہے مقوی عضلات ہے ضعف عضلات سے ہونے والے اسقاط حمل کیلئے بے حد مفید ہے۔ اس کے علاوہ نزلہ زکام کمی خون سیلان الرحم میں مفید ہے۔

(تفصیل کے لئے دیکھیں رہبر نظریہ مفرد اعضاء)

فولادی ہو الشافی ؛
ترپھلا ۱۵ تولے۔ کشتہ فولاد ۴ تولے۔ کشتہ کچلہ ۴ تولے

سب کو باریک کرکے نخودی گولیاں نبالیں۔

مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ نیم گرم پانی یا قہوہ افعال واثرات میں عضلاتی غدی مقوی ہے کمی خون سانس پھولنا عام جسمانی کمزوری، موٹاپا سیلان رطوبت نزلہ زکام عام جسمانی دردیں بوجہ ضعف عضلات، اعصابی تحریک سے ہونے والے اسقاط کیلئے تریاق ہے بے حد مقوی رحم ہے۔

جوارش املی ہو الشافی ؛ املی ایک پاؤ۔ آلو بخارا ایک پاؤ، پودینہ دیسی ۱۰ تولہ سنڈھ ۵ تولہ، اناردانہ ۱۰ تولہ، زرشک ۱۰ تولہ، منقے ۱۰ تولہ آملہ ۵ تولہ، ست لیموں ۵ تولہ، چینی ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری املی آلو بخارہ کو پانی میں بھگو دیں کچھ عرصہ بعد ہاتھ صاف کرکے خوب ملیں اور چھاننی سے چھان لیں۔ دوسری تمام

ادویات کا باریک سفوف تیار کریں املی آلو بخارہ کے زلال میں چینی ڈال کر گاڑھا قوام تیار کریں پھر خشک پسی ہوئی ادویہ ملا دیں بس جوارش املی تیار ہے۔

مقدار خوراک ۶ ماشے تا ۱ تولہ دن میں تین بار۔
افعال و اثرات کے لحاظ سے عضلاتی اعصابی ہے بے حد مقوی و محرک قلب ہے صرف ایک خوراک سے ہی دل خوش ہو جاتا ہے۔ حاملہ کی قے کیلئے بے حد مفید ہے گھبراہٹ، پیاس کی شدت۔ دست قے کے لئے فوری اثر ہے اعصابی تحریک سے ہونے والے اسقاط حمل کیلئے مفید ہے۔

نوٹ مریضہ کو دورہ کی حالت میں یعنی جب اسقاط حمل کی علامات شروع ہو چکی تھیں۔ مندرجہ بالا دوائیں شربت انجبار میں "تخم سرپالہ" ۱ تولہ ملا کر پلایا گیا جس سے فوراً پانی اور خون بند ہو کر اسقاط حمل کا خطرہ ٹل گیا۔

ڈبہ اطفال و بچوں کا نمونیا

کیفیت محمد عرفان عمر ایک سال مطب میں لایا گیا جسے زبردست نمونیا کی شکایت تھی۔ سانس کی تنگی سینہ میں درد اور کھانسی اس قدر تھی کہ بچہ تڑپ رہا تھا۔ مختلف معالجوں سے علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا تھا کسی نے یسین دواخانہ میں لے جانے کا مشورہ دیا بچے کے والد نے کہا حکیم صاحب ذرا توجہ سے دیکھیں ہم بہت پریشان ہیں۔ رات بھر بیٹھے رہتے ہیں بچہ روتا اور تڑپتا رہتا ہے میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ شفا دیں گے۔

علامات بچے کے بیمار ہونے سے ایک دن پہلے بچے کی والدہ سرد پانی سے کپڑے

وغیرہ دھوتی رہی بعد میں نہائی جب بچے نے ٹھنڈا دودھ پیا تو اسی وقت ملکا بخار اور کھانسی شروع ہو گئی معمولی گھریلو علاج وغیرہ کیا لیکن آرام نہ آیا تو معالجوں کی طرف رجوع کیا گیا۔ دوران علاج بلغم اس قدر گاڑھی ہو گئی کہ بچے کو سانس لینا مشکل ہو گیا۔ سینے میں درد اور دائیں پسلی کے نیچے گڑھا پڑنے لگا۔ گھبراہٹ اور بے چینی اتنی کہ بچہ اپنے اوپر سے کپڑے وغیرہ اتار دیتا تھا پیاس شدید، منہ ہر وقت خشک چہرے پہ مایوسی چھائی ہوئی۔ شدید قبض وغیرہ علامات نوٹ کی گئیں۔

تحریک | عضلاتی اعصابی شدید تحریک تشخیص کر کے عضلاتی غدی علاج تجویز کیا گیا۔

علاج | چونکہ بچہ بہت تکلیف میں تھا اس لئے اس کا فوری علاج کرنا ضروری تھا۔ سب سے پہلے تو اسے دوائے ڈبہ اطفال کی دو گولیاں گرم پانی میں گھول کر پلائی گئیں۔ جن کے پیتے ہی قے کر دی۔ قے میں تمام بلغم جو پھیپھڑوں کی نالیوں میں جم کر پھنسا ہوا تھا خارج ہو گیا۔ بلغم کا نکلنا تھا کہ بچے کا سانس آسانی سے آنے لگا اور وہ اسی وقت ماں کی گود میں سو گیا۔ بچے کے والد کو درج ذیل دوائیں دے کر ہدایت کی گئی کہ جب بچہ سو کر جاگے تو اسے دوائیں شروع کر دیں ماں اور بچہ کو پانی گرم دینا ہے۔ ٹھنڈے پانی کو ہاتھ تک نہیں لگانا۔ جتنا ممکن ہو بچے اور اس کی ماں کو گرم ماحول میں رکھیں۔ ان ہدایات پر عمل کرنے سے بچہ صرف دو دن میں ہی صحت یاب ہو گیا۔

نسخہ جات | حب ڈبہ اطفال ، ھوالشافی
مغز جمال گوٹہ ۵ ماشہ، نیلا تھوتھا ۵ ماشہ، زراقی ۴ تولہ، کشتہ بارہ سنگا ۵ تولہ۔

ترکیب | باریک پیس کر دانہ مونگ پہ گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک | ایک یا دو گولی ہمراہ گرم پانی اگر قے آجائے تو بہتر ورنہ دو گھنٹے بعد دوسری خوراک دے دیں اگر قے نہ آئی تو پاخانہ ضرور آجائے گا جس سے سارا بلغم خارج ہو کر بچہ صحت یاب ہو جائے گا۔

افعال و اثرات | عضلاتی غدی (گرم خشک) ہیں۔ بچوں کے نمونیا کیلئے اس سے بہتر کوئی دوا تجربہ میں نہیں آئی پہلی خوراک سے ہی قے یا پاخانہ آکر بچہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ جب قے یا دست آجائیں تو اس دوا کو بند کر کے حب نمونیا شروع کر دیں۔

بیرونی علاج | روغن تارپین ، روغن کنجد
ایک حصہ دو حصہ
ملا کر نیم گرم کر کے سینہ پہ مالش کریں۔ اوپر روئی یا گرم کپڑے سے باندھ دیں۔

حب نمونیا | ھوالشافی
عضلاتی غدی شدید ایک حصہ، کشتہ باراں سنگا ایک حصہ۔ برابر وزن ملا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک | ایک تا دو رتی ہر تین گھنٹے بعد ہمراہ شہد یا نیم گرم پانی یا قہوہ لونگ دارچینی۔

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہے بچوں کے نمونیا، ڈبہ اطفال، کھانسی، کالی کھانسی، درد سینہ بار بار پیشاب اور پاخانہ کرنے کیلئے بے حد مفید ہے۔

ہدایت و پرہیز | بچے اور اس کی والدہ کو گرم ماحول میں رکھیں کھانے پینے کے لئے ہر اس چیز سے پرہیز کریں جو ہاتھ لگانے سے ٹھنڈی معلوم ہو۔ چھوٹے بچوں کی ماؤں کو سردی سے پرہیز کرنا چاہیے نہانے

کپڑے دھونے کے فوراً بعد بچے کو دودھ نہیں پلانا چاہیے بلکہ بہتر یہ ہے کہ گولی گرم چیز قہوہ وغیرہ پی لیں اور اپنی چھاتیوں کو بھی ٹکور سے گرم کر کے بچہ کو پھر دودھ پلائیں۔ انشاء اللہ آپ کا بچہ نمونیا، کھانسی اور پیٹ کی ہر قسم کی خرابی سے محفوظ رہے گا۔

بواسیر

کیفیت و علامات

علاقہ جہانیاں منڈی سے ایک مریضہ علاج الملک مطب میں لائی گئی، جسے بواسیر خونی کی زبردست تکلیف تھی اکثر معالجوں سے علاج کروا کر مایوس ہو چکے تھے۔ ایک بار اپریشن بھی کروایا لیکن آرام کی کوئی صورت پیدا نہ ہوئی تو کسی نے قانون مفرد اعضاء کو آزمانے کا مشورہ دیا مریضہ کے بیٹے نے کہا حکیم صاحب میری والدہ محترمہ کو تکلیف ہے ذرا توجہ سے علاج تجویز کریں تاکہ اللہ تعالیٰ شفا دے دے میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ انشاء اللہ آج سے ہی آرام آنا شروع ہو جائے گا۔

پہلے معمولی دباؤ محسوس ہوا کرتا تھا لیکن ایک دن بینگن آلو کھائے مرچ بھی کچھ تیز تھی صبح جب پاخانے گئیں تو خون آنا شروع ہو گیا اس دن سے ہر بار پاخانے سے پہلے اور بعد لازمی خون آتا ہے۔ درد اس قدر کے مریضہ پاخانے جانے سے ڈرتی ہے۔ قبض شدید، پیٹ میں ریاح گیس، پاخانے کی جگہ پہ ورم۔ درد، جلن پیشاب سرخی مائل رک رک کر آنا۔ چہرے کا رنگ خون نکل جانے سے سفیدی مائل ہونا اور چہرے پہ ہلکا ورم۔

اسباب

بواسیر خونی و بادی کے اسباب میں گوشت خوری، خصوصاً

بڑا گوشت اور ترش اشیاء کا زیادہ کھانا۔ سگریٹ شراب پان تمباکو نوشی انڈے آلو۔ گوبھی مٹر، کنول، مالٹے وغیرہ کا زیادہ کھانے سے بواسیر پیدا ہو جاتی ہے۔

تشخیص نبض : نبض مشرف یعنی عضلاتی ہوتی ہے۔

تحریک : بواسیر بادی عضلاتی اعصابی اور خونی عضلاتی غدی میں ہوتی ہے۔

علاج غذائی

صبح : مکھن بادام کھا کر سونف کی چائے۔

دوپہر : کوئی سبزی، مولی، گاجر، شلغم، مونگرے، گرمیوں میں کدو توری ٹینڈے، پیٹھا، دیسی گھی اور کالی مرچ میں پکا کر کھلائیں۔

رات : دوپہر والا سالن کھا کر سونف کی چائے۔

پرہیز : ہر قسم کی ترش اشیاء، بڑا چھوٹا گوشت، انڈے آلو، گوبھی، کھٹے مشروبات، شربت، لسی، سکوائش وغیرہ سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔

دوائی علاج

غدی عضلاتی ملین حب بندق ملا کر ایک ایک گولی دی گئی۔ جس سے پہلے دن ہی بوجھ، درد، جلن اور خون کم ہو گیا۔

ایک ہفتے میں خون بالکل بند ہو گیا۔ مستقل علاج کے لئے دوائی تقریباً ایک ماہ مزید کھلائی گئی جس سے مریضہ بالکل صحت یاب ہو گئی۔

نسخہ جات

ہواشافی (غدی عضلاتی ملین)

اجوائن دیسی ۴ تولہ، رائی ۴ تولہ، بابچی ۴ تولہ، گندھک آملہ سار ۴ تولہ

ترکیب : سب کو باریک پیس کر بڑے چنے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک : ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ نیم گرم پانی۔

افعال واثرات میں غدی عضلاتی (گرم خشک) ہے جگر و غدد میں تحریک اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل پیدا کر کے فوراً درد اور جلن کو روک دیتی ہے۔ محافظ حرارت عزیزی ہے کیمیاوی طور پر صفرا پیدا کر کے جسم سے سوداوی اثرات کو ختم کر دیتی ہے پرانی پیچش۔ ریاح۔ بے چینی۔ یورک ایسڈ کی زیادتی، پتھریاں، پھوڑے پھنسی۔ داد چنبل خارش، بواسیر خونی و بادی، درد دانت تحجر مفاصل رعشہ حتیٰ کہ کینسر تک کے لئے مفید ہے۔

ہوالشافی: حب بندق:

چھلکا ریٹھہ ۵ تولہ، رائی ۵ تولہ،

ترکیب: باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں۔

خوراک، ا تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ نیم گرم پانی

افعال واثرات میں غدی اعصابی گرم تر ہے بواسیر بادی و خونی کے لئے تریاق ہے کھاتے ہی اثر شروع ہو جاتا ہے خون بند ہو کر بواسیر کو آرام آ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سوزاک میں بھی بیحد مفید ہے

گرم پانی سے درد دل کا علاج

آج کل امراض قلب کے بارے میں روزانہ ایسی خبریں سنتے ہیں کہ فلاں شخص دل کا دورہ پڑنے سے چل بسا۔ فلاں اختلاج قلب اور خفقان قلب کا مریض ہے،

فلاں کا دل بڑھ گیا ہے طبی حلقوں کی طرف سے امراض قلب کو رفع کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ حال ہی میں حکومت کی طرف سے بھی امراض قلب پر بہت بڑی کانفرنس کا اہتمام کیا گیا ہے لیکن ان سب کوششوں کے باوجود نتائج حسب منشا بر آمد نہیں ہو سکے۔

اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ امراض قلب کو جب تک بالا اعضاء سمجھنے کی کوشش نہیں کی جائے گی اس وقت تک یہ سلسلہ تشنہ تکمیل ہی رہے گا۔ وقت کی کمی کے پیش نظر آج صرف درد دل کے اسباب علامات اور اس کا ایسا یقینی و بے خطا علاج پیش کروں گا۔ جو ہر جگہ آسانی سے نہایت کامیابی کے ساتھ کیا جا سکتا ہے یہ علاج میں نے طب اسلامی کے بنیادی اصول و قوانین مزاج و اخلاط کو مدنظر رکھ کر قانون مفرد اعضاء کی روشنی میں تحقیق کئے ہیں۔

قانون "مفرد اعضاء" علم العلاج کے تمام مروجہ طریقوں میں بے حد سستا عام فہم، سائنٹیفک سہل اور دور حاضرہ کا انتہائی ترقی یافتہ جدید اصول علاج ہے جس نے تمام امراض و علامات کو صرف تین اعضائے رئیسہ دل۔ دماغ۔ جگر کے تحت تقسیم کر کے طبی دنیا میں عظیم انقلاب پیدا کر دیا ہے۔

قانون "مفرد اعضاء" کی تحقیق کا کمال یہ ہے کہ پیچیدہ اور عسر العلاج امراض کا علاج بغیر دوائی صرف غذا تبدیل کر کے نہایت کامیابی کے ساتھ کیا جا رہا ہے ثبوت کے لئے ہمارے کسی بھی فری کیمپ "غذا سے علاج" کا معائنہ کر کے خود مریضوں سے تاثرات حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

درد دل جس کا طبی نام وجع القلب ہے اکثر چالیس سال کی عمر کے بعد ہوا کرتا ہے، مردوں کی نسبت عورتیں اس میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔ ویسے آج کل عمر کی کوئی حد نہیں رہی نوجوانوں بلکہ بچوں میں بھی اکثر دیکھا گیا ہے۔

اس وقت میرے پیشِ نظر دردِ دل اور اس کے علاج پر روشنی ڈالنا ہے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اول افعال قلب بیان کر دیئے جائیں تاکہ سمجھنے میں سہولت ہو۔ جاننا چاہیے کہ قلب بذات خود عضلات (مسکولر ٹشوز) کا بنا ہوا ہے جس پر دو پردے دماغ اور جگر کے چڑھے ہوئے ہیں امراض قلب کو ایک مرکز پر لانے اور تعین مرض کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ اس وقت قلب کی کیا حالت ہے یعنی اس کے فعل میں ؛

۱۔ تیزی (تحریک) ہے۔ ۲۔ سستی (تسکین) ہے۔ ۳۔ ضعف (تحلیل) ہے۔

اگر قلب کے فعل میں سستی (تسکین) ہو تو خون میں رطوبات کھاری پن اور خلط بلغم کی زیادتی ہوگی۔ رطوبات کی کثرت سے دل پھول کر بڑھ سکتا ہے لیکن درد نہیں ہو سکتا۔

اگر قلب کے فعل میں ضعف (تحلیل) ہوگی تو خون میں خلط صفرار کی زیادتی ہوگی۔ صفرا کی وجہ سے دِل پھیل کر بڑھ سکتا ہے اس صورت میں گرانی بوجھ اور گھبراہٹ تو ہو سکتی ہے لیکن درد نہیں ہو سکتا۔

اسباب دردِ دل دراصل دل میں تیزی (تحریک) شریانوں میں سکیڑ د انقباض کی وجہ سے ہوتا ہے کیمیادی طور پر خون میں ترشی و تیزابیت اور خلطِ سودا کی زیادتی سے خون کے قوام میں گاڑھا پن پیدا ہو جاتا ہے جو شریانوں میں باآسانی حرکت (گردش) نہیں کر سکتا۔ ریاح کی کثرت خون کا گاڑھا پن اور شریانوں کا سکیڑ ہی دردِ دل کا سب سے بڑا سبب ہوتا ہے اس کے علاوہ گوشت انڈے مچھلی اور ترش اشیاء کا کثرت استعمال، پیٹ میں ریاح قبض، نفخ، بدہضمی، شراب اور تمباکو نوشی، نشہ آور اشیا اور ترش

مشروبات کا کثرت استعمال بھی دردِ دل کا باعث ہوتے ہیں۔

نفسیاتی اسباب میں غصہ کے جذبات کا ہونا اور کیفیاتی اسباب میں خشکی سردی کا بڑھ جانا بھی دردِ دل کا سبب بنتا ہے۔

علامات دورہ مرض سے پہلے مریض قدرے بے چینی، پیٹ میں ریاح گیس، قبض بوجھ اور کوئی چیز اوپر چڑھتی ہوئی محسوس کرتا ہے اس دوران اگر ریاح وغیرہ خارج ہو جائیں تو آرام آ جاتا ہے جس کی مریض چنداں پرواہ نہیں کرتا اور اپنے کاروبار میں مشغول رہتا ہے لیکن اگر ریاح گیس وغیرہ کا اخراج نہ ہو مقام قلب چھاتی اور بائیں کندھے کے نیچے پستان کے قریب سرسراہٹ سی محسوس کرتا ہے کبھی وقفہ وقفہ سے سوئی کی چبھن جیسا درد محسوس ہوتا ہے پھر یک دم دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے۔ لیکن رفتار قلب کبھی تیز اور کبھی سست ہو جاتی ہے اس وقت اگر مناسب علاج میسر نہ آئے تو تکلیف بڑھ کر شدید درد شروع ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ دل کو دوران خون جاری رکھنے کے لئے بار بار حرکت کرنا پڑتی ہے اس لئے دردٹیسوں کی صورت میں ہوتا ہے دوران خون کے تسلسل میں رکاوٹ ہو کر پھیپھڑوں میں خون کم ہو جاتا ہے جس سے پھیپھڑوں کی حرکات کم ہو کر سخت دم کشی اور اختلاج قلب کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ شدید درد سے مریض کا رنگ فق ہو جاتا ہے اور بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے جسم کی رنگت سیاہی مائل اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پیدا ہو جاتے ہیں۔ نبض مشرف اور حرکت میں تیز ہو جاتی ہے۔ قارورہ کا رنگ سرخی مائل ہو جاتا ہے۔ شدید درد اور سخت گبراہٹ میں مریض انتقال کر جاتا ہے۔

اصول علاج دردِ دل کا علاج بیان کرنے سے پہلے اصول علاج پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں تاکہ معالجین کو علاج کرتے وقت

کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ یاد رکھیں کسی بھی مرض کا علاج تجویز کرنے سے پہلے اس کا اصولِ علاج ذہن میں رکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے تاکہ علاج میں یقینی اثرات اور صحیح نتائج برآمد ہو سکیں۔

اصولِ علاج میں اوّل اس امر کو مدنظر رکھیں کہ اس وقت مریض کے حیاتی مفرد اعضاء دل و دماغ جگر میں تحریک، تسکین، تحلیل کی کیا کیا صورتیں پائی جاتی ہیں خاص کر یہ دیکھنا چاہیے کہ کس مفرد عضو میں تسکین ہے تسکین کو تحریک میں تبدیل کر دینے سے ہر قسم کے امراض و علامات کا علاج کامیابی کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ فرمالیں کہ دردِ دل ہمیشہ دل میں تحریک۔ خون کے گاڑھا پن خلط سودا کی زیادتی اور شریانوں میں سکیڑ و انقباض سے ہی ہوتا ہے۔ جس کا یقینی و بے خطا علاج سکیڑ کا کھولنا ہے۔ شریانوں کے سکیڑ کو کھولنے کے لئے خلط صفراء (حرارت) کا بڑھانا ضروری ہوتا ہے۔ صفرا سے خون کا قوام پتلا ہو کر شریانوں کے سکیڑ کو کھول دیتا ہے سکیڑ کھلتے ہی دورانِ خون درست ہو کر ہر قسم کا درد ختم ہو جاتا ہے جو لوگ درد روکنے کیلئے مخدر و مسکن دوائیں دیتے ہیں وہ مریض کو موت کے منہ میں دھکیل دیتے ہیں۔ جس سے اکثر نشہ کی حالت میں ہی مریض کا انتقال ہو جاتا ہے۔

دورہ کی حالت میں علاج

جب کسی شخص کے سینے، بائیں پستان، کندھے بازو یا بائیں ٹانگ میں چبھن دار یا ایسا معلوم ہو کہ درد چل رہا ہے اور پیٹ میں ریاح رکے ہوئے معلوم ہوں تو معالج کے آنے سے پہلے مصنوعی ڈکار سے پیٹ کی ہوا خارج کرنے کی کوشش کریں۔ بائیں کندھے پستان کے قریب سامنے سینہ کی زور زور سے مالش کریں اگر ممکن ہو تو مقام قلب پر ٹکور کریں تو درد کم ہو جائے گا۔ اندرونی طور پر صرف گرم پانی پلائیں اگر قے وغیرہ ہو جائے تو گرم پانی میں اجوائن دیسی ابال کر شہد ملا کر پلا دیں۔ انشاء اللہ

فوراً دردِ دل کو آرام آجائے گا جب دورہ ختم ہو جائے تو مستقل علاج کے لئے درج ذیل نسخہ جات استعمال کریں۔ ان سے دوبارہ درد نہیں ہوگا۔ انشاء اللہ!

یہ علاج تحقیق کرنے کے بعد میں نے اپنے مطب اور فری کیمپ غذا سے علاج میں سینکڑوں مریضوں پر آزمایا ہے۔ جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے کبھی ناکامی نہیں ہوئی۔ ایسے مریض جنہیں ماہرین قلب نے لاعلاج کہہ کر یا اپریشن کا مشورہ دے کر مایوس کر دیا۔ ہو انہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے وہ صرف گرم پانی اور ان نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ خود بنا کر کھائیں ساتھ غذائی علاج پر سختی سے عمل کریں۔ انشاء اللہ دردِ دل کو آرام آجائے گا اور پھر یہ درد زندگی بھر نہیں ہوگا۔

نسخہ جات

قہوہ دردِ دل

ہوالشافی: اجوائن دیسی ۳ ماشہ، پودینہ باغی ۳ ماشہ، شہد اور پانی حسبِ ضرورت۔

ان سب کو پانی میں ابال کر چھان کر پلائیں۔ دورہ کی حالت میں چمچہ چمچہ مریض کے منہ میں ڈالیں۔ انشاء اللہ اندر جاتے ہی درد کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ جب مریض ہوش میں آجائے تو پھر مزید قہوہ پلائیں مقام درد پر ٹکور بھی کریں۔

اکسیر دردِ دل

ہوالشافی: اجوائن دیسی ۱ تولہ، لہسن ۱ تولہ، آبِ لہسن ۵ تولہ، اجوائن اور لہسن کو باریک پیس کر آبِ لہسن میں کھرل کر کے بڑے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

۱ تا ۲ گولی صبح دوپہر شام ہمراہ نیم گرم پانی۔

افعال و اثرات میں غدی عضلاتی (گرم خشک) ہے۔ خلط صفرا پیدا کرتا ہے، دردِ دل، درد گردہ، پتھری کو توڑ کر خارج کرتا ہے۔ خون کے قوام کو

پیدا کرتا ہے۔ شریانوں کے سکیڑ کو کھولنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا تجربہ میں نہیں آئی۔

تریاق دردِ دل

ہوالشافی: اجوائن دیسی ۵ تولہ، لہسن ۵ تولہ، زعفران ۱ تولہ، آب لہسن ۱۵ تولہ،

سب کو باریک پیس کر آب لہسن میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنالیں ۱ تا ۲ گولی دن میں چار مرتبہ ہمراہ آب گرم۔

افعال و اثرات میں غدی عضلاتی (گرم خشک) ہے۔ دردِ دل تبخیر معدہ، دردِ گردہ اور پتھری کے لئے بے حد مفید ہے۔

ہوالشافی: نمک، قلمی شورہ، ریوند خطائی برابر وزن لے کر باریک کر کے بڑے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ گرم پانی۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی (گرم تر) ہے۔ دردِ دل کے لئے نہایت مفید ہے۔ یہ ان مریضوں کے لئے زیادہ مفید ہے۔ جنہیں قبض ہو اور پیشاب کم جلن کے ساتھ آتا ہو۔

احتیاطی تدابیر

دردِ دل کے دورہ سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ سادہ غذا کھائی جائے غذا اس وقت کھائی جائے جب شدید بھوک لگی ہو۔ شدید بھوک پر کھائی ہوئی غذا تندرستی کی ضامن ہوتی ہے۔ پیدل سیر۔ رات کو جلدی سونا۔ صبح جلدی اٹھنا فائدہ مند ہے۔ شراب تمباکو نوشی اور نشہ آور اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔ کثرت چائے نوشی اور ترش اشیاء کا استعمال بھی دردِ دل کو دعوت دیتا ہے۔ کثرت مباشرت اور غصہ کے جذبات کو کنٹرول میں رکھنا چاہئے۔ دردِ دل کے مریض کو طبعی پسینہ آنا ضروری ہوتا ہے۔

(۱) جہاں مادی اغذیہ ادویہ اشیاء سے پرہیز ضروری ہے وہاں کیفیاتی اسباب سے بھی بچنا چاہیے۔ چنانچہ خشک فضا، خشک آب و ہوا سے محفوظ رہیں مثلاً گرمی خشکی کے موسم میں دوپہر کے وقت مکان کے اندر آرام کریں۔ کمرہ ہوادار ہو جس میں روشنی کا بھی انتظام ہو۔ تازہ ہوا اندر آئے لیکن ٹھنڈی ہو کر آئے جو خس کی ٹٹیوں یا ایئر کولر کے ذریعے آسانی سے میسر ہو سکتی ہے۔ اگر ممکن ہو سکے تو دردِ دل کے مریض کو جون جولائی کے مہینوں میں مری یا کوئٹہ جیسے صحت افزا مقامات پر چلے جانا چاہیے۔ جب موسم کی گرمی خشکی کم ہو جائے تب گھر واپس آ جانا چاہیے۔

دردِ دل کے مریض جہاں مادی اور کیفیاتی اسباب سے بچاؤ اور پرہیز ضروری ہے وہاں نفسیاتی اسباب سے دور رہنا چاہیے۔

نفسیاتی اسباب میں لذت مسرت کے جذبات اعتدال سے نہیں بڑھنے چاہییں۔ جنسی جذبات سے مغلوب نہیں ہونا چاہیے۔ جنسی ماحول بھی ایسے مریضوں کے لئے میٹھا زہر سے کم نہیں۔

آج کل کی مخلوط تعلیم دردِ دل کا بہت بڑا سبب ہے کیوں کہ ایسے ماحول میں رہنے والا نوجوان جنسی جذبات سے مغلوب ہونے لگتا ہے۔

یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ جنسی جذبات کی تسکین سے یہ مرض نہیں ہوتا۔ بلکہ جنسی جذبات کا بار بار ابھرنا اور تکمیل نہ پانا اس کا بڑا سبب بن جاتا ہے۔

غذا

صبح: مربہ گاجر یا سیب کھا کر اوپر سونف اور چھوٹی الائچی کا قہوہ پی لیں۔

دوپہر: سبزیاں مولی گاجر، شلغم، مونگرے، کدو، توری، ٹینڈے، پیٹھہ، دیسی گھی میں پکا کر استعمال کریں۔

شام: دوپہر والا سالن کھالیں اوپر اجوائن دیسی کا قہوہ پی لیں۔

پرہیز گوشت انڈے، چاول۔ اچار، بینگن آلو، گوبھی، ٹماٹر، مچھلی ترش اور ٹھنڈے مشروبات تمباکو اور شراب نوشی، چائے کا کثرت استعمال کثرت مباشرت سے پرہیز لازمی ہے۔

نوٹ: چکنائی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

ورم گردہ

چوہدری محمد اسلم صاحب نمبر سلطان پور سے اپنے کئی عزیزوں کے ہمراہ بغرض علاج مطب میں آئے چوہدری صاحب نے کہا کہ حکیم صاحب میں بڑے معالجوں سے علاج کروانے کے بعد مایوس ہو کر آپ کے پاس آیا ہوں میرا علاج توجہ سے کریں تاکہ اللہ تعالیٰ مجھے آپ کے دست مبارک سے شفا عنایت فرمادے۔ میں نے نبض اور قارورہ دیکھا جو زبردست غدی عضلاتی تھا تشخیص کے بعد انہیں تسلی دی گئی کہ اللہ تعالیٰ شفا دیں گے۔ مریض نے کہا کہ حکیم صاحب میں ہر وقت نشے کے ٹیکے لگواتا ہوں جب ٹیکے کا اثر

ختم ہوتا ہے پھر شدید درد اور جلن شروع ہو جاتی ہے یہ کیفیت تقریباً ایک ماہ سے ہے۔

اسباب گرم خشک اشیاء گوشت انڈے بینگن آلو، گوبھی ٹماٹر، شوربہ وغیرہ کا کثرت استعمال جب کہ اس کے ساتھ چائے قہوہ شراب، سگریٹ تمباکو نوشی کی عادت ہو تو اکثر گردے متاثر ہو جاتے ہیں۔

علامات: شروع میں پیشاب زرد سرخی مائل آتا ہے پھر اس کے ساتھ درد اور جلن بھی شروع ہو جاتی ہے جب تکلیف شدت اختیار کرتی ہے اور گردوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے تو ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے بعض دفعہ مریض کے سارے جسم پر ورم آجاتا ہے۔ کبھی پیشاب بند یا قطرہ قطرہ آتا ہے جس سے سخت گھبراہٹ ہوتی ہے۔ مریض بے چین اور مایوس ہو جاتا ہے درد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض پیشاب کرنے سے ڈرتا ہے کبھی قبض اور کبھی پیچش کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔ اگر بر وقت مناسب علاج نہ ہو۔ تو مریض انتقال کر جاتا ہے۔

تشخیص قبض شدید غدی عضلاتی (گرم خشک)

علاج حب بندق اعصابی غدی ملین اعصابی غدی مسہل ہمراہ الائچی خورد سونف گل سرخ کی چائے دن میں تین چار بار دیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ایک ہفتہ میں ہی مریض صحت یاب ہو گیا۔ مستقل علاج کے لئے تقریباً ایک ماہ مزید دوائی استعمال کرائی جس سے الحمدللہ دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔

پرہیز: ورم یا درد گردہ والے مریض کو گرم خشک اشیاء گوشت، انڈے، بینگن اچار پکوڑے ہر قسم کی ترش اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

نسخہ جات **حب بندق** ؛ ہو الشافی، چھلکا ریٹھہ، گندھک آملہ سار، قلمی شورہ
۵ تولہ ۵ تولہ ۵ تولہ ۵ تولہ

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ نیم گرم پانی یا سونف گل سرخ کی چائے۔

افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے۔ سوزش ورم گردہ سوزاک، بواسیر خونی و بادی پیشاب میں جلن کا ہونا کے لئے بے حد مفید ہے۔

(باقی نسخہ جات کے لئے دیکھیں رہبر نظریہ مفرد اعضاء یا تشریح فارماکوپیا)

چاند سا لڑکا پیدا ہوگا

آج سے کئی سال پہلے چوہدری محمد حسین صاحب اسٹیشن ماسٹر دنیاپور کسی کے بتانے پر یٰسین دواخانہ پر تشریف لائے۔ کہنے لگے حکیم صاحب میں ایک بہت بڑی آزمائش میں مبتلا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے میرے گھر نو لڑکیاں پیدا ہو چکی ہیں۔ الحمد للہ سب زندہ و سلامت ہیں ہم سب گھر والے لڑکے کی شکل تک دیکھنے کو ترس گئے ہیں۔ میرے ایک دوست نے کہا ہے اس دفعہ جب امیدواری ہو تو پہلے ہی مہینے حکیم محمد شریف صاحب سے رابطہ قائم کریں وہ حب نرینہ کے نام سے گولیاں بناتے ہیں جو حمل کے تیسرے مہینے کے پہلے ہفتہ میں گائے کے دودھ سے جس نے نر بچہ جنا ہو کھائی جاتی ہیں۔ ان گولیوں کے کھانے سے انشاء اللہ چاند سا لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ میں نے بہت سے لوگوں کو وہاں بھیجا ہے کبھی ناکامی نہیں ہوئی۔ میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونا گناہ ہے۔ آپ وقت مقررہ پر میری ہدایات کے مطابق عمل کریں۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

ضروری نوٹ: حب نرینہ کا نسخہ ہمارے خاندان میں تقریباً ایک صدی سے زیر تجربہ ہے۔ الحمد للہ کبھی ناکامی نہیں ہوئی۔ بشرطیکہ دوائی مقررہ وقت اور ہماری ہدایت کے مطابق استعمال کی جائے۔

بعض حضرات یہ اعتراض کرتے ہیں کہ لڑکے لڑکیاں دینا خداوند کریم کے ہاتھ

میں ہے ہم بھی اس بات کے قائل ہیں لیکن علاج کرنا سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

مَا اَنزَلَ اللّٰہُ مِنْ دَآءٍ اِلَّا اَنزَلَ لَہٗ شِفَآءً — اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسا مرض پیدا نہیں کیا جس کے لئے شفا نہ اتاری ہو۔

مَا خَلَقَ اللّٰہُ دَاءً اِلَّا خَلَقَ لَہٗ سَبْعِیْنَ دَوَاءً۔

جس مرض کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اس کے لئے ستر دوائیں بھی پیدا کر دی ہیں۔

اعتراض کرنے والے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ جب علاج کرنا سنت ہے تو کیا لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونا مرض نہیں ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اس سے بڑی کوئی مرض نہیں ہو سکتی۔ ایک ایسا مرض جس سے سارا گھر خاندان عزیز و اقارب دوست احباب مستقل مایوسی اور پریشانی میں مبتلا ہوتے ہیں اسے مرض سمجھ کر اس کا علاج تحقیق کیا ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ہزاروں مایوس گھرانے خوشیوں سے مالا مال ہو گئے ہیں۔ اپنے قارئین کے بے حد اصرار پر افادہ عام کے لئے پیش کر رہے ہیں۔ بنا کر استعمال کریں۔

ہماری تحقیق

ہماری تحقیق کے مطابق ایسے میاں بیوی جن کی مستقل تحریک اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی یعنی بلغمی مزاج کے حامل ہوتے ہیں ان کے ہاں اکثر لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں اگر ان کی تحریک عضلاتی مزاج میں خشکی کے اثرات پیدا کر دیئے جائیں تو انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوتا ہے ایسے میاں بیوی کا علاج اگر حمل ہونے سے قبل ہی شروع کر دیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ہونے والے حمل سے نہایت خوبصورت چست چالاک [illegible] ہوشیار لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ جب ایک لڑکا پیدا ہو تو پھر لڑکی

کی پیدائش بند ہو جاتی ہے اور لڑکے ہی لڑکے پیدا ہوتے ہیں۔ نسخہ حب نرینہ حاضر خدمت ہے۔

حب نرینہ

ہوالشافی: مور کے پر کی ٹکی ۳ عدد، مازو بغیر سوراخ ۲ تولہ، تخم بھنگ ۱ تولہ، گڑ پرانا ۲ تولہ، مشک خالص ۱ رتی ست مازو ۶ ماشہ، کشتہ فولاد ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری

سب کو خوب باریک پیس کر جنگلی بیر برابر گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ دودھ گائے جس نے نر بچہ جنا ہو مجبوری کی صورت میں لونگ دار چینی کے قہوہ سے دیں۔ صبح دوائی کھانے سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں پھر دوائی کھائیں۔

موقع استعمال

حمل کے تیسرے مہینے کے پہلے ہفتہ میں شروع کریں۔ پندرہ دن باقاعدہ پرہیز کے ساتھ کھلائیں غذا اور پرہیز پورا تیسرا مہینہ جاری رکھیں اگر یقینی کامیابی چاہتے ہیں تو حمل ہونے سے پہلے یا حمل کا پتہ لگتے ہی صرف غذائی علاج شروع کر دیں۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا تیسرے مہینے کے شروع میں حب نرینہ کھلائیں۔

غذائی علاج

صبح مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مونگ پھلی، کشمش، انڈے بھنے چنے چھوہارے، دہی لسی، فروٹ چاٹ دہی بھلے لونگ دار چینی کا قہوہ۔

دوپہر: کوئی گوشت انڈے کریلے مچھلی آلو گوبھی بینگن اچار پالک سرسوں کا ساگ پیاز [illegible] سرخ مرچ پکوڑے دال چنے، سرکہ، مکئی، چنے کی روٹی۔

رات: کوئی [illegible] یا دوپہر والا سالن کھا کر لونگ دار چینی کا قہوہ۔

پھل : سیب، مالٹا، کنو، جامن فالسہ، آلو بخارہ، انار ترش، لیموں کی شکنجبین
انناس، آڑو، املی، آلو بخارہ کا پانی۔

پرہیز دودھ، بالائی، مکھن، برفی حلوہ، گاجر، سوجی کا حلوہ، بادام، مربہ گاجر مربہ سیب، مولی گاجر، شلغم، ٹینڈے، توری، کدو پیٹھا، بھنڈی توری۔ اروی، چاول، آئس کریم، کلفی وغیرہ سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے۔ حمل کے چوتھے مہینے تک۔ اس کے بعد ہر قسم کی غذائیں کھائی جاسکتی ہے۔ نوٹ: حمل کے تیسرے مہینے کے پہلے عشرہ میں اگر دس روزے رکھ لیئے جائیں تو انشاء اللہ یقیناً کامیابی ہوتی ہے

بانجھ پن

تشریح بانجھ پن نہ کوئی مرض ہے۔ اور نہ کوئی علامت ہے یہ ایک ایسی حالت کا نام ہے جس میں میاں بیوی میں سے کوئی ایک یا دونوں اس قابل نہ ہوں کہ ان کے ہاں اولاد پیدا ہوسکے۔ ایسی حالت کا نام غلط طور پہ مرض رکھ دیا گیا ہے۔ بہر حال یہ بھی ایک قسم کی تکلیف ہے۔

اسباب بانجھ پن میں عورت مرد کی تمام جنسی امراض و علامات اور جسمی امراض و علامات بھی باعث بن جاتی ہیں خاص طور پہ۔

۱: مرد عورت کی منی کے قوام و مزاج اور استعداد و قابلیت میں خرابی پیدا ہوجائے۔

۲: منی کی پیدائش کی استعداد و قابلیت ختم یا کم ہوجائے

۳: عورت کے رحم کا ضعف جس میں قوت ماسکہ اور جاذبہ ختم ہو جائے یا کم ہوجائے۔

۴: مردوں میں یہ استعداد اور قابلیت ختم یا کم ہوجائے جس سے منی کو رحم تک پہنچایا جاسکے۔

۵: نفسیاتی امراض جن میں غم و غصہ اور خوف و ندامت کی شدت پائی جائے۔

۶: عورت کے جسم خاص طور پہ رحم میں انتہائی سختی و خشکی کا ہونا۔

۷: عورتوں کا سخت قسم کی حرکات اور ورزش کرنا، گھوڑ سواری یا تیراکی، بعض اوقات کثرت سے جھولا جھولنا اور رقص کرنا بھی اس کا باعث بن جاتے ہیں۔

غلط فہمی ایک سبب یہ بیان کیا جاتا ہے کہ مرد عورت کا ایک ساتھ انزال نہ ہونے سے بھی اولاد نہیں ہوسکتی اسی طرح ایک سبب یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ قرار نطفہ سے پہلے اٹھ کھڑے ہونا وغیرہ۔

مرد کا انزال تو ضروری عمل ہے کیونکہ اس سے منی رحم میں پہنچتی ہے۔ لیکن عورتوں کے انزال کا خیال کرنا ایک زبردست غلطی فہمی ہے کیوں کہ قرار حمل سے عورتوں کے انزال کا کوئی تعلق نہیں ہے اس لئے کہ عورتوں کے نطفہ کا تعلق اس کے حیض کے ساتھ ہے اس کی منی کے ساتھ نہیں ہے۔ دلیل یہ ہے کہ جن عورتوں کے حیض بند ہو جاتے ہیں ان کا بھی انزال ہوتا ہے مگر حمل قرار نہیں پاتا دوسری دلیل یہ ہے کہ جن عورتوں کے ساتھ زبردستی کی جاتی ہے اس میں عورت کا انزال تو رہا ایک طرف ان کی خوشی و مرضی اور خواہش بھی شامل نہیں ہوتی بلکہ ان جذبات کے برعکس غم و غصہ اور ندامت کے جذبات کام کر رہے ہوتے ہیں لیکن عورت اگر بالغ اور تندرست ہو تو حمل ضرور ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ اکثر حمل ماہواری سے فراغت کے پہلے ہفتے میں قرار پاتے ہیں۔

دوسرے سبب کی غلط فہمی کے متعلق یہ سمجھ لیں کہ حمل کبھی بھی اس وقت قرار نہیں پاتا بلکہ چوبیس گھنٹوں سے لے کر ایک ہفتہ تک میں قرار پاتا ہے بعض دفعہ زیادہ وقت میں بھی حمل قرار پاتا ہے کیوں کہ مرد کی منی عورتوں کے جسم میں ہفتہ عشرہ اور کبھی کبھی دو ہفتہ تک بھی پائی گئی ہے۔ اس لیئے سوال ہی

پیدا نہیں ہوتا۔ کہ قرار نطفہ سے قبل اٹھ کھڑے ہونا بھی کوئی سبب ہو سکتا۔

اسی طرح مواصلت میں جلد یا بدیر انزال ہونا قرار حمل میں کوئی رکاوٹ کا باعث نہیں بن سکتا ہے۔ شرط منی کا صرف عورت کے جسم میں داخل ہونا ہے دلیل یہ ہے کہ فرنگی سائنس نے حرامی بچوں کی جو تجارت شروع کی ہے وہ اسی اصول پر قائم ہے۔ یعنی فرنگی سائنس داں اپنے ملک کے لوگوں کی منی کو شیشے کی بوتلوں میں بند کر کے دوسرے ملکوں کو بھیجتے ہیں جو یہاں آ کر عورتوں کے رحم میں پچکاریوں کے ذریعے داخل کر دی جاتی ہے جس سے اکثر حمل قرار پا جاتا ہے اور کہا یہ جاتا ہے کہ یہ دوا ہے اور علاج ہے۔ بعض شریف ڈاکٹر اور نرسیں اکثر اس حقیقت کا اظہار عورتوں سے کر بھی دیتی ہیں لیکن غرض مند عورتیں اپنے خاوندوں سے چھپاتی ہیں اس لئے بانجھ پن کے علاج میں خاوندوں کو تسلی کر لینی چاہیے کہ رحم میں فرنگی نطفے تو نہیں ڈالے جاتے۔ ایک طرف اسلامی شریعت کی رو سے ناجائز ہے اور دوسرے فرنگی حرامی بچوں کی اپنے ملک اور قوم میں کثرت ہو جائے گی۔ اس طرح ملک اور قوم میں فرنگی حرامی خون کے گندے اجزار پرورش پائیں گے۔ حکومت کو چاہیے کہ پاکستان میں ان حرامی بچوں کی تجارت ختم کر دے۔

اسی طرح بانجھ پن میں مردوں کے ضعف باہ کی کمزوری بھی رکاوٹ کا باعث نہیں ہو سکتی۔ یعنی کوئی مرد مہینوں مواصلت کی طرف راغب نہیں ہوتا۔ لیکن جب ہوتا ہے تو اس کو انتشار بھی کم ہوتا ہے مگر منی کا انزال بھی ہوتا ہے چاہے مکمل نہ ہو۔ البتہ منی کا عورت کے جسم کے اندر انزال ہونا ضروری ہے۔ بس حمل قرار ہو جائے گا۔

علامات بانجھ پن کے لئے کوئی خاص علامت مقرر نہیں کی جا سکتی کیوں کہ عورت و مرد کی ہر جنسی مرض بلکہ جسمانی امراض جو سبب

بن سکتے ہیں ان میں مبتلا لوگوں میں بھی اولاد اکثر دیکھی جاتی ہے۔ مثلاً خرابی طمث سوزش رحم ورم رحم اور سیلان رحم وغیرہ امراض میں عورتوں کے بچے پائے گئے ہیں اسی طرح ضعف باہ۔ جریان۔ سرعت انزال۔ احتلام اور جلق و اغلام بازی کے مریضوں میں بھی ان کی اولاد دیکھی گئی ہے بلکہ بعض حالتوں میں انتہائی کثرت سے ہوتی ہے اسی طرح ہر نشہ کرنے والے کی بھی اولاد دیکھی گئی ہے۔ البتہ مرد اگر اپنی منی کو عورت کے جسم میں داخل نہ کر سکے یا عورت میں ماہواری بالکل ختم ہو جائے اگر یہ دونوں نقص نہیں ہیں تو پھر ہر عمر میں اولاد ہو سکتی ہے یہاں تک کہ مردوں میں اسی نوے سال کی عمر میں بھی اولاد دیکھی گئی ہے۔

ایک خاص علامت اس کے متعلق البتہ ضرور کہی جا سکتی ہے کہ مرد کی منی کا ایک خاص قوام و مزاج اور استعداد و قابلیت ہے جو ہلکے خمیر کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ اس صورت میں جو منی اخراج پاتی ہے اس میں ایک خاص قسم کی بو ہوتی ہے بالکل جیسے کستوری کے بعد معلوم ہوتی ہے اس کا قوام کچھ غلیظ، لیسدار اور رنگت سفید زردی مائل جیسے موتیا کے پھول کا رنگ ہوتا ہے انہی اوصاف کی منی میں کرم منی پائے جاتے ہیں۔ جس مادہ منویہ میں یہ صفات نہ پائی جائیں یقیناً اس میں کرم منی نہیں پائے جاتے۔ ان کے اولاد نہیں ہو گی چاہے ظاہر صحت کیسی اچھی ہو اور مرض بھی کوئی نہ پایا جائے۔ ان حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے یہی کہا جا سکتا ہے کہ جو اعضاء مادہ منویہ تیار کرتے ہیں ان کو مدنظر رکھا جائے اس سے بانجھ پن کے علاج میں یقیناً کامیابی ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ منی اس عورت کے جسم میں داخل ہو جائے جس کو ماہواری باقاعدگی سے آتی ہو۔ عورتوں کی منی کا قوام مردوں سے رقیق، کم لیسدار اور سفید ہوتا ہے جس میں بیضے پائے جاتے ہیں جو خصیۃ الرحم سے نکل کر قاذفین کے ذریعہ رحم میں پہنچ جاتے ہیں۔ جہاں پر ان کی کرم منی سے ملاقات

ہو جاتی ہے اور حمل قرار پا جاتا ہے۔

معائنہ منی

مرد اور عورت کی منی کے متعلق یہ تشفی کرنا کہ کون سی قابل حمل ہے اس کا غور سے معائنہ کرنا چاہیے یا خوردبین کے نیچے امتحان کرا لینا چاہیے اس مقصد کے لئے لا یعنی امتحان شکوک میں ڈال دیتے ہیں۔ مثلاً مرد اور عورت کی منی کو پانی میں ڈال کر امتحان کرنا کہ کون سی تیرتی ہے اور کون سی ڈوبتی ہے ڈوبنے والی کو اچھا کہہ دینا درست نہیں ہے منی میں دیگر الاشیں مل کر بھی اس کو بوجھل بنا دیتی ہیں۔ اسی طرح مرد اور عورت کے پیشاب میں گندم و جو اور باقلا کے دانے بو دینا اور جس کے دانے اُگ جائیں۔ اس کی منی کو درست خیال کر لینا صحیح نہیں ہے۔

حمل کاذب

چونکہ بانجھ پن میں عورتیں حمل کیلئے بے قرار ہوتی ہیں۔ اس لئے ہر ماہواری کے بعد ایک نئی اُمید لگا لیتی ہیں۔ اکثر ایسی عورتوں میں ماہواری کی خرابی پائی جاتی ہے۔ اس لئے بعض اوقات کئی کئی ماہ ماہواری نہیں ہوتی جس پر ان کو حمل کا یقین ہو جاتا ہے بعض اوقات درد زہ لاحق ہو کر گوشت کا ایک ٹکڑا سا خارج ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کبھی کثرت سے رطوبات کا بھی اخراج ہوتا ہے کبھی یہی مادے متعفن ہو کر نفس حیوانی کو بھی قبول کر لیتے ہیں چنانچہ بعض عورتیں چھوٹے سانپ اور عجیب الخلق سی چیزیں جنتی ہیں۔

صادق و کاذب حمل کا فرق

صادق و کاذب حمل کا فرق واضح کرنا نہایت اہم بات ہے لیکن جو لوگ تحریک تجدید طب کے ممبر ہیں اور نظریہ مفرد اعضاء سے پورے طور پر واقف ہیں ان کے لیے یہ مشکل نہیں ہے جاننا چاہیے کہ جب عورتوں کو حمل ہوتا ہے تو ان میں عضلاتی تحریک بڑھنی

شروع ہو جاتی ہے جو غدی عضلاتی ہوتی ہے حاملہ عورتوں کی نبض اور قارورہ وغیرہ روز بروز عضلاتی ہوتے جاتے ہیں۔ مثلاً جی متلانا۔ قے آنا، بھوک بند ہو جانا۔ پیشاب اور پاخانہ پر دباؤ وغیرہ یہ عرصہ آٹھ ماہ تک رہتا ہے پھر اس کی تحریک بدل کر غدی اعصابی ہونے لگتی ہے اور ایسے ہی امراض لاحق ہوتے ہیں۔ مثلاً رقت، کمی خون، قبض، پیشاب کی بندش کی بجائے بار بار پاخانہ اور پیشاب کا دباؤ پڑنا کبھی پیچش ہو جانا وغیرہ خاص قسم کے امراض ہیں۔ جو حمل کاذب میں نہیں پائے جاتے۔ کاذب حمل کی علامات پیٹ میں رسولی کی علامات سے ملتی جلتی ہیں اور نفخ اور قراقر بڑھ جاتا ہے۔

علاج اور نسخہ

مریضہ کے امراض و علامات اور مفرد اعضاء کی تحریک کے مطابق علاج کریں۔ اس طرح بہت کامیابی ہوتی ہے مریضہ کی غذا اور کیفیاتی و نفسیاتی اثرات کا بھی خیال رکھیں۔ ذیل کا نسخہ مقوی رحم ہے رحم کو صاف کر کے اس میں نطفہ جذب کرنے کی استعداد اور قابلیت پیدا کر دیتا ہے اور رحم کے اکثر امراض میں مفید ہے غذا میں دیسی گھی اور دودھ کثرت سے دیں۔

نسخہ

خلنجان تین حصے۔ دار فلفل تین حصے زنجبیل دو حصے سفوف بنا لیں۔ خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک آب تازہ سے دن میں تین چار بار دیں اس سے کاذب حمل کے اثرات بھی ختم ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ غدی اعصابی یا اعصابی غدی نسخہ جات بھی مفید ہیں۔

درد دل

نام ہر اردو (درد دل) نظریہ مفرد اعضاء اعضلاتی غدی۔ طبی نام (وجع القلب) ڈاکٹری نام (انجائنا پیکٹورس)

تعارف یہ درد اکثر چالیس سال کی عمر کے بعد ہوا کرتا ہے۔ مردوں کی نسبت عورتیں اس میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔ اگر ہم انگریزی کتب سے صدر بالا عنوان پر یورپی محققین کے نظریات و خیالات کا مطالعہ کریں تو معلوم ہو گا کہ فرنگی طب نے اصل مرض کو سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کی اور اکثر متضاد باتیں بیان کی ہیں بلکہ ان کا ہر مرض کے بارے میں یہی حال ہے۔ درد ہو یا کوئی مرض اسکے وقوع پذیر ہونے کے چند ظاہری اسباب لکھنے کے سوا کچھ بیان نہیں کیا۔ نہ عضو مخصوص کی کیمیاوی و فعلی صورتیں لکھی ہیں اور نہ ہی انکے افعال۔ افراط تفریط اور ضعف، تحریک، تسکین اور تحلیل کو مدِنظر رکھا گیا ہے علاج کے لئے متضاد قسم کے نسخے لکھ دیئے جاتے ہیں۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ ہر قسم کے درد اور دیگر علامات کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے حیاتی اعضاء کے افعال کو سمجھنے کی کوشش کیجاتی اور یہ دیکھا جاتا کہ کس عضو کے فعل میں تیزی (تحریک) ہے اور کس کے فعل میں سستی، (تسکین)، اور کس کے فعل میں ضعف (تحلیل) ہے پس جو عضو سست ہو اسکو تحریک دیکر فوراً مرض پر قابو پایا جا سکتا ہے اسطرح دنیا میں ہونیوالے تمام امراض پر قابو پایا جا سکتا ہے

افعال القلب اسوقت ہمارے پیش نظر افعال القلب اور پیدائش مرض و علامات پر روشنی ڈالنا ہے۔ قلب بذات خود مسکولر ٹشوز سے بنا ہوا ہے جس پر دو پردے ہیں۔ اول غشائی غدی پردہ۔ دوم عصبی اعصابی پردہ۔ امراض قلب کو ایک مرکز پر لانے اور تعین مرض کے لئے ہمیں اول یہ جاننا ہو گا کہ اسوقت قلب کی کیا حالت ہے یعنی تیزی (تحریک) سستی (تسکین)، اور ضعف (تحلیل) ہے اگر قلب کے فعل میں تیزی ہو تو یہ ریاح کی زیادتی سے ہوگی اور قلب میں انقباض (سکیڑ) اگر قلب کے فعل میں سستی ہو تو یہ رطوبت کی زیادتی سے ہوگی۔ رطوبت کے کثرت سے دل پھول جائے گا۔ اگر قلب کے فعل میں ضعف (تحلیل) ہو تو وہاں اجتماع الدم کی وجہ سے غلبہ حرارت ہو گا دل عضوی طور پر حرارت سے پھیل جائے گا۔

اسباب اول یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ ہر مقام و سکون پر بلغم رطوبات کا اجتماع ہو گا۔ یہ حقیقت تسلیم شدہ ہے کہ جہاں رطوبات کا اجتماع ہو گا وہاں درد نہیں ہو گا جس مقام یا عضو کی طرف دوران خون تیز ہو گا وہاں خون کی حرارت سے کسی قسم کا درد باقی نہیں ہو گا اور نہ ہی اس عضو میں سکیڑ ہو گا بلکہ وہاں تحلیل ہو گی۔

تیسری صورت تحریک، تیزی، سکیڑ و انقباض کی ہے جس سے قلب میں ریاح کی کثرت سے شریانیں سکڑ جاتی ہیں کیمیاوی طور پر خون میں ترشی و تیزابیت اور سوداوی اجزاء کی زیادتی ہو جاتی ہے جس سے خون کے قوام میں گاڑھا پن پیدا ہو جاتا ہے جو شریانوں میں با آسانی گردش نہ کرنے سے تکلیف کا سبب بنتا ہے اب یہی ریاح کی کثرت یا خون کی غلظت درد دل یا وجع القلب کا سبب بنتی ہے۔ شراب کے عادی اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں اور ترشی کی کثرت سے یہ بھی مرض ہو سکتا ہے۔

علامات دورہ مرض سے پہلے قدرے بے چینی محسوس ہوتی ہے۔ مقام قلب اور بائیں کندھے اور کبھی چھاتی اور پستان کے نیچے چبھن سی محسوس ہوتی ہے پھر دفعتاً شدید درد شروع ہو جاتا ہے جو صرف چند منٹ ہی رہتا ہے چونکہ دل کو دوران خون جاری رکھنے کے لئے بار بار حرکت کرنی پڑتی ہے اسلئے درد ٹیسوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ آہستہ آہستہ دوران خون کی رکاوٹ سے دل کے اندر المناک درد شروع ہو جاتا ہے جس سے دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور خون پھیپھڑوں میں بھی کم جاتا ہے جس سے پھیپھڑوں کی حرکات کم ہو کر سخت دم کشی کی صورت پیدا ہو جاتی ہے شدید تکلیف سے مریض کا رنگ فق ہو جاتا ہے۔ جسم پسینہ سے تر بتر ہو جاتا ہے کبھی کبھی تو قے بھی شروع ہو جاتی ہے سخت گھبراہٹ اور بے چینی کی حالت میں مریض کا انتقال ہو جاتا ہے۔ نبض عضلاتی اعصابی ریاح سے پُر اور حرکت میں تیز ہوتی ہے قارورہ کا رنگ سرخ یا سرخ سفیدی مائل ہوتا ہے جو کچھ دیر پڑا رہنے سے سرخی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

علاج فرنگی طب نے جسم کے تیسرے حصے کی امراض کا ہی ذکر کیا ہے وہ بھی منظم اور کسی قاعدہ سے نہیں کیا۔ فرنگی طب نے فی الحال صرف اعصابی امراض پر ہی اپنی تحقیقات کی ہیں۔ باقی دو حصے غدی اور عضلاتی امراض کا ذکر تک نہیں ہے۔ ہمارے زیر بحث مضمون ہی کو لیجئے اسکے اسباب میں نزلہ، زکام، ذیابیطس، غم، بدہضمی اور دیگر عصبی علامات کا ذکر کیا ہے جو سراسر غلط ہے ——— یاد رکھیں کہ دل کا درد صرف انقباض قلب و عضلات اور ترشی تیزابیت سے ہوتا ہے جب ہم اس کا علاج کرتے ہیں تو فزیالوجیکل لائٹ اور قانون فطرت کی پیروی میں ترشی و تزابیت کو سوڈیم یا الکلی میں تبدیل کر دیتے ہیں جس سے مرض کلی طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اسکے برعکس ایلو پیتھک حضرات مریضوں کو ایسڈ استعمال کراتے ہیں حالانکہ مریض کے اندر پہلے ہی ایسڈ کی زیادتی ہوتی ہے اور ایسے علاج سے اکثر مریض تلف ہو جاتے ہیں۔ درد دل کا شافی علاج صفراء کی پیدائش بڑھانا ہے۔

درد دل کے مریض میں حتی الامکان حرارت کی پیدائش بڑھانی چاہیئے دورہ کے وقت کچھ بھی میسر نہ آئے تو مریض کو فوراً گرم پانی شہد یا چینی کا قہوہ دیں۔ دوا کے طور پر ہر وہ چیز خواہ وہ غذا ہو یا دوا غدی اعصابی ہونی چاہیئے غدی دوائیں قلب و عضلات میں تحلیل (حرارت) پیدا کر کے اسکے سیکڑ کو فوراً پھیلا دیتی ہیں جس سے درد و بے چینی ختم ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے۔ مفردات میں سے سولف، اجوائن گندھک آملہ سار، نوشادر، سنڈھ، ریوند عصارہ، ریوند چینی، مرچ سیاہ تنامکی، زیرہ سفید و سیاہ، سقمونیا، سرنجاں شیریں اور اسگندھ وغیرہ مفرد یا مرکب صورت میں بے حد مفید ہیں۔

فارماکوپیا اور رہبر نظریہ مفرد اعضاء میں درج غدی اعصابی یا غدی عضلاتی شدید صورتوں اور بوقت دورہ اعصابی غدی ملین، مسہل، اکسیر یا تریاق استعمال کرانے سے مریض فوراً صحت یاب ہو جاتا ہے

غذا صبح، مکھن کھلا کر اوپر سے دودھ میٹھا نیم گرم پلائیں۔ حلوہ بادام بھی مفید ہے۔ **دوپہر** :۔ کوئی سبزی کدو، توری، ٹینڈے، مولی، گاجر، پالک، مونگرے، ادرک، مرچ سیاہ وغیرہ **رات** :۔ دوپہر والا سالن کھلا کر اوپر سے دودھ گھی ملا کر نیم گرم پلا دیں۔

تریاق درد دل **ہوالشافی** :۔ سرنجاں شیریں ا تولہ، سقمونیا ا تولہ، ریوند عصارہ ا تولہ، اسگندھ ا تولہ نوشادر ٹھیکری ا تولہ، سنڈھ ا تولہ،

ترکیب تیاری :۔ سب ادویہ کو ملا کر باریک کر کے حب نخودی تیار کریں۔

مقدار خوراک :۔ ا تا ۲ گولی دن میں چار بار، بوقت دورہ پندرہ پندرہ منٹ بعد چار چار گولی ہمراہ آب نیم گرم۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہیں۔ درد دل کے علاوہ ہر قسم کے عضلاتی درد کو فوراً آرام آجاتا ہے ایسے درد جن میں ورم ہو اس کے لئے آب حیات ہے استسقاء ذقی۔ لحمی اور طبلی کے لئے بھی مفید ہے۔

درد سر

ایک مریضہ عمر ۲۰ سال مطب میں لائی گئی۔ جسے کئی دن سے متواتر درد سر کی شدید تکلیف تھی۔ جس کی علامات درج ذیل ہیں۔ مریضہ کو پہلے زکام ہوا جسے کسی منشی دوا سے روک دیا گیا۔ زکام رکتے ہی شدید درد شروع ہو گیا۔ تھوڑا تھوڑا درد ہر وقت رہتا۔ مگر کبھی یکدم شدید درد شروع ہو جاتا اور ایسا محسوس ہوتا جیسے اندر سے کچھ کاٹ رہا ہو۔ جس سے مریضہ بے ہوش ہو جاتی۔ تمام ڈاکٹروں سے علاج کرا کے مایوس ہو گئے تو کسی نے مشورہ دیا کہ اس کے سر کا آپریشن کراؤ مگر آپریشن سے پہلے لیئین دواخانہ میں ضرور دکھاؤ کیونکہ وہ نئے طریقے سے علاج کرتے ہیں۔ جس سے اکثر مریض بغیر آپریشن کے ٹھیک ہو جاتے ہیں جب مریضہ کی نبض و قارورہ دیکھا تو عضلاتی اعصابی تحریک تشخیص کی گئی جس سے معلوم ہوا

کر دماغ میں رطوبات منجمد ہو کر متعفن ہو گئی ہیں جن سے درد پیدا ہوتا ہے۔ ممکن ہے ان میں تعفن سے کیڑے پیدا ہو گئے ہوں۔ صرف ایک ہفتہ کے علاج سے مریضہ صحت یاب ہو گئی۔ اس علاج میں عجیب و غریب انکشافات ہوئے علاج کے پانچویں دن مریضہ کے ناک سے مردہ کیڑے نکلنے شروع ہو گئے جن کی لمبائی آدھ انچ سے ایک انچ تک تھی۔ جوں جوں کیڑے خارج ہوتے گئے مریضہ کو درد میں سکون ہوتا گیا۔ جب کیڑے بند ہو گئے تو درد بالکل ٹھیک ہو گیا آج تک دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی جو علاج کیا گیا وہ درج ذیل ہے۔

علاج غذائی صبح کے وقت انڈے فرائی ساتھ قہوہ دوپہر کو کوئی سالن جس میں مرچ مصالحہ تیز ہو رات کو صرف قہوہ گھی کا تڑکا لگا کر دیا گیا۔

علاج دوائی ۱:۔ جوشاندہ اسطوخودوس صبح دوپہر شام دیا گیا (۲) حب مقوی خاص اور (۳) حب سلاطین دن میں چار بار ہمراہ پانی نیم گرم یا قہوہ استعمال کرائی گئیں (۴) سونگھنے کے لئے نسوار بجلی دی گئی، **نوٹ** :۔ حب سلاطین کے استعمال میں خاص احتیاط کی جاتی ہے۔ وہ یہ کہ جب مریض کو تین پاخانے آجائیں تو حب سلاطین کی مقدار خوراک کم دیں کیونکہ یہ شدید مسہل ہے۔ نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

جوشاندہ اسطوخودوس **ھوالشافی** :۔ اسطوخودوس ۶ ماشے بنفشہ ۶ ماشے افتیمون ۳ ماشے۔ خوب کلاں ۳ ماشے۔ عناب ۹ دانے، پانی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :۔ سب ادویہ کو حسب ضرورت پانی میں بھگو کر آگ پر پکالیں جب خوب جوش آجائے تو چھان کر نیم گرم پلائیں۔

افعال و اثرات :۔ میں عضلاتی غدی ہے۔ جسم میں جمی ہوئی بلغم کو خارج کرتا ہے بند نزلہ، کھانسی اور دردِ سر بلغمی کے لئے بے حد مفید ہے دماغ کا جھاڑو ہے دماغ

سے تمام فاضل مادے نکال کر دماغ کو صاف کر دیتا ہے۔ سوداوی امراض کے لئے بہترین دوا ہے۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراکیں صبح دوپہر شام دیں۔

۲ حب مقوی خاص **ھوالشافی** :۔ مرچ سرخ ۱۲ تولے، رائی یا تارامیرا ۱۲ تولے، کچلہ مسفوف ۴ تولے، کشتہ فولاد ۴ تولے۔ سم الفار ۳ ماشے

ترکیب تیاری :۔ سب ادویہ کو باریک کر کے پانی کی مدد سے نخودی گولیاں تیار کریں

مقدار خوراک :۔ ۱تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ

افعال و اثرات :۔ میں عضلاتی غدی مقوی ہیں۔ دل و عضلات کو فوراً تحریک دیتا ہے۔ عضلاتی غدی تمام نسخہ جات سے قوی اثر ہے، اعلٰے درجے کی مقوی معدہ و امعاء ہے۔ دردِ سر مزمن بوجہ سردی، عصبی امراض لقوہ، فالج، رعشہ، ادھرنگ، ریاحی درد، نزلہ زکام، دمہ، بولنا بند ہو جانا کے لئے آب حیات ہے۔ تفصیل کے لئے رہبر نظریہ مفرد اعضاء دیکھیں۔

۳ :۔ حب سلاطین **ھوالشافی** :۔ کچلہ مسفوف ۶ تولے، رائی ۴ تولے مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ

ترکیب تیاری :۔ پہلے مغز جمال گوٹہ کو خوب کھرل کریں پھر رائی اور کچلہ ملا کر کم از کم چار گھنٹے متواتر کھرل کر کے حب برابر دانہ مونگ تیار کریں۔

مقدار خوراک :۔ ایک گولی صبح ایک گولی دوپہر اور ایک گولی شام حسب طاقت مریض ہمراہ پانی نیم گرم،

افعال و اثرات :۔ میں غدی عضلاتی ہیں۔ غدد و جگر کو فوراً تحریک دیتی ہیں ایسی حالت میں بے حد مفید ہیں جب کہ مریض کو کمزوری کے ساتھ شدید قبض کی شکایت ہو۔ وجع المفاصل، جوڑوں کا پتھرا جانا۔ ہر قسم کے عضلاتی (خشکی کے) درد، بند نزلہ، بلغم کا جم جانا، ضعف باہ نامردی تک کے لئے بہترین دوا ہے تمام غدی دواؤں کی سرتاج ہے اسی لئے سلاطین کے نام سے مشہور ہے۔

۴، نسوار بجلی

ھوالشافی:- گیرو ۹ تولے، پوٹاشیم پرمینگنیٹ ا تولہ

ترکیب تیاری:- پہلے پوٹاشیم پرمینگنیٹ کو باریک پیس لیں۔ پھر گیرو پسا ہوا ملا کر کھرل کریں، بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال:- تھوڑی سی نسوار لے کر سونگھیں سونگھتے ہی چھینکیں آنا شروع ہو جاتی ہیں

افعال و اثرات:- جیسا کہ اسکے نام سے ظاہر ہے ناک کے ساتھ لگتے ہی بجلی کی طرح اثر کرتی ہے فوراً چھینکیں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ دماغ میں جما ہوا مواد خارج ہو کر سر ہلکا ہو جاتا ہے دماغ سے فاسد مادے نکلنے کے لئے بہترین نسوار ہے، نزلہ زکام، درد سر کے لئے بہت اچھی چیز ہے۔

بولنا بند ہونا

ایک تیرہ سالہ بچی بغرض علاج مطب میں لائی گئی جسے محرقہ بخار تھا ڈاکٹر نے مسکن ادویات اور انجکشن کثرت سے استعمال کئے جن سے حرارت یکدم کم ہو گئی حرارت کا کم ہونا تھا کہ مریضہ نے بولنا بند کر دیا۔ مریضہ پاگلوں کی طرح ادھر ادھر دیکھتی رہتی تھی۔ منہ سے پانی آتا تھا رطوبات سے زبان پھول کر موٹی ہو گئی تھی جس سے نگلنے میں تکلیف ہوتی تھی پیشاب کا رنگ سفیدی مائل تھا۔ جب نبض و قارورہ اور دیگر علامتوں پر غور کیا گیا تو تحریک اعصابی عضلاتی تشخیص کی گئی اور درج ذیل علاج تجویز کیا گیا۔

علاج:- (۱) حب مقوی خاص اور (۲) حب صابر دونوں ملا کر ہمراہ نیم گرم پانی یا قہوہ (شہد والا) سے دیا گیا تاکہ جسم کی حرارت بحال ہو جائے (۳) زبان پر ملنے کے لئے سفوف عاقرقرحا دیا گیا اور جوشاندہ اسطوخودوس دن میں تین بار پینے کی ہدایت کی گئی۔

اس علاج سے اللہ تعالٰی کی مہربانی سے مریضہ نے تیسرے دن بولنا شروع کر دیا۔ اس علاج سے پہلے مریضہ تقریباً پندرہ دن تک بولنے سے بند رہی اب اللہ تعالٰی کے فضل سے بالکل ٹھیک ٹھاک ہے۔

۱، حب مقوی خاص

یہ نسخہ درد سر کے بیان میں لکھا جا چکا ہے۔

۲، حب صابر

ھوالشافی:- خنظل ا تولہ، رائی ا تولہ، گندھک آملہ سار ا تولہ

ترکیب تیاری:- سب ادویہ کو باریک کر کے حب نخودی تیار کریں۔

مقدار خوراک:- ایک ایک گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی نیم گرم چائے یا قہوہ۔

افعال و اثرات:- عضلاتی غدی ہے جسم میں رکی ہوئی بلغم کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہیں، نزلہ، زکام، کھانسی جس میں بلغم رقیق خارج ہوتی ہے، دمہ، شوگر، درد سر، بولنا بند ہونا، قبض، درد پیٹ بوجہ رطوبات، خارش، پھوڑے ضعف قلب بوجہ تسکین قلب اور دل کے ڈوبنے کے لئے مفید ہے۔

نوٹ:- خنظل کو مع چھلکا و تخم کوٹ کر باریک کر لیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے

۳، سفوف عاقرقرحا

ھوالشافی:- عاقرقرحا ا تولہ، نوشادر ا تولہ، لونگ ا تولہ، سفوف حب صابر ا تولہ، خولنجان ا تولہ،

ترکیب تیاری:- سب ادویہ کو باریک کر کے سفوف تیار کریں۔ بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال:- تھوڑی سی دوا لے کر زبان پر آہستہ آہستہ مل کر منہ ڈھیلا کر دیں جو لعاب وغیرہ نکلے اسے نکلنے دیں۔ یہ عمل دن میں چار بار کریں۔ انشاء اللہ تعالٰی فوراً اثر ہو جاتا ہے۔

افعال و اثرات:- عضلاتی غدی ہے ایسے مریضوں کے لئے آب حیات ہے جن کے منہ سے اکثر رال ٹپکتی رہتی ہے۔ بولنا بند ہونا اور ہکلا پن وغیرہ کے لئے انتہائی مفید و موثر ہے۔

۴، جوشاندہ اسطوخودوس

اس کا نسخہ اور طریقہ استعمال درد سر کے بیان میں درج ہے۔

غذا

صبح :- انڈے نمکین ساتھ قہوہ
دوپہر :- کوئی گوشت ، اگر کبوتر کا گوشت مل جائے تو بہتر ہے ورنہ جو گوشت مل جائے دے سکتے ہیں اسکے علاوہ انڈے اچار ، پکوڑے وغیرہ کھا سکتے ہیں رات صرف سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

درد پتہ کا بغیر آپریشن علاج

کیفیت و علامات

ایک مریض عمر جوان ملتان سے بغرض علاج مطب میں آیا جسے کافی عرصہ سے درد پتہ کی شدید تکلیف تھی۔ مریض نے اپنی نبض دکھاتے وقت کہا کہ جناب میری نبض ذرا غور سے دیکھیں۔ کیونکہ میں تمام پرائیویٹ ڈاکٹروں اور حکیموں کے علاوہ نشتر ہسپتال میں بھی زیر علاج رہ چکا ہوں ہسپتال والوں نے تو ایکسرے وغیرہ کرنے کے بعد رپورٹ دی ہے کہ پتہ ناکارہ ہو چکا ہے اس لئے اسے آپریشن کرا کے نکلوا دینا ہی بہتر ہے ، ورنہ بغیر آپریشن کے اس کا علاج ناممکن ہے مجھے ہسپتال ہی کے کسی آدمی نے کہا ہے کہ لیٹین دواخانہ میں ایسے مایوس العلاج مریضوں کا علاج نظریہ مفرد اعضاء کے اصول کے مطابق بغیر آپریشن کیا جاتا ہے میں نے اسکی نبض و قارورہ دیکھ کر کہا کہ آپ کو غدی عضلاتی تحریک ہے جس سے صفراء جسم میں بڑھ گیا ہے اور اس کا اخراج بند ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی آنکھوں میں زردی کے ساتھ یرقان کی علامات بھی ظاہر ہو رہی ہے بھوک بند ، شدید قبض ، پیشاب تھوڑا تھوڑا زردی مائل ۔ پیٹ میں ہر وقت تھوڑا تھوڑا درد رہنا ۔ کبھی درد میں اتنی شدت ہوتی ہے کہ مریض بے ہوش ہو جاتا ۔ جسم کا رنگ زردی مائل بے چینی ، گھبراہٹ ، پیاس کی زیادتی ، جسم میں جلن بے حد کمزوری اور سانس کا پھولنا وغیرہ ۔ ‘‘

میں نے اسے تسلی دی کہ آپ گھبرائیں نہیں ۔ انشاءاللہ آپ کی صحت بہت جلد ٹھیک ہو جائے گی ۔ علاج کے لئے مندرجہ ذیل غذائی و دوائی علاج تجویز کیا گیا ۔

غذائی علاج

صبح :- حسب ضرورت اونٹنی کا دودھ نیم گرم پی لیں ۔
دوپہر :- کوئی سبزی ، مولی معہ پتے ، گاجر ، شلغم ، مونگرے ، کدو ، توری ، ٹنڈے ، مرچ سیاہ ڈال کر پکائیں گھی دیسی ہو ڈالڈا اور تیل نہ کھائیں
رات :- دوپہر والا سالن کھا کر اونٹنی کا دودھ پی لیں ۔

یہ غذائی علاج ایک ہفتہ جاری رکھیں پھر اطلاع دیں مریض ایک ہفتہ کے بعد آیا آتے ہی کہا حکیم صاحب آپ کو مبارک ہو مجھے کافی آرام آ گیا ہے ۔

دوائی علاج

غدی اعصابی ملین میں حب القلاب ۲ عدد فی خوراک ملا کر ہمراہ عرق مرکب دن میں چار بار اور کھانے کے بعد جوارش کمونی تجویز کی گئی ۔

غدی اعصابی ملین

ھوالشافی :- سنڈھ ۲ تولے ، نوشادر ٹھیکری ۲ تولے ، مرچ سیاہ ۱ تولہ ، سنا مکی ۳ تولے ، ریوند خطائی ۲ تولے ۔
ترکیب تیاری :- سب کو باریک کر کے سفوف تیار کریں ۔
مقدار خوراک :- ۱ ماشہ تا ۲ ماشے دن میں چار بار
افعال و اثرات :- غدی اعصابی ملین ہے ، یرقان ، استسقاء ، درد جگر ، درد پتہ ، درد گردہ و مثانہ اور ریاح کی زیادتی وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے

حب القلاب

ھوالشافی :- سہاگہ بریاں ۱ تولہ ، ست ملٹھی ۱ تولہ ، سقمونیا ۱ تولہ ، ریوند عصارہ ایک تولہ
ترکیب تیاری :- سب ادویہ کو باریک پیس کر نخودی گولیاں تیار کر لیں ۔
مقدار خوراک :- ایک گولی سے دو گولی دن میں چار بار ہمراہ آب نیم گرم
افعال و اثرات :- غدی اعصابی ہیں ۔ جسم سے صفراء کو اسہال کے ذریعے نکالے

کے لئے ایک بہترین مسہل ہے۔ استسقاء یرقان، گردہ و مثانہ، سوزش مثانہ، ریاحی دردیں، بندش بول، درد دل، درد پتہ اور درد نفث الدم اور کثرت طمث وغیرہ علامات کے لئے بے حد مفید اور موثر ہے۔ اس کی چند خوراکیں ہی اپنا فوری اثر دکھاتی ہیں۔

عرق مرکب

ھوالشافی: بادیان، مکو اور کاسنی حسب ضرورت لے کر معروف طریقہ سے عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک: ۱۰ تولے عرق ہر تین گھنٹے بعد

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔

جوارش کمونی

اس کا نسخہ مرکبات کی ہر کتاب میں درج ہے افعال و اثرات کے لحاظ سے غدی اعصابی ہے۔

قے آنا

کیفیت و علامات

ایک مریضہ عمر ۲۵ سال اپنے والد کے ہمراہ مطب میں آئی یہ تکلیف عرصہ ایک ماہ سے برابر جاری تھی خصوصی علامات درج ذیل ہیں۔ جب مریضہ کوئی غذا یا دوا کھاتی تو کھاتے ہی فوراً قے ہو جاتی پانی پیتی تو صاف پانی بذریعہ قے خارج ہو جاتا۔ کوئی پھل کھاتی تو وہ بھی نکل جاتا میں نے اپنے سامنے تازہ انار کے چند دانے مریضہ کو چوسنے کو کہا، مریضہ نے میرے سامنے انار کے چند دانے چوسے وہ بھی فوراً قے سے نکل گئے مریضہ نے خود بیان کیا کہ جناب آپ مجھے دنیا کی کوئی چیز کھلا دیں فوراً قے ہو جائے گی کیونکہ جب میرے پیٹ میں کوئی دوا یا غذا جاتی ہے تو اس وقت پیٹ میں ایک قسم کا دھواں سا اٹھتا ہے جس سے کھائی ہوئی غذا یا دوا واپس منہ میں آجاتی ہے جو قے ہو جاتی ہے۔

یادداشت

اتنی شدت کی قے کے باوجود مریضہ صحت مند معلوم ہوتی تھی اس قے سے مریضہ کو کسی قسم کی گھبراہٹ یا بے چینی نہیں تھی علاج وغیرہ کروا کر مایوس ہو چکے تھے کسی کے مشورہ سے لیبین دواخانہ کی طرف

رجوع کیا۔"

تشخیص

میں نے نبض و قارورہ بغور دیکھا تو معلوم ہوا کہ مریضہ کی نبض مشرف تھی اور قارورہ کا رنگ سرخ سیاہی مائل، اول تو میں قارورہ دیکھ کر کچھ ڈر سا گیا کیونکہ پرانے طبیبوں نے لکھا ہے کہ جب قارورہ کا رنگ سیاہ ہو جائے تو اکثر موت واقع ہو جاتی ہے تشخیص کے مطابق حسب ذیل غذا و دوا تجویز کی گئی۔

علاج

قبض کے لئے حب انقلاب غدی اعصابی ملین اور غدی عصابی اکسیر ملا کر ہمراہ عرق سونف دن میں چار بار اور صبح دوپہر شام جوارش کمونی تجویز کر کے دو دن کی دوائی دی گئی۔ غذا کے لئے دودھ، دلیا، سبزی اور کھجوریں وغیرہ بتائی گئیں۔ مریضہ ابھی دواخانہ میں ہی بیٹھی تھی کہ ایک دوست کھجور کا تحفہ لایا۔ تو ہم نے کھجوریں کھاتے ہوئے چند کھجوریں اس لڑکی کو بھی دے دیں اتفاق ایسا ہوا کہ کھجوریں لڑکی کو ہضم ہو گئیں۔ جب دو دن کے بعد مریضہ کا والد آیا تو اس نے کہا کہ جناب اب اللہ کا فضل ہے کہ کافی آرام ہے۔ صرف دن میں ایک بار قے آتی ہے۔ دوبارہ پھر وہی دوا دی گئی جب پھر دوبارہ حقیقت کے لئے آئے تو آتے ہی کہا کہ جناب اب عجیب اتفاق ہو گیا ہے کہ جب امام صاحب ظہر کی اذان دیتے ہیں تو قے آتی ہے ورنہ نہیں لوگ کہتے ہیں کہ مریضہ کو جن بھوتوں کا سایہ ہے مجھے اب مجبور کر رہے ہیں کہ کسی تعویز گنڈے والے کے پاس جاؤ میں نے اسے تسلی دی کہ آپ گھبرائیں نہیں یہ صرف مرض ہے اور مریضہ کو غدی سوزش ہے انشاء اللہ بہت جلد آرام آجائے گا مندرجہ بالا علاج دو ہفتے جاری رہا جس سے مریضہ بالکل صحت یاب ہو گئی۔ اور دوبارہ پھر کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

غدی اعصابی ملین

ھوالشافی: سنڈھ ۲ تولے، نوشادر ٹھیکری ۲ تولے، مرچ سیاہ ۱ تولہ، سنا مکی ۴ تولے۔

ترکیب تیاری: سب کو ملا کر باریک سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک ہمراہ پانی یا دودھ دن میں چار بار

افعال و اثرات :- میں غدی اعصابی ہے جگر و غدد کو مشینی طور پر تحریک دیتی ہے اسلئے عضلاتی قے ، نفث الدم ، ورم جسم ، استسقاء ہر قسم ، کثرت طمث نیز نزلہ اور بلغمی کھانسی کے لئے بے حد مفید ہے ۔

غدی اعصابی اکسیر

ھوالشافی :- سنڈھ ۴ تولے ، مرچ سیاہ ۲ تولے نوشادر ٹھیکری ۳ تولے ، ہڑتال ورقیہ ایک تولہ ،

ترکیب تیاری :- سب کو باریک کر کے سفوف تیار کریں ۔ پھر ہڑتال ملا کر کم از کم چار گھنٹے کھرل کریں ۔

مقدار خوراک :- چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی ۔

افعال و اثرات :- میں غدی اعصابی ہے ۔

جوارش کمونی

اس کا نسخہ تمام طبی کتب میں درج ہے ۔

حب انقلاب

ھوالشافی :- سہاگہ بریاں ایک تولہ ست ملٹھی ایک تولہ سقمونیا ایک تولہ ، ریوند عصارہ ایک تولہ

ترکیب تیاری :- سب ادویہ کو باریک پیس کر نخودی گولیاں تیار کریں ۔

مقدار خوراک :- ایک تا دو گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی ۔

افعال و اثرات :- میں غدی اعصابی ہے ۔

بے ہوشی

مریضہ عمر ۲۰ سال جو دنیا پور شہر کی رہنے والی ہے

کیفیت و علامات

ایک دن شدید بخار ہوا بخار ہی کی حالت میں مریضہ بے ہوش ہوگئی دانتی لگ گئی بار بار دانتی کو کھولنے کی کوشش کی گئی مگر بے سود ، بخار تو اتر گیا ، مگر بے ہوشی طاری رہی یہ ان انجکشنوں کا نتیجہ تھا جو ہر ڈاکٹر اپنی سمجھ کے مطابق لگاتا رہا ان نشہ آور انجکشنوں سے مریضہ کا

حالت عجیب سی ہوگئی ، جسم کا درجہ حرارت کبھی گرم کبھی برف کی طرح ٹھنڈا ہلکا ہلکا پسینہ آتا رہا ، پاخانہ بند ، البتہ کبھی کبھی بے ہوشی کی حالت میں بستر پر ہی پیشاب نکل جاتا تھا مریضہ نیم مردہ حالت میں تھی ۔

علاج کی طرف رجوع

ملکی روایات کے مطابق پہلے ایلوپیتھک ڈاکٹروں کی طرف رجوع کیا گیا ۔ تین دن متواتر ڈاکٹر آتے جاتے رہے جب مریضہ بے حد کمزور ہوگئی تو کسی نے کہا کہ تم ایک بار حکیم محمد شریف صاحب کو مریضہ کی نبض دکھاؤ وہ نبض دیکھ کر ہی بیماری بتلا دیتے ہیں ۔

مریضہ کا خاوند علی الصبح میرے پاس گھر پر ہی آیا جو بے حد گھبرایا ہوا تھا ۔ آتے ہی کہا کہ حکیم صاحب میرے ساتھ گھر چلیے میں نے پوچھا خیر تو ہے ۔ اس نے تمام واقعہ سنایا ۔ میں اسکے ساتھ گھر گیا ۔ مریضہ کی نبض دیکھی جو بے حد اعصابی تھی ۔ میں نے کہا کہ اسکے دل میں بوجہ تسکین انتہائی ضعف آچکا ہے ۔ حرارت ختم ہو گئی ہے کوشش کرتے ہیں امید ہے اللہ تعالےٰ مہربانی فرمائیں گے ۔ اگر مریضہ کو بخار ہوگیا تو انشاء اللہ ہوش میں آجائے گی ۔

تشخیص :- اعصابی عضلاتی تحریک (ضعف قلب بوجہ تسکین)

علاج

میں نے حب مقوی خاص اور حب صابر ایک ایک گولی ہر پندرہ منٹ بعد ہمراہ قہوہ دینے کی ہدایت کی اور چاٹنے کے لئے جوارش املی دی اور کہا کہ تین گھنٹہ بعد پتہ دیں تقریباً دو گھنٹے بعد مریضہ کا خاوند آیا اور کہا کہ حکیم صاحب مبارک ہو آپ کے کہنے کے مطابق مریضہ کو بخار ہوگیا ہے اور ہوش بھی آگیا ہے ۔ اب کھانے کے لئے کیا دیں ۔ میں نے کہا کہ صرف شوربا یا انڈہ فرائی کر کے قہوہ کے ساتھ دیں ایک دن میں مریضہ صحت یاب ہوگئی نسخہ جات درج ذیل ہیں ۔

حب مقوی خاص

ھوالشافی :- مرچ سرخ ۱۲ تولے کشتہ فولاد ۳ تولے رائی ۱۲ تولے کشتہ ازراقی ۳ تولے سم الفار ۳ ماشے ۔

ترکیب تیاری: پہلے سم الفار کو نہایت باریک پیس کر باقی دوائیں ملا کر کم از کم ۲ گھنٹے کھرل کر کے حب نخودی تیار کریں۔

مقدار خوراک: ا تا ۲ گولی دن میں چار بار شدید صورتوں میں پندرہ پندرہ منٹ بعد بھی دے سکتے ہیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی مقوی ہے کھاتے ہی جسم میں بجلی کی طرح اثر کرتی ہے، ضعف قلب، نزلہ، زکام، دمہ، کھانسی، سلسل البول، ذیابیطس، ضعف باہ، نامردی، جریان، لیکوریا، اعصابی دردیں وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے تفصیل کے لئے دیکھیں رہبر نظریہ مفرد اعضاء

حب صابر

ھوالشافی: حنظل ا تولہ، رائی ا تولہ، گندھک آملہ سار ا تولہ

ترکیب تیاری: سب کو باریک کر کے حب نخودی تیار کریں

افعال و اثرات: ا تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ آب نیم گرم۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ملین ہے قلب و عضلات کو مشینی طور پر تحریک دیتی ہے اعصابی امراض کے لئے آب حیات ہے۔

جوارش املی

ھوالشافی: املی ا پاؤ، آلو بخارا ا پاؤ، پودینہ جنگلی ۵ تولے انار دانہ ترش ۱۰ تولے، سونڈھ ۵ تولے زرشک ۱۰ تولے منقیٰ ۱۰ تولے، آملہ ۵ تولے، ست لیموں ۵ تولے، چینی ۳ سیر

ترکیب تیاری: املی اور آلو بخارا کو پانی میں بھگو دیں کچھ عرصہ بعد ہاتھ سے خوب ملیں اور چھاننی سے چھان لیں پھر دوسری ادویات کا باریک سفوف تیار کریں۔ املی اور آلو بخارہ کے زلال میں چینی ڈال کر قوام کر لیں پھر زرشک اور منقیٰ وغیرہ اور پسی ہوئی دوائیں قوام میں ملا لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ تا ا تولہ دن میں چار بار موقعہ کے مطابق کم و بیش کر سکتے ہیں

افعال و اثرات: کے لحاظ سے عضلاتی اعصابی ہے بے حد مقوی و محرک قلب ہے صرف ایک ہی خوراک سے دل خوش ہو جاتا ہے ہیضہ جیسی موذی مرض میں جب پیاس کی انتہائی شدت ہو اور قے کا بھی زور ہو تو اس کی ایک ہی خوراک

زبان پہ لگتے ہی پیاس ختم کر دیتی ہے اسکے علاوہ حاملہ کی متلی اور قے میں آب حیات کا درجہ رکھتی ہے بچوں کے بہت سے امراض مثلاً قے، دست، پیاس کی زیادتی اور بخار وغیرہ کی گھبراہٹ کے لئے ایک اعلےٰ درجے کی دلپسند خوش ذائقہ ہونے کی وجہ سے معدے کے اعصابی امراض کے لئے بہت مفید ہے

اعصابی نظام کی سردی

ایک مریض عمر بیس سال ظاہری شکل و صورت تندرست مگر اندرونی طور پر مریض اپنی تندرستی سے مایوس ہو چکا تھا، علاج کے لئے میرے پاس لایا گیا۔

مریض کو بغور دیکھنے اور تشخیص کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ مریض کا اعصابی نظام انتشار ہو چکا ہے کہ اب وہ اپنے قدرتی نظام کو برقرار نہیں رکھ سکتا۔ مریض بالکل ایک قدم بھی چل نہیں سکتا تھا۔ آنکھوں کے ڈھیلے کھینچ گئے تھے دونوں جبڑوں میں اتنی سکت نہیں تھی کہ روٹی کا لقمہ ہی چبا سکیں دن میں دو بار دائیں طرف سر میں شدید درد ہوتا تھا تھوک کی زیادتی کا یہ عالم تھا کہ مریض ہر وقت تھوکتا رہتا۔ بڑے بڑے ڈاکٹروں نے لمبے بانگ دعوؤں کے ساتھ علاج کیا مگر مایوس رہے نشتر ہسپتال میں بھی زور آزمائی کی گئی بڑے بڑے جگادری حکمانے بھی لمبے لمبے نسخہ جات سے علاج کرنے کی کوشش کی مگر رائی برابر آرام نہ آیا والدین مایوس ہو گئے بڑی مشکل سے انجینئرنگ کا کورس کروایا تھا۔ ابھی ملازمت کو دو تین ماہ ہی گزرے تھے کہ اس مرض نے آ لیا۔ اب مریض مایوس ہو کر گھر میں بغیر دوائی کھائے چارپائی پر لیٹا زندگی کے دن پورے کر رہا تھا۔

مریض میرا ملنے والا تھا ایک دن میں خبر گیری کے لئے گیا علامات کا بغور مطالعہ کیا میرے دل میں خدا کا خوف آیا کہ یہ غریب آدمی ہیں ان کے پاس پونجی نہیں ہے جو علاج کروائیں میں نے مریض سے کہا کہ وہ میری دوائی کھایا کرے میں پیسے نہیں لوں گا پہلے دن مریض کو ایک آدمی پکڑ کر آہستہ آہستہ میرے مطب میں لایا کیونکہ مریض قدم اوپر اٹھا کر آگے نہیں رکھ سکتا تھا میں نے خدا کا نام لے کر مرض تعین کرکے

علاج شروع کیا دو ماہ کے علاج کے بعد مریض بالکل ٹھیک ہوگیا اب کوئی تکلیف نہیں علاج مندرجہ ذیل کیا گیا۔

دوائی علاج معجون عضلاتی اعصابی صبح دوپہر شام، عضلاتی اعصابی مسہل دو گولی دن میں چار دفعہ، دوائی ایک ہفتہ دینے کے بعد مریض کی ٹانگوں میں معمولی سا ردعمل پیدا ہوا لیکن منہ میں پانی کی مقدار کچھ زیادہ ہوگئی۔

عضلاتی غدی مسہل و عضلاتی غدی معجون کھانے کے لئے ایک ہفتہ کے لئے دیا گیا مریض نے اپنے اندر کچھ تبدیلی محسوس کی اب وہ دو چار سو گز چلنے کے قابل ہوگیا اور روٹی بھی چبا کر کھانے لگا۔

حب مقوی خاص ۴ گولی روزانہ و عضلاتی غدی مسہل ۴ گولی روزانہ دو ہفتہ تک کھلایا گیا اب مریض ایک میل تک پیدل چل سکتا ہے۔ تھوڑا بہت مصروف بھی رہنے لگا اب وہ بالکل ٹھیک ہے جسم میں کوئی کمی محسوس نہیں کرتا۔

نوٹ :- تمام نسخہ جات فارماکوپیا، از صابر ملتانی صاحب مرحوم اور " رہبر نظریہ مفرد اعضاء " از حکیم محمد شریف صاحب میں تفصیل سے درج ہیں

سنگرہنی

میرے ایک دوست جناب چودھری محمد یعقوب صاحب ایک مریض دکھانے کے لئے مجھے اپنے گاؤں موضع کوٹ ہرد تحصیل میلسی لے گئے رات وہیں قیام کیا صبح واپس آنے کی تیاری کر رہے تھے کہ تین چار آدمی جو کہ چودھری صاحب کے رشتہ دار تھے آئے اور کہا کہ جناب ایک مریضہ کو دکھانا ہے ہم ان کے ساتھ گئے

کیفیت مریضہ کے وارثوں نے بیان کیا کہ عرصہ ڈیڑھ سال سے تکلیف ہے پہلے تو مقامی ڈاکٹر کا علاج کرایا گیا جب آرام نہ آیا تو مجبوراً نشتر ہسپتال میں مریضہ کو داخل کرایا گیا وہاں ڈاکٹروں نے ایکسرے اور خون ٹیسٹ کرنے کے بعد کہا کہ مریضہ کو ٹی بی ہے ٹی بی کا علاج شروع کر دیا گیا جس سے کوئی

فائدہ نہ ہوا۔ آخر مجبور ہو کر جواب دے دیا ہے کہ اب مریضہ ٹی بی کے چوتھے درجے میں داخل ہو چکی ہے اسلئے اسے گھر لے جاؤ اور اسکی ہر خواہش پوری کرو کیونکہ اب یہ چند دن کی مہمان ہے۔

علامات پہلے چند دن پیچش رہی پیچش کا علاج کرایا تو پیٹ میں ہلکا ہلکا درد رہنے لگا جو بڑھتے بڑھتے شدید دورہ کی صورت اختیار کر گیا۔ بھوک بند، دل گھبرانا، کبھی کبھی منہ میں چھالے پیدا ہونا، کھانسی، اکثر زکام کی شکایت پیٹ میں ریاح، کھانا کھاتے ہی جلاب آجانا، ہاضمہ خراب بے حد کمزوری وزن دن بدن کم ہوتا جا رہا تھا۔ پیشاب کا رنگ سفیدی مائل۔

تشخیص میں نے مریضہ کی نبض و قارورہ دیکھ کر بتایا کہ اسکی انتڑیوں میں شدید ضعف ہے نظریہ مفرد اعضاء میں ہم اسے اعصابی غدی تحریک کہتے ہیں عام لوگ اسے سنگرہنی کہتے ہیں مگر ڈاکٹر اسے انتڑیوں کی ٹی بی کہتے ہیں۔ میں نے کہا کہ ٹی بی کے مریض کو کبھی بھی سفید رنگ کا پیشاب نہیں آسکتا، ٹی بی کے مریض کا پیشاب ہمیشہ تیل کی طرح سرخ ہوتا ہے آپ ڈاکٹروں کی بات چھوڑیئے وہ ٹی بی کی حقیقت تک سے ناواقف ہیں آپ صرف چار دن میری بتائی ہوئی غذا مریضہ کو کھلائیں اگر آرام معلوم ہو تو دوا کے لئے دنیا پور آجانا ورنہ ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق عمل کرنا انشاء اللہ آپ کو چار دن میں نظریہ مفرد اعضاء کے معجزانہ اثرات کا صرف غذائی علاج سے پتہ چل جائیگا

غذائی علاج صبح :- مکھن حسب ضرورت کھلا کر قہوہ پلا دیں۔

دوپہر :- او جھری کا گوشت قیمہ کر کے خوب گرم مصالحہ وغیرہ ڈال کر پکائیں اور روٹی کے بغیر کھلا دیں۔

پیٹ پر آٹے کا نمکین حلوہ تیل میں تیار کر کے نیم گرم باندھیں۔ جب سرد ہو جائے تو پھر گرم کر کے باندھ دیں اور چار دن کے بعد پتہ دیں۔

چار دن کے بعد مریضہ کا خاوند آیا اور آتے ہی کہا کہ حکیم صاحب آپکو مبارک ہو آپ کے معجزانہ غذائی علاج سے مریضہ کو کافی آرام ہے پاخانہ باقاعدہ ہوگیا

ہے پیٹ کا درد اور ریاح بہت کم ہیں کمال یہ ہے کہ روٹی بھی بند ہے اور مریضہ کو طاقت آرہی ہے ۔

میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ یا اللہ یہ تیری قدرت کا کرشمہ ہے کہ اتنی خطرناک اور لا علاج مریضہ کو صرف چار دن میں بغیر دوا کے صحت عطا فرمائی ہے

دوائی علاج میں نے ایک ہفتہ کے لیے حب مقوی خاص اور عضلاتی غدی تریاق ایک ایک گولی ہمراہ قہوہ دینے کی ہدایت کی اور ساتھ سفوف نکرہنی ایک ایک ماشہ کی پڑیاں بنا دیں ۔

ایک ہفتہ کے بعد مریضہ کا خاوند آیا اور حقیقت بیان کی کہ جناب اب تو ماشاء اللہ چلنے پھرنے لگ گئی ہے آپ ایک ہفتہ کی دوا اور دے دیں مندرجہ بالا علاج صرف تین ہفتے جاری رکھا گیا جس سے مریضہ بالکل صحت یاب ہو کر معمول کے مطابق اپنے کاروبار میں مشغول ہو گئی ہے نسخہ جات درج ذیل ہیں ۔

حب مقوی خاص ہوالشافی :۔ رائی ۱۲ تولے ، مرچ سرخ ۱۲ تولے کشتہ فولاد ۴ تولے ، کشتہ کچلہ ۴ تولے سم الفار ۳ ماشے

ترکیب تیاری :۔ باریک کر کے حب نخودی تیار کریں ۔

مقدار خوراک :۔ ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ ۔

افعال و اثرات :۔ عضلاتی غدی مقوی ہے ۔

عضلاتی غدی تریاق ہوالشافی :۔ اجوائن دیسی حسب ضرورت لے کر تیزاب گندھک سے تر کر دیں ایک دن رات پڑا رہنے دیں اجوائن اور تیزاب بالکل مل جائیں گے پھر کوٹ کر اچھی طرح یک جان کر کے حب نخودی تیار کریں ۔

مقدار خوراک :۔ ایک گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی

افعال و اثرات :۔ عضلاتی غدی ہیں ، نکرہنی ، پیٹ درد ، ہیضہ ، قے ت ، منہ کے چھالے کے لیے بے حد مفید ہے ۔

سفوف نکرہنی ہوالشافی :۔ رائی ۲ تولہ ، لونگ ۲ تولہ ، جائفل ۲ تولہ ، سنگدانہ مرغ ۲ تولہ

ترکیب تیاری :۔ باریک کر کے سفوف بنا لیں ۔

خوراک :۔ ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی ۔

افعال و اثرات :۔ عضلاتی غدی ہے بے حد مقوی عضلات ہے اسہال ، کھانسی ، نزلہ ، زکام ، نکرہنی کے لیے مفید ہے ۔

احتلام

ملتان سے کالج کے ایک طالب علم علاج کی غرض سے مطب میں آئے

کیفیت و علامات مریض نے بیان کیا کہ مجھے عرصہ دو سال سے کثرت احتلام کی شکایت ہے پہلے تو مہینے میں ایک بار ہوتا تھا مگر اب ہر رات ہوتا ہے کبھی کبھی تو رات کو تین دفعہ بھی ہو جاتا ہے ۔ اب تو پتہ بھی نہیں چلتا ، بس کپڑے خراب ہو جاتے ہیں ۔ معدہ بالکل جواب دے چکا ہے ۔ غذا ہضم نہیں ہوتی اکثر قبض رہتی ہے ۔ سر چکراتا ہے کمر میں درد رہتا ہے دماغ بے حد کمزور ہو چکا ہے کوئی چیز یاد نہیں رہتی ۔ اب تو جسم بھی سوکھ رہا ہے پیٹ میں ریاح کی بہتات ہے

جب میں نے نبض دیکھنی شروع کی تو مریض نے کہا کہ جناب میری نبض ذرا غور سے دیکھیں کیونکہ میں ملتان سے آیا ہوں تمام ڈاکٹروں کا علاج کروا کر مایوس ہو چکا ہوں تقریباً تین ماہ سے متواتر نشتر ہسپتال کے بڑے فزیشن سے علاج کرا رہا ہوں مگر مرض میں ذرا بھی فرق نہیں پڑا ۔ میں نے اسے سمجھایا کہ آپ ڈاکٹروں کی بات پر نہ جائیں کیونکہ وہ ان امراض کی حقیقت سے بالکل نابلد ہیں آپ کی اس تکلیف کو صرف غذا کی تبدیلی سے ہی آرام آ جائے گا ۔

تشخیص عضلاتی اعصابی تحریک سے جسم میں سردی خشکی اور تیزابیت کی زیادتی تشخیص کے بعد ایک ہفتہ کیلئے غذائی علاج تجویز کیا گیا ہے ۔

غذائی علاج صبح :۔ مکھن کھا کر چائے پی لیں ۔

دوپہر :۔ چھوٹا گوشت ، شلجم ، مولی ، مونگرے ، کچنار اور ساگ

وغیرہ (سالن زیادہ روٹی کم) **رات** :- دوپہر والا سالن کھا کر چائے گھی ملا کر پی لیں ، **نوٹ** :- شام کی غذا جلدی کھا لیں ۔

ایک ہفتہ کے بعد مریض آیا اور بیان کیا کہ جناب ہفتہ میں صرف ایک بار احتلام ہوا ہے اب دوا شروع کرا دیں ۔

دوائی علاج غدی عضلاتی ملین اور سفوف احتلام دن میں چار بار ہمراہ پانی یا چائے کھانے کو تجویز کیا گیا ۔

ایک ہفتہ کے بعد مریض آیا اور کہا کہ جناب ان آٹھ دنوں میں مجھے احتلام کی شکایت نہیں ہوئی یہی علاج تین ہفتے تک جاری رکھا جس سے مریض بالکل صحت یاب ہو کر اپنے تعلیمی مشاغل میں مصروف ہو گیا ہے نسخہ جات درج ذیل ہیں ۔

غدی عضلاتی ملین ہوالشافی ، رائی ۱ تولہ ، اجوائن ۱ تولہ ، باچی ۱ تولہ ، گندھک آملہ سار ۳ تولے ۔

ترکیب تیاری :- سب کا باریک سفوف تیار کریں ۔

مقدار خوراک :- ایک ماشہ سے دو ماشہ تک دن میں چار بار ہمراہ پانی یا چائے ۔

افعال و اثرات :- غدی عضلاتی ہے پیٹ کے درد ، احتلام ، بدہضمی اسہال ، دائمی قبض پھوڑے پھنسی اور خارش وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے

سفوف احتلام ہوالشافی ، ثنا مکی ۱ تولہ ، نمک خوردنی ۱ تولہ

ترکیب تیاری :- دونوں کو باریک کر کے سفوف تیار کریں

مقدار خوراک :- ایک ماشہ سے دو ماشہ تک دن میں چار بار ہمراہ پانی یا چائے ۔

افعال و اثرات ، غدی اعصابی ہے احتلام مزمن کے لئے بے حد مفید ہے

نوٹ :- خیال رہے کہ مریض کو دو پاخانے روزانہ آنے چاہئیں اگر قبض رہے تو مندرجہ بالا دواؤں کی مقدار خوراک دوگنی کر دینی چاہئے احتلام کے مریض کو قبض کی شدت رہتی ہے اسلئے قبض کی شدت کو دور کرنے کیلئے ملین ادویہ کی ضرورت

ہوتی ہے تاکہ قبض دور ہو کر مریض کی صحت بحال ہو ۔

بندش حیض

ایک مریضہ اپنے چار عزیزوں کے ہمراہ قادر پور راں سے مطب میں آئی مریضہ کے خاوند نے بیان کیا کہ آٹھ سال سے ماہواری بالکل بند ہے تمام حکیموں و ڈاکٹروں سے علاج کروا چکے ہیں ۔ نشتر ہسپتال سے بھی علاج کروایا ہے مگر بے سود ہمیں جناب حکیم نذر حسین شاہ رحیم شاہ والے نے آپ کے پاس بھیجا ہے شاہ صاحب نے کہا ہے کہ حکیم محمد شریف صاحب نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق کام کرتے ہیں جس سے اکثر مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں

کیفیت و علامات تقریباً دس سال سے تکلیف ہے پہلے ایک لڑکا پیدا ہوا ہے مگر لڑکا پاگل ہے دو سال ماہواری بے قاعدگی سے آتی رہی پھر ماہواری بالکل بند ہو گئی جس سے جسم موٹا ہونا شروع ہو گیا تمام جسم میں درد ، بے چینی ، گھبراہٹ ، نیند نہ آنا ، پریشان خواب آنا ، مزاج میں چڑچڑا پن ، معمولی بات پر زبردست غصہ آ جانا ، اب تقریباً پانچ سال سے دورے پڑتے ہیں مریضہ اچانک بے ہوش ہو جاتی ہے ۔ دورہ کی حالت میں ہاتھ پاؤں مارتی ہے کپڑے پھاڑ دیتی ہے کبھی کبھی پیشاب بھی نکل جاتا ہے جو سامنے آئے اسکو تھپڑ مار دیتی ہے پاگلوں کی طرح باتیں کرتی ہے دن میں پانچ یا چھ بار دورہ پڑ جاتا ہے آپ ذرا غور سے اسکی تشخیص کریں ۔

تشخیص :- میں نے نبض دیکھی جو کہ شدید اعصابی غدی تحریک ظاہر کر رہی تھی میں نے انہیں تسلی دی کہ آپ گھبرائیں نہیں انشاء اللہ مریضہ صحت یاب ہو جائے گی جسم میں رطوبات بڑھ گئی ہیں جس سے موٹاپا ہو گیا ہے اور ماہواری بند ہے ۔

غذائی علاج (پندرہ دن کے لئے)

صبح :- انڈے مکھن فرائی ساتھ قہوہ

دوپہر :- گوشت بڑا یا چھوٹا ، انڈے ، اچار ، پکوڑے ، ٹماٹر ، مچھلی ، چنے کی

دال، چنے کی روٹی۔

رات — اور دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں

جب میں نے پندرہ دن کے لئے صرف غذائی علاج بتایا تو مریضہ کے لواحقین حیران رہ گئے ان میں سے ایک نے کہا جناب حکیم صاحب ہم چار آدمی اسکے ساتھ آئے ہیں آپ نے ہمیں ایسے ہی ٹرخا دیا ہے آپ دوائیں ان چیزوں کے کھانے سے کیسے بیماری کو آرام آئے گا جب کہ بڑے بڑے ڈاکٹر دیکھتے تھک گئے ہیں۔ آپ اپنی فیس لے لیں اور اچھی سی دوائیں دیں میں نے انہیں سمجھایا کہ بھائی اسکو اسی طرح آرام آجائے گا حکمت تو خدمت ہے دوکانداری نہیں ہے آپ ہمارا غذائی علاج کر کے تو دیکھیں انشاء اللہ جب بغیر دوا کے آرام آگیا تو پھر دوائی دیں گے یہی ہمارے علاج کا سب سے بڑا کمال ہے

پندرہ دن کے بعد مریضہ کا خاوند آیا اور آتے ہی کہا حکیم صاحب مبارک ہو آپکے غذائی علاج سے ہی مریضہ کو کافی آرام آگیا ہے دورہ تو بند ہو گیا ہے اب رات کو نیند بھی آجاتی ہے ہم حیران ہیں کہ یہ کیا جادو ہے صرف غذا تبدیل کرنے سے ہی اتنی بڑی بیماری کو آرام آگیا ہے۔

دوائی علاج

پندرہ دن کے لئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کر کے دے دی گئیں حب صابر عضلاتی اعصابی ملین ایک ایک گولی ملا کر دن میں چار بار ہمراہ قہوہ، اطریفل مقوی ایک ایک تولہ دن میں تین بار کھائیں صبح شام غذا کے بعد حب ایمٹی ایک ایک گولی کھائیں غذا حسب سابق کھاتے رہیں۔

ان دواؤں سے مریضہ کو کافی آرام آگیا دماغی توازن بھی کافی حد تک درست ہو گیا دوبارہ پھر پندرہ دن کے لئے مندرجہ بالا دوائیں دی گئیں۔

اب مریضہ کا خاوند بہت خوش تھا آتے ہی کہا کہ جناب ماہواری بہت کھل کر آگئی ہے اب مریضہ اپنے آپ کو تندرست سمجھتی ہے اب اسے کوئی خاص تکلیف نہیں ہے آپ ایک ماہ کی دوائی دے دیں۔

ایک ماہ کے بعد مریضہ کا خاوند پھر آیا۔ اب کچھ مایوس تھا کہنے لگا کہ جناب

اب ماہواری نہیں آئی تمام گھر والے پریشان ہیں۔ آپ کوئی تیز سی دوا دیں تاکہ ماہواری کھل کر آجائے میں نے کہا ہو سکتا ہے حمل ہو گیا ہو۔ فی الحال آپ وہی دوا دیں پھر ایک ماہ کی دوائی لے گیا۔

مریضہ کا خاوند رونے لگا

اب جب مریضہ کا خاوند دوا کے لئے آیا تو میرے قریب بیٹھ کر رونے لگ گیا میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگا کہ جناب میری بیوی کو تو حمل ہو گیا ہے ہمارے لئے تو یہ بڑی مصیبت کا باعث ہو گا جب میں نے وجہ پوچھی تو روتے ہوئے کہنے لگا کہ جناب تمام ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ اب ایسے ہاں پاگل بچے ہی پیدا ہونگے ہمارا تو پہلے ہی ایک بچہ پاگل ہے ہم دوسرے پاگل بچے کو کیا کریں گے۔ بس آپ مہربانی کر کے اس کا حمل ضائع کر دیں۔

تندرست بچہ پیدا ہو گا

میں نے اسے سمجھایا کہ اب مریضہ کا علاج ہو چکا ہے پاگل یا اندھے بچے پیدا ہونا عورت کی بیماری کی وجہ سے ہوتا ہے اب تمہاری بیوی تندرست ہے انشاء اللہ اس حمل سے جو بچہ پیدا ہو گا وہ پاگل نہیں ہو گا۔ اور لڑکا ہو گا آپ دوا جاری رکھیں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے ہمارا علاج انشاء اللہ یقینی علاج ہے نو ماہ کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لڑکا پیدا ہوا جو بڑا ذہین ہے۔

قارئین نظریہ مفرد اعضاء کی معلومات کے لئے لکھ دیا ہے۔ تاکہ دوست بھی ایسے اہم علاج کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کر سکیں نسخہ درج ذیل ہیں

حب صابر — ھو الشافی: درخطل ۱ تولہ، رائی ۱ تولہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ

ترکیب تیاری — ادویات باریک کر کے گولیاں نخودی تیار کریں۔

مقدار خوراک — ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی قہوہ

افعال و اثرات — عضلاتی غدی ہے۔ بے حد مقوی قلب و عضلات ہے مدر حیض ہے۔ تمام اعصابی علامات کے لئے بے حد مفید ہے دمہ، نزلہ، زکام کھانسی، بخار اور موٹاپا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

عضلاتی اعصابی ملین

ہوالشافی :۔ آملہ ۱ تولہ، کرنجوہ ۱ تولہ، پھٹکڑی ۲ تولے، ہلیلہ سیاہ بریاں ۴ تولے۔

ترکیب تیاری :۔ سب کو باریک کرکے ملالیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں

مقدار خوراک :۔ ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ قہوہ۔

افعال واثرات :۔ یہ عضلاتی اعصابی ہے تمام اعصابی علامات کے لیے بہترین دوا ہے، دمہ، کھانسی، نزلہ، زکام، بخار، مٹاپا، بندش حیض اور لیکوریا وغیرہ کے لئے اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔

اطریفل مقوی

ہوالشافی :۔ پوست ہلیلہ زرد ۵ تولے، ہلیلہ سیاہ بریاں ۵ تولے، آملہ ۵ تولے، اسطوخودوس ۱۰ تولے، نیفاتج ۵ تولے، منقیٰ ۵ تولے، کشتہ فولاد ۲½ تولے، چینی ۲ سیر روغن زرد حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویات کا باریک سفوف کریں پھر روغن زرد (گھی) میں چرب کرلیں، چینی کا قوام کرکے چرب شدہ ادویات ڈال دیں بس تیار ہے

مقدار خوراک :۔ ۹ ماشہ سے ۱ تولہ دن میں چار بار ہمراہ پانی قہوہ۔

افعال واثرات :۔ تمام اطریفلات افعال واثرات میں عضلاتی اعصابی ہیں جب قلب وعضلات رطوبت وبلغم سے پھول جاتے ہیں تو اطریفل عضلات میں سکوڑ کی صورت پیدا کرکے تمام رطوبات وبلغم کو بذریعہ اسہال خارج کردیتا ہے۔ خلط بلغم کی پیدائش بند کرتا ہے۔ اس لئے نزلہ زکام، دمہ، کچی بلغم کھانسی، کالی کھانسی، جریان، منی، لیکوریا اور شوگر کے لئے بے حد مفید ہے۔ دماغ کو فضلات سے صاف کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔ اطبا اسے جارب دماغ کہتے ہیں۔

حب ایمٹی

ہوالشافی :۔ افسنتین رومی ۴ تولے، اسطوخودوس ۵ تولے، کشتہ اذراقی ۲ تولے، بلادر ۲ تولے، مصبر ۱ تولہ

ترکیب تیاری :۔ سب ادویات کو باریک کرلیں اور پھر حب نخودی تیار کریں

مقدار خوراک :۔ ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ پانی یا قہوہ استعمال کرائیں

افعال واثرات :۔ عضلاتی غدی ہے تمام اعصابی علامات کو ختم کرنے کے لئے ایٹمی اثرات رکھتی ہے زبردست محرک عضلات ہے مٹاپا، اعصابی دورے، نامردی، جریان، سلسل بول، سیلان رحم، ضعف رحم بوجہ رطوبت کے لئے بے حد مفید ہے، رطوبتی دردوں، رعشہ، فالج اور لقوی کے لئے لاجواب ہے

نوٹ :۔ بلادر کو مدبر کرنے کی ضرورت نہیں ہے ایسے ہی باریک پیس کر نسخہ میں شامل کرلیں

مردانہ امراض

(جریان، احتلام، سرعت انزال)

مردانہ امراض کے متعلق چند غلط فہمیاں

احتلام اور سرعت انزال بلکہ جریان کو بھی اکثر لوگ اشتہاری دوا فروش اور کتابی طبیب ایک ہی قسم کے امراض تصور کرتے ہیں جو قطعاً غلط ہے۔ دوسرے ان امراض کو اکثر گرم امراض خیال کیا جاتا ہے ان میں اکثر سرد اور مغلظ ادویات استعمال کرتے ہیں تیسرے اس مرض میں ذکاوت حس کی تیزی کو ضروری خیال کرتے ہیں اسلئے اکثر مخدرات ومسکنات کا استعمال ناگزیر سمجھا جاتا ہے حالانکہ محللات بھی مخدرات ومسکنات کا کام کرتی ہیں فرق ان کے اوقات استعمال میں ہے مگر سوائے استادان فن کے ان کے صحیح اوقات اور مقامات کون بتا سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات اکسیر اور تریاق قسم کی ادویات بھی بجائے فائدہ کے نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔

جریان احتلام اور سرعت انزال میں مزاج کی کیفیت

جریان

مزاج سرد تر، جسم میں خلط بلغم ورطوبت کی زیادتی۔ نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق اعصابی عضلاتی تحریک ہے۔ یعنی اعصاب میں تحریک غدد میں تحلیل، عضلات (دل) میں تسکین۔

احتلام مزاج خشک سرد، یعنی سوداوی، جسم میں خشکی سردی کی زیادتی، نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق عضلاتی اعصابی تحریک ہے یعنی عضلات (دل) میں تحریک، غدد (جگر) میں تسکین اور اعصاب (دماغ) میں تحلیل

سرعت انزال مزاج صفراوی، گرم خشک، جسم میں خلط صفرا کی زیادتی یعنی گرمی خشکی کی زیادتی ہوتی ہے، نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق غدی عضلاتی تحریک ہے یعنی غدد (جگر) میں عضلات (قلب) میں تحلیل اعصاب (دماغ) میں تسکین

نوٹ علاج کی صورت میں ہم اعصابی تحریک بلغم کو سوداوی مادہ عضلاتی تحریک میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ عضلاتی تحریک یعنی سوداوی مادہ کو غدی تحریک یعنی صفراء میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ غدی تحریک یعنی صفراء کو اعصابی تحریک یعنی بلغم میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق ہم اتنا یقینی علاج کر سکتے ہیں جیسے ہم بجلی کا ایک بٹن دبا کر پنکھا چلا لیتے ہیں اپنی مرضی سے دوسرا بٹن دبا کر بلب روشن کر لیتے ہیں۔

طریق تشخیص کسی مرض کے علاج میں سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہیئے کہ یہ مرض ہے یا علامت ہے اگر مرض ہے تو بقول شیخ الرئیس کسی مجریٰ کے افعال میں خرابی ہوگی اس عضو کے فعال اور مزاج کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اگر علامت ہے تو لازمی امر ہے کہ اس کا تعلق جسم کے کسی نظام کے ساتھ ہوگا پھر نظام جسم چند اعضاء کا مجموعہ ہے اس طرح اس علامت کا تعلق کسی عضو اور اس کے مزاج سے قائم رکھنا پڑتا ہے صرف اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ کسی عضو کی علامات کو دور کرنے کے لئے مجربات یا مرکبات یا مفردات کا استعمال شروع کر دیا جائے اگر صرف اس بات کا نام علاج ہے تو پھر ایک حکیم اور عطائی کتابی طبیب اور اشتہاری دوا فروش میں کوئی فرق نہیں ہے یہی صورت جریان، احتلام اور سرعت انزال میں پائی جاتی ہے،

ماہیت مرض اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ احتلام مثانہ کا مرض ہے اور سرعت انزال بھی مثانہ کے امراض ہیں لیکن تینوں صورتوں میں مثانہ کی ایک ہی حالت اور کیفیت نہیں ہوتی۔ احتلام عام طور پر نیم خوابی کی حالت میں ہوتا ہے، سرعت انزال لذت اور احساسات کی شدت جن کے ساتھ منی کا فوری جلد

قبل از فطری ضرورت کے انزال ہو جاتا ہے۔ جریان میں تقریباً منی کا بہاؤ کم و بیش جاری رہتا ہے خصوصاً پیشاب کے اوقات میں اس کی خاصی مقدار خارج ہو جاتی ہے ان حقائق سے ثابت ہوا کہ تینوں امراض ایک دوسرے سے مختلف ہیں جن کو اس طرح سمجھ لینا چاہیے کہ مریضوں میں اکثر شہوت اور انتشار کی شدت ہوتی ہے جس کی وجہ سے مثانہ کی سوزش اور ریاح کی زیادتی ہوتی ہے۔ سرعت انزال میں لذت و احساسات میں شدت ہوتی ہے اور تحلیل جلد واقع ہوتی ہے اس کی وجہ مثانہ میں حرارت کی زیادتی ہوتی ہے۔ جریان میں اول تو انتشار ہوتا ہی نہیں اور اگر ہوتا ہے تو نامکمل اور فوراً ختم ہو جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ مثانہ میں بلغم کی زیادتی ہوتی ہے عضلات میں ریاح کی کمی کی وجہ سے انتشار و دباؤ کا عمل نہیں ہو سکتا۔ اس صورت کی شدت ہی نامردی اور ضعف باہ کہلاتی ہے

مغالطہ عام طور پر ان امراض کی تشخیص میں بے حد غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں اس لئے عطائی معالجوں، کتابی اطباء اشتہاری دوا فروشوں نے ایک ہی قسم کی ادویات تیار کی ہوتی ہیں۔ اور ان کا دعوٰے ہوتا ہے کہ ان کی دوا بیک وقت جریان، احتلام اور سرعت انزال بلکہ قوت باہ تک کے لئے اکسیر اور تریاق ہے۔ یہ منطق ہماری سمجھ میں نہیں آتی کہ ایک ہی دوا کس طرح بیک وقت بلغم، سوداء اور صفرا کی پیدائش کر سکتی ہے یا دور کر سکتی ہے۔

صحیح تشخیص تشخیص کرتے وقت ہمیشہ یہ کوشش کریں کہ مریض سے پہلے کوئی سوال نہ کریں۔ اگر مریض نے از خود اپنی تکلیف بیان کرنا شروع کر دی ہے تو اسکو روک دیں۔ کیونکہ مریض مرض نہیں بتا سکتا۔ اس طرح معالج کو دھوکہ لگ سکتا ہے۔ جس طرح ہم گھڑی ساز کو گھڑی کے کسی پرزے کی خرابی نہیں بتا سکتے ہم تو زیادہ سے زیادہ یہ بتا سکتے ہیں کہ یہ گھڑی رک جاتی ہے آگے جاتی ہے یا پیچھے جاتی ہے۔ اسی طرح مریض بھی اپنی علامتیں بتا سکتا ہے مرض کا مقام نہیں بتا سکتا مرض کا تلاش کرنا حکیم کا کام ہے۔ اگر کوئی مریض اپنی تکلیف بیان کرنے پر مصر ہو تو سن لیں۔ مگر اسکو ذہن میں جگہ نہ دیں مریض کی نبض دیکھیں اس میں مثانہ کی تین حالتوں کو سمجھے

کی کوشش کریں اور پھر مریض کو اپنی تشخیص سے آگاہ کریں۔

اگر تشخیص صحیح ہو تو علاج شروع کریں۔ ورنہ دوبارہ نبض دیکھیں۔ اگر نبض کا تجربہ نہ ہو تو مریض کو کہیں کہ وہ اپنا قارورہ لائے۔ اس سے بھی تشخیص ہو جائے گی

اگر قارورہ سرخ یا سرخ سیاہی مائل ہو تو خلط سودا یعنی ریاح، نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق عضلاتی تحریک ہے اور مرض احتلام ہے۔

اگر قارورے کا رنگ زرد یا زرد سرخی مائل ہے تو خلط صفراء یعنی حرارت کی زیادتی ہے نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق تحریک غدی ہے اور مرض سرعت انزال ہے

اس طرح اگر قارورہ سفید یا سفید زردی مائل ہے تو خلط بلغم کی زیادتی سے نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق اعصابی تحریک ہے اور مرض جریان ہے۔

قارورے کا کیمیاوی امتحان بھی مرض کی تشخیص کے سلسلے میں کافی حد تک مفید اور معاون ثابت ہوتا ہے مثلاً اگر سرخ لٹمس پیپر نیلا ہو جائے تو قارورے میں کھار پن پایا جاتا ہے جو اعصابی تحریک کی علامت ہے اور اگر نیلا لٹمس پیپر سرخ ہو جائے تو قارورے میں تیزابیت کا اثر غالب ہوگا۔ جو صفراء کی زیادتی کی وجہ سے ہوتا ہے اور اسکی تحریک غدی ہوگی، جریان، احتلام اور سرعت انزال کے مجربات درج ذیل ہیں۔

مجربات جریان

۱ اکسیر جریان

ہوالشافی: ہلیلہ سیاہ بریاں ۱ تولہ، ستاور ۳ تولے۔

ترکیب تیاری: اول ہلیلہ سیاہ کو روغن زرد میں بریاں کر لیں پھر دونوں ادویات کو باہم ملا کر باریک سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشے تک ہمراہ آب گرم یا چائے۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے مقوی دماغ و اعصاب ہے اور محرک قلب حابس رطوبات ہے محرک معدہ و امعاء مقوی مثانہ۔ دافع بلغم قبض ضعف معدہ و امعاء دماغ و اعصاب، دل کا ڈوبنا، رطوبات کی زیادتی، کمی خون، جریان منی اور انتشار کی کمی کے لئے بے حد مفید ہے۔

مجربات احتلام

۱ اکسیر احتلام

ہوالشافی: نمک خوردنی ۲ تولے، سنا مکی ۲ تولے اجوائن دیسی ۲ تولے

ترکیب تیاری: سب ادویات کو باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک دن میں چار بار ہمراہ نیم گرم پانی۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔

اس دوا کے استعمال سے احتلام فوراً رک جاتا ہے خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو اسکے علاوہ قبض کے لئے بھی اکسیر ہے۔

تریاق احتلام

ہوالشافی: نمک خوردنی ۱ سیر، مغز حمال گوٹہ ۱ تولہ

ترکیب تیاری: پہلے نمک کو باریک پیس لیں۔ پھر حمال گوٹہ باریک کر کے تھوڑا تھوڑا نمک ڈالتے جائیں اور دونوں کو خوب اچھی طرح ملا لیں۔ جب مل جائیں تو نخودی گولیاں تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی ہمراہ پانی دن میں چار بار۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔

احتلام تو اسکے استعمال سے چند دن میں بند ہو جاتا ہے اسکے علاوہ ریاح تبخیر معدہ، خارش، بواسیر خونی و بادی، قبض دائمی اور پیٹ کے درد کے لئے بے حد مفید ہے اسکے علاوہ فارماکوپیا کے تمام غدی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں۔

مجربات سرعت انزال

۱ اکسیر سرعت انزال

ہوالشافی: سقمونیا ۱ تولہ، زیرہ سفید ۷ تولے

ترکیب تیاری: دونوں دواؤں کو الگ الگ باریک سفوف کر کے ملا لیں۔

مقدار خوراک: ۲ رتی سے ۱ ماشہ تک دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ ملین۔ اور مدر دافع سوزش گردہ مثانہ اور امعاء، دافع ریاح، دافع حرارت، کثرت طمث، دافع صفراء دائمی قبض بندش بول، سوزش بول، سرعت انزال، ریاح کی زیادتی زحیر، سادہ و خونی،

زیادتی حرارت و صفراء میں بے حد مفید ہے اسکے علاوہ بواسیر خونی، تبخیر معدہ اور ہاضمہ کی خرابی کے لئے بے حد مفید ہے۔

تریاق سرعت انزال ھوالشافی :۔ ثعلب مصری، موصلی سفید، سمندر سوکھ، چھلکا اسپغول، ہم وزن

ترکیب تیاری :۔ سوائے چھلکا کے باقی تمام ادویہ کو باریک پیس لیں اور بعد میں چھلکا ملا لیں

مقدار خوراک :۔ ایک تولہ سفوف کی نصف سیر دودھ میں کھیر پکا کر کھائیں روزانہ ایک خوراک

افعال و اثرات :۔ اعصابی غدی ہے۔ سرعت انزال کو چند دن میں ٹھیک کر دیتا ہے اسکے علاوہ منی کی پیدائش میں بھی اضافہ کر دیتی ہے۔

ہیضہ

مریض نمبر ۱ :۔ اللہ بخش چوکیدار تھانہ دنیاپور اپنے لڑکے کے ہمراہ رات کے ایک بجے بعارضہ ہیضہ علاج کے لئے آیا۔ میں گھر میں سویا ہوا تھا کہ دروازہ کھٹکھٹایا جب میں باہر آیا تو اللہ بخش مارے درد کے زمین پر لیٹ رہا تھا میں نے پوچھا کیا بات ہے کہنے لگا حکیم صاحب مجھے ہیضہ ہو گیا ہے اور زبردست تکلیف ہے آپ جلدی دوا دیں میں نے اسے تسلی دی اور کہا کہ گھبراؤ نہیں انشاءاللہ ۳۰ منٹ کے اندر طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔

کیفیت و علامات مریض نے کہا کہ پہلے سب گھریلو علاج کر چکے ہیں مگر کوئی فرق نہیں پڑا، آخر مجبور ہو کر آپ کو تکلیف دی ہے علامات یہ ہیں پیٹ میں درد، بار بار پسینہ آنا، منہ خشک، پیاس کی شدت، قے، پہلے پیٹ میں مروڑ پھر چاول کی پیچھ کی طرح بدبودار دست گھبراہٹ و بے چینی۔

تشخیص نبض :۔ شدید اعصابی عضلاتی تحریک۔

مریض نمبر ۲ :۔ ابھی دوائیں دے رہا تھا کہ ایک عورت اور مرد آئے اور کہا کہ حکیم صاحب نور حسن کو زبردست ہیضہ ہو گیا ہے جس سے اسے سخت تکلیف ہے

ان کو دوائیں دیکر گھر چلا گیا۔ ابھی سویا ہی تھا کہ

مریض نمبر ۳ :۔ منشی علی محمد صاحب محرر دنیاپور تشریف لائے اور آواز دی جب میں باہر آیا تو منشی صاحب نے کہا کہ حکیم صاحب جلدی گھر چلیں میں نے کہا۔ اچھا میں کپڑے پہن لوں، منشی صاحب نے کہا کہ آپ ایسے ہی چلیں کوئی حرج نہیں ہے میرے دس سالہ بھتیجے کو زبردست ہیضہ ہو گیا ہے صرف ایک قے اور دست آکر مردہ کی طرح بے ہوش پڑا ہے میں ہیضے والی چند دوائیں لے کر اسی حالت میں انکے ساتھ بستی غریب آباد چلا گیا۔

کیفیت و علامات :۔ جب گھر گئے تو مریض کے گھر والے سب رو رہے تھے میں نے نبض دیکھی جو زبردست اعصابی عضلاتی تھی، دل اتنا کمزور ہو چکا تھا کہ نبض رک رک کر چل رہی تھی پسینہ سے بچے کے تین کپڑے تر بتر ہو کر تبدیل کر چکے تھے بچہ بالکل مردہ کی طرح بے حس و حرکت پڑا تھا۔ بار بار سرد پسینہ آ رہا تھا، جس سے کمزوری ہر لمحہ بڑھ رہی تھی۔

علاج پہلے دونوں مریضوں کو حب مقوی خاص ۲ گولی فی خوراک ہر دس منٹ بعد ہمراہ قہوہ، جوارش املی ایک ایک چمچہ دس منٹ کے وقفہ سے چاٹنے کیلئے دی گئی

بچہ کیلئے علاج حب مقوی خاص ۲ گولی اور عضلاتی غدی تریاق آدھی گولی ہمراہ قہوہ دس منٹ کے بعد اور جوارش املی چاٹنے کیلئے دی گئی

سب سے پہلے نسوار بجلی سونگھا کر بچے کو ہوش میں لایا گیا جب ہوش آیا تو فوراً ایک چمچہ جوارش املی کا دیا گیا اور حب مقوی خاص اور تریاق عضلاتی غدی قہوہ میں حل کر کے دیا گیا پہلی خوراک سے قے آ گئی پھر دوسری خوراک دی گئی وہ ہضم ہو گئی۔ مریض کو گرم رکھنے کے لئے چارپائی کے نیچے آگ رکھوا دی گئی تیسری خوراک سے بچہ بالکل ٹھیک ہو گیا اور آرام سے سو گیا۔

دوسرے دن صبح تینوں مریض آئے اور کہا کہ حکیم صاحب آپکی دوا کی تیسری خوراک سے ہی آرام ہو گیا ہے نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

حب مقوی خاص ھوالشافی :۔ مرچ سرخ ۱۲ تولہ، رائی ۶ تولہ، کشتہ کچلہ ۶ تولہ، کشتہ فولاد ۳ تولہ، سم الفار ۳ ماشہ

ترکیب تیاری :- سب کو باریک کرکے نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک :- عام حالت میں ایک ایک گولی دن میں چار بار شدید حالتوں میں دو دو گولیاں ہر دس منٹ بعد ہمراہ قہوہ۔

افعال واثرات :- عضلاتی غدی ہے

جوارش املی :- یہ نسخہ ہر سر نظریہ مفرد اعضاء میں شائع ہو چکا ہے

عضلاتی غدی تریاق

ہوالشافی :- اجوائن دیسی تیزاب گندھک

ترکیب تیاری :- ضرورت کے مطابق اجوائن لے کر پیس لیں اور اس پر اتنا گندھک کا تیزاب ڈالیں کہ اجوائن تیزاب سے اچھی طرح گیلی ہو جائے اس کے بعد باریک کرکے نخودی گولیاں تیار کرلیں۔

مقدار خوراک :- ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار۔

افعال واثرات :- عضلاتی غدی ہے۔

نوٹ :- ہیضہ کیلئے یہ نسخہ بے حد مفید ہے اسلئے ہر گھر میں تیار رہنا چاہئے۔

تریاق ہیضہ

ہوالشافی :- سرخ مرچ، تارا میرا ہم وزن

ترکیب تیاری :- دونوں کو پیس کر نخودی گولیاں تیار کرلیں بس تریاق ہیضہ تیار

مقدار خوراک :- دو گولیاں ہر دس منٹ بعد ہمراہ قہوہ دیں تیسری خوراک سے ہیضہ کا تڑپتا ہوا مریض آرام محسوس کرتا ہے۔

نوٹ :- اگر تارا میرا نہ ملے تو صرف سرخ مرچ ایک ماشہ قہوہ میں گھول کر پلانے سے پہلی خوراک سے قے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔

اپینڈے سائٹس (ورم زائدہ اعور)

ایک نوجوان مریض اپنے والدین کے ہمراہ خانیوال سے بغرض علاج مطب میں آیا لڑکے کے والد نے کہا کہ جناب ہم خانیوال سے تشریف لائے ہیں میرے لڑکے کے پیٹ میں دائیں طرف تقریباً ایک ماہ سے سخت درد کی تکلیف ہے مقامی حکیموں ڈاکٹروں کا علاج

کراکر مایوس ہو چکے ہیں پندرہ دن تک سول ہسپتال خانیوال میں بھی داخل رہے ہیں۔ ہسپتال میں سوائے نشہ کے ٹیکوں اور گولیوں کے کچھ نہیں ہے جب گولی اور ٹیکہ لگ گیا تو درد بند، ورنہ فوراً درد شروع ہو جاتا ہے۔ آخر ڈاکٹر صاحب نے مجبور ہو کر آپریشن کا مشورہ دیا ہے ہمیں آپریشن سے ڈر لگتا ہے۔ خانیوال سے آپکے ایک شاگرد نے کہا ہے کہ اسے دنیا پور لے جاؤ وہاں ایسے لاعلاج مریضوں کا علاج قانون مفرد اعضاء کے مطابق کیا جاتا ہے جس سے اکثر مریض اپریشن کے بغیر ہی صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

کیفیت و علامات :- تقریباً ایک ماہ سے پیٹ کے دائیں طرف نچلے حصہ میں شدید درد کی تکلیف ہے پیٹ پر ورم آ چکا ہے اکثر قبض، کبھی قے، منہ خشک، پیاس کی شدت پیٹ میں زبردست ریاح دورہ کے وقت مریض مارے درد کے ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہے۔

تشخیص :- نبض وقارورہ سے عضلاتی غدی تحریک اور ورم زائدہ اعور (اپنڈے سائٹس)، تشخیص کی گئی۔

علاج غذائی :- صبح :- مکھن کھا کر قہوہ پی لیں، دوپہر :- کوئی سبزی، کدو، توری، ٹنڈے، پیٹھا، کالی مرچ ڈال کر پکائیں اور روٹی کے بغیر کھائیں

رات :- صرف دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں،

غذائی علاج کے ساتھ ہی دوائی علاج بھی شروع کر دیا گیا کیونکہ مریض کو تکلیف بہت زیادہ تھی

دوائی علاج :- غدی عضلاتی ملین اور غدی ہاضم ہر تین گھنٹے کے بعد ہمراہ پانی یا قہوہ دیا گیا قبض کیلئے حب سلاطین ساتھ دی گئیں یہ دوائی چار دن کیلئے دی گئی

بیرونی علاج :- درد کے مقام پر محلل اعظم کا لیپ کرایا گیا

جب چار دن کے بعد دوبارہ دوائی کے لئے آئے تو کہا کہ جناب اب ماشاء اللہ آپکی دوائی اور دعا سے درد بند ہے پاخانہ باقاعدہ ہو گیا ہے مگر ابھی پیٹ پر تھوڑا سا ورم باقی ہے کبھی کبھی ہلکا سا درد ہوتا ہے اب ہمیں آٹھ دن کیلئے دوائی دیں۔

اب غدی عضلاتی ملین میں غدی اعصابی اکسیر ملا کر دی گئی جس سے ورم بھی دور ہو گیا اور درد وغیرہ بھی بند ہو گیا۔ نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

غدی عضلاتی ملین ہوالشافی :۔ اجوائن ۲ تولہ ، رائی یا تارامیرا ۲ تولہ ، بابچی ۲ تولہ ، گندھک آملہ سار ۶ تولہ ،

ترکیب تیاری :۔ سب کو باریک پیس لیں ، بس تیار ہے ۔

مقدار خوراک :۔ ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ ۔

افعال و اثرات :۔ غدی عضلاتی ملین ہے ۔ تفصیل کے لئے دیکھیں رہبر نظریہ مفرد اعضاء (مرتبہ حکیم محمد یٰسین)

غدی ہاضم ہوالشافی :۔ زنجبیل ۱ تولہ ، مرچ سیاہ ۱ تولہ ، فلفل دراز ۱ تولہ ، نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ ، پودینہ ۲ تولہ ، گندھک آملہ سار ۴ تولہ ، میٹھا سوڈا ۴ تولہ ، نمک خوردنی ۸ تولے ۔

ترکیب تیاری :۔ سب کو باریک پیس لیں بس تیار ہے ۔

مقدار خوراک :۔ ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی ۔

افعال و اثرات :۔ غدی اعصابی ہاضم ہے

غدی اعصابی اکسیر : ہوالشافی :۔ زنجبیل ۴ تولہ ، فلفل سیاہ ۲ تولہ ، نوشادر ۳ تولہ ، ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ

ترکیب تیاری :۔ پہلے ہڑتال ورقیہ کو سرمہ کی طرح باریک پیس لیں پھر باقی ادویہ کو الگ باریک کر کے ملا دیں اور اچھی طرح کھرل کر لیں بس تیار ہے ۔

مقدار خوراک :۔ ۲ رتی تا ۴ رتی دن میں چار بار ہمراہ پانی

افعال و اثرات :۔ غدی اعصابی اکسیر ہے صفراء کی زیادتی پیشاب کی جلن ، کھانسی ہر قسم کے اندرونی و بیرونی ورم ، سل و دق ، پیٹ میں مروڑ ، ورم زائدہ اعور ، استسقاء زقی ، یرقان ، ہاتھ پاؤں پر ورم ، ریاح شکم میں بے حد مفید ہے

حب سلاطین ہوالشافی :۔ تارامیرا ۲ تولہ ، مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ ، کچلہ مفوف ۲ تولہ

ترکیب تیاری :۔ سب کو خوب اچھی طرح کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں تیار کر لیں ۔

مقدار خوراک :۔ ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی

افعال و اثرات :۔ غدی عضلاتی ہے

محلل اعظم ہوالشافی :۔ بیخ کیکر (کیکر کی جڑ جس سے ڈیلے لگتے ہیں) ۵ تولہ ، اشق ۲ تولہ ، تخم ترب ۲ تولہ ، تارامیرا ۲ تولہ ، مقل ۲ تولہ ، مصبر ۲ تولہ ، زراوند مدحرج ۲ تولہ ۔

ترکیب تیاری :۔ سب کو باریک پیس لیں ، بس تیار ہے ۔

طریقہ استعمال :۔ حسب ضرورت دوائے کو سرکہ ملا کر رگڑیں جب لئی سی بن جائے تو مقام ماؤف پر لیپ کر دیں ۔ اگر برداشت نہ کر سکیں تو اسمیں تیل ملا سکتے ہیں

افعال و اثرات :۔ میں غدی عضلاتی ہے ۔ لگتے ہی مقام ماؤف کی طرف دوران خون بڑھ کر وہاں رکا ہوا مواد تحلیل ہونا شروع ہو جاتا ہے چند دن میں پتھر کی طرح سخت ورم ، پھوڑے ، سرد قسم کے پھوڑے ، کینسر ، رسولیاں ، ورم جگر ، عظم طحال انڈے سائٹس کا ورم ایسے ورم جن کو شروع ہوئے ایک عرصہ گزر چکا ہو کے لئے بے حد مفید ہے ۔

بواسیر

دینا پور سے اللہ رکھا کمہار عمر ۰، سال علاج کی غرض سے مطب میں آیا ۔

کیفیت و علامات مریض نے اپنی حقیقت بیان کرتے ہوئے کہا کہ مجھے کافی عرصہ سے خونی بواسیر کی شدید تکلیف ہے بوجہ قبض ہے ہر پاخانے کے ساتھ خون آتا ہے ، پیٹ میں ہوا اور ریاح کی کثرت ہے ۔ عام جسمانی کمزوری ہے اب تو بہت بڑے بڑے مسے بن چکے ہیں جن کی وجہ سے چلنا پھرنا بھی مشکل ہو گیا ہے ۔

تشخیص :۔ نبض اور قارورہ کے معائنہ کے بعد عضلاتی اعصابی تحریک تشخیص کی گئی ۔

علاج غذائی صبح :۔ دودھ گھی ملا کر پینے کی ہدایت کی گئی

دوپہر :۔ کوئی سبزی کالی مرچ ڈال کر روٹی کے بغیر یا البتہ ترتیز حلوہ کھا سکتے ہیں ۔ **رات** :۔ کوئی سالن کھا کر دودھ پی لیں ۔

دوائی علاج غذائی علاج کے ساتھ ہی تریاق بواسیر دو دو گولی ہر تین گھنٹے بعد کھانے کو دیا گیا۔ پندرہ دن کے استعمال سے مسے اور خون آنا ہمیشہ کے لئے ختم ہو گئے اب مریض بالکل تندرست ہے حالانکہ جب اسے شدید تکلیف تھی تو اسے ساتھ ہی یرقان کی بھی شکایت ہو گئی تھی نسخہ درج ذیل ہے۔

تریاق بواسیر **ھوالشافی** ریٹھہ خشک ۱ تولہ، تارامیرا ۵ تولہ، شیرمدار ۳ ماشہ

ترکیب تیاری پہلے ریٹھہ کو باریک کر لیں پھر اس میں تارامیرا باریک کر کے ملا لیں پھر دونوں کو خوب کھرل کر کے حب نخودی تیار کریں۔

مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ پانی یا دودھ

افعال و اثرات یہ غدی اعصابی ہے بواسیر ہر قسم کے لئے بے حد مفید ہے اطباء کے لئے ایک تحفہ ہے، اگر مریض میں حرارت کی کمی محسوس ہو تو غدی عضلاتی ملین دیں۔

یرقان

چشتیاں منڈی سے ایک مریض مشتاق احمد اپنے والد اور بھائی کے ساتھ مطب میں آیا کچھ دیر آرام کرنے کے بعد مریض کے بھائی نے حکیم غلام محمد صاحب مالک جدید یونانی دواخانہ کا رقعہ دیا جس میں تاکید کی گئی تھی کہ مشتاق احمد میرا عزیز ہے اس کا مرض نہایت پیچیدہ ہے انہیں مرض کی حقیقت اچھی طرح سمجھا دیں یہ بہت پریشان ہیں۔

میں نے مریض کو اپنے پاس بٹھا لیا۔ مریض کے چہرے اور ہاتھ پاؤں پر نظر ڈالی تو معلوم ہوا کہ اسے شدید یرقان ہو چکا ہے مریض کا رنگ ایسا ہو چکا تھا جیسے اس کے جسم پر زرد رنگ کا لیپ کیا ہوا ہے مریض کو ہر چیز زرد نظر آ رہی تھی۔

میں نے مریض کے والد سے کہا کہ باباجی مشتاق احمد کو تو شدید یرقان ہو چکا ہے اس کی بیماری ظاہر ہو چکی ہے اب اس کی تشخیص میں کسی قسم کی پیچیدگی نہیں ہے۔ اس پر مشتاق احمد کے بھائی نے کہا! حکیم صاحب اسے دوبارہ اچھی طرح دیکھیں

ہم بہت پریشان ہیں اور کہا کہ شروع میں جب میرا بھائی بیمار ہوا تھا تو اس وقت پیلا پن کم تھا۔ لیکن تھوڑی تھوڑی خشک کھانسی اور بخار ہو جاتا تھا۔ پیشاب میں قدرے جلن ہوتی تھی۔ مقامی ڈاکٹروں کو دکھانے پر اس کو ٹی بی تشخیص کی گئی تھی اور چار ماہ تک ٹی بی کا علاج ہوتا رہا۔ اسی دوران میں مریض کو تکلیف زیادہ ہو گئی جسم کا پیلا پن بڑھ گیا مریض چند قدم چلتا تو دم چڑھ جاتا پیشاب انتہائی زرد ہو گیا ہم نے دوبارہ ڈاکٹر صاحبان کو غور و فکر کرنے کو کہا تو انہوں نے کہا کہ ہم ایکسرے کرتے ہیں ایکسرے کیا گیا تو معلوم ہوا کہ مریض کا دل پھیل چکا ہے۔ ہمیں بتایا گیا کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے پہلے غلط علاج ہوتا رہا ہے پھر انہوں نے دل کو اصلی حالت پر لانے کے لئے ادویات تجویز کیں وہ ادویہ ایک ماہ تک کھلائی گئیں دل کی حالت کا تو ہمیں علم نہیں البتہ مریض کی یہ حالت ہو گئی ہے کہ اسے اب ہر چیز زرد نظر آتی ہے چند قدم بھی نہیں چل سکتا۔

میں نے مریض کے بھائی اور والد کو بتایا کہ اسے یرقان ہو چکا ہے نظریہ مفرد اعضاء میں اسے جگر کی بیماری کہتے ہیں اس علامت کے پیدا ہونے اور ختم ہونے کے متعلق میں نے یوں بتایا کہ جگر کے دو فعل ہیں ایک کیمیائی فعل ہے اور دوسرا مشینی فعل ہے جگر اپنے کیمیائی فعل میں صفراء پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اسے خون کے اندر جمع کرتا ہے جب اس کا یہ فعل ضرورت سے زیادہ تیز ہو جاتا ہے تو صفراء خون میں زیادہ ہو کر تکلیف دینا شروع کر دیتا ہے اور جسم کا رنگ زرد کر دیتا ہے اس وقت غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ جگر کا دوسرا فعل جو مشینی کہلاتا ہے اس میں وہ صفراء کی پیدائش کے ساتھ اس فاضل صفراء کو خارج بھی کرتا ہے۔ جب فاضل صفراء خارج ہو جاتا ہے تو نہ صرف جسم کا رنگ درست ہو جاتا ہے بلکہ اس سے پیدا ہونے والی تمام علامات جن میں خشک کھانسی، دم کا چڑھنا، جسم کی زردی، دل کا گھبرانا، چکر آنا اور ضعف قلب اور دل کا پھیل جانا سب کی سب علامات درست ہو جاتی ہیں اس وقت غدی اعصابی تحریک ہوتی ہے

خاص نوٹ قارئین ترجمان نظریہ مفرد اعضاء کی معلومات کے لئے اس

بات کی تشریح اور کردوں کہ دل جب اعصابی تحریک کی وجہ سے سکون میں ہوتا ہے تو اس وقت اس میں رطوبات جمع ہوتی ہیں۔ رطوبات کی زیادتی سے دل پھول جاتا ہے اسکے برعکس جب غدی تحریک ہوتی ہے تو دل میں دورانِ خون زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ پھیل جاتا ہے۔ مریض کے لئے درج ذیل غذا و دوا تجویز کی گئی دو ہفتے دوا کھانے کے بعد مریض تندرست ہوگیا اور اپنی ڈیوٹی پریونائیٹڈ بنک چشتیاں حاضر ہوگیا۔

غذائی علاج صبح:۔ نصف چھٹانک مغز بادام۔ ۵ تولہ مکھن حسب ضرورت چینی ملا کر کھا کر دودھ پی لیں۔

دوپہر:۔ کدو، توری، ٹینڈے، میٹھا کی سبزی سیاہ مرچ سے تیار کر کے کھلائیں۔

شام:۔ شدید بھوک لگے تو دوپہر والی سبزی پھر تیار کر کے کھلائیں یا دودھ میٹھا کر کے پلا دیں۔ پھلوں میں آم اور کھجور کھلائیں پانی کی طلب ہو تو سکنجبین لیموں یا انار اور آلو بخارا کا زلال دیں

دوائی علاج ھوالشافی:۔ زنجبیل ۱ تولہ، نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ، مرچ سیاہ نصف تولہ، سنامکی ۲½ تولہ، ریوند عصارہ ۳ ماشہ

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویہ کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ دو دو ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

ا:۔ اگر مریض کو دو تین جلاب آجائیں تو بہتر ہے ورنہ مقدار خوراک زیادہ کر دیں۔

افعال و اثرات:۔ غدی اعصابی ہے جگر کی تمام کیمیائی تحریک کی تکالیف اور علامات کو فوراً روک دیتا ہے ہر قسم کے ریحی دردوں کے لئے تریاق ہے۔ دل کے پھیل جانے کے لئے تریاق ہے۔

خارش

ایک مریض عمر ۲۰ سال صادق آباد ضلع رحیم یار خان سے بغرض علاج بذریعہ حکیم اصغر علی عرف حکیم مومن صاحب آیا۔

کیفیت و علامات:۔ مریض نے بیان کیا کہ عرصہ دو سال سے زبردست خارش

کی شکایت ہے تمام حکیموں اور ڈاکٹروں سے علاج کروا کر مایوس ہو چکا ہوں۔ صادق آباد کے ایک ڈاکٹر صاحب سے پچیس روپے روزانہ کی دوائی بھی کھاتا رہا ہوں مگر خارش میں ذرا برابر فرق نہیں پڑا۔ اب حکیم مومن صاحب نے آپکا پتہ دیا ہے مہربانی کر کے کوئی اچھی سی دوا دیں ہم آپکے پاس رہ کر علاج کروائیں گے۔ تمام جسم ڈبل روٹی کی طرح خمیر سے پھولا ہوا تھا۔ خارش کرتے کرتے مریض کے ناخن گھس گئے تھے تمام جسم سے مچھلی کے چھلکوں کی طرح چھلکے اترتے تھے خارش کبھی خشک کبھی تر کبھی کبھی ایک خاص قسم کی لیسدار غلیظ رطوبت بھی خارج ہوتی تھی قبض شدید، پیٹ میں اکثر ہوا کا دباؤ۔ سردی کے وقت زبردست خارش کا شروع ہونا۔ مریض کی شکل بے حد خوفناک ہو چکی تھی بعض دوستوں نے یہاں تک کہا کہ آپ ایسے مریضوں کا علاج نہ کیا کریں کیونکہ یہ ایک قسم کا کوڑھ ہوتا ہے

تشخیص مریض کی شکل سے ہی ظاہر ہو رہا تھا کہ یہ عضلاتی تحریک کا مریض ہے نبض دیکھی جو زبردست عضلاتی اعصابی تھی۔"

غذائی علاج صبح:۔ دودھ گھی ملا کر پلائیں۔

دوپہر کوئی سبزی، کدو، توری، ٹنڈے، میٹھا کالی مرچ ڈال کر پکائیں اور بغیر روٹی کے کھائیں۔ **رات**:۔ صرف سالن کھا کر دودھ پئیں۔

دوائی علاج غدی عضلاتی ملین مسہل اور اکسیر دن میں چار بار کھانے کے لئے دیا گیا بیرونی طور پر غدی عضلاتی اکسیر اور مسہل تیل میں ملا کر مالش کیلئے دیا گیا ہے۔ پہلے ہی دن دوائی کھلانے اور لگانے سے کافی فرق پڑ گیا مریض کے جسم سے چھ چھ انچ لمبے ٹکڑے اترنے شروع ہو گئے زخم بھرنے لگے خارش تو دوسرے دن ہی غائب ہو گئی صرف ایک ماہ کے علاج سے مریض صحت یاب ہو گیا

خاص نوٹ:۔ مریض کو دو تین پاخانے روزانہ آنے ضروری ہیں پہلے دن مالش کیلئے صرف ملین یا اکسیر استعمال کریں تاکہ مریض برداشت کر لے پھر دوسرے یا تیسرے دن مسہل لگا لیں مسہل، کے نسخہ میں جو مغز جمال گوٹہ ہے وہ مالش کے لئے زیادہ بھی

کیا جا سکتا ہے آرام صرف مغز جمال گوٹہ سے ہی آتا ہے نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

غدی عضلاتی ملین

ھوالشافی:۔ رائی یا تارا میرا، ۴ تولہ، اجوائن دیسی ۴ تولہ، باجچی ۴ تولہ، گندھک آملہ سار ۱۲ تولہ

ترکیب تیاری:۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک دن میں چار بار ہمراہ پانی یا دودھ

افعال و اثرات:۔ غدی عضلاتی ملین ہے۔

غدی عضلاتی مسہل

ھوالشافی:۔ اوپر والے نسخہ میں مغز جمال گوٹہ ایک تولہ کا اضافہ کر کے حب نخودی تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال و اثرات:۔ غدی عضلاتی مسہل ہے۔

غدی عضلاتی اکسیر

ھوالشافی:۔ پارہ ۱ تولہ، گندھک آملہ سار ۲ تولہ

ترکیب تیاری:۔ پارہ اور گندھک کو ملا کر کھرل کریں جب مرکب کا رنگ سرمہ کی طرح سیاہ ہو جائے تو تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۴ رتی تا ۱ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی

افعال و اثرات:۔ غدی عضلاتی اکسیر ہے۔ خارش، پھوڑے، پھنسیاں، دار چنبل، تبخیر معدہ، ریاح شکم، بھبس، ڈکاریں اور احتلام وغیرہ کیلئے بے حد مفید ہے

مندرجہ بالا تینوں دوائیں اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کی جا سکتی ہیں تینوں دواؤں کا سفوف حسب ضرورت تیل میں ملا کر خارش کے لئے بیرونی طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔

تفصیل کے لئے رہبر نظریہ مفرد اعضا ملاحظہ فرمائیں۔

قولنج (ایلاوس)

ایلاوس کے معنی ہیں وہ مرض جس سے خدا پناہ چاہی جائے

تعارف:۔ یہ قولنج کی ایک ایسی قسم ہے جسکا سدہ دقیق آنتوں میں ہوتا ہے اسکو ایلاوس

کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایک نہایت حاد قسم کا مرض ہے جو اکثر چار یا پانچ دن کے اندر مریض کو ہلاک کر دیتا ہے کیونکہ یہ سدہ نہایت درجہ قوی ہوتا ہے جو کسی بھی تیز سے تیز مسہل سے خارج نہیں ہوتا۔ بلکہ پاخانہ منہ کے ذریعہ بذریعہ قے خارج ہونے لگتا ہے جب پاخانہ قے کے ذریعے خارج ہونے لگ جائے تو اکثر موت واقع ہو جاتی ہے کیونکہ دل و دماغ اس سے بے حد متاثر ہوتے ہیں۔

ایلاوس میں عام قولنج کی نسبت درد بہت شدید ہوتا ہے کیونکہ یہ چھوٹی آنتوں کا سدہ ہے جو بہت ذکی الحس ہوتا ہے۔

فرق:۔ قولنج اور ایلاوس میں یہ فرق ہے کہ قولنج کا سدہ بڑی آنتوں میں اور ایلاوس کا سدہ چھوٹی آنتوں میں ہوتا ہے۔

مریض:۔ محمد شریف قصاب عمر ۳۰ سال کو پیٹ میں شدید درد ہوا جو بڑھتے بڑھتے اتنی شدت اختیار کر گیا کہ مریض کے لواحقین مقامی علاج سے مایوس ہو کر بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال لے جانے کے لئے تیار ہو گئے چوہدری نیک محمد صاحب نمبردار نے مشورہ دیا کہ بہاولپور لے جانے سے پہلے ایک بار حکیم محمد شریف کو دکھاؤ وہ نئے طریقہ علاج قانون مفرد اعضاء کے مطابق علاج کرتے ہیں مجھے امید ہے کہ اسے آرام آ جائے گا۔

چوہدری نیک محمد کے ہمراہ مریض کا بھائی میرے پاس آیا اور کہا کہ حکیم صاحب ذرا گھر چلنا ہے میرے بھائی کو تکلیف ہے میں انکے ساتھ گیا مریض کو دیکھا شدید قولنج کی تکلیف تھی۔

کیفیت و علامات:۔ مریض کے پیٹ میں اچانک شدید درد ہوا چک ۳۵۵ میں ہی سرکاری ہسپتال کے ڈاکٹر کو دکھایا۔ ڈاکٹر صاحب نے ٹیکے لگائے جس سے صرف چند منٹ کے لئے درد میں سکون ہوا مگر پھر شدت کا درد شروع ہو گیا آخر مجبور ہو کر دنیا پور لے آئے کیونکہ یہاں مریض کے والدین رہتے ہیں دنیا پور شہر میں آ کر بھی ڈاکٹروں کو ہی دکھایا گیا جو ڈاکٹر آتا ایک ٹیکہ اور چند گولیاں دیکر چلا جاتا اس طرح چار دن گزر گئے آخر مریض کی یہ حالت ہو گئی کہ درد کی شدت سے

ہوشی تک آنے کی شدت ہو گئی پیٹ پر ورم اس قدر تھا کہ مریض کا پیٹ ڈھول کی مانند پھول گیا ورم کے علاوہ پیٹ میں ہوا بھی تھی۔ ریاح کا دباؤ نیچے کی بجائے اوپر کو تھا جس کی وجہ سے مریض کو زبردست قے کی شکایت تھی قے میں سبز رنگ کا بدبودار مواد خارج ہو رہا تھا پاخانہ کی حاجت تک نہ ہوتی تھی بلکہ پیشاب آ رہا تھا اور اسکے ساتھ ہی شدید قبض تھی۔

تشخیص میں نے جب مریض کی نبض دیکھی تو اسوقت مریض بے حد نازک حالت میں تھا جس سے اسکا جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہو گیا تھا مگر پھر بھی نبض عضلاتی اعصابی شدید تھی۔

میں نے ان کو بتایا کہ اسکی چھوٹی انتڑیوں میں شدید سدہ ہے بلکہ بعض دفعہ تو ایسے مریض کی آنت دوسری آنت کے اندر گھس جاتی ہے یونانی اطباء اور حکما اس مرض کو ایلاوس کہتے ہیں جس کا ایلوپیتھی میں کوئی علاج نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ کئی روز کے ڈاکٹری علاج کے باوجود کوئی فرق پڑا میں نے مریض کے لواحقین کو تسلی دی اور کہا کہ آپ ہرگز نہ گھبرائیں انشاءاللہ مریض کو آج شام تک پاخانہ آ جائے گا اور جلد ہی مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

نوٹ: عام قولنج اور ایلاوس میں یہ فرق ہوتا ہے کہ مریض کو حقنہ کرنے پر بھی پاخانہ نہیں آتا۔

دوائی علاج: حب صابر اور حب مقوی خاص دو دو گولی پیس کر ہمراہ قہوہ یا چائے ہر آدھ گھنٹے بعد دیں۔

مقامی علاج دس سیر پانی میں ایک سیر خوردنی نمک ڈال کر خوب گرم کریں جب پانی پکنے لگ جائے تو آگ سے اتار کر مریض کے پیٹ پر ایک تولیہ جس کی چار تہیں کر لی گئی ہوں رکھ دیں اوپر تھوڑا تھوڑا گرم پانی حسب برداشت ڈالتے جائیں یہ ٹکور کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ تک ہونی چاہیے ٹکور کرنے کے فوراً بعد ایلوا ایک حصہ گندم کا آٹا چار حصہ ملا کر سرسوں کے تیل میں نمکین حلوہ بنا کر پیٹ

پر گرم گرم باندھیں شام تک تقریباً مریض کو کم از کم بیس پچیس گولیاں کھلائیں اور ایک بار شام کو بھی حسب سابق ہم گرم پانی کی ٹکور کرائی گئی جس سے پیٹ کا درد ٹکور شروع کرتے ہی بند ہو گیا ساتھ ہی قے وغیرہ بھی رک گئی شام کو پہلے ہوا خارج ہونے لگی اسکے بعد پاخانہ کی حاجت ہوئی بافراغت کھل کر پاخانہ آ گیا کئی دن کا بگڑا ہوا مریض صرف ایک دن کے علاج سے ہی معجزانہ طور پر صحت یاب ہو گیا

رسولیاں

جناب ڈاکٹر محمد رفیق صاحب سول ہسپتال کمالیہ ضلع لائل پور قانون مفرد اعضاء سے متاثر ہو کر اپنے علاج کے لئے دینا پور تشریف لائے ڈاکٹر صاحب کو تبخیر معدہ کی تکلیف تھی جو صرف ایک ماہ کے مسلسل علاج سے درست ہو گئی پھر ڈاکٹر صاحب نے مجھے کمالیہ آنے کی دعوت دی تاکہ کمالیہ میں بھی تحریک تجدید طب کا حلقہ قائم کر دیا جائے۔

ڈاکٹر صاحب نے اپنے گھر یعنی سول ہسپتال کے کوارٹر میں رات کے بارہ بجے تک مریض دکھائے ان میں سے ایک مریضہ ایسی تھی جس کے پیٹ میں مالٹے سے بڑی متعدد رسولیاں تھیں ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ یہ مریضہ لا علاج قرار دی جا چکی ہے اب اسے قانون مفرد اعضاء کے انقلابی اصول سے آرام آنا چاہیے میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ انشاءاللہ بہت جلد آرام آ جائے گا۔

کیفیت مریضہ کے وارثوں نے بتایا کہ عرصہ چار سال سے یہ تکلیف شروع ہوئی ہے اور روزانہ بڑھ رہی ہے۔ ہم نے ہر ممکن علاج کرایا ہے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوتا۔ ایک ڈاکٹر صاحب نے کہا ہے کہ بجلی لگواؤ اب ہم سوچ رہے ہیں کہ سارے جسم پر بجلی کیسے لگوائیں گے کیونکہ اب رسولیاں پیٹ کے علاوہ تمام بدن پر نکلنی شروع ہو گئی ہیں۔

علامات پہلے شدید قبض کی تکلیف شروع ہوئی۔ چار چار دن پاخانہ نہیں آتا تھا۔ جب کوئی جلاب آور دوا دی جاتی تو پاخانہ آجاتا ورنہ پھر وہی شدید قبض ہو جاتی۔ پیٹ میں ہر وقت ہوا بھری رہتی اور یہ تکلیف اب بھی ہے پیشاب سرخی مائل آتا رہا ہے آہستہ آہستہ پیٹ میں گانٹھیں سی بنی شروع ہو گئیں جو بڑھتے بڑھتے اب مالٹے سے بھی بڑی ہو گئی ہیں اور بڑھ رہی ہیں کثرت طمث کی بھی شکایت رہی ہے جب سے یہ تکلیف شروع ہوئی ہے مریضہ کا رنگ سیاہی مائل ہونا شروع ہو گیا ہے۔

تشخیص میں نے نبض دیکھی تو زبردست عضلاتی اعصابی تھی میں نے انہیں بتایا کہ مریضہ کے جسم میں انتہائی سردی خشکی کا غلبہ ہے یعنی خون میں ترشی اور تیزابیت بڑھ گئی ہے آپ میری بتائی ہوئی غذا اور دوا استعمال کریں انشاءاللہ مریضہ بہت جلد صحت یاب ہو جائے گی۔

غذائی علاج صبح :- مکھن کھلا کر دودھ یا چائے پلائیں۔

دوپہر :- مولی، گاجر، شلجم، پالک، مونگرے، چھوٹا گوشت ادرک کا سالن، گھی میں تر بتر حلوہ، دودھ اگر اونٹنی کا مل جائے تو زیادہ بہتر ہے

رات :- دوپہر والا سالن کھالیں اوپر سے دودھ میں گھی ملا کر پی لیں۔

پرہیز :- ہر قسم کی ترش اور سرخ رنگ کی چیزیں حتیٰ کہ کپڑا بھی سرخ رنگ کا نہ پہنیں

دو ہفتے کے غذائی علاج سے کافی افاقہ معلوم ہوا تو پھر دوا شروع کر دی گئی۔

دوائی علاج مریضہ کو غدی عضلاتی ملین اور اسکے بعد غدی عضلاتی اکسیر دی گئی۔ قبض کے ازالہ کے لئے غدی عضلاتی مسہل بھی ساتھ دی گئی اسکے علاوہ پیٹ پر ٹکور کرنے کی تاکید کی گئی۔

اس طرح تین ماہ کے مسلسل علاج سے مریضہ کے پیٹ کی تمام رسولیاں اندر ہی اندر ختم ہو گئیں اور مریضہ صحت یاب ہو گئی۔

نوٹ :- تمام نسخہ جات بار بار ماہنامہ ترجمان نظریہ مفرد اعضاء میں چھپتے رہتے ہیں اسکے علاوہ دوسری کتابوں میں بھی درج ہیں اسلئے طوالت کے خوف

سے نظر انداز کئے جاتے ہیں۔"

ہنجیراں، کنٹھ مالا

ایک مریضہ گھوٹکی ضلع سکھر سے اپنے خاوند کے ہمراہ علاج کے لئے مطب میں آئی جس کی کیفیت مندرجہ ذیل تھی۔

کیفیت مریضہ کے خاوند نے بتایا کہ جناب مریضہ کو عرصہ چھ سال سے تکلیف ہے یہ تکلیف پہلے تو گلے میں ہی تھی اب بڑھتے بڑھتے پیٹ، رانوں اور بغلوں میں بھی گلٹیاں سی نکلی ہوئی ہیں ہم نے اپنی طاقت کے مطابق علاج کرایا مگر ہم مایوس ہو چکے ہیں اب وہاں پر ایک انجینئر صاحب ہیں انہوں نے آپ کا پتہ بتایا ہے۔

علامات پہلے گردن کے دونوں طرف گلے میں تسبیح کے دانوں کی طرح گلٹیاں بننی شروع ہوئیں جو بڑھتے بڑھتے اب اخروٹ کے برابر ہو چکی ہیں۔ ان میں درد نہیں ہوتا۔ البتہ گردن اکڑی رہتی ہے۔ پیٹ، کولہوں اور بغلوں میں بھی ایسی ہی صورت ہے یہ تکلیف اسوقت شروع ہوئی ہے جب مریضہ کے پہلا بچہ ہونے والا تھا۔ کبھی کبھی دست لگ جاتے ہیں۔ ہلکی ہلکی کھانسی اور بخار ہر وقت رہتا ہے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ مریضہ کو ٹی بی ہے، ٹی بی کا بھی بہت علاج کرایا ہے مگر ذرہ بھر بھی فرق نہیں پڑا۔ بلکہ مریضہ کی حالت دن بدن بگڑتی جا رہی ہے۔

تشخیص اس میں تشخیص کی تو کوئی دقت ہی نہیں ہے کیونکہ مریض کے چہرے اور گردن کے ابھاروں سے ہی پتہ چل جاتا ہے میں نے ان کی تسلی کے لئے نبض دیکھی جو زبردست اعصابی تھی۔ میں نے انہیں بتایا کہ مریضہ کو صرف ہنجیراں کی تکلیف ہے یہ ٹی بی وغیرہ نہیں ہے کیونکہ ٹی بی عضلاتی تحریک میں ہوتی ہے اور ہنجیروں میں اعصابی تحریک ہوتی ہے اسلئے گھبرانے

کی ضرورت نہیں انشاءاللہ بہت جلد آرام آجائے گا لیکن مرض کے مستقل علاج کے لئے کم از کم تین مہینے درکار ہیں۔

غذائی علاج صبح :- ایک یا دو انڈے فرائی ساتھ قہوہ
دوپہر :- بڑا یا چھوٹا گوشت، اچار، پکوڑے، بیسن کی روٹی، ٹماٹر اور مچھلی وغیرہ۔
رات :- کشمش حب ضرورت یا دوپہر والا کوئی سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

دوائی علاج حب مقوی خاص دن میں چار بار ہمراہ قہوہ ساتھ اطریفل مقوی ایک تولہ صبح ایک تولہ دوپہر ایک تولہ شام اگر قبض ہو تو حب صابر رات کو سوتے وقت کھائیں۔

مندرجہ بالا علاج تقریباً تین ماہ تک جاری رہا جس سے جسم کی تمام گلٹیاں سکڑ کر اصلی حالت پر واپس چلی گئی ہیں مریضہ صحت یاب ہو کر معمول کے مطابق اپنے کام کاج میں مصروف ہے۔ نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

حب مقوی خاص ھوالشافی :- تارا میرا بارہ تولہ، مرچ سرخ بارہ تولہ، کشتہ بچھو ۴ تولہ، کشتہ فولاد ۳ تولہ، سم الفار ۳ ماشے

ترکیب تیاری :- سب کو باریک کر کے حب نخودی تیار کریں۔

مقدار خوراک :- ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال و اثرات :- عضلاتی غدی مقوی ہے۔

تفصیل کیلئے دیکھیں رہبر نظریہ مفرد اعضاء مصنف حکیم محمد شریف صاحب

اطریفل مقوی ھوالشافی :- پوست ہلیلہ زرد ۱۰ تولہ، پوست ہلیلہ کابلی ۱۰ تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں ۱۰ تولہ، آملہ خشک ۱۰ تولہ بسفائج ۱۰ تولہ۔ اسطوخودوس ۱۰ تولہ۔ کشمش ۲۰ تولہ، مویز منقی ۲۰ تولہ کشتہ فولاد ۱۰ تولہ۔ چینی ۵ سیر۔

ترکیب تیاری :- تمام ادویات کو باریک کر کے چینی کے قوام میں ملا دیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ۹ ماشہ تا ۱ تولہ دن میں تین بار ہمراہ پانی۔

افعال و اثرات :- عضلاتی اعصابی ہے دائمی نزلہ، زکام کھانسی، دمہ جریان، لیکوریا۔ رطوبتی امراض و علامات، بالوں کا قبل از وقت سفید ہو جانا درد سر اور ہنجیروں وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

حب صابر اس کا نسخہ پچھلے صفحات پر درج ہے۔

زچہ کی ٹانگ کا سفید ورم

جناب حکیم محمد علی صاحب رحمانی اور جناب حکیم محمد شریف صوفی صاحب میاں چنوں سے گیارہ بجے والی گاڑی سے دنیاپور تشریف لاتے آتے ہی کہا ہم آپ کو لینے آئے ہیں کیونکہ صوفی صاحب کی ہمشیرہ کو بے حد تکلیف ہے تمام علاج کرا چکے ہیں۔ تکلیف میں ذرا برابر بھی فرق نہیں پڑا۔

یاد رہے کہ حکیم محمد علی رحمانی اور صوفی صاحب میرے شاگرد ہیں اسلئے ان کو جواب نہ دے سکا۔ اسوقت ۲ بجے والی گاڑی پر تیار ہو کر چل دیئے میاں چنوں رحمانی صاحب کے دواخانہ پر پہنچے ہی تھے کہ روزہ کا سائرن بج گیا۔ روزہ افطار کیا نماز سے فارغ ہو کر چک نمبر ۱۲۵/۱۵ ۔ ایل کو جانا تھا کیونکہ صوفی صاحب کی ہمشیرہ چک میں تھی جو میاں چنوں سے چار میل دور ہے دو سائیکل کرایہ پر لئے ایک سائیکل صوفی صاحب کی تھی ہم تینوں سائیکلوں پر چل دیئے تقریباً ایک گھنٹہ میں چک پہنچ گئے صوفی صاحب کی ہمشیرہ کی نبض دیکھی

کیفیت و علامات بچہ پیدا ہونے کے چار پانچ دن بعد بائیں ٹانگ میں شدید درد شروع ہو گیا۔ عام درد تصور کرتے ہوئے قاطع درد ادویات دی گئیں جن سے بجائے آرام کے ٹانگ پر ورم آنا شروع ہو گیا۔ ورم بھی عجیب قسم کا تھا کیونکہ رحمانی صاحب اور صوفی صاحب نے کہا کہ ہمارے لئے یہ نئی قسم کا مرض تھا۔ ورم کی رنگت سفیدی مائل تھی ایک دو دن اپنا علاج شروع کرنے کے بعد ڈاکٹری علاج شروع کرایا۔ ڈاکٹر صاحب نے انجکشن اور

کیپسول تجویز کئے ان سے بھی کوئی فرق نہ پڑا۔ مریضہ کا رنگ زرد خون کی انتہائی کمی۔ بائیں ٹانگ پر اتنا ورم تھا کہ دیکھ کر خوف آتا تھا شدید قبض۔ پیشاب زرد سرخی مائل، بھوک بند، کبھی کبھی قے بھی آجاتی تھی نیند بھی نہیں آتی تھی مریضہ پر مایوسی کے آثار نظر آتے تھے۔

نوٹ : ورم کو دبانے سے گڑھا آجاتا تھا۔ بعض ایسی مریض عورتوں کو بھی دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے جن کو ورم دبانے سے گڑھا نہیں پڑا یاد رکھیں علاج دونوں کا ایک ہی ہے۔

تشخیص میں نے نبض و قارورہ دیکھ کر کہا ان کو شدید غدی عضلاتی تحریک ہے جس سے ٹانگ میں ورم آگیا ہے گھبرانے اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ انشاء اللہ مریضہ کو بہت جلد آرام آجائے گا۔

غذائی علاج صبح : مکھن کھا کر دودھ پی لیں۔ اگر اونٹنی کا دودھ مل جائے تو بہتر ہے

دوپہر : کدو، توری، ٹنڈے، مولی، شلغم، پالک، سیاہ مرچ ڈال کر سالن پکائیں اور روٹی کے بغیر کھلائیں۔

رات : دوپہر والا سالن کھا کر دودھ پی لیں۔

دوائی علاج حب انقلاب دن میں چار بار ہمراہ دودھ یا پانی اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے دوا شروع کرتے ہی آرام آنا شروع ہو گیا چند روزہ علاج سے تمام تکالیف دور ہو کر صحت بحال ہو گئی۔

حب انقلاب ھوالشافی، ریوند عصارہ ۱ تولہ، ریوند خطائی ۱ تولہ، سقمونیا ۱ تولہ، سورنجان ۱ تولہ، نوشادر ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ،

ترکیب : سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک : دن میں دو گولی چار بار ہمراہ پانی یا دودھ

پاخانے کا بلا ارادہ نکل جانا

ملتان سے ایک مریض پہلوان عمر تقریباً ۵۰ سال جناب حکیم محمد لقمان صاحب کے ہمراہ بغرض علاج مطب میں آیا۔ حکیم صاحب نے کہا کہ جناب آپکے امتحان کے لئے ایک لاعلاج مریض لایا ہوں، جسے تمام ڈاکٹروں، سپیشلسٹوں اور حکیموں نے لاعلاج قرار دیدیا ہے آج کل آپکے نظریہ قانون مفرد اعضاء کا بہت چرچا ہے کہ اکثر لاعلاج مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ آپ اس مریض کا علاج بھی کریں اور مجھے اپنا طریقہ علاج بھی سمجھائیں۔

کیفیت و علامات پہلوان صاحب کو پانچ چھ سال سے یہ تکلیف ہے کہ دن میں چار پانچ بار جب بھی اٹھ کر چلنے کی کوشش کرتے ہیں پاخانہ بلا اجازت نکل جاتا ہے، ان کو پتہ اسوقت لگتا ہے جب کپڑے خراب ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ تو سارا جسم ہی خراب ہو جاتا ہے حتیٰ کہ جوتے بھی پاخانے سے بھر جاتے ہیں نچلا دھڑ بہت کمزور ہے چلنے پھرنے میں بہت تکلیف ہوتی ہے اور لڑکھڑا کر چلتے ہیں۔ بھوک کم لگتی ہے، پیشاب بھی کثرت سے آتا ہے، ہر وقت طبیعت سست رہتی ہے چلنے پھرنے کو دل ہی نہیں کرتا۔ مریض اب زندگی سے مایوس ہو چکا ہے۔

تشخیص میں نے نبض دیکھی جو زبردست اعصابی عضلاتی تھی پیشاب بھی سفید تھا، جسم اکثر ٹھنڈا رہتا تھا۔

علاج غذائی : صبح : انڈے فرائی کھا کر قہوہ پی لیں

دوپہر : کوئی گوشت اگر اوجھری مل جائے تو بہتر ہے ورنہ کلیجی گردے، دل یا کمی اور جگر کا گوشت بھون کر روٹی کے بغیر کھالیں اور ساتھ قہوہ پی لیں۔

رات کشمش اور مونگ پھلی کھا کر قہوہ پی لیں اگر بھوک شدید ہو تو دوپہر والا سالن کھالیں، ایک ہفتہ کے بعد مریض آیا جو بے حد خوش تھا، کیونکہ جب سے غذائی علاج شروع کیا ہے تکلیف نہیں ہوئی۔

میں نے ایک ہفتہ کے لئے مزید بھی علاج جاری رکھنے کی ہدایت کی مگر مریض کی خواہش تھی کہ دوا بھی ساتھ دی جائے میں نے کہا آپ کا مقصد آرام سے ہے جو آپ کو بہت تیزی سے آرہا ہے میری بتائی ہوئی غذا کھانا ضروری ہے۔ دوا ضروری نہیں ہے تین ہفتہ بعد دوائی علاج شروع ہوا مگر غذائی علاج بدستور جاری رہا۔

غذائی علاج حب مقوی خاص ہمراہ عضلاتی غدی شدید دن میں چار خوراک ہمراہ قہوہ دی جائیں جن کے استعمال سے مریض صحت یاب ہو کر اپنے کاروبار میں مشغول ہو گیا ہے۔

عضلاتی غدی شدید ہوالشافی، لونگ ۱ تولہ، دارچینی ۲ تولہ تارامیرا ۲ تولہ، سب کو ملا کر باریک سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو ماشہ دن میں چار بار ہمراہ قہوہ۔

افعال و اثرات: یہ عضلاتی غدی ہے، اعصابی تحریک کی ہر علامت میں مفید ہے۔ معدہ و امعاء کے لئے آب حیات ہے ہر قسم کے اسہال چند دن میں درست ہو جاتے ہیں اس میں کمال یہ ہے کہ پیٹ میں ہوا نہیں بھرنے دیتا۔

درد پیٹ و بخار

جناب حکیم محمد داؤد صاحب اپنے چھوٹے بھائی کو کسووال ضلع ساہیوال سے بغرض علاج لیسین دواخانہ دنیا پور میں لائے۔

کیفیت: حکیم محمد داؤد صاحب نے کہا کہ میرے بھائی کو عجیب و غریب تکلیف ہے اپنے علاج کے علاوہ ہسپتال میں بھی علاج کرا چکے ہیں۔ ڈاکٹر اپریشن کا مشورہ دیتے ہیں ہم اپریشن سے ڈرتے ہیں۔ تکلیف یہ ہے کہ پہلے پیٹ میں شدید درد شروع ہوتا ہے جس سے بے ہوشی تک کی نوبت آجاتی ہے۔ کسی دوا سے درد کو آرام نہیں آتا۔ اسی حالت میں مریض کو

زبردست بخار ہو جاتا ہے بخار چڑھتے ہی درد تو فوراً ختم ہو جاتا ہے پھر آہستہ آہستہ بخار بھی خود بخود اتر جاتا ہے کمال یہ ہے کہ اس بخار اور درد پر کوئی دوا اثر ہی نہیں کرتی۔"

علامات تقریباً ایک سال پہلے پیٹ میں ہلکا ہلکا درد رہتا تھا جو بڑھتے بڑھتے شدت اختیار کر گیا۔ قبض، کبھی اسہال، ریاح کی کثرت، بھوک نہ لگنا ہر وقت غنودگی کی حالت رہنا۔ دن بدن کمزوری بڑھ رہی ہے درد شروع ہوتے ہی شدید بخار شروع ہو جاتا۔ اکثر زکام بھی رہتا ہے۔ پیشاب بالکل سفید آتا ہے۔

تشخیص: میں نے نبض دیکھی اور بتایا کہ اسے شدید اعصابی عضلاتی تحریک ہے جس سے حرارت جسم میں بہت کم ہو گئی ہے اس وجہ سے درد ہوتا ہے حرارت کی کمی کو پورا کرنے کے لئے طبیعت بخار پیدا کرتی ہے جو مریض کے لئے بیحد مفید ہے۔ اگر بخار پیدا نہ ہو تو ہو سکتا ہے کہ مریض کی زندگی ختم ہو جائے۔

غلط فہمی افسوس ہے کہ ڈاکٹروں کی دیکھا دیکھی حکیم صاحبان بھی ہر علامت کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ بعض دفعہ ایسی علامات سے مریض موت کے منہ سے نکلتا ہوا دیکھا ہے مندرجہ بالا مریض پر ہی غور کریں جب طبیعت خود بخار پیدا کر کے درد کا علاج کر رہی ہے تو معالج کا فرض ہے کہ وہ طبیعت کی امداد کرے ایسی دوا و غذا تجویز کرے جس سے وہ کمی پوری ہو کر مریض صحت یاب ہو جائے۔

غذائی علاج صبح: انڈے نمکین نہ ملنے کی صورت میں بیسنی روٹی کھا کر قہوہ پی لیں۔

دوپہر: کوئی گوشت، پکوڑے، ٹماٹر، بیسنی روٹی، اچار قہوہ۔

رات: کشمش، مغز بادام کھا کر قہوہ

دوائی علاج حب مقوی خاص اور حب صابر ایک ایک گولی ملا کر دن میں چار بار ہمراہ قہوہ یا نیم گرم پانی۔

بیرونی علاج پیٹ پر درج ذیل حلوہ تیار کرکے نیم گرم باندھیں،
ھوالشافی :- آٹا گندم ۳ حصہ، تارامیرا باریک کردہ ۱ حصہ نمک خوردنی، تیل سرسوں حسب ضرورت، معروف طریقہ پر حلوہ تیار کرکے پیٹ پر ٹکور کریں اور اوپر باندھیں۔ صرف ایک ہفتہ کے مسلسل علاج سے مریض صحت یاب ہوگیا۔

گلوکوز کی تباہ کاریاں

گلوکوز کی تباہ کاریاں بیان کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ گلوکوز کے استعمال میں احتیاط کی جائے کیوں کہ آج کل ہر ڈاکٹر یہ سمجھتا ہے کہ گلوکوز ایک طاقت ور دوا ہے مگر اسکی مقدار خوراک پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ آج میں صرف دو ایسے مریضوں کا ذکر کروں گا جو گلوکوز کے کثرت استعمال سے ہی موت کے منہ میں چلے گئے
نمبر ۱ :- ایک مریض عمر تقریباً ۷۰ سال کو پیٹ میں کوئی تکلیف ہوئی فوراً ڈاکٹر کو دکھایا گیا کیونکہ مریض کا اپنا لڑکا بھی کسی سرکاری ہسپتال میں کمپونڈر لگا ہوا ہے ڈاکٹر صاحب نے بیماری تشخیص کئے بغیر گلوکوز کی بوتل لگادی جب پہلی بوتل ختم ہوئی تو دوسری، تیسری، چوتھی حتیٰ کہ ۵ بوتلیں گلوکوز مسلسل دیا گیا جس سے مریض کی حرارت غریزی کم ہوگئی درجہ حرارت یکدم گرگیا مریض بے ہوشی میں باتیں کرنے لگ گیا۔ پانچویں بوتل ابھی ختم نہیں ہوئی تھی کہ مریض کی حالت نہایت غیر ہوگئی، جسم ٹھنڈا برف کی مانند، پیٹ میں ہوا کے زبردست دباؤ سے اپھارہ اور درد، تنگی تنفس اتنی کہ مریض منہ کھول کر سانس لینے لگا۔
پیاس کی شدت جسم میں جلن مریض کے منہ سے صرف ایک ہی کلمہ نکلتا تھا۔ "مرگیا اوئے"، جب ڈاکٹر نے یہ حالت دیکھی تو بوتل اتار کر کہا اسے فوراً گھر لے جاؤ، جلدی کرو۔ مریض کے ورثا وہاں سے اٹھا لائے عبداللطیف سبزی فروش میرے پاس آیا اور کہا کہ جلدی گھر چلیں میں نے وجہ پوچھی تو تمام قصہ تفصیل سے

سنایا میں گھر گیا دیکھا تو مریض بے ہوش مردہ کی طرح پڑا ہے جسم ٹھنڈا ہوگیا ہے تمام گھر والے مایوس بیٹھے موت کا انتظار کررہے ہیں۔

تشخیص میں نے نبض دیکھی جو زبردست اعصابی عضلاتی تھی دل ٹھہر ٹھہر کر حرکت کررہا تھا۔ میں نے تسلی دی اور کہا کہ انشاءاللہ جلد مریض ٹھیک ہوجائے گا آپ میرے ساتھ چلیں اور فوراً قہوہ تیار کرلیں تاکہ قہوہ سے دوا دی جائے۔

علاج حب مقوی خاص دو گولی فی خوراک، تریاق معدہ ۲ ماشہ فی خوراک، جوارش املی دس دس منٹ بعد دینے کی ہدایت کی اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے چوتھی خوراک سے مریض ہوش میں آگیا جسم گرم ہوگیا۔ پیاس ختم ہوگئی ساری رات آرام سے سویا صرف دو دن مزید دوائیں کھلائی گئیں۔

نسخہ جات **حب مقوی خاص** :- سرخ مرچ ۱۲ تولہ تارامیرا ۱۲ تولہ، کچلہ مدبر ۴ تولہ، کشتہ فولاد ۴ تولہ، سم الفار ۳ ماشے۔

ترکیب :- باریک کرکے چنے برابر گولیاں بنالیں۔
مقدار خوراک :- ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔
افعال و اثرات :- عضلاتی غدی ہے۔ بے حد مقوی ہے پہلی خوراک سے جسم گرم شروع ہوجاتا ہے تمام اعصابی امراض و علامات کے لئے بہترین دوا ہے بے ہوشی کے مریض کی زبان پر لگتے ہی ہوش میں لے آتی ہے تفصیل کے لئے دیکھیں رہبر نظریہ مفرد اعضا مصنفہ حکیم محمد دنیا پور
نوٹ :- اس نسخہ میں سم الفار پڑتا ہے جس کی مقدار میں کبھی کبھی حالات کے مطابق فرق کرنا پڑتا ہے۔ بعض دوست بار بار اس فرق کی وضاحت چاہتے ہیں۔ تو عرض یہ ہے کہ گرمیوں میں سم الفار کم یعنی ۶ ماشہ کی بجائے ۳ ماشہ کردیا جاتا ہے سردیوں میں ۶ ماشہ ہی ڈالا جاتا ہے۔

تریاقِ معدہ ہوالشافی، اجوائن دیسی ۱ تولہ، تارا میرا ۱ تولہ سنڈھ ۱ تولہ، ان سب کو باریک پیس لیں اور سفوف بنالیں۔ **مقدار خوراک**: ۱ تا ۲ ماشہ دن میں چار بار۔

افعال و اثرات: یہ غدی عضلاتی ہے۔ ایسی حالت میں بے حد مفید ہے کہ پیٹ میں اپھارا ختم ہو کر دست بند ہو جاتے ہیں۔

جوارش املی کا نسخہ لکھنے کی ضرورت نہیں بار بار ماہنامہ میں چھپتا رہا ہے تفصیل کے لئے دیکھیں رہبر نظریہ مفرد اعضاء

زچگی اور گلوکوز

جناب حکیم غلام رسول بھٹہ صاحب جنرل سیکرٹری تحریک تجدید طب پاکستان کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں آپ جناب حکیم المعالج صابر ملتانیؒ کے شاگرد ہیں۔ منڈی بہاؤ الدین کی اہم طبی و سیاسی شخصیت ہیں تحریک تجدید طب اور ماہنامہ ترجمان نظریہ مفرد اعضاء کی سرپرستی کے فرائض انجام دے رہے ہیں تجدید طب کالج منڈی بہاؤالدین کے پرنسپل ہیں آپ ہی کی کوشش سے تجدید طب کالج شاندار طبی خدمات انجام دے رہا ہے۔

منڈی بہاؤالدین کے سرکاری ہسپتال میں ایک مریضہ زچگی کی حالت میں داخل کرائی گئی بچے کی پیدائش میں رکاوٹ تھی ڈاکٹر نے گلوکوز تجویز کر دیا۔ جو مسلسل پندرہ بوتل تک لگایا گیا جس سے مریضہ برف کی مانند ٹھنڈی ہو گئی حرارت کی کمی سے مریضہ بے ہوش ہو گئی حتیٰ کہ حس و حرکت تک بند خراٹے سے سانس آنے لگا ڈاکٹر صاحب بہت سمجھدار نکلے کیونکہ ایلو پیتھک ڈاکٹر حکیم سے مشورہ کرنا اپنی بے عزتی سمجھتے ہیں ڈاکٹر صاحب نے حکیم غلام رسول بھٹہ صاحب کو برائے مشورہ ہسپتال بلایا اور تسلیم کیا کہ ہم سے غلطی ہو گئی ہے کیونکہ ہم گلوکوز کو بہت زیادہ مقدار میں دے چکے ہیں اب آپ مریضہ کا علاج کریں بھٹہ صاحب نے نبض وغیرہ دیکھی۔

تشخیص نبض بے حد اعصابی عضلاتی تھی دل رک رک کر حرکت کرتا تھا۔ بھٹہ صاحب نے اللہ کا نام لے کر علاج تجویز کیا اور تسلی دی کہ انشاء اللہ مریضہ صحت یاب ہو جائے گی۔

علاج حب مقوی خاص دو دو گولی، حب زعفران دو دو گولی قہوہ میں حل کر کے دس دس منٹ بعد دینے کی ہدایت کی صرف نصف گھنٹہ میں ہی مریضہ ہوش میں آ گئی جسم کو گرم کرنے کے لیے ہاتھ پاؤں پر نمک اور اجوائن کی مالش کرائی گئی۔

نسخہ جات: حب مقوی خاص کا نسخہ پہلے مضمون میں تحریر ہے۔

حب زعفران: ہوالشافی، عود صلیب ۱ تولہ، زعفران ۱ تولہ لونگ ۱ تولہ، **ترکیب**: سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار مرض کی شدت میں دس دس منٹ بعد دے سکتے ہیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے بے حد مقوی و محرک قلب ہے برف کی طرح ٹھنڈے جسم کو حرارت غریزی بڑھا کر فوراً گرم کر دیتا ہے عام جسمانی کمزوری، دل کا بیٹھ جانا کثرت پسینہ وغیرہ تمام اعصابی علامات کے لئے بہت کامیاب دوا ہے گو مہنگی ہے لیکن مفید ضرور ہے۔

نیلے یا ہلکے سبز رنگ کی عینک بھی مفید رہتی ہے دوپہر کو چمڑے کے جوتے وغیرہ پہننے چاہئیں ربڑ کے جوتے نقصان دہ ہوتے ہیں۔

استسقاء (پیٹ میں پانی پڑنا)

تعارف: استسقاء ایک عربی لفظ ہے جو سقی سے مشتق ہے جس کے لغوی معنی ہیں پانی مانگنا یا پانی کا جمع ہو جانا کیونکہ حالت استسقاء میں جسم کا کسی نہ کسی ساخت یا جوف میں غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے عضلات کی تحلیل شدہ رطوبت (خون کا پانی) اکٹھی ہو جاتی ہے جس سے اماس اور سوجن ہو کر

جسم پھول جاتا ہے ـــــــ اطبائے قدیم نے مختلف مقامات کی وجہ سے اس کی تین اقسام بیان کی ہیں جو دراصل غدی عضلاتی تحریک کی شدت و خفت کا نتیجہ ہوتی ہے۔ علاج کی صورت میں غدی اعصابی مسہل سے تینوں اقسام کا شرطیہ علاج کیا جا سکتا ہے۔

مریم بی بی اپنے خاوند کے ہمراہ کہروڑ پکا سے بغرض علاج مطب میں آئی مریم کے خاوند نے کہا کہ ہمیں۔ وہاں سے ایک حکیم صاحب نے آپکے پاس بھیجا ہے وہ کہتے تھے کہ حکیم محمد شریف صاحب نئے طریقہ قانون مفرد اعضاء کے مطابق علاج کرتے ہیں جس سے اکثر مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں

کیفیت و علامات ایک سال پہلے مریضہ کو یرقان ہوا علاج کراتے کراتے جسم پر ورم آنا شروع آگیا کچھ عرصہ بعد پیٹ بڑھنے لگا جس سے سانس بھی تنگی سے آنے لگا۔ قبض شدید، پیشاب قطرہ قطرہ آنا، کمی خون کھانا ہضم نہ ہونا بھوک کم لگنا۔ پیاس اس شدت کی کہ منہ ہر وقت خشک رہنا۔ ہاتھ پاؤں اور پیٹ پر ورم کی شکت جبکہ ٹیکہ یا کوئی پیشاب آور دوا دی جاتے تو ورم کم ہو جاتا ہے چند دن بعد پھر وہی صورت ہو جاتی ہے ہم تو دوائیں اور ٹیکے لگا کر تنگ آ چکے ہیں۔

تشخیص استسقاء کی تشخیص میں تو کوئی الجھن نہیں ہے کیونکہ مریض کا پیٹ مشک کی طرح پانی سے بھرا ہوا ہوتا ہے استسقاء کی تحریک ہمیشہ غدی عضلاتی ہوتی ہے قارورہ کا رنگ زرد سرخی مائل ہوتا ہے اسلئے غدی عضلاتی تحریک میں جسم سے رطوبت کا اخراج بند ہوتا ہے اسلئے عضلات کی تحلیل شدہ رطوبت پیٹ میں جمع ہو جاتی ہے۔

غذائی علاج صبح: اونٹنی کا دودھ نہ ملنے کی صورت میں کوئی دودھ ہو شہد سے میٹھا کر کے پلائیں۔

دوپہر: مولی، گاجر، شلغم، ساگ، مونگرے، حلوہ، گاجر مربہ سیب و گاجر، سالن میں کالی مرچ استعمال کریں۔

رات: دوپہر والا سالن کھا کر اونٹنی یا جو دودھ مل جائے پی لیں

دوائی علاج غدی اعصابی ملین میں ریوند خطائی اور ریوند عصارہ ملا کر ۶ رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا دودھ دوا کا وزن اتنا دیں کہ مریض کو تین یا چار پاخانے پانی جیسے آنے چاہیئے غدی اعصابی ملین کے ساتھ اگر حب بندق بھی دی جائے تو بیحد مفید رہتی ہے۔

ایک ہفتہ کے اندر ہی اندر پانی بذریعہ پیشاب و پاخانہ نکلنا شروع ہو گیا تقریباً دو ماہ مسلسل علاج سے مریضہ صحت یاب ہو کر معمول کیمطابق کام کاج میں مصروف ہے،

بیرونی علاج پیٹ پر لگانے والی دوائی میں آب مکوہ کاسنی ملا کر لیپ کرنے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ جات درج ذیل ہیں غدی اعصابی ملین: ھوالشافی مرچ سیاہ، نوشادر ۳ تولہ، زنجبیل ۴ تولہ ثنا مکی ۴ تولہ، ریوند خطائی ۴ تولہ سب کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا دودھ

افعال و اثرات: میں غدی اعصابی ہے استسقاء کی ہر حالت میں مفید ہے

بانجھ پن، (اولاد کا نہ ہونا) ایک مریضہ بشیراں بی بی اپنے والد اور والدہ کے ہمراہ لائلپور سے بغرض علاج مطب میں آئی مریضہ کی والدہ نے بیان کیا کہ میری بچی کی شادی کو پندرہ سال کا عرصہ ہو چکا ہے مگر ابھی تک کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا بچی کے سسرال والے اولاد نہ ہونے کی وجہ سے اپنے لڑکے کی دوسری شادی کی سوچ رہے ہیں ملتان سے ہمارے ایک رشتہ دار نے کہا ہے کہ ایک دفعہ دنیا پور میں حکیم محمد شریف صاحب کو لڑکی کی نبض دکھاؤ وہ نئے طریقے علاج۔ قانون مفرد اعضاء کے ذریعے

ایسی پرانی اور لاعلاج بیماریوں کے لئے پاکستان بھر میں مشہور ہیں۔

کیفیت و علامات

شادی کو پندرہ سال کا عرصہ ہو چکا ہے پہلے ماہواری ٹھیک آتی رہی مگر پھر بے قاعدہ ہو گئی علاج کے لئے پہلے دائیوں کی طرف رجوع کیا گیا پھر حکیموں اور ڈاکٹروں کا علاج شروع کر دیا گیا مگر کوئی امید نہ آئی۔ الٹا ماہواری کے ایام میں شدید درد ہونے لگا تو لیڈی ڈاکٹر نے مشورہ دیا کہ چھوٹا اپریشن کراؤ مرتے کیا نہ کرتے کے مصداق اپریشن کرایا گیا جس سے صرف ایک بار ماہواری ٹھیک آئی مگر پھر بے قاعدہ ہو گئی جس سے مٹاپا، ریاح۔ رحم سے ہوا کا خارج ہونا ہر وقت طبیعت گری گری رہنا خون کی کمی۔ سانس پھولنا، مزاج میں چڑچڑاپن، معمولی بات پر زبردست غصہ آجانا، اکثر سیلان الرحم کی شکایت، شدید قبض، پیشاب کا رنگ سفید زردی مائل اولاد نہ ہونے کی وجہ سے مایوس ہو کر مریضہ زندگی کو موت پر ترجیح دیتی تھی۔

تشخیص

میں نے نبض و قارورہ دیکھ کر بتایا کہ مریضہ کو شدید اعصابی غدی تحریک ہے خصیۃ الرحم اور قاذفین میں رطوبات منجمد ہو کر رحم کی نالیاں بند ہو گئی ہیں جس سے بیضہ نہیں اترتا ظاہر ہے کہ جب بیضہ ہی نہ اتریگا تو حمل کیسے ٹھہر سکتا ہے میں نے تسلی دی کہ آپ گھبرائیں نہیں انشاءاللہ مریض بہت جلد صاحب اولاد ہو جائے گی۔

غذائی علاج

(دس دن کے لئے)

صبح :- انڈے نمکین ساتھ قہوہ

دوپہر :- کوئی گوشت، سبزی، انڈے، اچار، پکوڑے، بیسن کی روٹی، مالٹے، کنوں، وغیرہ

رات :- کشمش اور مونگ پھلی کھا کر قہوہ پی لیں اگر بھوک شدید ہو تو دوپہر والا سالن کھا لیں۔

بیرونی علاج

رات کو سوتے وقت نمکین حلوہ تیل میں تیار کر کے حسب برداشت پیٹ پر باندھیں شافہ رحم میں رات کو سوتے وقت رکھیں۔

دوائی علاج

(پندرہ دن کے لئے)

عضلاتی اعصابی ملین۔ حب مفید النساء ایک ایک گولی دن میں چار بار ہمراہ قہوہ تجویز کی گئی۔ البتہ غذا حسب سابق کھائیں پیٹ پر حلوہ بدستور باندھتے رہیں اور شافہ بھی استعمال کریں۔ پندرہ دن کے لئے پھر یہی دوا دی گئی ماہواری سے چند دن پہلے مکو کے جوشاندہ کی رحم میں بھاپ دیں۔ پندرہ دن کے بعد جب ہر بار دوا کے لئے آتے تو کہا کہ اب طبیعت میں کافی سکون ہے بظاہر کوئی تکلیف نہیں ہے ماہواری بھی کھل کر آگئی ہے۔

علاج برائے معین حمل

سفوف معین حمل ایک ایک پڑیہ اور عضلاتی اعصابی ملین ایک ایک گولی دن میں چار بار ہمراہ قہوہ بیرونی طور پر رحم میں شافہ مقوی رحم استعمال کریں۔

نوٹ :- یہ دوا ماہواری کے آخری ایام ہی میں شروع کر دیں پھر جب دوبارہ ماہواری آئے تو بند کریں۔ اگر اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے حمل ہو جائے تو بہتر ہے۔ دو ماہ بعد خوشخبری دینے کے لئے آئے آتے ہی کہا کہ جناب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے حمل ہو گیا ہے۔

نسخہ جات درج ذیل ہیں :- ۱:- عضلاتی اعصابی ملین بر سبب مشہور ہونے کے لکھنے کی ضرورت نہیں ہے تقریباً تمام دوست اس نسخے سے واقف ہیں اسلئے اسکی تفصیل درج نہیں کی گئی۔

حب مفید النساء

ھوالشافی :- مصبر ۱ تولہ، مرمکی ۱ تولہ، نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ، ابہل ۱ تولہ

ترکیب تیاری :- سب ادویہ کو باریک کر کے نخودی گولیاں تیار کر لیں۔

مقدار خوراک :- ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ قہوہ۔

افعال و اثرات :- عضلاتی غدی ہے مدر حیض و مقوی رحم ہے۔

شافہ برائے ورم رحم

ھوالشافی، ہلدی ۲ تولہ، ریوند خطائی ۲ تولہ، گھی دیسی ۴ تولہ، شہد پرانہ ۲ تولہ

ترکیب تیاری :- پہلے ہلدی اور ریوند خطائی کو سرمہ کی طرح باریک کریں پھر شہد اور گھی ملا کر کھرل کریں بس تیار ہے، شافہ بنا کر نیم گرم رحم میں رکھیں۔

افعال و اثرات :- اعصابی غدی ہے، ورم رحم، سوزش رحم قاذف نالیوں کا بند ہونا کے لئے بہترین دوا ہے۔

سفوف معین حمل

ھوالشافی :- برادہ ہاتھی دانت اصلی ۱ تولہ پیپل کی داڑھی ۱ تولہ، تخم شونگی (نہ ملنے کی صورت میں تخم بھنگ) ۱ تولہ

ترکیب تیاری :- سب کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک :- ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات :- عضلاتی اعصابی ہے بے حد مقوی رحم اور معین حمل ہے اسکے استعمال سے اول تو پہلے مہینے ورنہ دوسرے مہینے ضرور حمل ہو جاتا ہے۔

شافہ مقوی رحم

ھوالشافی :- عصارہ کیکر تازہ (جو درخت کیکر سے سیاہ زنگ کا مادہ نکلتا ہے) ۲ تولے، پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ،

ترکیب تیاری :- پہلے عصارہ کیکر کو سرمہ کی طرح باریک کریں پھر پھٹکڑی ملا کر کھرل کریں جب یک جان ہو جائیں تو تیار ہے۔

طریقہ استعمال :- ململ کی پوٹلی بنا کر یا پانی بنا کر گیلا کر کے کپڑا یا روئی پر لگا کر رحم کے دونوں طرف رکھوائیں۔

افعال و اثرات :- عضلاتی اعصابی ہے، بے حد مقوی رحم ہے۔ رطوبات کو خشک کر کے رحم کو نطفہ کے قبول کرنے کے قابل بناتا ہے۔

تفصیل کیلئے دیکھیں سوانح حیات موجد نظریہ مفرد اعضاء، مرتبہ حکیم محمد شریف دنیا پور ضلع ملتان،

عرق النساء (لنگڑی کا درد)

صادق آباد ضلع رحیم یار خاں سے جناب حکیم اصغر علی مومن صاحب نے ٹیلیفون کیا کہ میرے خاص دوست چوہدری محمد انور صاحب مالک کوثر کولڈ سٹور بیج اوکاڑہ کو شدید عرق النساء کی تکلیف ہے جو ہر قسم کا علاج کرانے کے باوجود مایوس ہو چکے ہیں اب لاہور کے سپیشلسٹوں نے کہا ہے کہ اسے امریکہ لے جاؤ اب وہ امریکہ لے جانے کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔ میں نے ان سے صرف ایک ہفتہ آپکا علاج کروانے کو کہا ہے اسلئے آپ ہمارے ساتھ اوکاڑہ چلیں تاکہ مریض کو دیکھ کر نسخہ تجویز کیا جا سکے میں نے حکیم مومن صاحب کو کہا کہ آپ آجائیں میں وقت نکال کر آپکے ساتھ اوکاڑہ چلا جاؤں گا۔ حکیم صاحب کے ساتھ چوہدری سعید احمد صاحب جو کہ مریض کے قریبی رشتہ دار ہیں میرے پاس دنیا پور آئے ہم تینوں اوکاڑہ گئے مریض کو دیکھا حالات درج ذیل ہیں

کیفیت و علامات

عرصہ پانچ چھ ماہ پیشتر مریض کو دائیں طرف ساری ٹانگ میں شدید درد ہوا پہلے تو اپنا علاج خود کیا کیونکہ چوہدری صاحب فن طب سے کافی دلچسپی رکھتے ہیں جب آرام نہ آیا تو مقامی حکیموں ڈاکٹروں کی طرف رجوع کیا یہاں بھی ناکامی ہوئی تو اول لاہور کے چوٹی کے حکیموں کا علاج کیا۔ تکلیف کم ہونے کی بجائے دن بدن بڑھتی رہی پھر ایلو پیتھک ڈاکٹر کا علاج شروع کیا گیا نشہ آور ادویات سے صرف چند گھنٹے آرام دینے کے سوا نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات نکلا اور مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔

آخر ڈاکٹروں نے مشورہ دیا کہ اس درد کا علاج پاکستان میں نہیں ہو سکتا اس لئے آپ انہیں فوراً امریکہ لے جائیں ورنہ ٹانگ سوکھ جائے گی۔ فی الحال لکڑی کے تخت پر سویا کریں۔

علامات درد کولہے کے جوڑ سے شروع ہو کر ٹانگ کے بیرونی رخ پر پاؤں کی انگلیوں تک چلا جاتا ہے اکثر قبض رہتی ہے بھوک کم، گھبراہٹ ہے جیسی ذرا سی حرکت پر درد کی شدت ٹھنڈی ہوا یا سرد چیز سے بھی تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے مریض لنگڑا کر چلتا ہے۔ درد کی شدت کی صورت میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اندر آرے سے ٹانگ کو چیرا جا رہا ہے۔

تشخیص نبض و دیگر علامات سے عضلاتی غدی تحریک تشخیص کر کے اندرونی و بیرونی علاج تجویز کیا گیا۔

غذائی علاج صبح، حلوہ بادام کھا کر قہوہ چائے دوپہر، صرف سبزی، کدو، توری، ٹنڈے، کریلے، کالی مرچ ڈال کر روٹی کے بغیر

رات :- دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

دوائی علاج سفوف عرق النساء، غدی اعصابی ہاضم۔ حب اسہالی دن میں چار، خوراک ہمراہ پانی یا قہوہ بیرونی مالش کے لئے اعصابی عضلاتی روغن تیار کر کے دیا گیا۔ اللہ تعالےٰ کی مہربانی سے صرف ایک ہفتہ میں ہی مریض صحت یاب ہو کر اپنے کاروبار میں مشغول ہو گیا ہے۔

نسخہ جات سفوف عرق النساء، ہوالشافی، سورنجاں ۲ / تولہ، ریوند عصارہ ۱ تولہ، نوشادر ۲ / تولہ

ترکیب تیاری :- باریک سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک :- ۶ رتی تا ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال و اثرات :- یہ غدی اعصابی ہے عرق النساء گھنٹیا درد ریح ہر قسم کی عضلاتی دردیں عضلاتی تحریک کی ہر علامت میں بہترین دوا ہے (۲) غدی اعصابی ہاضم کا نسخہ بار بار ماہنامہ میں شائع ہوتا رہا ہے اس لئے نظر انداز کیا جاتا ہے۔

اسہالی ہوالشافی، مغز جمال گوٹہ مدبر ۱ / تولہ، رائی ۳ / تولہ گندھک آملہ سار ۳ / تولہ پہلے جمال گوٹہ کو دودھ میں پوٹلی بنا کر مدبر کریں پھر باقی ادویات کے ساتھ ملا کر کھرل کر کے دانہ مونگ برابر گولیاں بنائیں

مقدار خوراک :- ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ پانی

افعال و اثرات :- یہ غدی عضلاتی ہے بے ضرر مسہل ہے اس سے قے و متلی وغیرہ نہیں ہوتی ترشی تیزابیت کو بذریعہ اسہال خارج کر دیتا ہے وجع المفاصل، درد ریح، درد گردہ، تحجر مفاصل دائیں طرف کا عرق النساء تمام عضلاتی علامات میں بے حد مفید ہے۔

اعصابی عضلاتی روغن ہوالشافی، میٹھا تیلیا ۱ تولہ، کافور ۲ / تولہ، روغن تارپین ۴ تولہ، شیر عشر ۱ تولہ، کسٹر آئل ۱ ر پاؤ

ترکیب :- شیر عشر اور میٹھا تیلیا کو تیل میں جلا لیں پھر کافور کو روغن تارپین میں حل کریں جب اچھی طرح حل ہو جائے تو روغن جلا ہوا چھان کر روغن تارپین میں ملا دیں بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال :- مقام درد پر ہلکی ہلکی مالش کر کے اوپر گرم کپڑا باندھ لیں۔ افعال و اثرات میں اعصابی عضلاتی ہے، عضلاتی تحریک کے دردوں میں فوری اثر ہے عرق النساء میں فوری اثر ہے عرق النساء کے مریض کا بیان ہے کہ اس تیل کی مالش سے پہلے دن ہی درد بند ہو گیا قارئین قانون مفرد اعضاء اپنے مریضوں پر استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں،

بلغمی امراض کا قطعی علاج
گھریلو پینسلین یعنی جوشیدہ لسی

قارئین قانون مفرد اعضاء کو معلوم ہے کہ حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی اور ہم مدت سے بلغمی امراض کے مستقل خاتمے کے لئے بار بار یہ اصول ذہن نشین کراتے رہے ہیں کہ بلغمی امراض کا علاج ترش اشیاء، اغذیہ، ادویہ سے یقینی

طور پر کیا جا سکتا ہے جس کی تصدیق کے لئے درج ذیل مضمون بیحد مفید ہو گا۔
ہم اس کالم میں مرزا اشرقی کے اس مضمون کو جس میں انہوں نے تمام ادویہ کو نظر انداز کر کے صرف ترشی لسی کو جوش دیکر پلانے سے بلغم اور بلغمی دمہ کا شرطیہ علاج پیش کیا ہے انہوں نے ترشی لسی کے اس عمل کو طب کے میدان میں ایک انقلاب انگیز ریسرچ قرار دیا ہے قارئین کے مفاد کی خاطر اس مضمون کو من وعن شائع کرا رہا ہوں تاکہ بعض حکما کو یہ غلط فہمی نہ رہے کہ اس مریض کو ترش

اشیاء، اغذیہ اور تیل والی چیزیں نقصان دہ ہوتی ہیں کیونکہ ہم زکام نزلہ، چھینکیں آنا، دمہ، بلغمی، بلغمی کھانسی اور دیگر اعصابی علامات والوں کو اچار پکوڑے، لسی، دہی، ٹماٹر، کریلے، بینگن، چنے آلو چھولے وغیرہ کھانے کی ہدایت کرتے ہیں بعض حکماء حیران ہوتے ہیں کہ ترش چیزیں اور تیل تو بلغمی کھانسی کو نقصان دیتی ہیں اس خوف سے وہ اپنے مریضوں کو ترشی نہیں کھلاتے بلکہ منع کرتے ہیں حالانکہ طب کا قانون ہے کہ بلغم کو سودا سے یقینی طور پر ختم کیا جا سکتا ہے سودا ہر قسم کی ترش اشیاء سے پیدا ہوتا ہے جو بلغمی امراض کا شافی علاج ہے قانون مفرد اعضاء میں ہم اعصابی تحریک کو عضلاتی تحریک میں تبدیل کر دیتے ہیں جس سے مریض میں تمام بلغمی علامات ختم ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے

ڈاکٹر حضرات

بلغم کے امراض کو محض ایک وہم قرار دیتے ہیں لیکن اس چیز کے وجود کو کیا کہئے گا جس نے اس عاجز کو تمام عمر عاجز ترین بنائے رکھا اور آخر اس کے وجود کو نا پید کیا تو ایک ایسی چیز نے کیا جو خود ڈاکٹری اصول کے تحت ہی دریافت ہوئی راقم الحروف پیشہ ور طبیب نہیں صرف اپنی ذات کا طبیب ہوں کہ عمر بھر بلغم سے تکلیف اٹھائی ہے اور ہر قسم کے ٹیسٹ اچھی طرح کھنگالے لیکن اس بلغم کا تریاق کہیں سے نہ ملا کھانا، کھنگارنا اور بلغم تھوکنا بچپن سے ہی لاحق تھا جوانی بھی اسی طرح گزر گئی اور حتی کہ عمر چالیس کو پہنچی تو اس موذی اور جسم کے اندر بھی تخریب کاریاں جاری ہو گئیں بال سفید کر دیئے دانتوں میں رخنے ڈال دیئے مسوڑھوں میں رخنے بھر دیئے پاؤں میں

تشنج ہونے لگا۔ ٹانگیں سست پڑ گئیں یونہی گھسیٹا گھسائی میں دن گزرتے گئے آخر عمر ستر بہتر سال کو پہنچی تو یہ حالت ہوئی کہ اندرونی تکالیف شدید ہونے لگیں مسوڑھے پھول گئے کہ کھانا پینا دوبھر ہو گیا کھنگاروں کی زیادتی سے راتوں کی نیند حرام ہونے لگی گھٹنے متورم ہو گئے کہ چلنا پھرنا دشوار ہو گیا ٹیکے، ٹکیاں، معجون، پھکیاں، پکوڑے، مالشیں غرض سب کچھ کیا لیکن حالت ابتر سے ابتر ہوتی گئی

بلغم کی اصلیت

آخر ایک ڈاکٹر نے بتایا کہ یہ تو بیکٹیریا کی کارستانیاں ہیں اگر جسم میں بیکٹیریا ٹھہر جاتے تو جو غذا کھائی جائے اس کا بیشتر حصہ اس بیکٹیریا کے لاگ سے بیکٹیریا ہی بن جاتا ہے اسی کو آپ بلغم کہتے ہیں آپ کے جسم کے اندر بچپن سے بیکٹیریا چمٹا ہوا ہے اور اسکی لاگ سے بلغم بڑھتی ہی آتی ہے اب ہمارے پاس تو لے دے کے پنسلین کا ٹیکہ ہی ہے لیکن یہ قطرہ بھی اس انبوہ کثیر کے آگے بے بس ہے اب خدا پر ہی چھوڑیئے یہ کہہ کر ڈاکٹر صاحب تو رخصت ہوئے اور ہم سوچ میں پڑ گئے کہ بیکٹیریا کا لاگ سے غذا کا بلغم بن جانا تو اسکی یہی مثال ہوئی جسطرح لسی کے بیکٹیریا کی لاگ سے دودھ کی دہی بن جاتی ہے پھر سوچا کہ پنسلین کیا ہے سنا ہے کہ یہ پھپھوندلیوں وغیرہ کے بیکٹیریا سے بنائی جاتی جو زندہ بیکٹیریا کی مارک بن جاتی ہے اس کی تازہ تفصیل تو معلوم نہیں صرف اتنی سی بات سے خیال سوجھا کہ اگر ہم لسی کو اُبال کر اس کا بیکٹیریا فنا کر دیں تو بھی اینٹی بیکٹیریا یعنی قاطع بیکٹیریا ثابت ہو سکتی ہے چنانچہ اللہ کا نام لے کر یہ عمل شروع کر دیا کہ لسی اُبال کر پینے لگا۔ کہاں وہ قلیل مقدار ٹیکہ اور یہ تو جام پر جام چلنے لگے مضرت کا تو سوال ہی کیا کہ یہ تو دوا بھی اور غذا بھی صحیح معنوں میں گھر بلو پنسلین اثر پذیر ہونے لگا کہ بلغم بے دم ہو کر اپنے موقعے چھوڑنے لگی اب کھنگاروں کی رفتار زیادہ ہو گئی دیکھنے والے تو لے اُلٹا اثر کہنے لگے لیکن اپنے دل کو اطمینان تھا کیونکہ جسم میں راحت محسوس ہو رہی تھی البتہ یہ کافی لمبا عمل تھا جو کہ ایک عرصہ تک جاری رکھنا پڑا کہ عمر بھر کا روگ تھا آخر ہوتے

ہوتے مکمل شفا ہو گئی تو یہ مضمون لکھ رہا ہوں بلغم کا جسم میں نشان تک نہیں رہا نہ کوئی کھانسی نہ کھنگار نہ کہیں سوج نہ ورم گھٹنے صاف اور ٹانگیں سیدھی رفتار بھرپور مسوڑھوں کی دکھن غائب تھا یا دانت بغیر کسی وٹامن کے مضبوط و استوا کھڑے ہیں یہ تو الائشوں سے پاک خالص غذا کا پہنچنا ہے جسمیں دانت اپنا خالص چوگا چگ لیتے ہیں۔ اور نہال ہیں۔ اب نہ کوئی دل پر بھار ہے نہ دماغ میں کھچاؤ نہ ہاتھوں پاؤں کا تشنج عمر کا چھتروال سال ہے اور مکمل صحت ہے شکر الحمد للہ

یہ طریق علاج جمیع بلغمی امراض کے لئے کارگر ثابت ہو گا۔ **مثلاً** دمہ، بواسیر دل کا دورہ، دماغی کھچاوٹ، دائمی نزلہ، کھانسی، کمر کا درد، مسوڑھوں کی دکھن، دانتوں کی لڑکھڑاہٹ، گلے کی آماس، گھٹنوں کی سوزش وغیرہ وغیرہ اور مجھ سخت جان پر تو یہ ساری بلائیں اکری دکری ہو کر عمر کے مختلف وقتوں میں وارد ہوتی رہیں پھر یہ اندیشہ بھی ہر دم سر پر منڈلاتا رہا کہ مبادا کوئی اندرونی بلا آناً فاناً کوئی جہلک حملہ کر ڈالے باری تعالےٰ کا شکر ہے کہ اس جوشی لسی نے دشمن کو آدبوچا اور گھسیٹ گھسیٹ کر مار باہر کیا اب کسی بھی اندرونی خطرے کا کوئی اندیشہ نہیں ہے موت تو بہر حال کسی صورت میں کسی وقت آئے گی ہی لیکن بلغم کی موت نہیں مرنا۔

طریق عمل

کم و بیش آدھا پاؤ دھی کی لسی بنا کر ابالیں کہ پھٹ جائے اب اسے پھٹیوں سمیت نوش فرما لیجیے گرم یا ٹھنڈی میٹھی یا پھیکی سب یک برابر ہیں۔ البتہ زیادہ ترش نہ ہو اسے آب شفا سمجھئے اس کا اثر یہ کہ جسم کی اندرونی بلغم بے جان ہو کر اپنی جگہیں چھوڑنا شروع کر دیگی اور کھنگاروں کی صورت میں گلے سے خارج ہونے لگی گی اس لئے گھبرائیے نہیں کیونکہ صحت کی ضمانت اسی میں ہے کہ فاسد مادہ خارج ہو لسی کی مقدار حسب ضرورت یا حسب ضروریات طبع بڑھائی جا سکتی ہے دل چاہے تو کبھی دوبارہ بھی پی لیجئے کبھی ناغہ بھی ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں کہ لمبا علاج ہے لسی گھریلو ہو یا بازاری البتہ معتبر اچھی طرح ابالی جائے حقہ بھی ایک چیز ہے جو بلغم کے اخراج میں بہت مددگار ہوتا ہے لیکن یہ مشورہ پورے زور سے پیش نہیں کیا جا سکتا کیونکہ بعض لوگ تو تمباکو نوشی سے کلیتہً متنفر ہوتے

ہیں اور اکثر حضرات سگریٹ کی سہولت اور فیشن کے دلدادہ ہیں تو بس اتنی سی عرض ہے کہ اگر آپ مبتلائے بلغم بھی ہیں اور مبتلائے تمباکو بھی ہیں تو سگریٹ کی بجائے حقہ اپنائیے کہ حقے کا زوردار دھواں ہی گلے کو خراش دے کر بلغم کو باہر گھیٹتا ہے سگریٹ کا باریک دھواں یہ حق ادا نہیں کر سکتا پھر حقے میں مضرت نہیں ہے۔

صبر و تحمل کی ضرورت

یہ یاد رکھیئے کہ جب تک جسم کے کسی بھی حصہ میں ذرہ بھر بکٹیریا چھپا ہوا باقی ہے اس کی لاگ سے بلغم بدستور بنتی رہے گی اور کھنگار چلتے ہی رہیں گے کسی وقت آپکو وہم ہو گا کہ یہ لسی ہی بلغم بن رہی ہے لیکن ایسا نہیں۔ اصلی لسی تو بلغم کی مارگ ہے تاہم مردہ بکٹیریا سے آمیزاں ہو کر اسے بھی باہر نکلنا ہوتا ہے جس سے ذرا کھنگار کی صورت زیادہ محسوس ہوتی ہے تاہم صبر و تحمل سے کام لیجیے آخر ایک وقت آئے گا کہ آپ کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائے گا اور آپ ایک نئی زندگی محسوس کریں گے۔

پرہیز

مٹھائی اور چکنائی سے پرہیز یہ ہر دو چیزیں بکٹیریا کی پالک ہیں پلاؤ شوربے پر نہ جھپٹیے پوری حلووں پر نہ للچائیے پراٹھوں سے بچیے۔ سادہ اور زود ہضم غذا کا معمول بنا لیجیے اپنا تو یہ اصول بن گیا ہے کہ جب کبھی معدے سے زیادہ زیادہ باد کی دعائیں لینا ہوں تو خشک روٹی اور چٹنی کا ہدیہ پیش کر دیتے ہیں تو سب خیر ہو جاتی ہے مشاہدہ ہے کہ سخت زمینوں میں ندیاں نالے کھودنے والے غریب مزدور کس قدر صبح سے شام تک بازو مارتے ہیں لیکن ان کی غذا؟ دیکھا کہ صرف روکھی روٹی اور پانی کے گھونٹ! یہی ایک اکیلی روکھی روٹی ان کی ٹانگوں کو اور بازؤں کو آہن صفت بنا دیتی ہے مقابلہ کیجیے گرگھی کی گھونٹ بھرنے والے ہمارے یار لوگ گدیلوں اور گدلیوں کے درمیان اٹھتے بیٹھتے ہی ہلکان ہو جاتے ہیں پھر کیسی کیسی بلاؤں کا شکار رہتے ہیں یہ وہ جانیں ہمیں تو اپنی ذات پر کامیاب تجربات کے بعد صحت کا صحیح نسخہ یہ ہاتھ آیا بلغمی صفائی کے لئے لگ ہے لگا ہے جوشی لسی ہضم کامل کے لئے سادہ غذا رواں زندگی کے لئے متحرک دست دیا۔

آخری حد اس علاج میں چند ہفتے یا چند ماہ تو معمولی بات ہے پرانی بلغم والوں کو سال سے اوپر بھی لگ جائے تو کوئی بری بات نہیں یہ تو دیکھئے کہ کتنے ہی لوگ سالہا سال دمہ میں دم گھٹتے رہتے ہیں دل کے روگیوں کا مداوا تو دل تڑپ تڑپ کر آخر لے ہی بیٹھتا ہے اکثر لوا سیر والوں کے خونی تو نسخ عمر بھر جاری رہتے ہیں بڑھاپے میں ٹانگیں رہ جائیں تو اکثر رہ ہی جاتی ہیں علاج تو سب کے چلتے ہیں لیکن قطعی شفاء کم دیکھی ہے البتہ قطعی شفاء آپ کو جوتشی کسی میں ملے گی کہ اس میں صریح سائیٹفک راز ہے کہ مردہ بیکٹیریا زندہ بیکٹیریا کا مارگ بن جاتا ہے اسکی آخری حد یہی ہے کہ آپکو آخری شفا حاصل ہو جائے اور انشاء اللہ ضرور ہوگی خواہ وقت کتنا ہی لگ جائے البتہ تکلیف رفع ہونے پر اسے چھوڑ دیجئے۔ پھر کبھی ضرورت ہو تو استعمال کیجئے کیونکہ اگرچہ یہ پاکیزہ اور دوامال چیز ہے۔ بالآخر پنسلین ضرور ہے۔

عظم القلب (دل کا بڑھ جانا)

ایک مریض عمر ۱۵ سال چک ۳۲۱/۱۸.B سے اپنے والد کے ہمراہ علاج کے لئے مطب میں آیا مریض کے والد نے کہا کہ حکیم صاحب میرے بچے کو ذرا غور سے دیکھیں کیونکہ میں علاج کروا کر مایوس ہو چکا ڈاکٹر کہتے ہیں کہ اسکے دو دل ہو چکے ہیں مجھے یہ سن کر حیرانی ہوئی مزید استفسار کے بعد مریض کے والد نے ایکسرے دکھایا جس میں دل اپنے حجم سے کافی بڑھا ہوا دکھائی دے رہا تھا میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ گھبراؤ نہیں انشاء اللہ بچہ بہت جلد صحت یاب ہو جائے گا۔ ڈاکٹروں کی بات پر نہ جائیں یہ دو دل نہیں ہوتے بلکہ دل تو ایک ہی ہوتا ہے البتہ تحلیل کی وجہ سے اسقدر پھیل گیا ہے کہ دو معلوم ہوتے ہیں۔

کیفیت و علامات کچھ عرصہ پہلے یرقان ہوا جس کا علاج کراتے کراتے دل کی حرکت اسقدر تیز ہو گئی کہ کپڑے بھی ہلنے لگے

نیند غائب، بھوک بند، قبض شدید، کبھی پیچش، شدید بے چینی گھبراہٹ کا یہ عالم کہ ذرا سی آواز سے بھی حرکت قلب تیز ہو جاتی خشک کھانسی سانس میں تنگی، عام جسمانی حالت دبلی پتلی پیشاب سرخ، مقدار میں بہت کم۔

معالجوں کیلئے خاص نوٹ ہر حیاتی مفرد عضو تحریک سے سکڑتا ہے تحلیل سے پھیلتا ہے، تسکین سے پھولتا ہے۔ علاج کی صورت میں تسکین والے عضو میں تحریک پیدا کر کے ہر قسم کی غیر طبعی علامات کو دور کیا جا سکتا ہے۔

علاج غذائی

صبح :۔ مربہ گاجر اور سیب کھلا کر دودھ

دوپہر :۔ کوئی سبزی، کدو، توری، ٹنڈے، پیٹھا کالی مرچ ڈال کر پکائیں اور روٹی کے بغیر کھلائیں۔

رات :۔ حلوہ گاجر یا حلوہ بادام کھا کر دودھ۔

دوائی علاج صبح :۔ غدی اعصابی مسہل اور اعصابی غدی تریاق ہمراہ شربت بزوری دن میں چار بار۔ صرف ایک ماہ کے علاج سے مریض صحت یاب ہو گیا۔

نسخہ جات نسخہ جات لکھنے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ بار بار ماہنامہ میں شائع ہوتے رہتے ہیں شربت بزوری کا نسخہ بھی عام مرکبات کی کتابوں میں موجود ہے۔

ورم پتہ

ایک عیسائی مریضہ دنیاپور سے اپنے خاوند کے ساتھ علاج کے لئے آئی مریضہ کے خاوند نے کہا کہ اسکی نبض ذرا غور سے دیکھنا کیونکہ ہم کل ہی نشتر ہسپتال بہاولپور سے بھاگ کر آئے ہیں میں نے بھاگنے کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ ڈاکٹر آپریشن پر بضد تھے وہ کہتے تھے کہ اس کا پتہ سوج گیا ہے جیسا کہ ایکسرے میں

نظر آرہا ہے آپریشن سے پتہ نکالنے کے سوا۔ اسکا کوئی علاج نہیں ہے جس طرح آپ نے میرے پیٹ کے گولہ کا بغیر آپریشن علاج کیا تھا اس کا بھی ویسا ہی علاج کریں تاکہ ہم آپریشن سے بچ جائیں۔

کیفیت و علامات ایک دن یکدم پیٹ میں جگر اور پتہ کے مقام پر شدید درد ہوا مقامی ڈاکٹروں سے علاج کرایا مگر کوئی آرام کی صورت پیدا نہ ہوئی آخر مریضہ کو مشن ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ ایکسرے خون ٹیسٹ پیشاب ٹیسٹ وغیرہ سے ورم پتہ تحقیق کر کے علاج کیا گیا جگر کے مقام پر ورم ہاتھ یا کپڑا لگتے ہی درد میں شدت پیدا ہونا بھوک بند، شدید قبض پیاس کی شدت، کبھی قے آنا، چلنے پھرنے اٹھنے بیٹھنے میں تکلیف کا بڑھ جانا۔ پیشاب کم سرخی مائل۔

تشخیص نبض و قارورہ سے غدی عضلاتی تحریک یعنی ورم پتہ تشخیص کر کے تحریک کے مطابق علاج تجویز کیا گیا۔

غذائی علاج صبح: مغز بادام کھا کر دودھ دوپہر: سبزی مولی، گاجر، شلغم، کدو، مونگرے وغیرہ کالی مرچ ڈال کر پکائیں۔ روٹی کے بغیر کھائیں۔

رات: صرف سالن دوپہر والا کھا کر دودھ پی لیں۔

بیرونی علاج اسپیٹ پر آٹے کا نمکین حلوہ تیل میں تیار کر کے باندھیں

نسخہ جات حلوہ ہوالشافی: آٹا گندم ۴ حصہ، تارا میرا پسا ہوا۔ ایک حصہ، نمک، تیل حسب ضرورت

ترکیب: معروف طریقہ سے حلوہ بنا کر پیٹ پر تحور کر کے اوپر باندھ دیں۔

علاج دوائی غدی اعصابی ملین، سفوف عرق النساء ملا کر دن میں چار بار ہمراہ پانی تین ہفتے مسلسل علاج سے مریضہ صحت یاب ہوگئی۔ نسخہ جات: غدی اعصابی ملین کا نسخہ مشہور ہے۔

سفوف عرق النساء ہوالشافی: سقمونیا ۱ تولہ، ہڑ جلابہ ایک تولہ، سورنجاں شیریں ۲ تولہ۔

ترکیب: سب کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔

خوراک ۴ رتی تا ماشہ دن میں چار مرتبہ اگر پاخانہ زیادہ آئے تو مقدار کم کردیں۔ افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے ورم جگر و پتہ، یرقان، عظم القلب عرق النساء کا درد وجع المفاصل، گنٹھیا جوڑوں کا شدید درد کے لئے مفید ہے گردہ مثانہ کی پتھریاں خارج ہوجاتی ہیں

مالیخولیا

ایک مریض علی محمد علاقہ چشتیاں سے بغرض علاج اپنے کسی عزیز کے ساتھ دیپالپور آئے جسے تین سال سے یہ تکلیف تھی کافی ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کرا کر مایوس ہو چکے تھے۔"

کیفیت و علامات: پہلے پہل پیٹ میں تکلیف ہوئی جو بڑھ کر تبخیر معدہ کی شکل اختیار کر گئی آخر کار مریض کا ذہنی توازن بگڑنا شروع ہو گیا نیند بند ہوگئی۔ خشکی اسقدر کہ پاخانہ کئی کئی دن تک نہیں آتا تھا۔ بھوک بند اگرچہ کچھ غذا کھائیں تو کھاتے ہی پیٹ میں ڈھول کی مانند ہوا بھر جاتی تھی مریض باتیں کرتے کرتے تھکتا ہی نہیں تھا کبھی کبھی تو اتنا دورہ پڑتا کہ مریض گھر سے بھاگنے پر مجبور ہو جاتا، ناک اکثر بالکل خشک رہتا۔ پیشاب سرخی مائل کم مقدار میں آتا وغیرہ۔"

تشخیص عضلاتی غدی تحریک یعنی مالیخولیا تشخیص کر کے علاج شروع کیا گیا۔

صبح: مکھن کھا کر شہد کا شربت نیم گرم

دوپہر: صرف سبزی یا چھوٹا گوشت، مولی، گاجر شلغم، مونگرے وغیرہ کالی مرچ ڈال کر پکائیں روٹی کے بغیر کھائیں۔

رات : حلوہ بادام کھا کر شہد کا شربت اگر بھوک شدید ہو تو دوپہر والا سالن کھائیں۔ پیٹ پر درج ذیل حلوہ نیم گرم باندھیں۔

نسخہ حلوہ آٹا گندم ۴ حصہ، تارامیرا ایک حصہ، تیل کوئی بھی ہو حسب ضرورت، نمک حسب ضرورت۔

معروف طریقہ پر حلوہ تیار کر کے نیم گرم پیٹ پر ٹکور کر کے اوپر باندھ دیں۔

دوائی علاج غدی اعصابی ہاضم دواالشفاء قبض کی صورت میں غدی اعصابی مسہل دن میں چار بار کھانے کے لئے اور سر پر تو تالو کے مقام پر استرے سے بال صاف کر کے بلیڈ سے ہلکے ہلکے بچھ لگا کر آک کے دودھ کا پھایہ لگا دیا گیا جس سے مریض کو لگتے ہی چھینکیں آنا شروع ہو گئیں جو مریض کے لئے اچھی فال ہے ایک ماہ مسلسل علاج سے مریض صحت یاب ہو کر اپنے کاروبار میں مشغول ہو گیا ہے۔ نسخہ جات درج ذیل ہے۔

غدی اعصابی ہاضم ہوالشافی : سنڈھ ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ، فلفل دراز ۱ تولہ، نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ پودینہ خشک ۱ تولہ، گندھک آملہ سار ۴ تولہ، ریوند خطائی ۴ تولہ، سوڈا میٹھا ۴ تولہ نمک خوردنی ۸ تولہ۔

ترکیب تیاری : سب دواؤں کا باریک سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک : ۴ رتی تا ۱ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال و اثرات : میں غدی اعصابی ہے۔

ترشی و تیزابیت، کھٹی ڈکاریں، پیٹ میں درد، ریاح، بدہضمی، بھوک نہ لگنا، قبض، خارش، احتلام مزمن بوجہ ضعف معدہ و جگر، تبخیر معدہ مالیخولیا کے لئے آب حیات ہے۔

دواالشفاء : ہوالشافی، چھوٹی چندن ۲ تولہ، مرچ سیاہ تولہ

ترکیب تیاری : دونوں کو باریک کریں بس تیار ہے۔

اعصابی غدی مسہل ہوالشافی، سہاگہ بریاں ۱ تولہ، قلمی شورہ بریاں ۱ تولہ، ریوند عصارہ ۲ تولہ۔

ترکیب : سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔

خوراک : ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا دودھ

افعال و اثرات : میں غدی اعصابی مسہل ہے۔

درد شقیقہ و درد دل

مریض کریم بخش علاقہ کبروڑ پکا سے علاج کیلئے مطب میں آیا اور کہا کہ حکیم صاحب مجھے جلدی دیکھو کیونکہ میرے سر میں شدید درد ہے جس کی وجہ سے میری آنکھ باہر کو آرہی ہے۔

کیفیت و علامات مریض نے بیان کیا کہ تقریباً ایک ماہ سے یہ تکلیف ہے کافی حکیموں اور ڈاکٹروں سے علاج کروا چکا ہوں مگر مرض گھٹنے کی بجائے بڑھ رہی ہے درد شروع ہونے سے چند دن پیشتر نزلہ ہوا جو کوڈ پائرین کی گولیاں کھانے سے بند ہو گیا نزلہ کا بند ہونا تھا کہ آدھے سر میں بائیں طرف درد شروع ہو گیا جو دن بدن بڑھ رہا ہے۔ صبح سورج چڑھنے سے پہلے ہی شروع ہو جاتا ہے اور سورج ڈھلنے کے ساتھ ساتھ درد کم ہو جاتا ہے۔ رات کو کچھ آرام رہتا ہے صبح پھر شروع ہو جاتا ہے قبض کی شکایت بھی ہے درد کا زیادہ دباؤ آنکھ پر ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بس اب ڈھیلا باہر آجائے گا۔ کبھی کبھی تو دیوار سے ٹکریں مارتا ہوں۔

تشخیص : درد شقیقہ جو کہ غدی عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے۔

علاج غذائی صبح : مکھن کھا کر شہد کا قہوہ
دوپہر : کوئی سبزی، مولی، گاجر، شلغم، مونگرے کالی مرچ ڈال کر روٹی کے بغیر۔ رات : حریرہ بادام کھائیں۔

علاج دوائی صبح آذان کے وقت خسانده اسطخودوس بغیر میٹھے اور نمک کے رگڑ کر پی لیں قبض کے لئے اعصابی غدی مسہل ساتھ دیا گیا بجلی لسوار سونگھنے کے لئے دی گئی بیرونی علاج کے طور پر کنپٹی کے مقام پر بلیڈ سے چند معمولی زخم کر کے دوائی اوپر لگا دی گئی جس کے لگتے ہی درد غائب ہو گیا دوبارہ لگانے کی ضرورت پیش نہیں آئی نسخہ جات درج ذیل ہیں

خسانده اسطخودوس ھوالشافی :- اسطخودوس ۹ ماشہ، کشنیز خشک ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۹ دانہ، **ترکیب** :- سب کو رات کو پانی میں بھگو دیں صبح رگڑ کر نیم گرم پی لیں۔

افعال و اثرات :- غدی اعصابی ہے آدھے سر کے درد، درد شقیقہ کے لئے آب حیات ہے دماغ کی صفائی کے لئے جاروب دماغ کے طور پر استعمال ہوتا ہے ہر قسم کے درد سر درد میں بھرو سر کی دوائی ہے۔

غدی اعصابی مسہل ھوالشافی :- ریوند عصارہ ۲ تولہ، ملٹھی ۲ تولہ، نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ، سنا مکی ۴ تولے، **ترکیب** :- پہلے مکی کو باریک پیس لیں پھر سفوف ملٹھی اور عصارہ ملا کر کھرل کریں حب نخودی تیار کریں۔

مقدار خوراک :- ۱ تا ۲ گولی دن میں تین چار بار ہمراہ پانی تازہ۔

افعال و اثرات :- یہ اعصابی غدی ہے جسم میں رکی ہوئی بلغم کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہے۔ درد سر جریان خون، ورم جسم، یرقان (غدی) تحریک کی تمام علامات کے لئے مفید ہے۔

دوائے درد دل ھوالشافی :- مغز جمال گوٹہ ۱ تولہ، نیلا تھوتھا ۱ تولہ، نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ درد والی کنپٹی پر بلیڈ سے پچھ لگا کر اوپر دوا مل دیں۔ افعال و اثرات میں غدی عضلاتی ہے درد دل پر لگاتے ہی آرام دیتا ہے۔ تفصیل کے لئے نسخہ سوانح حیات موجود

نظریہ مفرد اعضاء میں دیکھیں۔

بلڈ پریشر

تعارف بلڈ پریشر کو صحیح تشخیص نہ ہونے کی وجہ سے موجودہ دور کا سب سے بڑا طبی مسئلہ بنا دیا گیا ہے حالانکہ قانون مفرد اعضاء کے تحت اس کا شرطیہ علاج صرف غذا تبدیل کر کے ہی کیا جا سکتا ہے یہ ۴۰ سال سے ۶۰ سال کی عمر میں زیادہ ہوتا ہے مردوں کے مقابلہ میں عورتیں اور بچے اس مرض میں بہت کم مبتلا ہوتے ہیں بعض وقت تندرست لوگوں میں بھی ہیجان جذباتی ہیجان یا جسمانی مشقت سے عارضی طور پر بلڈ پریشر ہو سکتا ہے۔

بلڈ پریشر بذات خود کوئی مرض نہیں ہے یہ صرف خون کے دباؤ میں کمی یا زیادتی کی ایک علامت ہے جو ہمارے حیاتی اعضاء کے فعل میں تحریک تسکین تحلیل کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے

اسباب :- منشیات، شراب، بھنگ، چرس، تمباکو چائے کا کثرت سے استعمال، زیادہ جاگنا۔ مرغن غذائیں کھا کر ورزش نہ کرنا ہے۔ خواہشات نفسانی کا بڑھ جانا۔

ایک اہم نقطہ نظریہ مفرد اعضاء کے تحت ہماری تحقیق ہے کہ بلڈ پریشر تین قسم کا ہوتا ہے جو دل، دماغ، جگر کے فعل میں افراط تفریط اور ضعف کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے جس کی مختصر تشریح درج ذیل ہے

۱:- دل کے فعل کی تیزی اور اسکی متعلقہ شریانوں میں سکیڑ ہو کر دوران خون میں رکاوٹ کو دور کرنے کی کوشش کا نام ہائی بلڈ پریشر ہے۔ سانس تنگی سے آتا ہے بعض اوقات دل کے مقام پر درد اور گھٹن سی محسوس ہوتی ہے اور اختلاج قلب نبض، شروف عضلاتی (تیز)، قارورہ کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے

۲:- جگر کے فعل میں تیزی ہو کر اسکی متعلقہ وریدوں کو سکیڑ پیدا ہو جاتا ہے اور

دل میں تحلیل ہو کر اپنے حجم میں پھیل جاتا ہے جس سے خون میں رکاوٹ پیدا ہونا لازمی ہے اس رکاوٹ کو دور کرنے کا نام بلڈ پریشر ہے اس میں دل کی رفتار بوجہ ضعف (تحلیل) سست ہو جاتی ہے نبض نہایت باریک مشرف اور منخفض کے درمیان غدی ہوتی ہے۔ قارورہ کا رنگ زرد سرخی مائل ہوتا ہے۔

۳۔ دماغ کے فعل میں تیزی سے عروق کشادہ ہو کر حرکات قلب سست ہو جاتی ہے دل اپنے حجم سے پھول جاتا ہے جس سے دوران خون میں رکاوٹ ہو جاتی ہے اسے بلڈ پریشر کہتے ہیں۔

نبض رطوبت سے پُر مگر رفتار میں سست (منخفض اعصابی) قارورہ کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے چونکہ قلب کی طرف دوران خون بہت کم ہو جاتا ہے جس سے اس میں سکون ہو کر حرکات قلب سست ہو جاتی ہے یہی ایلوپیتھک میں بلڈ پریشر کہلاتا ہے۔

علامات

دل کے فعل میں تیزی، سانس چھوٹا ہونا، تنگی تنفس، اختلاج قلب، مریض منہ کھول کر سانس لیتا ہے، درد سر، درد آن سر، بے چینی، نیند نہ آنا، سر میں گرمی کا احساس، ہاضمہ خراب، سیڑھیوں پر چڑھنے سے سانس پھولنا، مقام قلب پر بوجھ اور گھٹن محسوس ہونا، دماغ میں ٹھنڈک محسوس ہونا، شدت مرض سے دماغ کی شریانوں کا پھٹ جانا جس سے فالج سکتہ تک ہونا، یعنی مریضوں کو شدید دورے پڑنا یکدم چہرہ زرد ہونا بے ہوشی تک نوبت آنا۔

تشخیص

نبض قارورہ اور مندرجہ بالا علامات پر غور کرنے سے تشخیص ہو جاتی ہے تشخیص کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ سب سے اول یہ معلوم کیا جائے کہ کونسا عضو اپنے فعل میں تیز ہو گیا ہے اور کونسا سست، علاج میں سست عضو کو تحریک دیں انشاء اللہ فوراً آرام آجائیگا

علاج

جیسا کہ ہم نے اپنی تحقیق میں ثابت کر دیا ہے کہ بلڈ پریشر حیاتی اعضا کے فعل میں تحریک تسکین تحلیل کے نتیجہ میں

پیدا ہونے والی ایک علامت ہے علاج بھی ہمیں اس عضو کا کرنا پڑیگا جو اپنا کام صحیح طور پر نہیں کر رہا یا اپنے افعال میں سست اور کمزور ہو گیا ہے۔ قانون مفرد اعضاء کے مطابق اگر دماغ واعصاب کے فعل میں تیزی ہے تو جگر وغدود میں تحلیل اور قلب وعضلات میں تسکین ہوگی۔ ۲۔ اگر قلب وعضلات کے فعل میں تحریک تیزی ہے تو جگر میں تسکین اور دماغ واعصاب میں تحلیل ہوگی۔

۳۔ اگر جگر وغدد کے فعل میں (تیزی) ہے تو قلب وعضلات میں تحلیل ہوگی اور دماغ واعصاب میں تسکین ہوگی

اصول علاج

جس حیاتی فعل کے عضو میں تسکین ہو اسے تحریک دینے سے ہر قسم کی تکلیف رفع ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے قانون مفرد اعضاء کے مطابق ہم اپنی مرضی سے جس عضو کو چاہیں تحریک دے سکتے ہیں اسکی مثال ایسی ہے جیسے ہم جب چاہیں بٹن دبا کر پنکھا چلا لیں۔ اگر چاہیں تو بلب جلا لیں۔

علاج ہائی بلڈ پریشر

غذائی علاج صبح، حلوہ گاجر کھا کر دودھ دوپہر۔ کوئی سبزی، مولی، گاجر، شلغم، مونگرے، گرمیوں میں کدو توری، بھنڈی، پیٹھا کالی مرچ ڈال کر پکائیں روٹی کے بغیر کھائیں۔

رات۔ مربہ سیب، آملہ یا گاجر، گلقند کھا کر دودھ پی لیں اس ترتیب سے مسلسل غذا کھانا بلڈ پریشر کا شرطیہ علاج ہے۔

دوائی

عرق گاجر دس دس تولہ دن میں چار بار ہمراہ پینا، ہائی بلڈ پریشر کے لئے بے حد مفید ہے۔

۲۔ حلوہ کدو، حلوہ گاجر، حلوہ بادام، حسب ضرورت کھانا فائدہ مند ہے

۳۔ خمیرہ گاؤزبان، خمیرہ ابریشم ۱ تولہ کھانا مفید ہے۔

تریاق ہائی بلڈ پریشر

صندل سفیدہ ۲ تولہ، چھوٹی چندن ۲½ تولہ۔

ترکیب تیاری :- دونوں کا خوب باریک سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک :- ۴ رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ عرق گاجر عرق گاؤزبان، افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے لئے بہترین دوا ہے

جوارش شاہی

ھوالشافی :- مربہ آملہ ۵ تولہ، مربہ سیب ۵ تولہ مربہ گاجر ۵ تولہ، کشنیز خشک ۲ تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ، صندل سفید ۲ تولہ، گل سرخ ۲ تولہ، چینی یا شہد سہ چند

ترکیب تیاری :- مربہ کی گٹھلی نکال دیں، باقی ادویہ کا باریک سفوف تیار کرکے قوام میں ملا دیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک :- ۶ ماشہ تا تولہ دن میں چار بار

افعال و اثرات :- یہ اعصابی غدی ہے جب غدی تحریک سے ضعف قلب ہو کر بلڈ پریشر کی حالت پیدا ہو جائے تو بہترین دوا ہے خشکی سے نیند نہ آئے، گھبراہٹ ضعف قلب، ہائی بلڈ پریشر، خفقان القلب تبخیر معدہ مالیخولیا کے لئے اعلےٰ درجے کی دوا ہے۔

لو بلڈ پریشر کیلئے

جوارش املی اور ہر قسم کی ترش اشیاء عضلاتی اعصابی دوائیں فوری اثر ثابت ہوتی ہیں

ذیابطیس پیشاب میں شکر آنا

تعارف :- ذیابطیس موجودہ دور کی ایک اہم مرض ہے جسمیں مریض شدت کی پیاس محسوس کرتا ہے بار بار پانی پینے سے پیشاب بھی بار بار سفید رنگ کا آتا ہے جس سے مریض بدن کمزوری محسوس کرتا ہے ایلوپیتھی طریقہ علاج میں اسے لا علاج سمجھا جاتا ہے اکثر ڈاکٹر مریض کو ساری عمر کے لئے انسولین کے انجکشن تجویز کر دیتے ہیں۔ جن کے استعمال سے مریض بہت جلد موت کے منہ میں چلا جاتا ہے ایسے مریض بھی دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے جنہوں نے

اسی سی انسولین لینی شروع کی مگر آہستہ آہستہ آٹھ دس سی سی روزانہ تک آ گئے پھر یہ انسولین بھی ناکام ہوتی دیکھی ہے۔

اسباب

سرد تر چیزوں کے کثرت استعمال سے دماغ و اعصاب کے فعل میں تحریک و تیزی پیدا ہو جاتی ہے جس سے جگر و غدد میں تحلیل، ضعف قلب و عضلات میں تسکین پیدا ہو کر حرارت کی پیدائش تو کم ہو جاتی ہے مگر اخراج بڑھ جاتا ہے جس سے بار بار پیشاب آتا ہے دوسری طرف دماغ و اعصاب کی تحریک سے طحال و غدد جاذبہ کے فعل میں بھی سکون واقع ہو جاتا ہے جس سے جسم میں ترشی کی پیدائش رک جاتی ہے ظاہر ہے جب ترشی ہی پیدا نہ ہو تو شکر کیسے ہضم ہو سکتی ہے دوسرے لفظوں میں اس طرح ذہن نشین کریں کہ جسم میں جاگ کم ہو جاتا ہے اور اگر دودھ کو جاگ ہی نہ لگے تو دہی نہیں بن سکتی اسلئے شوگر کے مریض میں ترشی (جاگ) پیدا کر کے شوگر کو فوری طور پر کامیابی سے روکا جا سکتا ہے۔

علامات

بار بار سفیدی مائل پیشاب آنا، پیشاب کی شدت، دن بدن کمزوری ہونا، منہ ہر وقت خشک رہنا، جلد کا خشک ہونا۔ اکثر پھوڑے نکلنا، بھوک عموماً تیز ہونا، مردوں میں قوت باہ کا زائل ہونا عورتوں میں ماہواری کی خرابی مریض کے پیشاب پر کیڑوں کا جمع ہونا۔

اصول علاج

ہر مرض کا علاج کرنے سے پہلے اسکا اصول ذہن میں ہونا ضروری ہوتا ہے یہ تسلیم شدہ ہے کہ شوگر جو زبردست الکلی اکھار ہے اس الکلی کی زیادتی سے دماغ و اعصاب میں تحریک پیدا ہوتی ہے تمام طریقہ ہائے علاج میں الکلی کو ختم کرنے کے لئے ایسڈ (ترشی) تجویز کی ہے اسلئے ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ شوگر کے علاج میں مریض کو زیادہ زیادہ ترشی دیں۔ کیونکہ ترشی ہی کی زیادتی سے طحال و غدد جاذبہ کے فعل میں تحریک و تیزی پیدا ہوتی ہے جب طحال میں تیزی پیدا ہوتی ہے تو اسکے ماتحت تمام جسم کے غدد جاذبہ میں بھی تیزی پیدا ہو جاتی ہے جس سے جسم میں

ترشی کی پیدائش بے حد بڑھ جاتی ہے جب ترشی کی پیدائش بڑھ گئی تو شکر بھی جسم میں جذب و ہضم ہونا شروع ہو جاتی ہے جس سے جسم میں طاقت و توانائی پیدا ہو جاتی ہے۔

غذائی علاج

صبح :- انڈے فرائی ساتھ قہوہ

دوپہر :- کوئی گوشت، مچھلی، کباب، انڈے اچار دہی بھلے، آلو چھولے، ٹماٹر، ملائے کنوں، لیموں کا رس، بیسنی روٹی

رات :- مونگ پھلی، کشمش کھا کر قہوہ اگر بھوک شدید ہو تو کوئی گوشت یا انڈے فرائی ساتھ قہوہ۔

دوائی علاج :- ہوالشافی :- ریٹھ ۱ تولہ، تالمکھانہ ۱ تولہ۔ سمندر سوکھ ۱ تولہ سب کو باریک کر کے رکھ لیں،

مقدار خوراک :- ایک ماشہ سے ۲ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات :- عضلاتی اعصابی ہے مسلسل کھانے سے شوگر کو ہمیشہ کے لئے آرام آجاتا ہے اسکے علاوہ جریان، لیکوریا، زکام بلکہ ہر قسم کی رطوبتی امراض میں بے حد مفید ہے۔

اکسیر ذیابطیس ہوالشافی، تخم حرمل، پھلی کیکر خشک ہموزن لیکر دونوں کو پیس کر باریک کر لیں،

مقدار خوراک :- ۴ رتی تا ۱ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ

افعال و اثرات :- عضلاتی اعصابی ہے۔

تمام رطوبتی بلغمی امراض و علامات میں بہترین دوا ہے۔

جوارش املی ایک ایک تولہ دن میں چار بار کھانا شوگر کا شرطیہ علاج ہے۔ بشرطیکہ مریض جوان ہو۔ بوڑھے مریضوں کو حب مقوی خاص۔ حب صابر زیادہ مفید رہتی ہیں کیونکہ ان میں حرارت کی بہت کمی ہوتی ہے نسخہ جات لکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ تمام دوست ان نسخہ لہ

لہ بقیہ صہ ۳۵۹ پر ملاحظہ فرمایئے۔

فارماکوپیا — قانون مفرد اعضاء

اعصابی مجربات : اس کی دو صورتیں ہیں ۱: اعصابی غدی ۲: اعصابی عضلاتی۔

۱ **محرک اعصابی غدی** ہوالشافی سہاگہ پھٹکڑی ہر ایک سات تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ماشہ سے چھ ماشہ تک حسب ضرورت دیں۔

۲ **شدید محرک۔ اعصابی غدی** ہوالشافی : محرک اعصابی غدی میں آک کا دودھ نصف تولہ اضافہ کر دیں خوراک ½ رتی سے ½ ماشہ تک دیں

۳ **ملین اعصابی غدی** ہوالشافی : شدید محرک اعصابی غدی، میں ریوند چینی ۴ تولہ زیادہ کر دیں۔ خوراک ½ رتی سے ½ ماشہ تک دیں۔

۴ **مسہل اعصابی غدی** ہوالشافی : نسخہ نمبر ۳ میں سقمونیا ۵ تولہ اضافہ کر دیں خوراک ۲ رتی سے ۲ ماشہ تک دیں۔

۵ **محرک اعصابی عضلاتی** ہوالشافی : شورہ قلمی ۳ تولہ، تخم کاسنی ۵ تولہ۔ سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک دیں۔

۶ **محرک شدید اعصابی عضلاتی** ہوالشافی نمبر ۵ یعنی محرک اعصابی عضلاتی میں جوکھار ۵ تولہ شامل کریں خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک دیں

۷ **ملین اعصابی عضلاتی** ہوالشافی : ۶ یعنی محرک شدید اعصابی عضلاتی میں گل سرخ ۸ تولہ شامل کر لیں خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ۔

۸ **مسہل اعصابی عضلاتی** ہوالشافی : ۷ میں کالادانہ بیس تولے شامل کر لیں خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

۹۔ محرک عضلاتی اعصابی — ہوالشافی: کرنجوہ آملہ ہر ایک پانچ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک دیں۔

۱۰۔ محرک شدید عضلاتی اعصابی — ہوالشافی نمبر ۹ میں پھٹکڑی سوختہ ۱۰ تولے شامل کرلیں خوراک ۴ رتی سے ۲ ماشہ تک۔

۱۱۔ ملین عضلاتی اعصابی — ہوالشافی: نمبر ۱۰ میں ہلیلہ سوختہ ۲۰ تولہ شامل کرلیں خوراک ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔

۱۲۔ مسہل عضلاتی اعصابی — ہوالشافی: نمبر ۱۱ میں جلاپا ۲۰ تولہ ملالیں۔ خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

۱۳۔ محرک عضلاتی غدی — لونگ ایک تولہ دارچینی ۳ تولہ کو سفوف بنالیں خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔

۱۴۔ محرک شدید عضلاتی غدی — ہوالشافی: نسخہ نمبر ۱۳ میں یعنی محرک عضلاتی غدی میں جاوتری دو تولہ ملالیں۔ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔

۱۵۔ ملین عضلاتی غدی — ہوالشافی، نسخہ نمبر ۱۴ یعنی محرک شدید عضلاتی غدی میں معبر چھ تولہ شامل کرلیں خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک

۱۶۔ مسہل عضلاتی غدی — ہوالشافی، نسخہ نمبر ۱۵ یعنی ملین عضلاتی غدی میں حنظل ۴ تولے شامل کردیں۔ خوراک ۴ رتی سے ۱ ماشہ تک

۱۷۔ محرک غدی عضلاتی — ہوالشافی: اجوائن دیسی تیزپات ہر ایک چار تولہ سفوف کرکے ملالیں خوراک ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

۱۸۔ محرک شدید غدی عضلاتی — ہوالشافی نمبر ۱۷ میں ۴ تولہ رائی شامل کرلیں خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ

۱۹۔ ملین غدی عضلاتی — ہوالشافی نمبر ۱۸ میں ۱۲ تولے گندھک ملالیں خوراک نصف ماشہ سے دو ماشہ تک۔

۲۰۔ مسہل غدی عضلاتی — ہوالشافی نمبر ۱۹ میں ایک تولہ جمال گوٹہ شامل کرلیں خوراک ایک رتی سے ۴ رتی تک

۲۱۔ محرک غدی اعصابی — ہوالشافی زنجبیل ۵ تولہ، نوشادر ۲ تولہ کو ملالیں۔ خوراک ۲ رتی سے دو ماشہ تک دیں۔

۲۲۔ شدید غدی اعصابی — ہوالشافی نمبر ۲۱ میں مرچ سیاہ ایک تولہ ملالیں۔ خوراک ۲ رتی سے ۲ ماشہ تک دیا۔

۲۳۔ ملین غدی اعصابی — ہوالشافی نمبر ۲۲ میں ۸ تولہ سنامکی ملالیں۔ خوراک ۳ رتی سے ۳ ماشہ تک دیں۔

۲۴۔ مسہل غدی اعصابی — ہوالشافی نسخہ نمبر ۲۳ میں ریوند عصارہ ۵ تولہ شامل کرلیں خوراک ایک رتی سے دو ماشہ تک۔

مقویات

عضلاتی اعصابی — (اطریفل) پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ سیاہ، آملہ، بسفائج، اسطوخودوس، کشمش، مویز منقیٰ ہر ایک دو تولہ، کشتہ فولاد، ایک تولہ،

ترکیب — تمام ادویہ کا سفوف کرکے ملالیں۔ پھر روغن بادام دس تولہ میں چرب کرکے ایک سیر چینی کا قوام تیار کرکے اس میں شامل کرلیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام پانی یا مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

عضلاتی غدی — (معجون)، کچلہ (صاف شدہ سفوف) ایک تولہ، جائفل بربری

قرنفل، دارچینی، خولنجاں، بالچھڑ، افستین ہر ایک ایک تولہ،

ترکیب تمام ادویات کو سفوف کر کے تین پاؤ شہد کا قوام تیار کر کے اس میں ملا کر معجون تیار کرلیں۔ مقدار خوراک، ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

۳۔ غدی عضلاتی (ہوالشافی) (جوارش) مربہ آملہ خشک دس تولہ، زنجبیل، پودینہ، اجوائن دیسی، فلفل سیاہ، مصطگی، فلفل دراز، عقرقرحا، بادیان، زیرہ سیاہ، ہر ایک ڈھائی تولہ، زعفران ۹ ماشے۔

ترکیب مربہ آملہ کو باریک کوٹ کر حلوہ بنالیں پھر تمام ادویات کا سفوف بنا کر اس میں ملالیں۔ تمام کے وزن سے دوگنی چینی (قند سفید) اور ادویات کے وزن کے برابر شہد خالص لے کر قوام تیار کر کے ادویات کو اس میں ملالیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ۔

۴۔ غدی اعصابی (ہوالشافی) (لبوب) مغز چلغوزہ، پستہ، مغز اخروٹ، خندق، کنجد، مقشر، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم پنبہ دانہ، ثعلب مصری، بادام شیریں، تخم گزر، تخم پیاز، ہر ایک دو تولہ۔

ترکیب تمام ادویات کا سفوف کر کے تین گنا شہد کا قوام بنا کر لبوب تیار کریں۔ خوراک ۳ ماشے سے ۹ ماشے تک صبح شام ہمراہ دودھ نیم گرم

۵۔ اعصابی غدی (ہوالشافی) (حلوہ) میدہ گندم، تخم کدو مقشر، تخم تربوز مقشر، گوند کتیرا، ہر ایک دو چھٹانک، گھی خالص گائے ۴ چھٹانک، دودھ خالص گائے دو سیر۔

ترکیب اول میدہ گندم کو گھی میں آہستہ آہستہ ہلکی آگ پر بھونیں جب وہ سرخ ہو جائے تو اس کو رکھ دیں پھر تخم کدو مقشر اور تخم تربوز مقشر کو باریک کر کے تھوڑا تھوڑا ڈال کر کوٹیں اور سب کو یکجا کرلیں اور پھر بھونے ہوئے میدے میں ڈال کر

آگ پر رکھ دیں جب دودھ خشک ہو جائے تو لکڑی کی آگ نکال کر صرف کوئلوں کی آگ پر رکھ کر آہستہ آہستہ ہلائیں اور یہاں تک پکائیں کہ اس کا پانی بالکل اڑ جائے اور اس میں لیس پیدا ہو جائے۔ بس تیار ہے۔ البتہ اس امر کا خیال رہے کہ گھی اس میں کافی نظر آتا ہو۔ اگر کم معلوم ہو تو چھٹانک دو چھٹانک گھی اور گرم کر کے ڈال دیں۔ یہ یاد رہے کہ جس قدر دودھ کا پانی خشک ہو گا اور گھی زیادہ ہو گا۔ اتنا ہی زیادہ دیر تک رکھا جا سکتا ہے مقدار خوراک ایک چھٹانک صبح اور شام۔

۶۔ اعصابی عضلاتی (خمیرہ) گاؤزبان، ابریشم، کشنیز، ہر ایک دس تولہ برادہ صندل سفید ۵ تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، عرق گلاب دو سیر، آب انار شیریں۔ مصفٰی سیر، قند سفید دو سیر۔

ترکیب اول گاؤزبان، ابریشم، کشنیز، صندل کو، عرق گلاب میں بھگو کر ایک رات رکھیں۔ صبح آگ پر رکھیں۔ جب ایک چوتھائی پانی باقی رہ جائے تو اس کو چھان لیں پھر اس میں آب انار شیریں ملا کر اور قند سفید ڈال کر آگ پر رکھ کر خمیرے کا قوام بنالیں۔ پھر اس کو اس قدر گھوٹیں کہ سفید ہو جائے۔ مقدار خوراک ۵ ماشے سے ۹ ماشے تک

قانون مفرد اعضاء — اصطلاحات

نظریہ مفرد اعضا کے تحت جو مجربات دیئے گئے ہیں ان میں چار درجے مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ ہر درجے کا نام دینے کی بجائے ان کے نام رکھ دیئے گئے ہیں۔

(۱) محرک (۲) محرک شدید (۳) ملین (۴) مسہل۔

اس سے دوا کے استعمال کا صحیح اندازہ ہو سکتا ہے ان کی مختصر تشریح درج ذیل ہے:

محرک اور شدید ایسی دوا سے مراد ہے جو کسی مفرد عضو کے فعل کو تیز کر دے یہ تیزی اس کے عضو کے فعل میں انقباض پیدا کر دینے سے ہوتی

اکسیر جس کو کیمیائے حیات کہتے ہیں آیورویدک میں اس کو رسائن کہتے ہیں
ایسی دوا جس سے جوانی واپس آجائے اس دوا میں تین خوبیاں لازماً
پائی جاتی ہیں۔

(۱) دائمی اثر، (۲) جاذب، (۳) برقی اثر

دائمی اثر سے مراد یہ ہے کہ استعمال کے بعد اس کا اثر فوراً ختم نہ ہو جائے بلکہ کافی مدت تک اس کا اثر جسم میں جاری رہے۔ جو لوگ غذا، دوا، اور زہر کے فرق کو سمجھتے ہیں وہ دائمی اثر کا صحیح اندازہ لگا سکتے ہیں جاذب کا مقصد یہ ہے کہ دوا استعمال کے بعد فوراً جسم میں خود جذب ہو جائے اور خون و رطوبت اپنی طرف جذب کرنے کے ساتھ ساتھ جزو بدن بنانے کی کوشش کرے۔ برقی اثر کی صورت یہ ہے کہ وہ اپنے اثرات سے جسم میں برقی رو جاری کر دے۔ نیز اپنے اثر میں برق رفتار ہو تاکہ خلیات میں دور تک پہنچ سکیں اگر کسی دوا میں تینوں خوبیاں نہ ہوں بلکہ صرف ایک یا دو پائی جائیں تو اس میں باقی پیدا کرنی چاہییں پھر وہ اکسیر کہلانے کی مستحق ہے ورنہ یونہی کسی دوا کا نام اکسیر رکھ کر دنیا فن سے جہالت کہا جائے گا۔

تریاق تریاق سے مراد ایسی دوا جس کے استعمال سے مخصوص زہر یا مخصوص اثرات باطل اور ختم ہو جائیں جیسے ترشی کا اثر کھار سے ٹوٹ جاتا ہے یا افیون کا اثر کچلا سے باطل ہو جاتا ہے اسی طرح دیگر ادویات اور زہر کے متعلق وغیرہ وغیرہ۔

بیرونی استعمال کے مجربات سہولت کیلئے کچھ ادویات بیرونی استعمال کے لئے بھی لکھدی ہیں تاکہ معالج ان سے فائدہ اٹھائیں کیوں کہ بعض نازک مقام کےلئے نازک ادویات ہونی چاہییں۔ جیسے آنکھ اور کان وغیرہ ورنہ بیرونی طور پر بھی یہی مجربات مفید ہیں جو اندرونی طور پر دیئے جاتے ہیں ان کو مرہموں اور روغنوں میں ملا کر دیا جا سکتا ہے۔ بیرونی استعمال سے اندرونی استعمال کی ادویہ زیادہ

ہے۔ جس کی صورت ایک خاص قسم کی ریح (گیس) ہوتی ہے۔ اس کی شدید صورت دوا کی زیادہ تیزی ہے۔

ملین و مسہل ہم نے ملین اور مسہل کو صرف نرم پاخانہ لانے اور تیز پاخانہ لانے کے معنی میں استعمال نہیں کیا بلکہ ان سے یہ مقصد بھی ہے کہ یہ دونوں اپنے اندر محرک اور محرک شدید کے افعال زیادہ طاقت کے رکھتے ہیں کیوں کہ اگر محرک اور محرک شدید بھی زیادہ سے زیادہ اپنی خوراک میں استعمال کر دیں تو پاخانہ اور اسہال ان سے بھی ہو سکتے ہیں اسی طرح اگر ملین اور مسہل قلیل مقدار میں دیئے جائیں تو ان سے بھی محرک اور محرک شدید بلکہ مقوی اثرات بھی حاصل کیے جاتے ہیں۔ مجربات میں اس امر کو خاص طور پر مدنظر رکھا گیا ہے کہ ان کی تیاری میں ان کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ ان کی آپس کی مناسبت قائم رہے تاکہ ایک طرف ان کے اثرات قائم رہیں اور دوسری طرف ان کی تیاری میں مشکل پیدا نہ ہو اور خاص بات یہ ہے کہ نسخہ جات ذہن نشین رکھنے میں مشکل نہ رہے ان کے استعمال میں ہمیشہ یہ کوشش رکھیں کہ محرکات یعنی ہلکی ہلکی ادویات سے شروع کریں اور ضرورت کے مطابق مسہلات (شدید ترین) ادویات پر ختم کر دینا چاہیے تاکہ طبیعت کے ساتھ ساتھ چل سکیں۔

مقوی اکسیر اور تریاق کچھ مقوی اکسیر اور تریاق نسخہ جات دیئے ہیں تاکہ ضرورت کے وقت ان سے کام لیا جا سکے چونکہ یہ اپنے اندر اپنی بالخاصہ تاثیر رکھتے ہیں جن کی مختصر تشریح درج ذیل ہے۔

مقوی ایسی غذا یا دوا جو کسی عضو یا خون میں طاقت پیدا کر دے ایسی دوا عضو کے مزاج اور ساخت کو درست کرتی ہے ایسی ادویات عام طور پر قابض ہوتی ہیں اور ان میں خوبی ہوتی ہے کہ وہ ہلکے خون یا رطوبت کو اعضاء کی طرف جذب کراتی ہیں۔

مفید ہیں کیوں کہ ان کا اثر تمام جسم میں چلا جاتا ہے۔ البتہ اکسیرات بھی جسم میں جذب ہو جاتی ہیں اس لئے ان کا بیرونی استعمال بھی مفید ہے۔

اکسیرات

۱۔ عضلاتی غدی اکسیر — ہوالشافی: شنگرف رومی ایک حصہ، مرمکی تین حصہ دونوں کو مسلسل ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ مقدار خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک حسب ضرورت۔

۲۔ غدی عضلاتی اکسیر — ہوالشافی: پارہ ایک تولہ، گندھک سات تولہ، دونوں کو کم از کم ایک گھنٹہ کھرل کریں مقدار خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک حسب ضرورت۔

۳۔ غدی اعصابی اکسیر — ہوالشافی: ہڑتال ایک تولہ، زنجبیل ۴ تولہ، فلفل سیاہ ۴ تولہ تین گھنٹے کھرل کریں خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک حسب ضرورت۔

۴۔ اعصابی غدی اکسیر — ہوالشافی: حجر الیہود، کہربا، نشادر، الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ قند سفید دو تولہ، تھوڑی تھوڑی قند سفید ڈال کر کم از کم ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک سردیوں میں شہد میں ملا کر چٹائیں گرمیوں میں شربت کے ہمراہ دیں۔

۵۔ اعصابی عضلاتی اکسیر — ہوالشافی: کشتہ قلعی، طباشیر، الائچی کلاں، تینوں ایک ایک تولہ، ورق نقرہ، ۳ ماشہ کی دفتری، تینوں ادویات کو کھرل میں ڈال کر ایک ایک ورق ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ تمام ورق ختم ہو جائیں۔ مقدار خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔ ضرورت کے مطابق پانی، مکھن یا گلقند کے ساتھ دیں۔

۶۔ عضلاتی اعصابی اکسیر — سم الفار ایک ماشہ، کشتہ چاندی دو تولہ دونوں کو ملا کر کم از کم

۱۰ گھنٹے کھرل کریں۔ ایک چاول سے ایک رتی تک۔

تریاقات

۱۔ عضلاتی غدی تریاق — ہوالشافی: اجوائن دیسی حسب ضرورت لیکر بغیر پسے ایک چینی کے برتن میں ڈال لو پھر اس میں تیزاب گندھک اتنا ڈالیں کہ اجوائن بمشکل تر ہو سکے۔ پھر اس کو محفوظ مقام پر پندرہ بیس یوم تک رکھ دیں جب اس کا دانہ نرم ہو گیا ہو تو بہتر اگر دانہ سخت ہو تو کچھ روز اور رہنے دیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر یا اسی برتن میں آدھا گھنٹہ کھرل کر لیں بس تیار ہے گولیاں بنالیں یا اسی طرح استعمال کرائیں۔ خوراک دو رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

۲۔ غدی عضلاتی تریاق — ہوالشافی: مرچ سرخ ایک چھٹانک، رائی دو چھٹانک باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں مقدار خوراک ایک گولی سے چار گولیوں تک ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرائیں۔

۳۔ غدی اعصابی تریاق — ہوالشافی: نیلا تھوتھا، جمالگوٹہ اور شیر مدار، ہر ایک ایک تولہ رائی پندرہ تولے سہاگہ ۲ تولے،

ترکیب — اول نیلا تھوتھا اور جمالگوٹہ کو ملا کر پیس لیں پھر شیر مدار ڈال کر ایک گھنٹہ تک کھرل کریں اس کے بعد سہاگہ ملائیں اور آخر میں رائی کا سفوف ملالیں۔ مقدار خوراک دو چاول سے ایک ماشہ تک ہمراہ آب نیم گرم۔

۴۔ اعصابی غدی تریاق — ہوالشافی: افیون ایک ماشہ، لوبان کوڑیا ایک تولہ قند سفید ایک تولہ سفوف تیار کرلیں۔ مقدار خوراک نصف رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

۵۔ عضلاتی اعصابی تریاق — ہوالشافی: سرمہ سیاہ ایک تولہ، ریٹھے کا چھلکا

نولے ۔ **ترکیب :** اول ریٹھے کے چھلکے کا سفوف کریں۔ پھر سرمہ سیاہ کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا سفوف ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام سفوف ختم ہوجائے مقدار خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ ہمراہ آب تازہ یا نیم گرم ۔

نوٹ ۱ تریاقات کے متعلق ہمیشہ یہ بات مدنظر رکھیں کہ وقفہ دوا صبح شام یا تین چار گھنٹے یا گھنٹہ دو گھنٹے کا نہیں رکھنا چاہیئے بلکہ ہر پندرہ بیس منٹ حد نصف گھنٹہ کے بعد مریض پر اس کا اثر دیکھیں۔ اگر مریض صحت کی طرف آرہا ہے تو جس قدر مناسب خیال کریں وقفہ بڑھا دیں۔ لیکن اگر مریض کو تکلیف ہو تو دوسری اور تیسری خوراک بھی کم وقفہ پر دیں۔ ایسی ادویات عموماً مریض کو موت کے منہ سے نکالنے والی ہوتی ہیں مثلاً ہیضہ کا مریض ہے اس کو اگر پندرہ بیس منٹ کے بعد دوا کا وقفہ نہیں ہوگا تو وہ تین یا چار گھنٹے بعد کیسے زندہ رہ سکتا ہے۔ اسی طرح دیگر خوفناک امراض یا شدید تکلیف میں بھی یہی عمل کریں۔

نوٹ ۲ نظریہ مفرد اعضاء کے فارماکوپیا میں جو ادویات استعمال کی گئی ہیں ان کو ضرورت کے مطابق یونانی مرکبات کی شکل میں بھی تبدیل کیا جاسکتا ہے جن کا نمونہ مقویات میں دیا گیا ہے۔ اسی طرح اکسیرات اور تریاقات کو بھی مناسب صورتیں دی جاسکتی ہیں۔

روغنیات اور ارواح

لطیف ادویات

اندرونی استعمال کی ادویات کی طرح بعض وقت شدت مرض کے لئے بیرونی طور پر بھی ادویات استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر بیرونی طور پر ان ادویات کو صحیح طور پر مسلسل استعمال کیا جائے تو وہ ہمیشہ کے لئے درست ہوجاتا ہے۔ کیونکہ

اس طرح ادویات کا اثر اعصاب، غدد اور عضلات پر ہوتا ہے اور ان کے افعال میں کمی بیشی اور ضعف پیدا ہوجاتا ہے۔ کیونکہ ادویات اپنے مختلف کیفیات و مزاج رکھتی ہیں اور جذب ہوکر اخلاط میں کیمیاوی طور پر اضافہ کرسکتی ہیں۔

اس مقصد کے لئے ہر مفرد عضو کے مطابق روغنیات کا ذکر کیا جاتا ہے ان کو بیرونی طور پر طلا ولیپ اور مالش کی طرح استعمال کیا جاسکتا ہے اور ضرورت کے وقت انہی سے مراہم تیار کی جاسکتی ہیں یا انہی روغنیات میں ان کے مطابق ادویات شامل کرکے یا آگ پر حل کرکے استعمال کی جاسکتی ہیں ان روغنیات اور ارواح کو اندرونی طور پر اپنی مقررہ مقدار سے دیا جاسکتا ہے۔

ان کے علاوہ انہی مفرد اعضا کے مطابق لطیف ادویات کا بھی ذکر کیا جاتا ہے جن میں لطافت و تیزی اور زود اثری کی خاص اہمیت حاصل ہے اس لئے ان ادویات کو ارواح کا نام دیا ہوا ہے (جو روح کی جمع ہے) لیکن حقیقت میں ان کو ارواح کہنا صحیح نہیں۔ لیکن اس نام کے علاوہ اور کوئی نام یا اصطلاح فن میں نہیں ہے۔

۱۔ عضلاتی غدی روغن اور روح ہوالشافی **روغن تلخ :** اس تحریک کی روح روغن دارچینی۔ ان دونوں کو تنہا بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ چودہ اور ایک کی نسبت سے ملا کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ غدی عضلاتی روغن اور روح ہوالشافی ، روغن تارپین روح کے طور پر روغن قرنفل۔ ان کے مرکب کی نسبت چودہ حصے میں ایک حصہ سے ملائیں۔

۳۔ غدی اعصابی روغن اور روح ہوالشافی روغن بیدا انجیر، روح کے طور پر اجوائن۔ مرکب، چوبیس حصے میں ایک حصہ ملائیں۔

۴۔ **اعصابی غدی روغن اور روح** — ہوالشافی: روغن کدو، روح کے طور پر ست پودینہ مرکب۔ نو حصے میں ایک حصہ ملالیں۔

۵۔ **اعصابی عضلاتی روغن اور روح** — ہوالشافی: روغن بادام، روح کے طور پر کافور مرکب نو حصے میں ایک حصہ۔

۶۔ **عضلاتی اعصابی روغن اور روح** — ہوالشافی: روغن کنجد، روح کے طور پر روغن صندل مرکب سات حصے میں ایک حصہ ملالیں۔

نوٹ: یہ چند روغنیات اور ارواح لکھ دیئے گئے ہیں اور اس طرح اور بھی بہت ہو سکتے ہیں۔

کحل، کاجل

(آنکھ میں لگانے کی دوائیں)

۱۔ **عضلاتی غدی کاجل** — ہوالشافی: سادہ دھواں جو کڑوے تیل سے تیار کیا گیا ہو۔ جمع شدہ نو حصے، نیلا تھوتھا ایک حصہ روغن تلخ میں کاجل بنالیں۔

۲۔ **غدی عضلاتی کحل** — ہوالشافی: مامیران چینی۔ مغز تخم نیم۔ مسلسل دو گھنٹے کھرل کریں

۳۔ **غدی اعصابی کحل** — ہوالشافی: فلفل سیاہ ایک حصہ، نشادر دو حصے ملہٹی سات حصے، عرق بادیان ایک پاؤ میں کھرل کریں

۴۔ **اعصابی غدی کحل** — ہوالشافی: سمندر جھاگ، سہاگہ ہم وزن، دونوں کو ایک گھنٹہ کھرل کرکے سرمہ تیار کرلیں۔

۵۔ **اعصابی عضلاتی کحل** — ہوالشافی: سرمہ سیاہ، شورہ قلمی ہم وزن ایک گھنٹہ کھرل کرکے سرمہ تیار کرلیں۔

نوٹ — ان کے علاوہ اور بھی آنکھ میں لگانے اور ڈالنے والی ادویات تیار ہو سکتی ہیں۔ ان کا ذکر علم الادویہ میں کریں گے۔

ان کے علاوہ ناک، کان اور دانت اور گلے کے بھی جدا جدا نسخے تیار کیے جا سکتے ہیں۔ جن کا ذکر بھی ہم علم الادویہ میں کریں گے باوجود ان کے موجودہ فارما کوپیا اپنی جگہ بالکل مکمل ہے اس سے ہر قسم کی امراض کا مکمل علاج ہو سکتا ہے البتہ غور و فکر لازمی ہے یہ جو کچھ ہم نے پیش کیا ہے انشاء اللہ دنیا کا کوئی ملک کوئی طب اور کوئی سائنس ایسا مکمل اور اصول علم و فن طب پیش نہیں کر سکتی ہے۔

(بقیہ سابقہ صفحہ ۳۴۶ سے آگے)

جات سے آگاہ ہیں

ایک مجرب ٹوٹکا — ہوالشافی، سرخ مرچ پانچ عدد رات کو تھوڑے سے پانی میں بھگودیں۔ صبح اگر پی لیں تو چند دن میں آرام آجاتا ہے۔

نوٹ: ان کے علاوہ فارما کوپیا کے تمام عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی نسخہ جات ذیابیطس کیلئے بہترین دوائیں ہیں۔

ہچکی

کیفیت و علامات

دیپال پور ضلع اوکاڑہ سے ابراہیم نامی ایک مریض بغرض علاج مطب میں آیا جسے عرصہ ایک ماہ سے مسلسل ہچکی آرہی تھی مریض نے بیان کیا کہ جناب میں آپ کی تعریف سن کر بہت دور سے آیا ہوں میں ایک عجیب مرض میں مبتلا ہوں مہربانی فرما کر مجھے غور سے دیکھیں خدا کرے میں آپ کے دست شفا سے اس نامراد مرض سے نجات پا سکوں میں نے اپنے علاقے کے مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کروایا ہے لیکن مرض کم ہونے کی بجائے بڑھ رہی ہے اب تو کھانا بھی مشکل ہے اگر کسی طرح کھا بھی لوں فوراً ہچکی سے قے کے ذریعہ خارج ہو جاتا ہے اس سے دن بدن کمزوری بڑھ رہی ہے۔
میں نے اسے تسلی دی اور کہا کہ انشاء اللہ ابھی دوا کھاتے ہی ہچکی بند ہو جائیگی مستقل علاج کے لئے آپ کو کئی دن دوا کھانی پڑے گی۔
مریض نے بیان کیا کہ مجھے عرصہ ایک ماہ سے مسلسل ہچکی آرہی ہے۔ پیٹ میں معدہ کے مقام پر درد، جلن اور بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ بھوک بہت کم لگتی ہے۔ اگر کوئی چیز کھائی یا پی جائے تو فوراً قے سے خارج ہو جاتی ہے۔ پاخانہ کئی کئی دن نہیں آتا پیٹ میں ریاح (گیس) ہر وقت بھری رہتی ہے اب تو چکر بھی آتے ہیں۔ پیشاب کم اور سرخی مائل آتا ہے۔

تشخیص

نبض عضلاتی غدی یعنی مشرف۔ خلط سودا اور ترشی و تیزابیت کی زیادتی تشخیص کر کے درج ذیل غذائی اور دوائی علاج تجویز کیا گیا

علاج غذائی

صبح:- مربہ گاجر یا حلوہ گاجر یا بادام۔ مکھن کھا کر سونف گلاب کے پھول دودھ میں ابال کر پینے کی ہدایت کی۔
دوپہر:- مولی۔ گاجر۔ شلجم۔ مونگرے کالی مرچ ادرک ملا کر سالن بنا کر روٹی کے بغیر کھائیں۔
رات:- دوپہر والا سالن اور ایک چھٹانک گلقند اور سونف گلاب کے پھول کی چائے۔
پرہیز:- انڈا گوشت ٹماٹر آلو، گوبھی، بینگن مٹر ملٹے، کنول سیب ہر قسم کی ترش اشیاء۔

دوائی علاج

غدی اعصابی ملین اور مسہل اعصابی غدی تریاق ایک ایک گولی ملا کر دن میں چار بار ہمراہ گل سرخ اور سونف کی چائے تجویز کیا گیا اور ہدایت کی گئی کہ پانی یا کوئی مشروب جب پینا ہے تو گرم کر کے پینا ہے مریض کو شدت تکلیف کی وجہ سے مطب پر ہی ایک خوراک دوائی اور ایک چھٹانک گلقند کھلائی گئی جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے کھاتے ہی ہچکی بند ہو گئی اور مریض نے سکھ کا سانس لیا۔ ایک ہفتہ بعد مریض نے ہمارے دورہ فرید پور ڈوگراں پاک پتن شریف ضلع ساہیوال میں آکر بتایا کہ مجھے ایک دو دن تک وقفہ وقفہ سے ہچکی آتی رہی لیکن اب بالکل آرام ہے۔ میں آپ کے لئے ہر وقت دعائیں کرتا ہوں

نسخہ جات

غدی اعصابی ملین اور مسہل کے نسخہ جات تو بار بار شائع ہو چکے ہیں۔ اعصابی غدی تریاق کا نیا نسخہ حاضر ہے۔

اعصابی غدی تریاق

ہو الشافی:- سہاگہ بریاں، ملٹھی، ہلدی، ست ِعنبر
۱تولہ، ۱تولہ، ۱تولہ، ۱تولہ

ترکیب تیاری

سب کو باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں خوراک ۱ یا ۲ گولی دن میں تین چار بار ہمراہ گرم پانی

افعال و اثرات اعصابی غدی۔

قوتِ یادداشت کا ختم ہوجانا

کیفیت و علامات

ملتان کے فری کیمپ غذا سے علاج میں ملتان کے مشہور وکیل جناب محبوب احمد پیرزادہ صاحب ایم اے ایل ایل بی اپنے لڑکے اور بیوی کے ہمراہ کیمپ میں آئے. جب ان کی باری آئی تو نبض دکھانے کیلئے بیٹھ گئے جب میں نے نام پوچھا تو چپ ان کی بیوی اور لڑکے نے کہا حکیم صاحب یہ بول نہیں سکتے اس لئے ہر طرف سے مایوس ہو کر آپ کے پاس آئے ہیں ان کی مرض کے متعلق میں خود عرض کرتی ہوں.

وکیل صاحب کی بیوی نے بیان کیا کہ وکیل صاحب آج سے تقریباً دو مہینے پہلے کی بات ہے حسب معمول عدالت میں زیر سماعت مقدمات کی تیاری کر کے ٹھیک ٹھاک سوئے تھے لیکن جب صبح نیند سے بیدار ہوئے تو سب کچھ بھول چکے تھے زبان بند ہو گئی. ایک لفظ تک ادا کرنے سے معذور ہو گئے قوت یادداشت مکمل طور پر ختم ہو گئی اپنے بچے اور بیوی حتیٰ کہ اپنا نام تک لکھنا بھول گئے بس بت بنے بیٹھے رہتے ہیں. ہم فوری طور پر پریشانی کے عالم میں ہسپتال لے گئے ڈاکٹروں کے بورڈ نے کچھ علاج تجویز کیا لیکن کوئی افاقہ کی صورت نظر نہ آئی تو ہم انہیں میو ہسپتال لاہور میں لے گئے. وہاں ١٢ ڈاکٹروں کا بورڈ بیٹھایا گیا ڈاکٹروں نے خوب غور و فکر کے بعد فیصلہ کیا کہ چونکہ یہ نیند میں بیمار ہوئے ہیں لہٰذا انہیں نیند آور دوائیں دی جائیں. ڈاکٹروں کے مشورہ کے مطابق نہایت تیز قسم کی مسکن نیند آور دوائیں دے کر سلا دیا گیا. صرف کھانے پینے یا رفع حاجت کے وقت ہوش میں آتے تھے اور پھر دوائی کھا کر سو جاتے یہ عمل تقریباً دو ماہ سے جاری ہے اب کمزوری اتنی ہو گئی ہے کہ خود چل پھر نہیں سکتے آپ کی تعریف سن کر آئے ہیں خدا کرے آپ کے دست مبارک سے ہی ہمیں اس مصیبت سے نجات مل جائے اور یہ پھر پہلے کی طرح کم از کم بولنے تو لگ جائیں

میں نے انہیں تسلی دی کہ فکر نہ کریں انشاء اللہ بہت جلد بولنے لگ جائیں گے اور قوت یادداشت بھی بحال ہو جائے گی.

تشخیص مرض و تحریک: اعصابی عضلاتی تحریک تشخیص کی گئی اور عضلاتی غدی علاج تجویز کیا گیا

غذائی علاج

صبح: انڈے فرائی خوب مرچ مصالحہ ملا کر کھلا دیں. اوپر سے لونگ دارچینی کا قہوہ پلا دیں. دوپہر: کوئی بڑا چھوٹا گوشت کریلے. ٹماٹر وغیرہ ملا کر روٹی کے بغیر کھانے کی ہدایت کی گئی. رات: دوپہر والا سالن کھا کر لونگ دارچینی کا قہوہ

نوٹ: مریض کی بیوی کو سختی سے تاکید کی کہ انہیں میٹھی غذائیں بالکل نہ دیں. سرخ مرچوں والا سالن کھلائیں جس میں ادرک کم از کم نصف چھٹانک سبز مرچ کے علاوہ ڈالی گئی ہو. سرخ مرچ باریک پیس کر زبان پر ملنے کو کہا گیا. غذائی علاج اور زبان پر مرچیں ملنے سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے مریض ایک ہفتے کے اندر بولنے لگ گیا اور کچھ یادداشت بھی بحال ہو گئی البتہ پڑھنے لکھنے کے قابل نہ ہو سکا کچھ عرصہ ہی علاج جاری رکھا گیا جس سے مریض معمولی پڑھنے لکھنے کے قابل ہو گیا ہے. جب مریض بولنے لگ گیا تو اسے تقویت کے لئے حب مقوی خاص اور حب صابری دی گئیں جن سے خاطر خواہ فائدہ ظاہر ہوا.

تسکینِ قلب سے جسم کا ٹھنڈا ہونا

کیفیت و علامات

قصبہ لاڑ سے اللہ یار خاں صاحب بھائی رات کے ١٢ بجے دینا پور آیا. ہم سو چکے تھے ان کے آواز دینے پر جب میں باہر آیا تو کہنے لگا کہ ہمیں قصبہ مڑل کے زمیندار جناب میاں عبدالغنی صاحب نے بھیجا ہے وہ میرے عزیز ہیں میرے بھائی کو سخت تکلیف ہے آپ ہمارے ساتھ چلیں میں نے کہا کہ میں اس وقت نہیں جا سکتا البتہ صبح آپ کار لے آئیں میں جا کر دیکھ لوں گا. آپ حقیقت بیان کریں میں رات کے لئے کوئی دوا دے دیتا ہوں اللہ تعالیٰ بہتری فرمائیں گے

مریض کے بھائی نے یہ حقیقت بیان کی. میرے بھائی خان اللہ یار خاں کو ۴-۵ دن سے سخت تکلیف ہے. بھائی صاحب نے رات کو چکوترے کی سبزی کھا کر ٹھنڈا دودھ پیا اور سو گئے. صبح جب اٹھے تو طبیعت بہت خراب تھی پیٹ میں مروڑ سر بھاری اور طبیعت قے کی طرف مائل چند بار قے بھی آئی دو ایک بار ہلکا جلاب بھی آیا مقامی ڈاکٹر کو دکھایا ڈاکٹر صاحب نے چند گولیاں اور ٹیکہ لگا دیا جس سے طبیعت سنبھلنے کی بجائے مزید بگڑ گئی. سخت پسینے آنے لگ گئے سارا جسم خصوصاً دل والی جگہ اس قدر ٹھنڈی ہو گئی جیسے اندر برف بھر گئی ہو

اس مایوسی کے عالم میں ملتان ڈاکٹر ظفر حیدر کے پاس لے گئے ڈاکٹر صاحب نے بھی کچھ دوائیں تجویز کر دیں لیکن کوئی فائدہ کی صورت نظر نہ آئی پھر ڈاکٹر کمال صاحب کو دکھایا گیا انہوں نے نشتر ہسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دیا. تاکہ ہسپتال میں مریض کو آکسیجن وغیرہ دی جا سکے. نشتر ہسپتال میں دوائی علاج کے ساتھ آکسیجن بھی لگائی گئی جس سے وقتی طور پر مریض کو سانس آسانی سے آنے لگ گیا جس سے زندگی کی امید ہو گئی. لیکن بار بار دورے ہوتے رہے آخر ہسپتال والوں نے جواب دے دیا. ہم مریض کو قصبہ لاڑے آئے ہیں آپ کوئی کوشش کر کے دیکھ لیں ویسے ہم مایوس ہو چکے ہیں مریض کے دل کی جگہ اتنی سرد ہے کہ اوپر آگ بھی رکھ دیں تو مریض کہتا ہے برف رکھ دی ہے. مریض کو جب میں نے دیکھا اس کی حالت اس قدر خراب تھی کہ شاید اب سانس نہیں آئے گا. جسم اس قدر ٹھنڈا کہ زندگی کی امید نظر نہیں آتی تھی مریض کا سانس تک برف کی طرح ٹھنڈا ہو گیا تھا مریض لیٹے لیٹے اٹھ کر بیٹھ جاتا اور بار بار یہی کہتا کہ حکیم صاحب سانس بند ہو رہا ہے مجھے ایسا لگتا ہے کہ اب سانس نہیں آئے گا میں نے نبض دیکھی جو زبردست اعصابی عضلاتی تھی. حرکات قلب برائے نام. اس وقت میں نے جناب حکیم رحمت علی راحت صاحب کی اصطلاح "تبخیر" کا نقشہ دیکھا جو میری ۲۰ سالہ معالجانہ زندگی کا پہلا موقعہ تھا اس وقت میں نے محسوس کیا کہ اگر خدا نخواستہ ہم فعل تبخیر کو تسلیم کر کے اس پر عمل کریں تو دل

میں تبخیر پیدا کر کے روزانہ کئی مریضوں کو موت کے منہ میں دھکیل دیا کریں گے.

علاج دوائی

درج ذیل ادویہ ۱۵، ۱۵ منٹ بعد ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی اجوائن دیسی مریض کے پاس بیٹھ کر دینی شروع کیں جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر ہی مریض کی حالت سنبھل گئی علاج شروع کرنے کے چار دن بعد مریض خود لیسن دواخانہ دینا پور آیا ادارہ قانون مفرد اعضاء کی معجزانہ علاج کی تعریفیں کرتا رہا مریض نے کہا کہ حکیم صاحب الحمد للہ اب میں بہت ٹھیک ہوں. البتہ کبھی کبھی سانس پھولتا ہے اور جسم میں کمزوری بہت ہو گئی ہے کوئی طاقت کی دوا بھی دیں. جو دوائیں دی گئیں ان کے نام اور نسخہ جات پیش خدمت ہیں.

تریاق تبخیر، حب مقوی خاص. عضلاتی غدی مسہل حب زعفران چار چار گولیاں ملا کر ہمراہ قہوہ. معجون مقوی ہر تین گھنٹے بعد ایک تولہ کھانے کی ہدایت کی گئی غذا میں بھیڑ کے گوشت کی یخنی جس میں لہسن سرخ مرچ زیادہ گھی کم ڈالا گیا ہو کھانے کو دیا گیا. اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے صرف ایک ہفتہ کے علاج سے مریض صحت یاب ہو گیا. پرہیز: دودھ. چاول، حلوہ، سویاں. کدو، چکوترے. ٹھنڈا پانی اور کوئی بھی شربت وغیرہ پینے کی اجازت نہیں ہے.

تریاق تبخیر

نسخہ جات

ھو الشافی: شنگرف رومی ۱ تولہ، جائفل ۲ تولہ، قرنفل ۲ تولہ، دار چینی ۲ تولہ

عقر قرحا ۲ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ، آب لہسن ۲۴ تولہ

ترکیب تیاری: اوّل شنگرف کو باریک پیس لیں پھر باقی تمام دوائیں نہایت باریک کرکے شنگرف میں ملا کر کھرل کریں تھوڑا تھوڑا آب لہسن ڈالتے جائیں جب تمام پانی دواؤں میں جذب ہو جائے اور مرکب گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ قہوہ یا گرم پانی۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہیں دل کو مشینی طور پر تحریک دینے کے لئے اس کے مقابلے کی کوئی دوا آج تک تجربہ میں نہیں آئی۔ تبخیر معدہ کی ہر حالت میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ بائیں طرف کے فالج لقوہ۔ نقرس۔ ضعف باہ۔ پرانا احتلام جو معدہ کی خرابی سے ہوتا ہے۔ کمزوری بدن۔ نفخ شکم۔ سلسل بول، ذیابیطس۔ سیلان الرحم۔ پیٹ کا بڑھ جانا۔ دست سنگرہنی کے لئے بے حد مفید ہے معمول مطب ہے۔

حب مقوی خاص کا نسخہ بار بار ماہنامہ ترجمان نظریہ مفرد اعضاء کی تقریباً ہر کتاب میں درج ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

عضلاتی غدی مسہل: ھوالشافی: ایلوا ۱ تولہ، حنظل ۱ تولہ، ترمل ۱ تولہ،

ترکیب تیاری: باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں۔

افعال و اثرات: یہ عضلاتی غدی ہے بلغم کا بے ضرر مسہل ہے۔ تمام بلغم کو چند دنوں میں بذریعہ اسہال خارج کر دیتا ہے۔ اس لئے نزلہ زکام کھانسی۔ دمہ سلسل بول ذیابیطس۔ بندش حیض کے لئے بے حد مفید ہے۔ دل کو فوری تحریک دینے کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

حب زعفران: ھوالشافی: زعفران ۱ تولہ۔ لہسن ½۲ تولہ، آب لہسن ۵ تولہ

ترکیب تیاری: لہسن کو صاف کرکے نہایت باریک پیس لیں۔ پھر زعفران ملا کر کھرل کریں جب قوام گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو چھوٹے چنے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی یا اجوائن دیسی۔

افعال و اثرات: یہ غدی عضلاتی ہے۔ خون کے قوام کو درست کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔ اس لئے بلڈ پریشر درد دل۔ کمزوری وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ (معمول مطب ہے)

نوٹ: جب قوام کافی گاڑھا ہو جاتا ہے اور گولیاں بناتے وقت دوا ہاتھوں سے چمٹ جاتی ہے اسی حالت میں تھوڑا سا دیسی گھی یا بادام روغن ڈال کر کھرل کر لیں بہترین گولیاں بن جائیں گی۔

کھانے کے بعد قے آنا

کیفیت: تحصیل میلسی ضلع وہاڑی سے ایک مریضہ سکینہ بی بی کو بغرض علاج یسین دواخانہ دنیاپور میں لایا گیا جسے عرصہ تین ماہ سے قے آرہی تھی بظاہر مریضہ بالکل صحت مند نظر آتی تھی لیکن قے کی یہ حالت تھی کہ کوئی بھی چیز کھاتے ہی قے ہو جاتی تھی۔ مریضہ کے والد نے بتایا کہ حکیم صاحب ہم علاج کرواکر مایوس ہو چکے ہیں۔ کوئی بھی دوا اثر نہیں کرتی پیروں فقیروں کے پاس جاتے ہیں تو وہ جادو ٹونہ بتاتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ اس کو تعویذ پلائے گئے ہیں۔ آپ کی شہرت سن کر آئے ہیں میلسی کے ایک حکیم صاحب نے آپ کا پتہ دیا ہے مہربانی کرکے توجہ سے مریضہ کی تشخیص کرکے علاج تجویز کریں۔ خدا کرے اسے صحت ہو جائے اور ہم اس پریشانی سے نجات پالیں۔

علامات: یہ تکلیف کافی عرصہ سے ہے پہلے تو کبھی کبھی قے آجاتی تھی

جسے معمولی ہاضمہ کی خرابی سمجھ کر نظر انداز کیا جاتا رہا جب ہر کھانے کے بعد قے آنے لگی تو علاج کی طرف توجہ دی پہلے گھریلو علاج وغیرہ کیا جس سے کوئی فائدہ نہ ہوا تو مجبور ہو کر حکیموں ڈاکٹروں کی طرف رجوع کیا لیکن وہاں بھی پیسے ضائع ہونے کے علاوہ حوصلہ افزا نتائج برآمد نہ ہوئے جب مرض شروع ہوا تو لڑکی نے کئی دن متواتر بڑا گوشت کھایا جس سے فوراً قے ہونے لگی اب تو یہ حالت ہے کہ آپ کوئی غذا، دوا یا پھل کھلا کر دیکھ لیں پیٹ میں جاتے ہی قے ہو جاتی ہے۔ میرے سامنے مریضہ کو انار کے چند دانے کھلائے گئے جو فوراً قے کے ذریعہ خارج ہو گئے میں نے انہیں تسلی دی کہ گھبرائیں نہیں انشاء اللہ بہت جلد آرام آجائے گا۔ بشرطیکہ لڑکی نے میری ہدایت کے مطابق غذا اور دوا استعمال کی۔

تشخیص مرض میں نے مریضہ کی نبض اور قارورہ دیکھا جو زبردست عضلاتی غدی تھا۔ لہذا عضلاتی غدی شدید تحریک تشخیص کر کے غدی اعصابی علاج تجویز کیا گیا۔ جس سے اللہ تعالے کی مہربانی سے تیسرے دن ہی قے رک گئی مستقل علاج کے لئے تین ہفتے تک علاج جاری رکھا تاکہ دوبارہ تکلیف نہ ہو جائے

نوٹ:۔ معالجین قانون مفرد اعضاء کو چاہیئے کہ علاج میں یقینی کامیابی حاصل کرنے کیلئے ایسے مریضوں کو ٹھنڈے پانی سے دن میں کئی بار غسل کرنے کی ہدایت کریں خصوصاً کھانا کھانے سے پہلے کافی دیر تک اپنے سر پر پانی بہائیں انشاء اللہ پہلے دن ہی کامیابی ہوگی

علاج غدی اعصابی ملین ہمراہ شربت بزوری کھانے کے فوراً بعد عرق ہاضم دیا جو بے حد مفید ثابت ہوا۔

نسخہ جات و غذا غذا میں سبزیاں زیادہ روٹی کم سبزیوں میں ٹینڈے۔ کدو۔ توری پیٹھا۔ کالی مرچ ملا کر دیں

غدی اعصابی ملین

هو الشافی:۔

سیاہ مرچ	ریوند خطائی	ثنا مکی	نوشادر	سنڈھ
۲½ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ

ترکیب تیاری:۔ سب کو نہایت باریک پیس کر بڑے چنے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک تا ۲ گولی دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ شربت بزوری یا عرق ہاضم۔

افعال و اثرات یہ غدی اعصابی گرم تر ہے عضلاتی تحریک سے پیدا شدہ علامات کے لئے مفید ہے۔ جسم میں کہیں بھی ورم یا اماس ہو چند دن میں رفع ہو جاتا ہے تفصیل کے لئے دیکھیں رہبر نظریہ مفرد اعضاء مصنفہ حکیم محمد شریف۔

شربت بزوری

هو الشافی:۔ سونف، جڑ سونف، کاسنی جڑ کاسنی۔ تخم خربوزہ۔ تخم کھیرا۔ گل سرخ۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک ۵ تولہ چینی ۳ کلو معروف طریقہ سے شربت بنالیں۔

افعال و اثرات یہ اعصابی غدی گرمی خشکی سے پیدا شدہ تمام علامات جن میں قے بندش بول استسقاء ہر قسم کا ورم آماس وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ (معمول مطب ہے)

شربت ہاضم

هو الشافی:۔

چینی	کچور	خس	پودینہ	سونف	سنڈھ
۱ کلو	۲½ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۲½ تولہ

معروف طریقہ سے شربت بنالیں۔ بس تیار ہے ایک چمچہ کھانے کے بعد چٹائیں۔

یا عرق ہاضم :- ایکوا کلوروفارم ۱/۱۰ اونس۔ سوڈا بائیکارب ۴ رتی۔ شربت ہاضم ۱ تولہ سب کو ملا کر پلائیں یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراک روزانہ پلائیں۔

افعال و اثرات یہ غدی اعصابی ہے۔ پیٹ کے اکثر امراض میں بے حد مفید ہے۔ قے، بھوک نہ لگنا، بدہضمی، پیٹ میں درد، اپھارہ، تبخیر معدہ، ترشی و تیزابیت کا بڑھ جانا میں بے حد مفید ہے۔ معمول مطب ہے۔

ہاتھ پاؤں کا پھٹنا

کیفیت ملتان سے ایک مریضہ عائشہ بی بی اپنے والد کے ساتھ لیسین دوا دینا پور میں آئی جسے کافی عرصہ سے پاؤں کے پھٹنے کی تکلیف تھی مریضہ کے والد نے کہا حکیم صاحب ہم ہر طرح کا علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہیں کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوتا۔ صرف انگریزی دوا کی ایک ٹیوب میں مرہم سی ملتی ہے جس سے وقتی طور پر فائدہ ہوتا جب لگانا بند کر دیتے ہیں پھر اسی طرح تکلیف ظاہر ہو جاتی ہے براہ مہربانی کوئی اچھی دوا تجویز کریں۔ خدا کرے آپ کے دست مبارک سے ہی اس بیماری سے چھٹکارا حاصل کریں میں نے انہیں تسلی دی کہ اللہ تعالیٰ ہی شفا دینے والے ہیں

علامات کئی سال سے ہاتھ پاؤں پھٹ جاتے ہیں کسی خشک چیز مثلاً صابن سوڈا سے کپڑے دھوتے وقت بہت تکلیف ہوتی ہے ہاتھوں پر زخم ہو کر خون نکلنے لگتا ہے۔ کوئی مٹی وغیرہ لگ جائے تو بھی یہی تکلیف ہوتی ہے۔ قبض شدید ہے طبیعت میں چڑچڑاپن پیدا ہو چکا ہے۔ اب تو یہ حالت ہے کہ آٹا وغیرہ گوندھنے اور روٹی پکانے میں بھی بہت تکلیف ہوتی ہے

قبض و تحریک قبض عضلاتی اعصابی (سردی خشکی کی زیادتی)، رفتار میں تیز گر ریاح سے پُر (موٹی)

قارورہ سرخی مائل مقدار میں کم۔

علاج دوائی و غذائی غدی عضلاتی ملین کے ساتھ اعصابی غدی تریاق کھانے کے لئے اور اوپر لگانے کے لئے مرہم آہک تجویز کی گئی جس سے مریضہ ایک ماہ کے علاج سے مکمل طور پر صحت یاب ہو کر اپنے گھریلو کاموں میں مصروف ہے۔ کھانے والے دوائی عرق آہک کے ساتھ کھانے کی ہدایت کی گئی جس سے کیلشیم کی کمی دور ہو کر بہت جلد آرام کی صورت پیدا ہو گئی۔

نسخہ جات غدی عضلاتی ملین اور اعصابی غدی تریاق کے نسخے بار بار شائع ہو چکے ہیں۔

مرہم آہک ھوالشافی :- چونا ان بجھ ۵ تولہ پانی اکلو تیل ۱ پاؤ بروزہ تر ۵ تولہ مشک کافور ۱ تولہ۔

ترکیب پہلے چونا کو پانی میں حل کر دیں جب چونا پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے تو صاف پانی نتھار لیں پھر تیل ملا کر دودھ کی طرح بلوئیں تیل مکھن کی طرح اوپر آ جائے گا پھر اس میں بروزہ تر اور کافور باریک پیس کر ملا دیں مرہم آہک تیار ہے۔

افعال و اثرات یہ اعصابی غدی مرہم ہے خشک زخموں ہاتھ پاؤں کے پھٹنے وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے چنبل کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے خشک چنبل پر لگانے سے فوراً آرام آ جاتا ہے۔ معمول مطب ہے۔

عرق آہک

چونا ان بجھ	۲ تولہ
پانی یا عرق	یک بوتل

ترکیب :- چونا کو عرق یا پانی میں حل کر دیں دو دن پڑا رہنے دیں کبھی کبھی ہلا دیا

کریں پھر صاف پانی نتھار لیں رسوب پھینک دیں بس عرق آہک تیار ہے۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ تولہ ویسے ہی پی لیں یا کسی شربت میں ملا کر بھی پی سکتے ہیں

افعال واثرات یہ اعصابی غذا ہے جسم میں کیلشیم کی کمی سے ہونے والے تمام امراض و علامات کے لئے بے حد مفید ہے بچوں کے ۹۰ فی صد امراض جن میں دق الاطفال قابل ذکر ہے کے لئے شرطیہ دوا ہے۔ چند دن میں سوکھا ہوا بچہ خوب موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

اٹھرہ کا علاج

تشریح بانجھ پن کی طرح اٹھرہ بھی نہ کوئی مرض ہے اور نہ ہی کوئی علامت ہے البتہ ایک ایسی حالت کا نام ہے جو ایسے مرد و عورت میں پائی جاتی ہے جن کی اولاد پیدائش سے لے کر آٹھ سال تک مر جاتی ہے اس حالت کا اس وقت علم ہوتا ہے جب تک دو چار بچے اس عمر کے اندر نہ مر جائیں اس حالت کا پتہ لگ جانے کے بعد عورت کو پریشانی اور غم ہوتا ہے کیونکہ عورتوں کو یقین ہے کہ اس مرض کا علاج ادویات سے نہیں ہو سکتا اس کا تعلق جنات سے ہے۔ یا کسی ایسی عورت کے سائے کا اثر ہوتا ہے جس پر جنات یا ایسے امراض کا اثر ہو اسی طرح بھوت اور تعویذ گنڈوں کا اثر بھی خیال کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی اس امر کا تصور تو کبھی نہیں ہو سکتا کہ اس حالت کے ذمہ دار مرد بھی ہو سکتے ہیں۔

میں نے کافی عرصہ اس حالت پر تحقیق کی ہے اس حالت کا احساس عوام خاص طور پر دیہاتی عورتوں میں پایا جاتا ہے پڑھے لکھے طبقہ میں اس کو جہالت اور بے علمی کہا جاتا ہے لیکن یہ وہی مرد اور عورتیں کہتی ہیں جن کے خاندان میں یہ حالت نہیں پائی جاتی۔ ان میں کم تعلیم یافتہ کیا بی اے اور ایم اے

تک تعلیم یافتہ بلکہ پروفیسر اور پرنسپل قسم کی عورتوں کو بھی غم زدہ اور پریشان اور عوام و دیہات اور جاہل و بے علم عورتوں کے نہ صرف ہم خیال پایا ہے بلکہ انہی کی طرح تعویذ گنڈے جادو ٹونے جھاڑ پھونک اور دم درود کراتے دیکھا ہے۔ صرف انتہائی تعلیم یافتہ عورتوں پر ہی منحصر نہیں بلکہ ان کے انتہائی پڑھے بلکہ انگلینڈ ریٹرنڈ مردوں کو بھی اسی چکر میں گرفتار دیکھا ہے جب ان کے دوسرے پڑھے لکھے دوست ان کا مذاق اڑاتے ہیں اور ان کو زن مرید کہتے ہیں تو وہ بہت پریشان رہتے ہیں کیونکہ فرنگی ڈاکٹروں کے پاس اس حالت کا علاج نہیں ہے اور نہ ہی جراثیم پائے جاتے ہیں اور دوسری طرف اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ یہ خاص حالت بعض گھروں میں پائی جاتی ہے فرنگی طب میں تو مسٹیریا کا یقینی علاج نہیں ہے بھلا ان کے پاس اس حالت کا کیا علاج ہو سکتا ہے۔

میں نے طبی کتب میں اس حالت کا ذکر نہیں دیکھا۔ بلکہ کسی مرض کے علامت کے طور پر بھی اس کا ذکر نہیں کیا گیا۔ فرنگی میڈیکل سائنس بھی اس حالت کے بیان سے بالکل خالی ہے۔ عورتوں کے جس قدر امراض طبی کتب میں پائے جاتے ہیں ان میں خرابی طمث سیلان الرحم زخم رحم کا پھٹنا۔ رحم کی خارش۔ ناسور رحم۔ رحم کا باہر آجانا ورم رحم۔ سرطان رحم۔ اختناق الرحم۔ رحم کی پھنسیاں اور رحم کا پھولنا وغیرہ میں کوئی ایسی علامت نہیں پائی جاتی جس میں اٹھرہ کا ذکر ہو اور اگر ان امراض میں کسی مرض کی مریضہ کو اولاد ہو تو اس میں بھی یہ حالت نہیں دیکھی گئی۔ اس سے ثابت ہوا کہ اٹھرہ کی حالت ان امراض سے کوئی جدا صورت ہے جو عورتوں میں پائی جاتی ہے

علامات ایسی عورت کا جب بار بار بغور مطالعہ کیا گیا تو ان میں خاص اقسام کی علامات پائی گئیں۔ مثلاً پیشاب میں جلن اور تنگی۔ ہاتھ پاؤں کا جلنا تلوں میں ایسی جلن جیسے وہاں پر زخم ہوں۔ اکثر قبض اور خشکی۔ پیٹ پر رحم کے گرداگرد جیسے کسی

پٹی باندھ کر جکڑ دیا ہو۔ بعضوں کو خارش، پھنسیاں اور پھوڑے۔ منہ دانے۔ گلے میں زخم۔ دائمی نزلہ۔ آنکھوں میں دائمی جلن۔ بعضوں کے پیٹ میں بادِ گولہ۔ اختناق الرحم کے دورے طبیعت میں غصہ، تیزی اور کسی بات کا برداشت نہ ہونا۔ اکثر ہر شخص اور گھر بھر سے ناراض رہنا یہاں تک کہ کسی بچے سے بھی پیار مشکل سے آتا ہے۔

بچے جو پیدا ہوتے ہیں اکثر ظاہراً تندرست پیدا ہوتے ہیں پھر رفتہ رفتہ سوکھنے لگتے ہیں۔ بعض پیدائش کے وقت سے ہی مریض ہوتے ہیں۔ جسم پر زخم، دانے اور پھنسیاں خاص طور پر پیروں کے اور گرد جلدی بگاڑ۔ بعض بچوں میں سوزاک کی علامات بھی دیکھی گئی ہیں۔ ایک عورت کے بچے جب پیدا ہوتے تھے تو آنکھوں سے اندھے ہوتے تھے جس کی صورت یہ ہوتی تھی کہ آنکھوں میں بالکل سیاہی پھیلی ہوئی ہوتی تھی۔ بعض بچے پیدائش کے وقت تندرست ہوتے۔ مگر دو دن کے اندر ان کی آنکھوں میں سیاہی پھیل جاتی اور وہ اندھے ہو کر مر جاتے ہیں۔ میں نے جب اس عورت کا علاج کیا تو اس کا مرض دور ہو گیا اور اللہ تعالیٰ کی کریمی سے بچے تندرست پیدا ہونا شروع ہو گئے۔ اور زندہ بھی رہتے تھے۔ بعض بچے تو ایسے گلے سڑے ہوتے تھے جیسے گندھا ہوا آٹا اور اس میں سے سخت بو آتی تھی۔ غرض انتہائی خرابی خون کی بچے بھی پائے گئے ہیں۔

ان عورتوں کے خاوندوں سے علیحدگی میں جب استفسار کیا گیا تو پتہ چلا کہ بعض عورتوں میں مواصلت کے وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کا جسم کسی جلتی ہوئی بھٹی میں ڈال دیا گیا ہے بعض دفعہ عضو مخصوص پر دانے نکل آتے ہیں اور جلن دائمی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ عورتوں کے جسم میں رطوبات کی کمی یا بالکل خشک ہونے کی شکایت۔ ایسی عورتیں گویا انتہائی گرمی اور خشکی کا مجموعہ ہوتی ہیں یہ ضروری نہیں کہ ہر عورت میں سب علامات پائی جائیں کسی میں کچھ کسی میں کچھ علامات پائی جاتی ہیں۔ لیکن جب ان میں غور کیا جائے گا تو تمام ملتی جلتی پائی جائیں گی۔

میری تحقیقات:۔ اس حالت کے متعلق میری تحقیقات یہ ہیں کہ اٹھرہ کا مرض

ان خاندانوں میں پایا جاتا ہے جن میں مرض سوزاک کا اثر ہوتا ہے یا سوزاک کی مادہ پایا جاتا ہے یا سوزاک کی عوارضات پائے جاتے ہیں یہ اثر باپ کی طرف سے اولاد میں منتقل ہوتا ہے بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اوّل بیوی پر اثر انداز ہوتا ہے اور اس میں سوزاک یا ایسے دیگر عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں جس کے ساتھ ہی اس پر اٹھرہ کا مرض پیدا ہو جاتا ہے ایسے میاں بیوی کی اولاد اوّل تو تندرست پیدا نہیں ہوتی اور اگر تندرست پیدا ہوتی ہے تو جلد مر جاتی ہے اگر کوئی انتہائی جدوجہد سے بچ جاتی ہے تو آئندہ نسلوں میں اٹھرہ کا مرض لازم ہو جاتا ہے گویا اٹھرہ ایک ایسی صورت ہے جو سوزاک کی مادہ سے پیدا ہوتی ہے۔

خاص نکتہ

عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اٹھرہ میں عورتوں کے اندر خرابی پائی جاتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ عورتوں میں یہ خرابی مردوں کی طرف سے آتی ہے۔ اس لئے ایسے مریض کے علاج میں لازمی امر ہے۔ کہ ان کے مردوں کا معائنہ بھی کر لینا چاہیئے۔ اور ساتھ ہی یہ فیصلہ کر لینا چاہئے کہ اٹھرہ کی حالت مرد یا اس کے خاندان کی طرف سے تو نہیں آئی۔ اس صورت میں عورتوں کے ساتھ مردوں کا علاج بھی ضروری ہے۔

علاج

اٹھرہ کا علاج سوزاک کے اصولوں پر کرنا چاہیئے۔ ہم سوزاک کا علاج امراض مخصوصہ میں بیان کریں گے۔ البتہ یہاں پر یہ سمجھ لیں کہ یہ غدی مرض ہے اس کا علاج اعصابی ہے۔ ذیل کا نسخہ ہر قسم کے اٹھرہ میں یقینی و بے خطا ہے اس کو مسلسل استعمال کرنا چاہیئے یعنی حمل ہو جانے کے بعد بھی دوا جاری رکھنی چاہیئے۔ یہاں تک کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد بھی جب تک بچہ دودھ پیئے دوا جاری رکھنی چاہیئے۔ بس جب ایک بچہ تندرستی میں ایک سال گزار دے تو پھر دوسرے بچوں کے لئے یہ دوا ضروری نہیں ہے

نسخہ:۔ سرمہ سیاہ۔ ریٹھا۔ دونوں ہم وزن گولیاں بقدر مونگ تیار کر لیں

خوراک:۔ ایک گولی صبح وشام بعد از غذا ہمراہ ایک گلاس دودھ کھلائیں۔

غذا میں دودھ گھی اور گوشت سبزی کا زیادہ استعمال رکھیں۔ روٹی چاول برائے نام۔ البتہ گھی سے تربتر حلوا یا دلیا زیادہ مفید ہے۔ لیکن اگر مزید بھوک نہ ہو تو صرف پھل دودھ اور چائے کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے۔

کیفیت و علامات فیروزہ ضلع رحیم یار خان سے ایک مریضہ اپنے خاوند کے ساتھ مطب میں آئی مریضہ کے خاوند نے کہا کہ حکیم صاحب ہم ہر طرف سے علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہیں۔ معالجوں کے علاوہ پیروں فقیروں کا علاج بھی کروایا ہے لیکن مرض کا آرام نہیں آیا ہمارے تین لڑکے فوت ہو چکے ہیں مرض بھی عجیب قسم کا ہے اگر لڑکی پیدا ہوتی ہے تو زندہ رہتی ہے لیکن اگر لڑکا پیدا ہوتا ہے تو ایک ہفتے کے اندر اندر لڑکے کی گردن ٹوٹ جاتی ہے اس طرح وہ چند دن بعد فوت ہو جاتا ہے۔ خانپور سے کسی نے آپ کا پتہ دیا ہے خدا کرے کہ آپ کے دست مبارک سے ہی ہم اولاد نرینہ جیسی نعمت سے مالا مال ہو سکیں۔ میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ گھبرائیں نہیں یہ مرض اٹھرہ ہے قانون مفرد اعضاء کے مطابق اس کا یقینی و بے خطا علاج کیا جاتا ہے انشاء اللہ اب لڑکا پیدا ہوگا اور صحت مند ہوگا۔

علامات شروع شروع میں پیٹ اور ٹانگوں میں معمولی تکلیف رہتی تھی پھر مروڑ کے ساتھ پاخانے آتے رہے جن سے خون کی کمی، سانس پھولنا، گھبراہٹ۔ پیاس زیادہ لگنا۔ نیند کم آنا برے برے خیال آتے رہنا جسم کا کمزور ہونا پیشاب زرد اور جلن کے ساتھ آنا۔ گاڑھا لیسدار لیکوریا وغیرہ علامات کے مطابق غدی عضلاتی تحریک تشخیص کرکے غدی اعصابی علاج تجویز کیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے صحت مند لڑکا پیدا ہوا۔

غذائی علاج:۔ صبح مکھن بادام یا حلوہ بادام مربہ سیب یا گاجر کھا کر سونف گل سرخ کی چائے

دوپہر:۔ کوئی سبزی مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے وغیرہ کالی مرچ اور ادرک ملا کر دیسی گھی میں سالن بنا کر کھائیں۔ سالن زیادہ روٹی کم کھائیں۔

رات:۔ دوپہر والا سالن کھا کر سونف گل سرخ کی چائے پلائیں۔

پرہیز:۔ انڈے۔ گوشت خصوصاً بڑا گوشت مچھلی ہر قسم کی ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

دوائی علاج غدی اعصابی ملین، اعصابی غدی تریاق ملا کر ہمراہ عرق مکو کاسنی تجویز کیا گیا ہے۔

نسخہ جات:۔ رہبر نظریہ مفرد اعضاء میں تفصیل سے درج ہیں

آتشکی چھالے

کیفیت و علامات ڈیرہ غازیخان سے ایک بچی عمر ۱۰ سال بغرض علاج مطب میں لائی گئی جسے سارے جسم پر پیدائشی چھالے تھے۔ جن سے سفید پانی نکلتا رہتا تھا۔ بچی کے والد نے بتایا کہ جناب یہ جس دن سے پیدا ہوئی ہے اس کے جسم پر چھالے نکل رہے ہیں۔ پہلے ختم ہو جاتے ہیں اور نئے نکل آتے ہیں۔ پہلے تو ہم معمولی گرمی سمجھ کر گھریلو علاج وغیرہ کرتے رہے کہ شاید ماں کی گرمی کی وجہ سے یہ گرمی دانے ہوں گے۔ لیکن جب آرام نہ آیا تو معالجوں کی طرف رجوع کیا کسی نے کچھ کیا اور کسی نے کچھ اور دس سال سے معالجوں کے پاس پھر رہے ہیں۔ مرض ہے کہ روز بروز بڑھ رہا ہے۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ اس کے ناخنوں سے پانی بہہ رہا ہے جسم پر بھی چھالے ہیں۔ یہ بیچاری کپڑے بھی بڑی مشکل سے پہن سکتی ہے دو تین گھنٹہ میں کپڑے چھالوں کے پانی سے گندے ہو جاتے ہیں۔ کبھی کبھی ان سے نہایت بدبودار مادہ نکلتا ہے لیکن کسی دن سفید لیسدار پانی۔ مہربانی کرکے ذرا توجہ سے دیکھیں ہمیں وہاں سے آپ کے ایک شاگرد نے بھیجا ہے۔

میں نے بچی کی نبض دیکھی اعصابی عضلاتی شدید تحریک تشخیص کر کے درج ذیل غذائی اور دوائی علاج تجویز کیا گیا۔

اسباب

یہ مرض عموماً والدین کی طرف سے بچوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس بچی کی والدہ کو بھی آتشک کی شکایت تھی جو کسی دوا سے اندر ہی اندر دب گئی۔ بظاہر تو وہ تندرست نظر آتی تھی لیکن اس کے خون میں آتشکی زہر موجود تھا جو حمل کے دوران بچی پر اثر انداز ہوا۔ میرے پاس ایسے ایسے مریض بھی آئے ہیں جو آتشک کی وجہ سے اس قدر بدشکل ہو گئے تھے کہ ان کو دیکھنے سے جسم کانپنے لگتا ہے۔

علامات

یہ مرض بچی کو اپنی والدہ کی طرف سے پیدائشی طور پر ملی۔ بچی جب پیدا ہوئی تو اس کی پیشاب والی جگہ پر چند چھالے تھے۔ جن پر معمولی پوڈر یا خون صفا گولیاں پیس کر لگانے سے کچھ آرام معلوم ہوا لیکن چند دن بعد سارے جسم پر چھالے نکل آئے جیسے کسی زہریلے جانور نے کاٹا ہو۔ بچی کی والدہ نے بتایا کہ حکیم صاحب میری بچی کے جو چھالے نکلتے تھے اُن کا رنگ ایسا شفاف ہوتا تھا جیسے شیشہ۔ جب چھالا پھوٹتا تو اندر سے سفید پانی نکلتا اور نیچے سرخ چمکدار جلد نظر آتی گہرا زخم کبھی نہیں ہوا۔ چند دن میں کوئی دوائی یا پوڈر وغیرہ لگانے سے یہ زخم بند ہو جاتا اور اس جگہ یا جسم کے دوسرے حصے میں ایسے ہی چھالے نکل آتے ہم نے بہت علاج کروائے لیکن مرض ہے کہ جانے کا نام تک نہیں لیتی اب دو تین سال سے صرف اتنا فرق ہے کہ زیادہ چھالے نکلنے بند ہو گئے ہیں اب مرض کا زیادہ اثر بچی کے ناخنوں پر ہے ناخن اکھڑ جاتے ہیں پھر نئے نکل آتے ہیں جو چند دن میں گل کر جھڑ جاتے ہیں یہی سلسلہ اب تک جاری ہے ناخنوں سے گندہ لیسدار پانی ہر وقت نکلتا رہتا ہے بچی کو اکثر پاخانے اور زیادہ پیشاب آنے کی بھی شکایت ہے زکام بھی بہت ہوتا ہے

تشخیص:۔ اعصابی عضلاتی شدید تحریک خلط بلغم کی زیادتی۔

نبض:۔ منخفض رفتار میں سست، حجم میں موٹی، رطوبات سے پُر

علاج غذائی

صبح ناشتہ انڈا ۱عدد، مونگ پھلی ۱۰عدد، چنے ۲تولہ، کشمش ۶ماشہ، مغز اخروٹ ۱عدد کھا کر لونگ دارچینی اجوائن دیسی کا قہوہ پئیں۔

دوپہر:۔ بیسن کی روٹی، چھوٹا بڑا گوشت، انڈے، بینگن، کریلے۔ اچار یا لسی کے ساتھ کھائیں۔

رات:۔ دوپہر والا سالن اور روٹی کھا کر دارچینی اجوائن دیسی کا قہوہ پی لیں

پرہیز:۔ دودھ۔ چاول۔ سویّاں۔ حلوہ زیادہ میٹھے والی اشیاء سے پرہیز کریں

نوٹ:۔ سرخ مرچ اور گرم مصالحہ زیادہ استعمال کریں تاکہ جسم میں حرارت پیدا ہو کر آتشکی زہر بننا بند ہو جائے۔

علاج دوائی

عضلاتی اعصابی ملین حب کینسر تریاق تبخیر ملا کر دن میں چار بار دیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے دو ہفتے میں ہی کافی افاقہ ہو گیا ناخنوں سے پانی بند ہو کر ناخن صاف ہونے لگ گئے البتہ جسم پر کہیں کہیں چھالے نکلنے لگے غذائی اور دوائی علاج تقریباً ۳-۴ ماہ جاری رہا جس سے الحمدللہ تمام تکلیف رفع ہو گئی اب بچی بالکل صحت مند ہے اور پڑھ رہی ہے۔

نوٹ:۔ پہلے ہفتے میں ان ادویات کے ساتھ اچادل روزانہ جوہر منقیٰ بھی دیا گیا۔ جوہر منقیٰ کا نسخہ مشہور ہے جو جوہر مرکبات کی طبی کتاب میں درج ہے۔ اگر کوئی دوست اس نسخہ کے بارے میں پوچھنا چاہے وہ خود ملے تاکہ اس کے بنانے اور استعمال کی ترکیب زبانی بتائی جا سکے۔ نسخہ چونکہ زہریلا ہے اس لئے ہر ایک نسخہ کو نہیں بتایا جا سکتا۔

نسخہ جات:۔ (۱) عضلاتی اعصابی ملین

ھوالشافی ؛ کرنجوہ ۲ تولہ ۔ آملہ مقشر ۲ تولہ ۔ پھٹکڑی بریاں ۴ تولہ ۔ ہلیلہ سیاہ بریاں ۸ تولہ

ترکیب تیاری ؛ پہلے ہلیلہ سیاہ کو تیل یا گھی لگا کر توے پر بریاں کریں اسی طرح پھٹکڑی کو بھی توے پر بریاں کرلیں پھر سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں

مقدار خوراک ؛ اتا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ لونگ دارچینی اجوائن دیسی.

افعال واثرات میں عضلاتی اعصابی خشک سرد ہے ۔ جسم کے اندر بلغمی رطوبات میں خشکی پیدا کر کے گاڑھا کرتی ہے پھر آہستہ آہستہ سودا میں تبدیل کر کے ختم کر دیتی ہے ۔ آتشک ۔ زکام ۔ کثرت بول ۔ بار بار پاخانہ آنا ۔ دمہ ۔ شوگر ۔ کچی لیسدار بلغم ۔ موٹاپا ۔ سجانہ عورتوں کے سیلان الرحم میں بے حد مفید ہے جریان منی کو چند دن میں روک دیتی ہے اس کے استعمال سے منی شہد کی طرح گاڑھی ہو جاتی ہے امساک بھی پیدا کرتی ہے ۔

حب کینسر

ھوالشافی ؛ رسکپور ½ تولہ ۔ دارچکنا ۱ تولہ ۔ ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ ۔ گندھک آملہ سار ، تولہ

باچی ۱ پاؤ ۔ اجوائن دیسی ۱ پاؤ ۔ رائی ۱۰ تولہ ۔

ترکیب تیاری ؛ اول پارہ گندھک کی کجلی تیار کریں ۔ پھر رسکپور ۔ دارچکنا ہڑتال ورقیہ باری باری مولی کا پانی ڈال کر کھرل کریں جب اچھی طرح باریک ہو جائیں تو باقی پسی ہوئی دوائیں ملا کر اچھی طرح کھرل کر کے نخودی گولیاں بنالیں ۔

مقدار خوراک ؛ اتا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ عرق مکو کاسنی ۔

افعال واثرات میں غدی عضلاتی ہے ۔ خون کی تیزابیت ۔ سودا کی کثرت کی وجہ سے پھوڑے پھنسیوں ۔ خارش ۔ چنبل آتشکی مادہ سے

نکلنے والے چھالے اور کینسر تک کے لئے بے حد مفید ہے ۔
یہی نسخہ مقام ماؤف پر لیپ کرنے سے بھی بہت بہتر نتائج برآمد ہوتے ہیں

تریاق تبخیر

ہوالشافی ؛ جائفل ۲ تولہ ۔ قرنفل ۲ تولہ ۔ دارچینی ۲ تولہ ۔ عقرقرحا ۲ تولہ

فلفل دراز ۴ تولہ ۔ زنجبیل ۴ تولہ ۔ سنبل الطیب ۲ تولہ ۔ ہینگ ۴ تولہ ۔ آب لہسن ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری ؛ سب کو الگ الگ باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں ۔

مقدار خوراک ؛ اتا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ آب تازہ یا قہوہ اجوائن دیسی اور پودینہ

افعال واثرات میں عضلاتی غدی ہے ۔ تبخیر معدہ وامعاء کے لئے خصوصیت سے مفید ہے ۔ ریاح کی شدت سے ہونے والی امراض و علامات فالج ۔ لقوہ ۔ نقرس ۔ ضعف باہ ۔ پرانا احتلام ۔ جریان ۔ کمزوری بدن ۔ بدہضمی نفخ شکم سلسل البول ذیابیطس ۔ کثرت رطوبات سے نکلنے والے چھالے نمدانوں عورتوں کے امراض ۔ بندش حیض لیکوریا ۔ پیٹ کا بڑھ جانا ۔ پرانے دست ۔ سنگرہنی ۔ اعصابی دورے اور دردِ دل میں بے حد مفید ہے ۔ بچوں کی کھانسی ڈبہ ۔ نمونیا اور دستوں کے لئے مفید ہے ۔

نچلے جبڑے کا کینسر

کیفیت و علامات مسماۃ امیراں بی بی عمر تقریباً ۳۰ سال ملتان کے فری کیمپ غذا سے علاج میں اپنے خاوند کے ساتھ آئی دونوں میاں بیوی بے حد گھبرائے ہوئے تھے ۔ کہنے لگے ۔ حکیم صاحب ہم آپ کی شہرت سن کر آئے ہیں ۔ ہر طرف سے علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہیں ۔ نشتر ہسپتال میں داخل ہو کر آپریشن بھی کروایا ہے ۔ لیکن تکلیف میں کمی کی بجائے دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے ۔ لوگ آپ کے غذائی علاج کی

بہت تعریف کرتے ہیں۔ خدا کرے کہ ہم بھی آپ کے علاج سے اس مہلک مرض سے چھٹکارا حاصل کر لیں۔ میں نے کہا کہ بھائی یہ کونسا ایسا مرض ہے جس سے آپ اتنے پریشان ہیں۔ مریضہ کے خاوند نے کہا حکیم صاحب برائے مہربانی آپ ہماری حقیقت توجہ سے سُن لیں ہماری داستان نہایت المناک ہے۔

علامات منہ میں نچلے جبڑے میں معمولی درد ہوا جس کے علاج کے لئے درد روکنے والی اسپرین کی گولیاں کھائیں۔ جن کے کھاتے ہی درد بند ہو گیا دو تین دن بعد پھر شروع ہو گیا۔ پھر اسپرین کی گولیاں کھائیں تو آرام آگیا بس اسی طرح درد ہوتا اور گولیاں کھانے سے آرام آجاتا۔ یہ سلسلہ تقریباً ایک سال جاری رہا۔ آہستہ آہستہ اسپرین کی گولیاں بے اثر ہو گئیں تو دانتوں کے ماہر ڈاکٹروں کا مشورہ لیا گیا۔ ڈاکٹروں نے پہلے تو عام درد سمجھ کر دوائیں تجویز کر دیں جب ان سے آرام نہ آیا تو مشورہ دیا ہے کہ ان کو نشتر ہسپتال کے کینسر والے شعبہ میں دکھائیں۔ وہاں دکھایا تو انہوں نے کہا کہ ان کو ہسپتال میں داخل کر دو۔ داخل کر دیا گیا۔ ایکسرے اور قسم قسم کے ٹسٹ کے بعد رپورٹ ملی کہ نچلے جبڑے میں کینسر کا شبہ ہے۔ پہلے تو صرف منہ میں ایک تھوڑی سی جگہ درد تھا۔ جس کا رنگ سیاہی مائل تھا لیکن اب وہاں پر بادام کے برابر گلٹی بن گئی ہے۔ جس کا رنگ سیاہ ہے اور اس میں شدید درد ہر وقت رہتا ہے کھانے پینے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔ منہ کے دائیں طرف کا پورا حصہ شدید درد کرتا ہے آخری فیصلہ کے لئے ہسپتال میں وہاں سے ایک چھوٹا سا ٹکڑا کاٹ کر معائنہ کے لئے لیبارٹری میں بھیجا گیا۔ جس سے کینسر کا یقین ہو گیا تو اپریشن کا مشورہ ہوا۔ آخر اپریشن کر دیا گیا۔ لگانے اور کھانے کے لیے دوائیں دی گئیں لیکن مرض ختم ہونے کی بجائے زیادہ پھیل گیا۔ ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا تو سب گھر والے پریشان ہو گئے اسی مایوسی کے عالم میں کسی نے فری کیمپ غذا سے علاج میں بھیجا ہے۔ شدید قبض محسوس

کم لگنا۔ نیند نہ آنا۔ ہر وقت غصہ اور گھبراہٹ میں مبتلا رہنا۔ جسم کا کمزور ہوئے جانا جسم میں ایسے محسوس ہونا جیسے اندر آگ جل رہی ہو۔ خصوصاً منہ میں۔

پیشاب کم اور سرخ آنا وغیرہ علامات پائی گئیں جن کی روشنی میں منہ کا کینسر تشخیص کر کے درج ذیل غذائی اور دوائی علاج تجویز کیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے تکلیف تو ایک ماہ میں ہی کم ہو گئی۔ پھر آہستہ آہستہ گلٹی اور سوزش وغیرہ ختم ہوئی اور مریضہ صحت یاب ہو گئی۔

تحریک شدید عضلاتی غدی۔ نبض۔ مشرف یعنی تیز جو چار انگلی سے بھی گراس کرتی تھی۔

علاج غذائی ھو الشافی

صبح:۔ حلوہ بادام کھا کر گل سرخ سونف کی چائے

دوپہر:۔ کوئی سبزی دیسی گھی میں پکا کر روٹی چاول دلیا کے بغیر صرف سالن بنا کر کھائیں۔ مثلاً مولی، گاجر، شلغم۔ کدو۔ توری۔ ٹینڈے۔ بیٹھا۔ حلوہ بیٹھا وغیرہ۔

رات:۔ دوپہر والا سالن کھا کر سونف گل سرخ کی چائے

منہ میں لگانے کیلئے روغن ھو الشافی:۔

دیسی گھی	ہلدی
۵ تولہ	۲ تولہ

ترکیب:۔ ہلدی باریک کر کے دیسی گھی میں جلا لیں۔ پن چھان کر دن میں کئی بار سوزش والی جگہ پر صرف گھی لگایا کریں۔

پرہیز ہر قسم کا گوشت خشک گرم اشیاء آلو۔ گوبھی مٹر۔ مچھلی۔ برف اور ٹھنڈا پانی۔ اچار۔ لسی دہی۔ چاول وغیرہ سے مکمل پرہیز کی ہدایت کی گئی

دوائی علاج اعصابی غدی تریاقی۔ غدی اعصابی ملین۔ حب مصفی تینوں کو ملا کر ہمراہ دودھ یا عرق مکو کاسنی کھلایا گیا۔ بس۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے مریضہ صحت یاب ہو گئی۔

*

اعصابی غدی تریاق

نسخہ جات

ہوالشافی:۔ سہاگہ بریاں ۔ ملٹھی ۔ ہلدی ۔ شیر عشر
۷تولہ ۷تولہ ۷تولہ ۱تولہ

ترکیب:۔ سب کو باریک کرکے شیر عشر ملا کر کم از کم دو دن کھرل کرکے چنے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ ۱تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ عرق مکوکاسنی یا گرم پانی۔

افعال و اثرات اعصابی غدی تر گرم تریاق ہے۔ کھاتے ہی جسم میں تیزابیت کو صفرا میں تبدیل کرکے خارج کر دیتا ہے خشکی گرمی اور خلط سودا کی زیادتی سے ہونے والی علامات مثلاً تپ دق بند نزلہ خشک اور گاڑھی بلغم۔ سوزاک۔ بواسیر اور کینسر کے لئے بے حد مفید ہے۔

غدی اعصابی ملیّن

ہوالشافی:۔ نوشادر ٹھیکری ۔ سنڈھ ۔ کالی مرچ ۔ ریوند خطائی ۔ ثنا مکی
۴تولہ ۲تولہ ۲تولہ ۶تولہ

ترکیب تیاری:۔ باریک کرکے بڑے چنے برابر گولیاں بنالیں

مقدار خوراک:۔ ۱تا ۲ گولی دن میں تین مرتبہ ہمراہ دودھ یا گرم پانی۔

افعال و اثرات غدی اعصابی گرم تر ہے۔ ترشی و تیزابیت سے ہونے والی علامات کے لئے بے حد مفید ہے۔ کینسر، بواسیر تپ دق اور یرقان کو دور کرنے کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

حب مصفی یا حب کینسر

ہوالشافی:۔ دار چکنا ۔ رسکپور ۔ ہڑتال ورقیہ ۔ پارہ ۔ گندھک آملہ سار ۔ اجوائن دیسی ۔ باچی ۔ آب مولی
۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۵تولہ ۱۰تولہ ۱۰تولہ ۲۰تولہ ۱کلو

ترکیب تیاری:۔ پہلے پارہ گندھک کی کجلی تیار کریں پھر رسکپور اور دار چکنا ہڑتال ورقیہ ملا کر کھرل کریں اور مولی کا پانی ڈالتے جائیں۔ جب ایک کلو آب مولی جذب ہو جائے تو باقی دونوں پسی ہوئی چیزیں ملا کر پھر کم از کم دو دن کھرل کرکے دانہ مونگ برابر گولیاں بنالیں

مقدار خوراک:۔ ۱تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ پانی یا عرق مکوکاسنی۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہے کھاتے ہی خون سے ترشی و تیزابیت کو اندر ہی اندر ختم کر دیتی ہے۔ مصفی خون کے لئے اس نسخہ کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ خارش، بواسیر خونی و بادی۔ پھوڑے پھنسیاں داد چنبل پرانا زخم۔ ناسور۔ بھگندر کے علاوہ کینسر تک کے لئے مفید ہے۔

نوٹ:۔ معمول مطب ہے۔ اس نسخہ میں سب دوائیں سخت زہریلی ہیں۔ اس لئے اُسے عام آدمی تیار کرکے استعمال کرنے کی کوشش نہ کرے۔ اس نسخہ کو صرف ماہر طبیب ہی استعمال کرنے کے مجاز ہیں۔ اس کے غلط اور بلا ضرورت استعمال سے موت واقع ہو سکتی ہے۔ اس لئے سخت احتیاط کی جائے

دونوں ٹانگوں پر پولیو کا اثر

کیفیت و علامات ایک گیارہ سالہ لڑکی سکینہ بی بی مرضی پورہ بورے والا جسے اب مدینہ کالونی بھی کہتے ہیں سے اپنے والد مولوی نصیر الدین صاحب امام مسجد اور والدہ کے ہمراہ لیسین دواخانہ دنیاپور میں لائی گئی۔ بچی کے والد نے کہا کہ حکیم

صاحب میں بوریوالہ سے آپ کی شہرت سن کر آیا ہوں مجھے میرے ایک عزیز نے آپ کے متعلق بتایا ہے کہ حکیم صاحب ایک نئے طریقہ قانون مفرد اعضاء کے مطابق علاج کرتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اکثر مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ اس نے یہ بھی بتایا ہے کہ حکیم صاحب کے بتائے ہوئے پرہیز پر سختی سے عمل کرنا پڑیگا اگر آپ نے ان کی ہدایت پر عمل کیا تو انشاء اللہ بچی چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے گی۔ براہ مہربانی آپ توجہ سے علاج کریں ہم آپ کے ہر حکم پر عمل کریں گے۔ ہم بہت پریشان ہیں کیونکہ بچی کا معاملہ ہے۔ مولوی نصیر الدین صاحب نے بیان کیا کہ میری بچی بالکل صحت مند تھی ایک دن اچانک شدید بخار ہو گیا بخار میں ہی ٹانگوں اور سر میں اس قدر شدت کا درد ہوا کہ بچی پر بے ہوشی طاری ہو گئی۔ فوراً علاج کی طرف توجہ دی بورے والا کے مشہور معالج کا علاج شروع کر دیا گیا جس سے بخار اور درد کو تو آرام آ گیا لیکن دونوں ٹانگیں مفلوج ہو کر بیکار ہو گئیں۔ ٹانگوں کے علاج کے لئے ہم بچی کو لاہور جنرل ہسپتال لے گئے وہاں داخل کر کے علاج شروع کر دیا گیا دو ماہ مسلسل علاج سے جب افاقہ کی کوئی صورت نظر نہ آئی تو واپس گھر آ گئے لیکن پریشانی اس قدر بڑھ گئی کہ ہر وقت ہر ملنے والے سے بچی کی تکلیف کا ذکر ہوتا رہا کسی نے جس جگہ علاج کے لئے جانے کا مشورہ دیا وہاں چلے گئے اور علاج کیا ایک ماہ نشتر ہسپتال میں بھی داخل رہے۔ بجلی لگوائی لیکن کوئی فائدہ کی صورت نظر نہ آئی تو مجبوراً واپس گھر بوریوالہ آ گئے اب میرے عزیز نے آپ کا پتہ دیا ہے خدا کرے آپ کے دست مبارک سے میری بچی کی ٹانگیں کام کرنے لگ جائیں۔

میں نے بچی کی نبض دیکھی اور ٹانگوں کا اچھی طرح معائنہ کیا اور کہا انشاء اللہ بچی قابل علاج ہے اور بہت جلد چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے گی۔

علامات

بچی کے والد نے بیان کیا کہ بچی بیمار ہونے سے پہلے میٹھا بہت کھاتی تھی۔ دودھ اور دودھ کی لسی، شربت وغیرہ زیادہ استعمال کرنے سے

بچی کا جسم پھول گیا تھا لیکن طاقت برائے نام تھی جب بیماری کا حملہ ہوا تو بخار اور پولیو سے بہت کمزور ہو گئی ہے پولیو سے ٹانگوں کی یہ حالت ہو گئی ہے کہ جس طرف چاہیں موڑ لیں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اندر روئی اور پانی بھرا ہوا ہے۔ نرم (بلبلی) ہو گئی ہیں نیند بھی کچھ زیادہ آتی ہے۔

تشخیص

نبض اور ظاہری معائنہ سے اعصابی عضلاتی شدید تحریک تشخیص کر کے درج ذیل غذائی اور دوائی علاج تجویز کیا۔ جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے آہستہ آہستہ ٹانگوں میں طاقت اور حرکت آنی شروع ہو گئی ٹانگوں کے گوشت کا نرم اور ڈھیلا پن کم ہو کر سختی آنی شروع ہو گئی۔ تقریباً پانچ ماہ کے مسلسل علاج سے بچی بالکل صحت یاب ہو کر معمول کے مطابق گھریلو کام کاج کر رہی ہے بچی کے والدین بہت خوش ہیں اور موجد قانون مفرد اعضاء عالی جناب حکیم انقلاب المعالج کو دعائیں دے رہے ہیں۔

غذائی علاج

صبح:۔

مغز اخروٹ	بادام	مونگ پھلی	بھنے چنے	کشمش
۲ عدد	۱۰ عدد	۱۵ عدد	۲ تولہ	۱ تولہ

صبح بطور ناشتہ کھا کر لونگ دار چینی کا قہوہ پینا ہے۔

دوپہر:۔ کوئی گوشت، مچھلی، انڈے، کریلے، ساگ پیاز لہسن کا سالن اور بیسن کی روٹی کھائیں

رات:۔ دوپہر والا سالن کھا کر لونگ دار چینی کا قہوہ پی لیں۔ اگر کوئی ترش پھل مل جائے تو کھا سکتے ہیں۔

پرہیز:۔ دودھ، چاول، دلیا۔ میٹھا ہر قسم (گڑ چینی وغیرہ) دودھ کی بنی ہوئی تمام چیزیں گاجر، گنا، تربوز، خربوزہ گرما وغیرہ سے پرہیز کریں، تمام اعصابی غذائیں نہ کھائیں۔

دوائی علاج

ہوالشافی:۔ تریاق تبخیر جدید، عضلاتی اعصابی ملین، فولادی عضلاتی غدی مسہل ایک ایک گولی ملا کر دن میں تین بار ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی دینے

کی ہدایت کی۔

نوٹ:۔ عضلاتی غدی مسہل کو قبض کی صورت میں دینا پڑتا ہے اگر کسی مریض کو شدید قبض نہ ہو تو پھر عضلاتی غدی مسہل نہ دیں ورنہ پیٹ میں درد مروڑ ہو کر پیچش شروع ہو جائے گی دیگر یہ کہ پولیو کا علاج کرتے وقت مریض کے مفلوج شدہ حصہ کو ہاتھ لگا کر دیکھیں اگر مفلوج شدہ حصہ جسم نرم (پلپلا) اور ڈھیلا محسوس ہو تو اعصابی تحریک تشخیص کر کے عضلاتی اغذیہ وادویہ سے علاج کریں انشاءاللہ یقیناً کامیابی ہو۔

اگر مفلوج شدہ حصہ جسم سخت آگے پیچھے کرنے پر سپرنگ کی طرح فوراً واپس اپنی جگہ پر چلا جائے تو ایسے پولیو کے مریض کو غدی اور اعصابی غذا تجویز کریں تاکہ رطوبات پیدا ہو کر سختی کم ہو کر حرکت بحال ہو جائے۔ یہ اصول بڑے چھوٹے ہر مریض کے لئے ہے اگر آپ اس پر عمل کریں گے تو کبھی پولیو یا فالج کے مریض میں ناکامی نہیں ہو گی، خاص کر بڑے مریضوں پر تو یہ اصول سو فیصد کامیابی ہے

ذیابیطس (شوگر کا علاج)

ذیابیطس (کثرت بول) جسے عرف عام میں شوگر آنا بھی کہتے ہیں۔ اعصابی عضلاتی تحریک کا نتیجہ ہے۔ لہذا قانون مفرد اعضاء کی رو سے اس کا علاج عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی اغذیہ ادویہ سے کرنا ہو گا۔ اور ذیابیطس کے مریض کو ایسی میٹھی اشیاء ادویہ اغذیہ روکنی ہوں گی جو کچی ہونے پر پھیکی ہوتی ہیں اور پختہ ہونے پر میٹھی ہو جاتی ہیں۔ ان کے مرکبات بھی روکنے ہوں گے مثلاً جہاں گنا چوسنے یا اس کا رس پینے سے روکنا ہو گا وہاں اس سے بنی ہوئی چینی اور اس سے بنے ہوئے مرکبات روکنے ہوں گے۔ اس کے برعکس مریض کو ایسی میٹھی اشیاء اغذیہ ادویہ سے منع نہیں کرنا ہو گا جو کچی ترش ہوتی ہیں اور پختہ ہو کر میٹھی ہو جاتی ہیں۔ بلکہ کھانے کی ہدایت کریں۔ مثلاً کشمش۔ انجیر۔ آم۔ زرشک ترش۔ کھجور۔ انار۔ سیب۔ خشک میوے وغیرہ

کیونکہ میڈیکل سائنس کا اصول و قانون ہے کہ کھاری والکلی مزاج کی اغذیہ ادویہ ترش و تیزابی اغذیہ وادویہ کی ضد ہیں۔ یعنی کھاری والکلی اشیاء میں اگر ترش و تیزابی اشیاء ملا دی جائیں تو اگر تیزابی اشیاء کے اثرات زیادہ ہوں گے۔ تو کھاری اشیاء کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں یعنی انہیں عرف عام میں نیوٹرل ہونا بھی کہتے ہیں۔

اس عظیم قانون کی پیروی خود قانون بنانے والے نہیں کرتے جس کا ثبوت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ترش اور کھٹی اشیاء اغذیہ ادویہ کو زہر نہیں بنایا لیکن ہمارے ڈاکٹر حضرات اور فرنگی ذہن حکماء ننانوے فیصد مریضوں کو ترش اغذیہ ادویہ کھانے سے روک دیتے ہیں۔ مثلاً جب کوئی مریض اپنے معالج سے پوچھتا ہے کہ جناب میں پرہیز کن چیزوں سے کروں تو یہی جواب ملتا ہے کہ ترش۔ کھٹی۔ تیل والی چیزیں اور بڑا گوشت بند کر دیں۔

لطف کی بات یہ ہے کہ طب یونانی میں جوارش املی جو ذائقہ میں شدید ترش قسم کا ایک مرکب ہوتا ہے اس کے فوائد میں لکھا ہے کہ یہ بلغمی کھانسی کا تریاق ہے۔ جب بلغمی کھانسی کا مریض آتا ہے اسکو اکثر حکماء جوارش املی تجویز کرتے ہیں۔ جب مریض پرہیز پوچھتا ہے تو معالج بڑی سنجیدگی سے ہدایت کرتا کہ بھئی آپ کھٹی اور ترش و تیل والی چیزوں سے پرہیز کریں۔ جب مریض جوارش املی کھاتا ہے تو اسے شدید ترش پاتا ہے اور مریض اپنے معالج کی حذاقت پر حیران ہوتا ہے

یادداشت یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جو میٹھی اغذیہ ادویہ مزاجاً اعصابی عضلاتی ہیں وہ تمام کی تمام کھاری والکلی ہیں پیشاب زیادہ لاتی ہیں۔ اور نہ صرف خود بلکہ خون و پیشاب سے بھی شکر کا اخراج کرتی ہیں۔ اس کے برعکس جو میٹھی اغذیہ ادویہ مزاجاً عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی ہیں۔ وہ تمام کی تمام ترش و تیزابی ہیں۔ یہ نہ صرف خود خون و عضلات میں جذب ہوتی ہیں۔ بلکہ اعصابی مٹھاس کے اخراج کو بھی بند کرتی ہیں۔

اب ہمارے سامنے ٹھوس دلائل کی موجودگی ہیں یہ فیصلہ کرنے میں کوئی دقت نہیں رہ

مریض کو ترشی کے بعد میٹھا بننے والی اغذیہ ادویہ کھلانی چاہئے یا نہیں جاتی کہ ذیابیطس کے مریض کو ترشی کے بعد میٹھا بننے والی اغذیہ ادویہ کھلانی چاہیے یا نہیں بلکہ ہم بلاخوف وخطر ایسی اغذیہ ادویہ کو کھانے کی ہدایت کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اعصابی مزاج کی میٹھی اغذیہ ادویہ اگر خون وعضلات سے مٹھاس خارج کرتی ہیں تو عضلاتی مزاج کی میٹھی اغذیہ ادویہ اشیاء خون وعضلات میں جذب ہوتی ہیں اور مٹھاس کی کمی پوری کرتی ہیں اور اعصابی سوزش کو بھی رفع کرتی ہیں جس سے رطوبات و پیشاب میں شکر کا اخراج بند ہو جاتا ہے اور مریض ہمیشہ کے لئے تندرست ہو جاتا ہے۔

ذیابیطس کے دوران سوزش اعصاب کی شدید علامات

پیاس لگنا :- ذیابیطس کی سب سے پہلی اور مرض کے اختتام تک ساتھ رہنے والی علامت شدید پیاس لگنا ہے۔ اگر مریض کو پیاس لگنی بند ہو جائے تو ۹۹ فیصد ذیابیطس کا علاج ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جو پانی پیا جاتا ہے وہ جسم سے صرف گذر کر نہیں جاتا بلکہ اپنے اندر شوگر جیسے اجزاء کو حل کر کے ساتھ لے جاتا ہے۔ جس سے نہ صرف بار بار پیشاب کرنا پڑتا ہے بلکہ کمزوری عضلات کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مریض اٹھنے بیٹھنے میں تکلیف محسوس کرتا ہے۔ ٹانگوں بازوؤں کے عضلات درد کرنے لگتے ہیں

پیاس لگنے کا علاج

جب بار بار پانی پینے پیاس لگنے۔ منہ خشک ہونے کی شکایت ہو تو اول سرد پانی پینا روک دیں۔ جب پیاس لگے تو گرم پانی یا قہوہ لونگ ۲ عدد - دارچینی ۱ ماشہ چھلکا جامن کا قہوہ پئیں۔ اگر لیموں وغیرہ میسر آ سکے تو قہوہ میں لیموں کا رس نچوڑ دیں۔

نوٹ :- قہوہ بغیر میٹھے کے نہ بنائیں۔ بلکہ حسب ضرورت کشمش یا گڑ شکر یا چینی ڈالیں

تریاق پیاس ذیابیطس

ہو الشافی :- ۲ عدد سرخ مرچ پانی میں رات کو بھگو دیں صبح مرچیں نکال کر پھینک دیں اور پانی پی لیا کریں۔

دیگر :- سرخ مرچ + رائی ہم وزن لے کر بقدر نخود گولیاں بنا لیں۔ ضرورت کے وقت ۲-۲ گولیاں دن میں تین بار کھائیں۔ انشاء اللہ فوراً پیاس رک جائے گی یاد رہے یہ وہی تریاق ہیضہ کا نسخہ ہے جو فارماکوپیا میں غدی عضلاتی تریاق کے نام سے درج ہے۔ ترش پھل۔ کھٹے پھلوں کے جوس وغیرہ زیادہ استعمال کریں۔

ذیابیطس کے دوران پھوڑے پھنسیاں نکلنا

ذیابیطس کی شدید حالتوں میں جب اعصاب سوزش ناک ہو جاتے ہیں تو جسم پر پھوڑے پھنسیاں نکلنا شروع ہو جاتی ہیں انہیں کاربنکل بھی کہتے ہیں۔

علاج :- جب ذیابیطس زوروں پر ہوتا ہے تو اکثر مریضوں کو کاربنکل نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ اعصابی عضلاتی شدید تحریک ہے، علاج کے لئے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دوا کریں۔

کاربنکل پر لگانے کی مرہم

مصبر۔ جلا ہوا تمباکو جو چلم سے نکلتا ہے۔ برگ کیکر ہر ایک ہم وزن روغن زرد حسب ضرورت۔

تمام ادویہ کو باریک کر کے پھوڑے پھنسیوں اور کاربنکل پر لیپ کریں اگر کاربنکل زخمی بھی ہو تو فوراً فائدہ دیتا ہے۔ نوٹ :- نیم کے پانی سے روزانہ ضرور دھویا کریں

جلد کی خشکی

پرانے شوگر کے مریض میں چونکہ شوگر اور پانی کی کمی ہوتی ہے لہذا ایسے مریض کو پسینہ کم آتا ہے اس لئے جلد خشک ہو جاتی ہے۔

یادداشت :- یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ شوگر کے مریض کو عام مریضوں جیسی خارش نہیں ہوتی۔ ایسے مریضوں کو اعصابی تحریک کی وجہ سے غدد ناقلہ تحلیل کی وجہ سے

رطوبات کا اخراج کرتے رہتے ہیں۔ خاص کر گردوں کے ذریعہ اس کے برعکس غدد جاذبہ زخوار

جذب کر کے عضلات کو دیتے ہیں اور نہ خون میں سٹور کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جلد میں خشکی

ہو کر خارش شروع ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ علاج کے لیے عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی اغذیہ ادویہ کھلائیں۔ جن سے

غدد جاذبہ تیز ہو کر شوگر اور رطوبات کو جذب کر کے خون و عضلات میں جمع کریں گے دوسری

طرف اعصابی سوزش کو بھی ختم کریں گے۔

قانون مفرد اعضاء کے عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی نسخہ جات کھلائیں اور یہی مالش کیلئے

استعمال کریں اللہ شفا دے گا

معالج کے لئے ضروری ہے کہ ایسے مریض کو روزانہ گرم و نمکین پانی سے غسل کرنے کی

ہدایت کرے۔

بدہضمی :۔ اگر مریض کا ہاضمہ خراب ہو یعنی کچے پاخانے آئیں یا قبض ہو تو غذائیں تبدیل

کرائیں۔ اوجری۔ قیمہ۔ ٹماٹر کی چٹنی پودینہ کی چٹنی۔ دہی بھلے آلو چھولے کھانے کی

ہدایت کریں روٹی گندم اور دودھ قطعاً بند کر دیں۔

جوں ہی مریض چنے کے آٹے کی روٹی شروع کرے گا فوراً پاخانے کم ہو جائیں گے اور

قبض بھی رفع ہو جائے گی۔

رسوب یا ایلبیومن

سنگرہنی کے مریض کی طرح ذیابیطس کے مریض کو کبھی کچا پیشاب آنے لگتا ہے۔

یادداشت :۔ سنگرہنی کے مریض کو ان پچ پاخانے آیا کرتے ہیں۔ جوں ہی مریض کوئی

غذا کھاتا ہے فوراً پاخانے کی حاجت ہو جاتی ہے۔ پاخانہ میں غذا کے اجزاء ہضم ہوئے

بغیر خارج ہوا کرتے ہیں اسی وجہ سے انہیں ان پچ پاخانے کہتے ہیں

بالکل اسی طرح ذیابیطس کے مریض کو ان پچ پیشاب آنے لگتا ہے یعنی پیشاب

صاف ہونے کی بجائے گدلہ آنے لگتا ہے۔ اگر کچھ دیر رکھ دیا جائے تو بہت سا مواد

نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ اس مواد کو عرف عام میں ایلبیومن کہتے ہیں۔ اگر ایلبیومن کو گردوں کی

سنگرہنی کہہ دیا جائے تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

علاج علاج کے لئے عضلاتی اعصابی اغذیہ ادویہ زیادہ کھلائیں۔ بیسنی روٹی لازمی

دیں۔ جو چیزیں یا ادویہ سنگرہنی کے مریض کو مفید ہوتی ہیں وہ ایلبیومن کے مریض کو آرام

کرتی ہیں۔

نوٹ :۔ ذیابیطس کے علاوہ اگر کسی مریض کو ایلبیومن آئے تو عضلاتی غدی اور

غدی عضلاتی تحریک سے آیا کرتے ہیں۔ ان کو غدی اعصابی یا اعصابی غدی غذا دوا دیے۔

اگر ایسے مریضوں کو عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی غذا دوا دی جائے تو ایلبیومن اور زیادہ

آنے لگتے ہیں۔

ضعف باہ

ذیابیطس کے مریض کے اعصاب چونکہ بہت تیز ہوتے ہیں۔ لہذا ایسے مریض کے

عضلات میں سکون ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے حرکات جماع کم ہو جاتی ہیں جس سے

ضعف باہ ہو جاتا ہے اور مریض بہت پریشان رہنے لگتا ہے۔

علاج ۔ ایسی مریض کو جسے ذیابیطس کے ساتھ ضعف باہ ہو عضلاتی اعصابی

سے عضلاتی غدی نسخہ جات کھلانے چاہئیں۔ فارماکوپیا کے نسخہ جات بہترین ہیں۔ اگر

کچلہ کے مرکبات کھلائے جائیں تو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

ذیابیطس کو مار بے ہوشی)

شوگر کے مریض کی خواہش ہوتی ہے کہ کوئی ایسی تیز اثر دوا کھائی جائے جو اندر جاتے

ہی شوگر کو ختم کر دے۔ جب بھی پیشاب ٹیسٹ کیا جائے تو اس میں نہ آئے۔

اکثر معالج حضرات بھی جلد باز ہوتے ہیں، وہ مریض کی ہتھیلی پر سرسوں جما کر دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ذیابیطس کے مریض کو انسولین یا ڈائنل جیسی ادویہ تجویز کر دیتے ہیں۔ مریض جلد شفایاب ہونے کے لئے زیادہ سے زیادہ دوا کھانے کی کوشش کرتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض کے خون اور پیشاب میں شوگر ختم ہو جاتی ہے جس سے شدید ضعف قلب ہو کر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اگر فوراً ایسے وقت گلوکوز وغیرہ نہ پلایا جائے۔ یا گلوکوز کا انجکشن نہ لگایا جائے تو مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

یادداشت یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جب مریض شدید تھکان محسوس کرتا ہے۔ شدید دردیں ہونے لگیں۔ دل گھبرانے لگے۔ چکر آئیں اور سرد پسینہ آنے لگے فوراً گلوکوز یا کوئی میٹھی چیز استعمال کرنی چاہیئے۔ اگر کوئی میٹھے پھل کا جوس خصوصاً انار۔ فالسہ۔ تربوز۔ گنا کا رس وغیرہ میسر آجائے تو فوراً نمک ملا کر پلا دیں ترش پھلوں کے جوس مثلاً مالٹا کینوں وغیرہ کے جوس بھی پلا سکتے ہیں۔ جب ہوش آجائے کوئی عضلاتی اعصابی دوا کھلائیں اگر جسم سرد ہو تو غدی عضلاتی دوا بھی کھلا سکتے ہیں

نوٹ :- اگر ذرا سا نمک کسی ترش پھل کے پانی میں حل کر کے پلایا جائے تو خون کا قوام فوراً درست ہو جاتا ہے۔

بلڈ پریشر اور شوگر

جیسا کہ نام سے واضح ہے کہ بلڈ پریشر اور چیز ہے اور شوگر اس سے بالکل مختلف اور متضاد شے کا نام ہے۔ لیکن یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان دو متضاد چیزوں کا ایک ہی مریض میں پایا جانا کیسے ممکن ہے۔

بلڈ پریشر کیا ہے

بلڈ پریشر ایلوپیتھی کا وضع کیا ہوا لفظ ہے جس کے معنیٰ ہیں خون کا دباؤ بڑھ جانا طب اسلامی میں بلڈ پریشر کو فشار الدم کہتے ہیں

ایلوپیتھی میں بلڈ پریشر کی ماہیت یوں بیان کی جاتی ہے کہ جب شریانوں و وریدوں میں چربی یا اس قسم کے اور فاضل مادے جم جاتے ہیں تو آہستہ آہستہ شریانیں و وریدیں تنگ ہو جاتی ہیں جس سے خون کے دوران میں پہلے جیسی روانگی نہیں رہتی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دل پر خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے جس سے مریض میں گھبراہٹ اور بے چینی درد سر چکر وغیرہ کی شکایت رہنے لگتی ہے۔

بلڈ پریشر کی دو اقسام بتائی جاتی ہیں (۱) ہائی بلڈ پریشر (۲) لو بلڈ پریشر۔

قانون مفرد اعضاء اور بلڈ پریشر

قانون مفرد اعضاء میں بلڈ پریشر کی حقیقت و ماہیت بالاعضا پیش کی جاتی ہے۔ کیونکہ قانون مفرد اعضاء کے تحت جسم انسانی میں پیدا ہونے والی ہر غیر طبعی علامت کو بالاعضا تطبیق دیئے بغیر علاج کی اجازت نہیں ہے۔

قانون مفرد اعضاء کی رو سے بلڈ پریشر کی اقسام

قانون مفرد اعضاء میں بھی خون کے دل پر دباؤ کے کم و بیش ہونے کے دو اقسام ہیں (۱) دل و عضلات میں خون کا دباؤ بڑھ جانا (۲) دل و عضلات میں خون کا دباؤ کم ہو جانا۔

خون کا دباؤ بڑھنے سے مراد استاد محترم صابر ملتانی فرماتے ہیں

(۱) جہاں یا جن اعضاء کی طرف خون جا رہا ہے وہاں

تحریک ہے

(۲) جہاں سے یا جن مفرد اعضا سے خون آگے جا رہا ہے وہاں تحلیل ہے۔ دوسرے لفظوں میں جہاں خون کم ہو رہا ہے وہاں تحلیل ہے۔

(۳) جہاں سے جا چکا ہے وہاں تسکین ہے

قانون مفرد اعضا میں تحریک یا تیزی فعل تینوں حیاتی اعضا میں تسلیم کی جاتی ہے۔ لیکن ایک وقت میں صرف ایک حیاتی مفرد عضو ہی تحریک میں آسکتا ہے اور باقی دو میں تحلیل اور تسکین کی صورتیں پائی جائیں گی۔

چونکہ کسی حیاتی مفرد عضو میں تیزی فعل یا تحریک بغیر خون کی آمد کے نہیں آسکتی لہذا خون کی آمد بڑھ بھی سکتی ہے جسے خون کا دباؤ بھی کہہ سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قانون مفرد اعضا میں خون کے دباؤ بڑھ جانے کی تین اقسام ہیں جنہیں اعصابی، غدی اور عضلاتی دباؤ کا نام دیا جاتا ہے۔ مثلاً اعصاب دماغ میں خون کا دباؤ بڑھ جائے تو سرسام تک ہو جاتا ہے۔ قلب و عضلات میں خون کا دباؤ بڑھ جائے تو اختلاج قلب و ورم قلب تک ہو جاتا ہے غدد جگر میں خون کا دباؤ یا اجتماع خون ہو جائے تو ورم کبد ہو جاتا ہے۔

ایک نقطہ کی وضاحت

یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جس مفرد عضو میں خون جاتا ہے وہ تیز ہو جاتا ہے اور جہاں سے آتا ہے وہاں خون کی کمی وجہ تحلیل ضعف یا کمزوری ہو جاتی ہے اور جہاں سے جا چکا ہے وہاں خون کی انتہائی کمی کی وجہ سے انتہائی کمزوری، سستی اور تسکین کی حالت ہو جاتی ہے۔

ہائی بلڈ پریشر اور لو بلڈ پریشر

قارئین اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ جب جگر و غدد کی مشینی تحریک غدی اعصابی شدید ہو یا جگر و غدد میں خون کا دباؤ یا اجتماع ہو گیا ہو تو قلب و عضلات میں تحلیل ہو کر

دل گمزدہ ہو جاتا ہے اور اس کی حرکات بھی پہلے سے کم ہو جاتی ہیں۔ چونکہ یہ حقیقت مسلمہ ہے کہ جب جگر و غدد میں تحریک و تیزی ہوتی ہے تو صفرا و حرارت کی کثرت ہوتی ہے جس سے پارہ اوپر چڑھتا ہے۔ اسی وجہ سے اس حالت کو ہائی بلڈ پریشر کہتے ہیں۔

علامات

مریض کا قارورہ تھوڑا تھوڑا دن میں صرف دو تین بار نہایت زرد سرخی مائل ہوتا ہے۔ پیٹ و سینہ میں جلن۔ درد سر، جگر، گھبراہٹ اور بعض دفعہ ضعف قلب کی شکایت ہو جاتی ہے۔

لو بلڈ پریشر

جب اعصاب دماغ میں تحریک و تیزی ہو جاتی ہے تو خون کا دباؤ اعصاب میں زیادہ ہو جاتا ہے اس وقت جگر میں تحلیل اور قلب میں سکون ہوتا ہے۔ یعنی قلب و عضلات میں خون کی انتہائی کمی ہو جاتی ہے جس سے دل رکتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ حرکات قلبی بڑی مشکل سے ۵۰۔۔۶۰ دفعہ فی منٹ ہوتی ہیں۔ حرکات قلب کی کمی کی وجہ سے جسم ٹھنڈا ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں۔ رطوبات کی کثرت ہوتی ہے پیشاب بار بار اور زیادہ آتا ہے

چونکہ اعصابی تحریک اور عضلاتی سکون کی وجہ سے حرارت برائے نام رہ جاتی ہے۔ لہذا پارہ اوپر نہیں چڑھتا اس حالت کو ایلوپیتھی حضرات لو بلڈ پریشر کہتے ہیں۔

شوگر کی حقیقت

شکر کی حقیقت و ماہیت جاننے کے لئے اس کی کیمیائی بناوٹ جاننا ضروری ہے۔ جاننا چاہئے کہ شکر کاربن اور پانی کا آمیزہ ہے۔ انگوری شکر یا نشاستہ دار اغذیہ سے

۲۰۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ سونف کی چائے۔

غذا :۔ صبح مربہ گاجر یا مربہ آملہ۔ دوپہر :۔ مولی شلغم کدو۔ توری۔ ٹینڈے کا سالن کالی مرچ سے پکا کر کھلائیں۔ شام :۔ اگر بھوک ہو تو دوپہر والا سالن ورنہ مربہ گاجر اگر قبض ہو تو گلقند کھلائیں۔

بلڈ شوگر

بلڈ شوگر ایلوپیتھی کا وضع کردہ لفظ ہے جس کے معنی ہیں خون میں شکر بڑھ جانا۔ طب اسلامی میں حلوالدم یعنی خون میں میٹھاس بڑھ جانا اور قانون مفرد اعضاء میں خون میں بلغمی رطوبات کا بڑھ جانا دوسرے لفظوں میں خون میں خلط بلغم کا بڑھ جانا کہتے ہیں۔

یادداشت :۔ قانون مفرد اعضاء میں بلڈ شوگر خلط بلغم کے قائم مقام ہے۔ یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جس طرح خلط صفرا غدی عضلاتی تحریک میں بننے کے ساتھ ساتھ خون میں جمع بھی ہو جاتا ہے جب ضرورت سے زیادہ خون میں جمع ہو جاتا ہے تو یرقان ہو جاتا ہے

یرقان کا علاج غدی اعصابی تحریک پیدا کرنا ہے جس سے صفرا بننے کے ساتھ ساتھ فاضل صفرا خون سے خارج بھی ہونے لگتا ہے جس سے یرقان وغیرہ ختم ہو جاتا ہے۔ بالکل یہی صورت بلڈ شوگر کے مریض کی ہوتی ہے اس کے خون میں خلط بلغم جو ذائقہ میں میٹھی ہوتی ہے ضرورت سے زیادہ جمع ہو کر تکلیف کا سبب بن جاتا ہے۔

علامات :۔ مریض کے منہ کا ذائقہ میٹھا رہنے لگتا ہے جسم بوجھل اور بھاری ہو جاتا ہے دل ڈوبنے لگتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ چونکہ خون میں شکر زیادہ ہوتی ہے لہذا تھوڑی تھوڑی شکر پیشاب میں بھی خارج ہونے لگتی ہے۔ جسم میں درد بہت ہونے لگتی ہیں خصوصاً حرام مغز سے اگنے والے اعصاب کمر سے دونوں طرف درد کرنے لگتے ہیں۔

بلڈ شوگر کے اسباب

بلڈ شوگر چونکہ اعصابی غدی تحریک کے سبب ہوا کرتا ہے لہذا اعصابی غدی مزاج کی تمام اغذیہ ادویہ اشیاء سے خون میں شکر بڑھنی شروع ہو جاتی ہے۔ تمام حلوہ جات حریرہ جات وغیرہ نقصان دہ ہیں۔

روغنی اور چربی پیدا کرنے والی اغذیہ ادویہ اور بھی نقصان کا سبب بنتی ہیں۔ موسم برسات میں ایسے مریض تکلیف محسوس کرتے ہیں کیونکہ ایک طرف فضا میں پانی ہوتا ہے دوسری طرف ابھی گرمی کا موسم کم نہیں ہوا ہوتا صبح شام گرمی پڑتی ہے رات کو اگر ٹھنڈی ہوا چلے تو ایسے مریض سکون پاتے ہیں۔ لیکن اگر حبس ہو جائے تو بے حد تکلیف ہوتی ہے۔ نفسیاتی اسباب میں غم اور ندامت کے جذبات تکلیف دہ ثابت ہوتے ہیں۔

بلڈ شوگر کا علاج

بلڈ شوگر کی تحریک چونکہ اعصابی غدی ہوتی ہے لہذا قانون مفرد اعضاء کے تحت بلڈ شوگر کا علاج اعصابی عضلاتی تحریک پیدا کرنا ہے کیونکہ اعصابی غدی تحریک میں خلط بلغم کا اجتماع خون میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ جونہی اعصابی عضلاتی تحریک کی اغذیہ ادویہ دی جائیں گی۔ فوراً خون سے بذریعہ پیشاب و پسینہ اور پاخانہ خارج ہونا شروع ہو جاتی ہے آہستہ آہستہ درد سر۔ جسم کا بوجھل رہنا۔ کمر درد وغیرہ کم ہونا شروع ہو جاتے ہیں جسم میں چستی پیدا ہو جاتی ہے۔ چند دن بعد خون سے بلغم و مٹھاس خارج ہو کر اعتدال کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

نوٹ :۔ بلڈ شوگر کے مریض کو تربوز۔ گنڈیریاں اور ایسی میٹھی چیزیں جن سے تندرست آدمی کو پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے بے حد مفید ہیں اور مؤثر ہیں۔ میٹھی ہونے کی وجہ سے انہیں بند نہیں کرنا چاہئے :

شوگر کے علاج میں غذا کی اہمیت

استاد صابرؒ ملتانی کی تحقیقات میں علاج بالغذاء ایورویدک اور طبی یونانی کی تحقیقات تجزیہ خون کے متعلق فرماتے ہیں.

ایورویدک اور طب یونانی میں جسم انسانی اور خون کا تجزیہ دوشوں اور اخلاط کے ذریعہ کیا جاتا ہے اور ثابت کیا ہے کہ یہ دوش اور اخلاط غذا سے تیار ہوتے ہیں مختلف اقسام کی اغذیہ مختلف اقسام کے دوش اور اخلاط پیدا کرتے ہیں. جب غذا میں خاص قسم کے اجزاء کم و بیش ہو جاتے ہیں تو امراض پیدا ہو جاتے ہیں. جب ان دوشوں اور اخلاط کو درست کر لیا جائے تو امراض رفع ہو جاتے ہیں جہاں تک ادویات اور زہروں کا تعلق ہے ان کا اثر صرف اعضائے جسم پر ہوتا ہے جن پر ان کے افعال کی کمی بیشی اور تحلیل ضرور ہوتی ہے اور وہ خون میں بھی شامل ہو جاتے ہیں مگر خون کا جزو نہیں بنتے اگر جسم میں طاقت ہو تو وہ جسم سے خارج ہو جاتے ہیں. گویا ادویات اور زہروں کا اثر جسم پر صرف اعضاء کے افعال کی وجہ سے ہوتا ہے. اور جب ادویہ یا زہر کا اثر ختم ہو جاتا ہے تو افعال بھی اپنی حالت پر لوٹ آتے ہیں. گویا ان کا اثر اعضائے جسم پر بالکل عارضی ہوتا ہے. اس کے برعکس جسم پر مستقل اثر صرف خون کے کیمیائی اجزاء کا ہوتا ہے جو خون میں پیدا ہوتے ہیں اور خون غذا سے پیدا ہوتا ہے یہی مکمل اور مستقل علاج ہے.

علاج کے لئے عضلاتی محرکات جن میں فولاد اور کاربن کے اجزاء زیادہ ہوں کھلائیں جونہی فولاد کی کمی پوری ہو گی،

استاد صابر ملتانیؒ صاحب اپنی کتاب تحقیقات علاج بالغذاء کے مقدمہ میں فرماتے ہیں. انسان اور ہر قسم کے حیوانات بلکہ وحشی درندوں کا خون بھی صرف غذا سے پیدا ہوتا ہے. کسی دوا اور زہر سے نہیں بنتا. اطباء متقدمین اور متاخرین سب اس کی

تصدیق کرتے ہیں. دنیا کی کوئی سائنس اس سے انکار نہیں کر سکتی. دوسرے یہ حقیقت ہے کہ زندگی کا دار و مدار صحیح اور مکمل خون پر ہے اس میں بھی کسی دوا اور زہر کو دخل نہیں ہے.

تیسرے یہ حقیقت بھی مسلمہ ہے کہ ہر جسم کی نشوونما ارتقا اور تقویت صرف خون پر قائم ہے. جب ان حقائق سے ثابت ہے کہ زندگی. قوت اور نشوونما ارتقا صرف خون پر قائم ہے اور خون غذا سے پیدا ہوتا ہے. تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ انسانی صحت کا دار و مدار غذا کی بجائے دوا پر رکھا جائے.

اسی مقدمہ میں حکیم انقلابؒ فرماتے ہیں.

فرنگی طب اور ماڈرن میڈیکل سائنس نے تحقیق کیا ہے کہ خون پندرہ ایلیمنٹ عناصر کا مرکب ہے اور یہ بھی ثابت کیا ہے کہ ان ایلیمنٹ میں سے اگر کسی ایک میں کمی یا خرابی واقع ہو تو خون خراب ہو جاتا ہے جس سے مرض پیدا ہو جاتا ہے.

اسی نظریہ پر ڈاکٹر شسلر نے بائیو کیمک کیمیاوی (زندگی) کی بنیاد رکھی تھی مگر ہومیوپیتھی کی پیروی میں یہ ایک مفید نظریہ جس کو علاج بالغذاء کا چوتھائی حصہ کہنا چاہئے بالکل ختم ہو گیا اور دنیا اس کے حقیقی فوائد سے محروم ہو گئی جب تک جراثیم کا انکشاف نہیں ہوا تھا. فرنگی طب کے علاج کی بنیاد خون کے عناصر کی کمی بیشی پر تھی جب کہ جراثیم کو امراض کا سبب قرار دیا گیا ہے اس وقت سے یہ نظریہ برابر ختم ہو رہا ہے.

اب تک جن امراض کے جراثیم معلوم نہیں ہو سکے ان کا علاج پرانی ڈگر خون کے کیمیائی اجزاء کی کمی بیشی اور خرابی پر کیا جا رہا ہے. یا اعضائے جسم اور عام جسمانی کمزوری کو مدنظر رکھا جاتا ہے جو بالکل ان کے نظریہ کے خلاف ہے جہاں تک جراثیم کا تعلق ہے وہ نہ خون کا جزو ہیں اور نہ ہی ان کا زہر خون کا جزو ہے.

ان کا اثر اعضا پر ہوتا ہے جس طرح دیگر بادی یا مادی ادویات اور زہروں کا اثر اعضا جسم پر ہوتا ہے۔ اس لئے اول جراثیم اور ان کے زہر کا اثر خون میں شامل نہیں ہوتا ہے اگر کچھ شامل ہوتا ہے تو طبیعت مدبرہ بدن فطری طور پر ان کو خارج کر دیتی ہے۔ قوت مدبرہ بدن طاقت ور ہو تو جراثیم اور ان کا زہر جسم اور خون پر اثر انداز ہو سکتے ہیں اور نہ ہی امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔

ان حقائق سے ثابت ہوا کہ مکمل اور مقوی خون اور تندرست اعضا کی صورت میں جراثیم اور ان کا زہر ہمیشہ بے اثر ہو جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ صحت و تندرستی کے لئے خون کے اجزاء کا مکمل اور مقوی ہونا ضروری ہے۔

ذیابیطس کے علاج میں انسولین اور سکرین کی اہمیت

مندرجہ بالا سطور میں ذیابیطس کے علاج میں جو غذا کو اہمیت ہے وہ کسی دوا کو نہیں ہے کیونکہ غذا سے خون کے کیمیائی اجزاء پورے اور مکمل کر سکتے ہیں اور جو کیمیائی اجزاء خون میں بڑھ گئے ہیں ان کے مزاج والے اجزاء روک کر یا پرہیز کرا کر خون میں کم کر سکتے ہیں اس کے برعکس کسی دوا کو کھلا کر اور کسی دوا کو روک کر خون کی کیفیات تو کم و بیش کر سکتے ہیں لیکن خون کے کیمیائی اجزاء کم و بیش نہیں کر سکتے۔

چونکہ انسولین اور سکرین شدید افعال اثرات کی حامل ادویہ ہیں اس لئے یہ بھی خون کے کیمیائی اجزاء کم و بیش نہیں کر سکتیں۔ بلکہ خون کی کیفیات میں کمی بیشی کر کے عارضی شفا کے اثرات ظاہر کرتی ہیں۔

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ انسولین اور سکرین کی ماہیت و حقیقت کیا ہے تاکہ ان کے متعلق یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ یہ اغذیہ ہیں یا ادویہ۔

انسولین کیا ہے

انسولین غدہ بانقراس کی رطوبت ہے جو بانقراس کے ایک خاص حصہ سے حاصل کی جاتی ہے۔ ہمارے جسم میں یہ رطوبت سیدھی آنت (اثنا عشری) کے آخری سرے میں گر کر معدہ سے بچے ہوئے اجزاء کو ہضم کرنے میں مدد کرتی ہے جہاں یہ رطوبت گرتی ہے اسے صائمہ یا خالی آنت بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں صفراوی رطوبت کے گرتے رہنے کی وجہ سے غذائی فضلات بہت کم رکتے ہیں جب اس حصہ میں بانقراسی رطوبت گرنے سے رکتی ہے تو نشاستہ دار میٹھی اشیاء میں کیمیائی تبدیلی نہیں ہو سکتی بلکہ ان کے جوس اسی حالت میں جذب ہو جاتے ہیں جنہیں گردے غیر ضروری سمجھتے ہوئے برائے بول خارج کر دیتے ہیں جب پیشاب ٹیسٹ کیا جاتا ہے تو صاف ظاہر ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر لوگ انہیں شوگر کا نام دیتے ہیں۔

چونکہ نشاستہ دار میٹھی اشیاء میں کھاری پن بالکل زیادہ ہوتا ہے لہٰذا اس وقت پیشاب بھی زیادہ آیا کرتا ہے۔ اگر ایسے موقع پر بانقراس سے حاصل کی ہوئی رطوبت یا مصنوعی انسولین جسم میں داخل کی جائے تو بانقراس کا فعل تیز ہو کر اس کی رطوبت خارج ہونے لگتی ہے جس سے نشاستہ دار میٹھی اشیاء کے جوس میں کیمیائی عمل سے ترش ہو کر خون میں جذب ہونے لگتے ہیں اور براہ بول خارج نہیں ہوتے جونہی انسولین کا اثر ختم ہوتا ہے فوراً بانقراس پھر کام چھوڑ دیتا ہے جس سے پیشاب میں پھر شکر آنے لگتی ہے۔ اگر انسولین دوا نہ ہوتا تو انسولین کھلاتے ہی شکر بند نہ ہوتی اور بانقراس عارضی طور پر تیز نہ ہوتا اور جلد کام نہ چھوڑتا۔

انسولین میں دوائی اثرات کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ اس کے موجد ڈاکٹر بیٹ

اور ڈاکٹر فریڈ بین ٹنگ انسولین کے استعمال کرنے والے ڈاکٹر حضرات کو ہدایت کرتے ہیں کہ جب بھی کسی مریض کو انسولین دینی ہو تو پہلے شکر یا گلوکوز کا شربت بنا کر پاس رکھے اگر انسولین کے استعمال کے فوراً بعد مریض کو گھبراہٹ اور چکر آنے لگیں. ضعف قلب کے ساتھ ساتھ مریض کو ٹھنڈا پسینہ آنے لگے تو فوراً شکر یا گلوکوز کا شربت پلائیں، ورنہ موت واقع ہونے کا خطرہ ہے. اگر بروقت شکر یا گلوکوز استعمال نہ ہو سکے تو ذیابیطس کوما کا دورہ پڑ کر مریض راہی ملک عدم ہو جاتا ہے.

اس کے برعکس دنیا میں کوئی ایسی غذا نہیں پائی جاتی جس کے کھانے کے فوراً بعد مریض قریب المرگ ہو جائے بلکہ غذا کا خاصہ ہے کہ اگر مریض پیٹ بھر کر کھائے تو بھی کوئی شدید تکلیف نہیں ہوتی لہذا انسولین غذا نہیں ہے بلکہ ایک بہت اچھی دوا ہے. جسے ضرورت کے وقت ماہر ڈاکٹر یا حکیم ہی استعمال کرا سکتا ہے.

شروع شروع میں جب انسولین کی دریافت ہوئی تھی تو حیوانی لبلبہ یا بانقراس سے حاصل کی جاتی تھی. اس وقت اس کے سمی اثرات بہت کم ہوتے ہیں آجکل انسولین تالیفی طور پر تیار ہو رہی ہے کیونکہ اس کی کیمیاوی ترکیب معلوم ہو چکی ہے اس لئے پہلے سے زیادہ تیز ہے. اور مریض کے جسم میں جاتے ہی شکر اور نشاستہ کے مٹھاس اور کھاری پن کو ترشی میں تبدیل کر دیتی ہے اگر ذرا سی مقدار زیادہ استعمال کر دی جائے تو فوراً خون میں شکر کی کمی ہو کر ذیابیطس کوما کا دورہ پڑ جاتا ہے اور مریض سنبھالے نہیں سنبھلتا.

یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کر لیں کہ انسولین استعمال کرنے والا شخص افیون کھانے والے افیونی کی طرح انسولینی بن جاتا ہے یعنی انسولین کا عادی ہو جاتا ہے اور زندگی بھر نہیں چھوڑ سکتا. لہذا انسولین کا ضرورت کے بغیر استعمال نہ کرائیں. اور اگر استعمال کرانی بھی پڑے تو کبھی کبھی وقفہ سے استعمال کرائیں تاکہ مریض اس کا عادی نہ ہو

سکرین

سکرین ذیابیطس کے علاج کے طور پر استعمال نہیں کی جاتی. البتہ چونکہ شوگر کے مریض کو میٹھی چیزوں سے پرہیز کرنا ہوتا ہے. سکرین چینی سے سات سو گنا میٹھی ہوتی ہے اس کی ذرا سی مقدار مٹھاس کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے. اس لئے مٹھاس کی جگہ اسے استعمال کرانے کی اجازت دی جاتی ہے.

جاننا چاہئے سکرین بھی ایک دوا ہے. یہ غذا نہیں ہے نہ ہی غذائی کمی پوری کرتی ہے اس کے مسلسل استعمال سے گردوں کا فعل بگڑ جاتا ہے.

سکرین کے متعلق ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے قانون میں بھی یہ ہدایت موجود ہے، کہ سکرین ایک مضر صحت چیز ہے مختلف اغذیہ واشربہ میں چینی کی جگہ اس کا استعمال نقصان دہ ہے. پھر شوگر کے مریضوں کو تو خصوصاً نقصان پہنچاتی ہے.

ڈاکٹر ایمسن جو سکرین کے موجد ہیں وہ بھی اسے مضر قرار دیتے ہیں اور غذا کی بجائے اسے دوا قرار دیتے ہیں. یہی وجہ ہے کہ سکرین، چینی، شکر یا میٹھی اشیاء اغذیہ سے کہیں زیادہ نقصان دہ ہے.

یادداشت: یہاں یہ نہ سمجھ لیں کہ تمام میٹھی اشیاء نقصان دہ ہیں بلکہ صرف وہ اغذیہ اشیاء جن میں کھاری پن زیادہ ہو نقصان کرتی ہیں. اور وہ میٹھی اشیاء اغذیہ جن میں ترشی شامل ہو قطعاً نقصان نہیں کرتیں.

یاد رکھیں چینی شکر غذا اور خون کا اہم ترین حصہ ہے جو بدن کی تعمیر اور طاقت میں صرف ہوتی ہے. اگر خون میں مٹھاس ناپید ہو جائے تو انسان کا دو لمحہ کیلئے زندہ رہنا محال ہے. جبکہ سکرین کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ وہ دوا ہے اور کسی خالص دوا کا غذا کے طور پر استعمال نہ صرف مضر بلکہ ہلاکت کا باعث بن جایا کرتا ہے. لہذا شوگر کے علاج میں زیادہ تر غذائی علاج پر توجہ دیں تاکہ مرض کلی طور پر ختم ہو سکے:

دردِ گردہ

کیفیت ایک مریض اللہ بخش عمر ۵۰ سال ملتان سے بغرض علاج لیبین دواخانہ دیناپور میں آیا مریض نے بیان کیا حکیم صاحب میں دردگردہ کی وجہ سے بہت پریشان ہوں ہروقت نشے کی گولیاں کھاکر گزارہ کرتا ہوں ۔ کئی معالجوں سے علاج کرواکر مایوس ہوچکا ہوں آپ کے شاگرد نے ملتان سے بھیجا ہے ذرا توجہ سے میرے مرض کی تشخیص کرکے علاج تجویز کریں خدا کرے آپ کے دست مبارک سے میں اس مرض سے نجات حاصل کرسکوں ۔

علامات :۔ مریض نے استفسار پہ بتایا کہ میں پچھلے چند ماہ سے گوشت اور انڈے وغیرہ کثرت سے کھا رہا ہوں چائے بھی بہت پیتا ہوں شاید اس کی وجہ سے گرمی ہوگئی ہے پیشاب رُک رُک کر آتا ہے جلن بہت ہوتی ہے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے پیشاب کی نالی میں آگ لگی ہوئی ہے پیشاب کرتے وقت ڈر لگتا ہے شدید قبض کی شکایت ہے اب تو سردی بھی بہت لگتی ہے بھوک کم لگتی ہے ۔ بے خوابی کی شکایت بھی ہے رات کو نیند بہت کم آتی ہے کمر اور پیٹ میں اکثر درد رہتا ہے ایک دو بار پیشاب میں پتھری بھی خارج ہوئی ہے ۔ پیٹ ریاح کی وجہ سے ہروقت ڈھول کی طرح سخت رہتا ہے

علاج غذائی صبح :۔ مربہ ادرک یا مربہ سیب یا حلوہ بادام کھاکر اجوائن دیسی اور پودینہ کا قہوہ پی لیں ۔ دوپہر کو کوئی سبزی مولی ۔ گاجر، شلغم مونگرے کالی مرچ، لہسن ادرک ملاکر سالن بناکر روٹی کے بغیر کھائیں ۔

رات کو دوپہر والا سالن کھاکر اجوائن دیسی ۔ پودینہ کا قہوہ پی لیں ۔

پرہیز :۔ گوشت ہر قسم ۔ انڈے ۔ اچار ، پکوڑے ۔ مچھلی ۔ آلو ، گوبھی ، ٹماٹر ،

پالک کا ساگ ۔ مالٹے ، کنو ، سیب اور ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں پانی جب بھی پیاس لگے گرم کرکے پی لیں ۔

علاج دوائی غدی عضلاتی ملین ۔ حب مسکن جوشاندہ املتاس کے ساتھ ہر تین گھنٹے بعد دینے کی ہدایت کی گئی جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ایک ہی دن میں درد اور جلن میں کمی آگئی مستقل علاج تقریباً تین ہفتے جاری رکھا جس سے پتھریاں خارج ہوکر مریض بالکل صحت یاب ہوگیا ۔

غدی عضلاتی ملین ہوالشافی :۔ اجوائن دیسی ۔ رائی ۔ بابچی ۔ گندھک آملہ سار یا پوڈر

۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ، ۴ تولہ ۱۲ تولہ

ترکیب :۔ سب کو اچھی طرح باریک کرکے سفوف رکھ لیں یا گولیاں نخودی بنالیں

خوراک :۔ ۴ رتی تا ۱ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی نیم گرم ۔

افعال واثرات یہ غدی عضلاتی دگرم خشک ہے اندر جاتے ہی خشکی اور تیزابیت کو ختم کردیتی ہے اس لئے پتھری خواہ گردہ مثانہ ، پتہ یا جگر میں ہو بے حد مفید ہے ۔ ہر قسم کی پتھریاں ریت بن کر خارج ہوجاتی ہیں ۔ پتھریاں توڑنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا تجربہ میں نہیں آئی ۔

بواسیر خونی وبادی ۔ خارشی پھوڑے پھنسیاں ۔ درد ۔ جنبل تبخیر معدہ ، سوزش غدود ومثانہ کے لئے تریاق ہے

حب مسکن ہوالشافی :۔ اجوائن خراسانی ۔ سہاگہ بریاں ۔ سرنجاں شیریں

۲ تولہ ۱ تولہ ۲ تولہ

ترکیب تیاری :۔ سب کو نہایت باریک کرکے نخودی گولیاں بنالیں ۔

مقدار خوراک :۔ ایک تا دو گولی ہر تین گھنٹہ بعد ہمراہ پانی نیم گرم یا قہوہ اجوائن دیسی اور پودینہ ۔

افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے ہر قسم کے درد رکنے کے لئے بے حد مفید ہے پیشاب کی جلن اور رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے فوری اثر ہے درد گردہ کے لئے، بہت مفید ہے

جوشاندہ املتاس ھوالشافی: سونف، گل سرخ، ثنائکی، املتاس
۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۵ تولہ

ترکیب تیاری املتاس کو گرم کرکے توڑیں اندر سے ٹکیاں نکال کر جوشاندہ میں استعمال کریں۔ ایک سیر پانی میں ابالیں جب نصف رہ جائے۔ تین بار پلائیں۔
افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے۔

چھپاکی

مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۸۶ء کی شام کو میرے اپنے ساتھ ایک عجیب واقعہ پیش آیا۔ جس سے میں آناً فاناً سخت تکلیف میں مبتلا ہوگیا ساری رات تکلیف میں گذری اگلے دن تقریباً ایک بجے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بالکل صحت یاب ہوگیا۔
ہوا یوں کہ میں نے گائے کی بہولی (وہ دودھ جو گائے کے بچہ جننے پر پہلے دن نکالا جاتا ہے) گرم گرم کھائی جس کے آدھ گھنٹہ بعد پیٹ میں زبردست گیس بھرنا شروع ہوگئی۔ عشاء کی نماز بڑی مشکل سے ادا کی گئی۔ گیس کے ساتھ پیٹ میں ہلکا ہلکا درد شروع ہوا۔ جو بڑھتے بڑھتے شدت اختیار کر گیا پہلے تو برداشت کرنے کی کوشش کی گئی لیکن جب تکلیف بڑھتی ہی گئی تو علاج کے لئے اجوائن دیسی کا قہوہ استعمال کیا گیا پیٹ پر ٹکور کی گئی جس سے پیٹ کا درد تو کچھ کم ہوگیا لیکن طبیعت میں گھبراہٹ اور گھٹن کی کیفیت بڑھنے لگی غدی اعصابی ملین اور حب زعفران کھائی گئی جس سے معمولی فائدہ ہوا لیکن مکمل آرام کی صورت نہ بنی تقریباً رات کے ۱۲ بجے ہلکی سی خارش ہوئی اور سارے جسم پر یکدم دھپڑ نکل آئے

جن میں جلن اور خارش اتنی شدید تھی جیسے اندر آگ لگ گئی ہو خارش کرتے کرتے تھوڑی سی قے آگئی جس سے دھپڑوں میں کچھ کمی آگئی البتہ پیٹ اور ٹانگوں پر اثر زیادہ ہوگیا۔ طبیعت کو ایسا محسوس ہونے لگا کہ پاخانہ آجائے تو شاید آرام آجائے گا۔ اس خیال سے ریوند عصارہ خالص پیس کر کیپسول بھر کر گرم پانی سے کھالیا جس کے کھاتے ہی شدید گھبراہٹ شروع ہوگئی تقریباً بیس منٹ بعد یکدم زبردست قے آگئی بس قے کا آنا تھا کہ تمام دھپڑ اور خارش کو ایسے آرام آگیا جیسے کوئی تکلیف ہوئی ہی نہ ہو۔
چھپاکی کا یقینی و بے خطا علاج بذریعہ قے تحقیق کراتے پر شاید اللہ تعالیٰ نے مجھ ہی کو منتخب کیا جس طرح چھپاکی نکلی اور اس کا علاج ہوا وہ آپ کی معلومات کے لئے پیش کر دیا ہے تاکہ اپنے مریضوں کو اس طرح علاج کرکے صحت جیسی نعمت واپس دلا سکیں۔
چھپاکی معدہ میں غذا کے متعفن ہوکر عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی تحریک کے بڑھنے سے نکلتی ہے۔ علاج کے لئے غدی اعصابی اور اعصابی غدی ملین یا مسہل دینے اور قے کرانے سے فوراً آرام ہوجاتا ہے

یہ نسخہ بھی مفید ہے

ھوالشافی: سہاگہ بریاں، اجوائن دیسی، سرنجاں شیریں برابر وزن باریک کرکے نخودی گولیاں بنالیں

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ گرم پانی۔

افعال و اثرات میں اعصابی غدی مسکن ہے۔ عضلاتی اور غدی تحریک سے ہونے والی تمام تکلیف خصوصاً دردوں میں بے حد مفید ہے۔

درد پیٹ سے قے آنا

کیفیت: جناب حکیم سید غلام حیدر شاہ صاحب چک ۱۳۔ ۱۴/ ۳۴۳ علاقہ دنیہ پور

صبح فجر کی نماز کے فوراً بعد بے حد پریشانی کی حالت میں بھائی حکیم محمد یٰسین صاحب کے گھر آئے اور کہا کہ میرے مرحوم بھائی سید غلام اکبر پٹواری صاحب کی بیوی کو سخت تکلیف ہے گلوکوز کی بوتلوں اور نشہ آور ٹیکوں سے بھی نہ درد کم ہوا ہے اور نہ ہی قے رُک رہی ہے جو چیز بھی کھاتی ہے فوراً قے سے خارج ہو جاتی ہے اب ڈاکٹر صاحب نے کہا ہے کہ مرض کی سمجھ نہیں آ رہی فوراً ایکسرے کراؤ تاکہ مرض کی صحیح تشخیص ہو سکے۔ براہ مہربانی حکیم محمد شریف صاحب کو بھی بلالیں مریضہ ہسپتال میں داخل ہے وہاں جاکر دیکھنا پڑے گا کیونکہ مریضہ بہت کمزور ہو گئی ہے چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہے۔ حکیم غلام حیدر شاہ صاحب حکیم محمد یٰسین صاحب اور میں (حکیم محمد شریف) ہسپتال گئے مریضہ کی نبض دیکھی جو زبردست غدی عضلاتی چل رہی تھی بے حد گھبراہٹ اور درد شدید ہو رہا تھا۔

علامات

شدید قبض، گھبراہٹ۔ درد۔ قے۔ کھانے پینے کو دل نہ کرنا، دن بہ دن کمزوری بڑھتے جانا۔ کمی خون سے جسم کا رنگ زردی مائل ہونا۔ پیشاب کم اور سرخی مائل ہونا۔ علامت نوٹ کر کے درج ذیل علاج تجویز کیا گیا۔

علاج

مریضہ کی نبض دیکھی اور کچھ حقیقت سُن کر اُسے تسلی دی کہ گھبرائیں نہیں۔ یہ صرف صفرا بڑھ کر اندر رک گیا ہے جس سے پتہ میں ورم ہو کر قے اور درد کی شکایت ہے انشاء اللہ بہت جلد بغیر دوائی ہی ٹھیک ہو جائیں گے میں نے حکیم غلام حیدر شاہ صاحب نے کہا کہ گنڈیریاں چساؤ اور کوئی چیز کھانے پینے کو نہیں دینی انشاء اللہ ایک دو گھنٹہ تک قے اور گھبراہٹ کو آرام آجائے گا پھر بتانا جب تک میں نہ بتاؤں کوئی چیز کھانے پینے کو نہ دیں بس گنڈیریاں چساتے رہیں۔ قربان جائیں اللہ تعالےٰ کی رحمت پر دو گھنٹہ بعد حکیم غلام حیدر

شاہ صاحب آتے آتے ہی کہا مبارک ہو مریضہ اپنے آپ کو بہت بہتر محسوس کر رہی ہے درد اور قے بالکل بند ہو گئے ہیں ہم اُسے گھر لے جا رہے ہیں آپ کو ایک بار چک میں جا کر دیکھنے کی تکلیف دیں گے تاکہ مزید تسلی دی جائے جب شام کو میں چک میں گیا تو مریضہ کے بیٹے نے کہا کہ ایک بار درد ہوا تھا میں نے نشہ کا ٹیکہ لگا دیا ہے ان کا لڑکا کوالیفائیڈ ڈسپنسر ہے میں نے کہا بھائی اگر درد ہو تو برداشت کرنے کی کوشش کریں۔ امید ہے اب درد نہیں ہو گا۔ قبض کے لئے درج ذیل جوشاندہ کھانے کے لئے صرف سبزی عرق مکو کاسنی گنڈیریاں دیتے رہیں انشاء اللہ دوبارہ نہ درد ہو گا اور نہ ہی قے آئے گی۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ایسا ہی ہوا درد اور قے تو پہلے دن ہی بند ہو گئے باقی علامات بھی ایک ہفتہ کے علاج سے رفع ہو گئیں اب مریضہ بالکل صحت مند ہے۔

جوشاندہ ہوالشافی:۔

سونف ۱ تولہ، گل سرخ ۱ تولہ، ثنا مکی ۱ تولہ، املتاس ۱ تولہ، پانی ۱ گلو

ترکیب:۔ سب کو پانی میں بھگو دیں پھر آگ پر گرم کریں جب تیسرا حصہ پانی رہ جائے تو پی چھان کر پلا دیں اگر قبض زیادہ ہو تو صبح شام ورنہ ایک بار روزانہ کافی ہے۔

افعال و اثرات

میں اعصابی غدی تر گرم ہے اندر کے ہر قسم کے ورم سوزش ریاح قبض کے لئے بے حد مفید ہے حاملہ عورتوں کو بھی دیا جا سکتا ہے۔ جو سبزیاں دی گئیں ان میں مولی، گاجر، شلغم، مونگرے، کالی مرچ ادرک ملا کر گھی کم ڈال کر سالن بنا کر روٹی کے بغیر کھلایا گیا۔

✿✿ بانجھ پن (اولاد کا نہ ہونا)

کیفیت ملتان کے فری کیمپ غذا سے علاج میں ایک نوجوان مریضہ الفت بی بی اپنے خاوند کے ہمراہ بغرض علاج آئی مریضہ نے روتے ہوئے کہا کہ میری شادی کو ۱۱ سال ہو گئے ہیں میرے ہاں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا۔ میرا خاوند اب دوسری شادی کرنا چاہتا ہے ایک عورت نے آپ سے علاج کروایا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کے علاج سے اُسے چاند سا بیٹا عطا فرمایا ہے، میرا علاج خاص توجہ سے تجویز کریں تاکہ اللہ پاک آپ کے دستِ مبارک سے اور آپ کے علاج سے مجھے بچے جیسی نعمت سے نوازے۔ میں اور سب گھر والے ذہنی طور پر بہت پریشان ہیں میں نے اُسے تسلی دی اور کہا کہ آپ علاج کریں اللہ تعالیٰ آپ کی مراد پوری کرے گا نماز پڑھ کر دُعا مانگا کریں مرادیں پوری ہونا صرف اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتا ہے۔

علامات جسم میں ہر وقت آگ لگی ہوئی محسوس ہونا، پیشاب پاخانہ کرتے وقت شدید جلن ہونا، بھوک کم لگنا، پیڑو میں ہر وقت بوجھ اور درد رہنا، ماہواری سے پہلے پیڑو کمر اور ٹانگوں میں شدید درد ہونا، کبھی قبض اور کبھی مروڑ کے ساتھ پاخانہ آنا، جسم میں خشکی محسوس ہونا۔ نیند کم آنا، ہر وقت مایوسی کی کیفیت کا رہنا۔ رحم میں انتہائی خشکی رہنا۔ ایسا لگنا جیسے اندر بند ہے۔ کبھی کبھی لیسدار گاڑھی رطوبت کا خارج ہونا، ماہواری کے وقت شدید درد ہونا خون کا رُک رُک کر تھوڑا تھوڑا آنا۔

اسباب مریضہ نے بیان کیا کہ میں اکثر شروع جوانی میں ترش اشیاء اور گوشت زیادہ کھاتی رہی ہوں۔ ایک دفعہ بخار ہوا جس میں

شدید گرم قسم کی دوائیں استعمال کی گئیں جن سے رحم میں ورم پیدا ہو گیا۔

تشخیص تحریک عضلاتی غدی شدید تحریک سے ورم رحم تشخیص کر کے غدی اعصابی اعصابی غدی تریاق قسم کی دوائیں تجویز کی گئیں۔

علاج غذائی صبح:۔ مغز بادام، مغز بنولہ، مغز کدو صاف کر کے دیسی گھی میں حلوہ بنا کر کھائیں اور سونف گل سرخ دودھ میں اُبال کر پئیں۔ دوپہر:۔ سالن زیادہ روٹی کم، سبزیاں ٹینڈے کدو۔ توری، پیٹھا چقندر۔ بھنڈی توری کالی مرچ اور دیسی گھی میں سالن بنا کر کھائیں۔ سالن میں سفید زیرہ خشک دھنیا۔ ہلدی بطور مصالحہ ڈال لیا کریں۔ رات:۔ کم دوپہر والا سالن کھا کر سونف گل سرخ دودھ میں اُبال کر پئیں۔

پرہیز:۔ گوشت ہر قسم، ہر قسم کی ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

دوائی علاج غدی اعصابی ملین۔ اعصابی غدی تریاق۔ ہمراہ جوشاندہ ورم رحم صبح دوپہر شام کھانے کو تجویز کیا گیا ورم رحم کے لئے شافہ ورم رحم اندر رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ یہ اندرونی، بیرونی اور غذائی علاج تقریباً تین ماہ مسلسل جاری رکھا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے مریضہ حاملہ ہو گئی

نسخہ جات

غدی اعصابی ملین

ہوالشافی:۔ سنڈھ ۳ تولہ، نوشادر پوڈر ۴ تولہ ریوند خطائی ۴ تولہ۔ ثنامکی ۴ تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ ہلدی ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو باریک کر کے سفوف رکھ لیں یا گولیاں بڑے چنے برابر بنا لیں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ تا ۲ گولی دن میں دو بار

افعال و اثرات یہ غدی اعصابی گرم تر ہے ہر قسم کے اندرونی و بیرونی

ورموں کے لئے بے حد مفید ہے۔ تفصیل کے لئے رہبر نظریہ مفرد اعضاء دیکھیں

اعصابی غدی تریاق | ہوالشافی

سہاگہ بریاں، ہلدی، ملٹھی، شیر عشر،
۷تولہ ۷تولہ ۷تولہ ۱تولہ

ترکیب:- سب کو نہایت باریک کرکے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:- ۱تا۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ پانی یا دودھ۔

افعال و اثرات | یہ اعصابی غدی ترگرم ہے ہر قسم کی سوزش اور ورم کے لئے مفید ہے۔ ورم رحم کے لئے خصوصاً مفید ہے

جوشاندہ ورم رحم | ہوالشافی

گل سرخ، سونف، انناس، بکو
۱تولہ ۱تولہ ۳تولہ ۲تولہ

کاسنی، تخم خربوزہ، پانی
۲تولہ ۱تولہ ۱سیر

ترکیب تیاری | سب کو ایک سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح آگ پر گرم کریں جب نصف پانی رہ جائے پن چھان کر دن میں تین بار اس جوشاندہ سے گولیاں کھائیں۔

افعال و اثرات | یہ اعصابی غدی ترگرم ہے پیٹ و رحم کے ورم کے لئے بے حد مفید ہے۔ پرانے سے پرانا ورم رحم دور ہو کر اکثر عورتیں اولاد جیسی نعمت سے مالا مال ہو جاتی ہیں اس کے علاوہ ورم اماس استقاء کی ہر حالت میں مفید ہے ماہواری کا درد اور تکلیف سے آنا تو بہت جلد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ معمول مطب ہے۔

شافہ ورم رحم | ہلدی، ریوند خطائی، گلیسرین، شہد، آب بکو، آب کاسنی، دیسی گھی
۵تولہ ۵تولہ ۵تولہ ۱۰تولہ ۱پاؤ ایک پاؤ ۱پاؤ

ترکیب تیاری :- شہد آب بکو کاسنی دیسی گھی کو کھلے برتن میں ملا کر آگ پر پکائیں جب جھاگ اٹھنی بند ہو جائے تو آگ سے نیچے اتاریں اور دونوں پسی ہوئی ادویہ ملائیں اور چمچ سے ہلاتے رہیں بس شافہ تیار ہے۔

طریقہ استعمال | جس ڈبہ میں دوا ہو وہ کھلے منہ والا ہونا چاہیئے دوا کو اچھی طرح ہلا لیں تاکہ تمام اجزا اچھی طرح حل ہو جائیں پھر روئی کے پھایہ پر لگا کر خود یا دائیہ سے رحم کے دونوں طرف رکھیں یہ عمل دن میں ایک بار یا رات سوتے وقت کریں

نوٹ | شافہ استعمال کرنے سے پہلے میٹھا سوڈا (سوڈا بائیکارب) ایک تولہ نیم گرم پانی ایک سیر میں حل کر کے استنجاء کریں جسم خشک ہونے پر شافہ رکھیں یہ عمل کم از کم ایک ماہ بعض دفعہ دو ماہ تک بھی کرنا پڑتا ہے۔

معالجین کیلئے خصوصی نوٹ | بانجھ پن اولاد نہ ہونا کے دو بڑے سبب ہوتے ہیں ۱۔ سیلان رطوبت ۲۔ رطوبات کا خشک ہونا

۱۔ سیلان رطوبت کی صورت میں عورت کے رحم میں عضلات بوجہ اعصابی سوزش ڈھیلے ہو جاتے ہیں اس ڈھیلے پن کی وجہ سے نطفہ جذب کرنے کی قوت کی کمزوری ہی بانجھ پن کا سبب بنتی ہے۔ سیلان رطوبت والی عورت کا علاج تحریک یعنی عضلاتی اعصابی اغذیہ ادویہ استعمال کرنے سے بہت جلد کامیابی ہو جاتی ہے ایسی عورتیں بہت کم ہوتی ہیں ان کے جسم سے خارج ہونے والی رطوبت لیسدار اور گاڑھی ہوتی ہے۔ علاج کے لئے پہلے اعصابی عضلاتی اغذیہ ادویہ دیں تاکہ ورم رحم کی وجہ سے جو لیسدار رطوبت خارج ہو رہی ہے وہ پانی کی طرح پتلی ہو کر خارج ہونے لگے اول تو ایسی حالت میں حمل قرار پا جاتا ہے۔ ورنہ پھر عضلاتی اعصابی مقوی غذائیں اور

دوائیں دینے سے کامیابی یقینی ہو جاتی ہے۔

۲. رطوبات کا خشک ہونا ایسی حالت میں مریضہ کے رحم کے عضلات میں زبردست سکیڑ ہو کر رحم اپنی اصلی حالت سے بہت چھوٹا ہو جاتا ہے اور اس کا منہ تقریباً بند ہو جاتا ہے جس سے حمل نہیں ہو سکتا رحم میں انتہائی تیزابیت کی وجہ سے نطفہ فوراً جل جاتا ہے اس صورت کو ہی بانجھ پن کہتے ہیں ماہواری اکثر بہت کم اور درد کے ساتھ بے قاعدگی سے آتی ہے اگر کوئی گرم دوا ماہواری جاری کرنے کیلئے کھائی جائے تو معمولی سا خون آ کر بالکل بند ہو جاتی ہے۔

یہ سلسلہ سال ہا سال تک قائم رہتا ہے ایسی حالت کیلئے غدی اعصابی اور اعصابی غدی اغذیہ ادویہ اندرونی و بیرونی استعمال کرنے سے اکثر حمل ٹھہر جاتا ہے۔ اندرونی علاج کے ساتھ ساتھ بیرونی ورم رحم کے لئے شافہ ضرور استعمال کرنا چاہیئے انشاءاللہ کامیابی یقینی ہو جاتی ہے۔

تپ دق و سل

مریض بشیر احمد عمر ۳۰ سال چھچہ لوڑ سے اپنے بھائی کے ساتھ مطب میں آیا۔ یاد رہے کہ بشیر احمد میرا قریبی رشتہ دار ہے میرے گھر پر ہی پندرہ بیس دن علاج ہوتا رہا دوران علاج مرض بڑھنے سے تو رک گیا مگر فوری آرام کی صورت پیدا نہ ہوئی تو مریض کے قریبی رشتہ داروں نے کہا کہ ڈاکٹری علاج کراؤ مگر مریض بضد تھا کہ میں شریف صاحب سے ہی علاج کراؤں گا۔ آخر مجبور ہو کر مریض نے کہا کہ اچھا آپ جس ڈاکٹر سے میرا علاج کروانا چاہتے ہیں کرا لیں۔

کیفیت و علامات ایک دن صبح ۶ والی گاڑی سے مریض کو اٹھا کر وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور لے گئے وہاں کے ڈاکٹروں نے ایکسرے اور طبی معائنہ کے بعد کہا کہ مریض کے پھیپھڑوں میں پانی پڑ چکا ہے۔ جیسا کہ ایکسرے سے ظاہر ہے کیونکہ ایکسرے میں ایک طرف کا آدھا پھیپھڑا غائب تھا۔ ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق مریض کو تپ دق، (ٹی بی) تیسرے درجہ کی تشخیص کی گئی۔

علامات بخار ہر وقت رہنا، بلغم کا بدبودار ہونا۔ مریض سے ایک خاص قسم کی بو کا آنا جسے عام آدمی برداشت نہیں کر سکتا۔ سیر ڈیڑھ سیر بلغم کا روزانہ خارج ہونا، اکثر قبض، بھوک بند، نیند بالکل نہ آنا۔ پیشاب سرخ سیاہی مائل آنا بے حد خشکی ہونا۔

تشخیص عضلاتی غدی تحریک، نبض مشرف قارورہ کا رنگ سرخ سیاہی مائل۔

علاج ڈاکٹری وکٹوریہ ہسپتال والوں نے ۳ دن کی دوائی دے کر رخصت کیا شام کو جب واپس گھر آئے تو چوہدری محمد حنیف شورکوٹ سے دنیاپور آئے اور کہا کہ بشیر کو خانیوال ڈاکٹر شاہ کے پاس لے چلو دوسرے دن صبح خانیوال ڈاکٹر کے پاس لے گئے ڈاکٹر نے کہا کہ مریض بالکل آخری مراحل میں ہے ٹی بی نے مریض کو ختم کر دیا ہے آپ اسکا ایکسرے کراؤ خانیوال سے ایکسرے کرایا گیا جس میں رپورٹ دی کہ مریض کے پھیپھڑوں میں پانی پڑ گیا ہے تقریباً دس قسم کی دوائیں تجویز کر دی گئیں جب گھر آ کر علاج شروع کیا تو مریض کو ٹیکہ لگتے ہی ری ایکشن ہو گیا جس سے فوراً سرد پسینے آنے شروع ہو گئے بڑی مشکل سے اسکا اثر ختم ہوا تو مریض نے کہا کہ مجھے کیوں انگریزی دواؤں کا زہر کھلا کر مارتے ہو دیسی دوائیں کیوں نہیں دیتے مریض نے کہا کہ میں مر جاؤں گا مگر ڈاکٹری دوا

تا صورت میں نہیں کھاؤں گا۔ دوبارہ پھر میں نے علاج شروع کیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

غذائی علاج صبح مکھن کھا کر اونٹنی کا دودھ
دوپہر :- کوئی سبزی، مولی، گاجر، شلغم، ساگ۔
رات :- مربہ سیب، مربہ آملہ کھا کر اونٹنی کا دودھ پی لیں غذائی علاج کے ساتھ ہی دوا بھی دی گئی کیونکہ مریض کی حالت بہت خراب تھی۔

علاج دوائی اعصابی غدی تریاق، غدی اعصابی ملین دن میں چار بار ہمراہ نیم گرم پانی یا اونٹنی کا دودھ۔ تیسرے دن غدی اعصابی مسہل بھی دیا جاتا ہے۔

بیرونی علاج اعصابی غدی روغن کی سر اور پھیپھڑوں پر مالش کرائی گئی جسکے حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوتے اندرونی اور بیرونی علاج تقریباً ۲ ماہ جاری رہا جس سے مریض بالکل صحت مند ہو گیا۔ اب اپنے روزانہ کے کاروبار میں مشغول ہے۔

نکتہ خاص تپ دق سل کے علاج میں خاص نکتہ ذہن نشین کر لیں مندرجہ بالا دوائیں اتنی مقدار میں دی جائیں کہ مریض کو قے شروع ہو جائے جب قے آنے لگ جائے تو دوا کی مقدار خوراک تھوڑی سی کم کر دی جائے جس سے قے تو نہ آئے البتہ کبھی کبھی متلی ہو جائے۔ اسطرح مریض بہت جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔

نسخہ جات اعصابی غدی تریاق، ھوالشافی :- شیر مدار ۱ تولہ، ہلدی ۵ تولہ۔

ترکیب :- پہلے ہلدی کو باریک کر کے شیر مدار ملا کر خوب کھرل کر کے نخودی گولیاں تیار کر لیں۔

مقدار خوراک :- ۱ تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال و اثرات :- اعصاب میں شدید تحریک پیدا کر کے جسم میں رطوبت کی پیدائش بڑھا کر خشکی کو ختم کرتا ہے اور خون آنے کو فوراً روک دیتا ہے ایک ہفتہ کے اندر اندر کھانسی اور بخار کم ہونا شروع ہو جاتے ہیں تین ہفتے کے بعد طاقت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے صرف ایک یا دو ماہ میں مریض صحت یاب ہو کر اپنے کام کاج کی طرف رجوع کر لیتا ہے باقی ماندہ زندگی صحت مسرت شادمانی اور کامیابی سے گزارتا ہے قانون مفرد اعضاء کے تحت یہ علاج نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے۔

نوٹ :- اعصابی غدی تریاق ہر قسم کے جریان خون کو بند کرنے کے لئے بھروسہ کی دوا ہے۔

غدی اعصابی ملین ھوالشافی :- سنڈھ ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ ثنا مکی ۲ تولہ، ریوند خطائی ۲ تولہ، سوڈا میٹھا ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری :- سب کو پیس لیں۔

مقدار خوراک :- ۶ رتی تا ۱ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال و اثرات :- یہ غدی اعصابی گرم تر ہے ترشی و تیزابیت کو ختم کرتی ہے، پرانی کھانسی، بخار، تپ دق سل کے لئے بھروسہ کی دوا ہے۔

اعصابی غدی روغن ھوالشافی :- کسٹرائل ۵ تولہ، روغن تارپین ۲ تولہ، کافور ۱ تولہ، شیر مدار ۶ ماشے

ترکیب تیاری :- پہلے کافور کو روغن تارپین میں حل کریں پھر شیر مدار اور کسٹرائل ملا کر اچھی طرح ملائیں بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال :- معروف طریقہ پر سر اور سینہ پر ہلکی مالش کریں۔

افعال و اثرات :- یہ اعصابی غدی ہے پھیپھڑوں کی سوزش ورم ختم کرتا زخم ٹھیک کرنے کیلئے بہترین مرکب ہے نیند نہ آنا اور پھیپھڑوں سے خون آنے کو بند کرتا ہے۔

جملہ حقوق ضمیمہ میرا مطب محفوظ ہیں

ضمیمہ میرا مطب

اس ضمیمہ کے مضامین میرا مطب حصہ دوم کے مضامین ہیں چونکہ دوسرا حصہ کے مکمل ہونے میں کافی دیر ہے۔ اس لئے قارئین کے لئے یہ مضامین ضمیمہ کے طور پر شائع کئے جا رہے ہیں۔ ان مضامین کو بعد میں میرا مطب حصہ دوم کے نام سے الگ کتابی صورت میں شائع کیا جائیگا۔

حکیم محمد یسین دنیاپوری

☆ یسین دواخانہ وطبی کتب خانہ علم دین سینٹر ماتھر سٹریٹ
بالمقابل کربلا گامے شاہ لاہور
فون لاہور 042-7913704 موبائل 03334229479

دلوں کی آواز

میرا مطب

قارئین یسین دواخانہ ۱۹۵۷ء سے قائم ہے۔ یسین دواخانہ کی مقبولیت اس امر سے واضح ہے کہ اس میں زیادہ تر عسر العلاج اور پیچیدہ امراض میں مبتلا مریض زیادہ آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے جو مریض غذا اور دوا سے کلی شفا پاتے ہیں۔ ان کے حالات واقعات ملاحظہ کرکے جو تشخیص کی۔ اور جو غذا دوا تجویز کی۔ جس سے انہوں نے شفا پائی۔ وہ میں مفاد عامہ کی خاطر ماہنامہ ترجمان نظریہ مفرد اعضاء میں مسلسل شائع کراتا رہا۔ اور اب اپنے ماہنامہ قانون مفرد اعضاء میں باقاعدگی سے شائع کر رہا ہوں۔

سب سے پہلے میں نے غذا سے علاج کے موتی اکٹھے کیے۔ پھر ان مریضوں کے حالات واقعات اور علاج جو ماہنامہ ترجمان نظریہ مفرد اعضاء میں شائع کرا چکا تھا۔ اکٹھا کر غذا سے علاج مع میرا مطب ۱۹۷۷ء میں شائع کی۔ جو اتنی پسند کی گئی کہ طبیب حضرات نے تو پڑھنی ہی تھی۔ عام لوگوں نے بھی ہاتھوں ہاتھ خرید لی۔

چونکہ میرا مطب کے مضامین کافی ہو گئے تھے۔ لہٰذا میں نے انہیں میرا مطب کے نام سے ۱۹۸۴ء میں الگ کتابی صورت میں شائع کیا۔ جو طبیب اور عام پڑھے لکھے حضرات کے لیے مشعل راہ ثابت ہوئی۔ ہر ایک اسے اپنے گھر رکھنے پر مجبور ہے۔ اس بات کا ثبوت یہ ہے کہ میری تصنیف شدہ تمام کتب میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والی یہی کتاب "میرا مطب" ہے۔ اس کا پانچواں ایڈیشن ۳۴۴ صفحات پر تھا۔ اب مزید اضافہ و ترمیم کے ساتھ پانچواں ایڈیشن شائع ہو گیا ہے۔

ایک مشکل

میرا مطب کا سابقہ ایڈیشن پہلے ہی بہت بڑا تھا اب مزید اضافہ کے ساتھ اور ضخیم ہو گیا ہے۔ میرا مطب کے مضامین بہت اکٹھے ہو گئے ہیں۔ اگر سب کو یکجا کر کے شائع کیا جائے تو کتاب کی قیمت بہت بڑھ جائے گی۔ جسے خریدنا عام لوگوں کے لیے مشکل ہو جائے گا۔ اور اسے چھپانے کے لیے خطیر رقم (کثیر رقم) خرچ کرنا پڑے گی۔ جو ایک بوجھ ہے۔

اس لئے ہم نے یہ فیصلہ کیا کہ آئندہ ایڈیشن میں نئے مضامین کو جو حکیم شریف صاحب کی وفات کے بعد لکھے گئے ہیں انہیں الگ کتاب کی صورت میں میرا مطب حصہ دوم کے نام سے شائع کیا جائے۔

خادم فن — زبدۃ الحکما حکیم محمد یٰسین دنیا پوری

فہرست ضمیمہ میرا مطب

دائیں بازو اور ٹانگ کا خودبخود حرکت کرنا

چک ۳۵۷-B-W کا میں میرے بھانجے محمد امین کی دس سالہ بیٹی پڑھنے کیلئے سکول گئی وہاں اسے شدید بخار ہوگیا اور اس پر غشی کی حالت طاری ہوگئی اس دوران اس کی دائیں ٹانگ اور دایاں بازو جھٹکوں کے ساتھ حرکت کرنے لگے، مقامی ڈاکٹر نے ٹیکے اور دوائیاں دیں جس سے وقتی طور پر بخار اور غیر طبعی حرکات میں کچھ افاقہ ہوگیا۔

چونکہ بچی کے سالانہ امتحان ہو رہے تھے اس لئے بچی صبح سکول چلی گئی اس کی استانی نے دیر سے آنے اور سست چلنے پر اسے مارا پیٹا جس سے بچی پر دوبارہ غشی کا دورہ ہوا۔ پہلے کی طرح بخار تو نہ ہوا لیکن بازو اور ٹانگ پھر اتنی شدت سے حرکت کرنے لگے کہ چارپائی بھی حرکت کرتی معلوم ہوتی تھی مقامی ڈاکٹر کو پھر بلایا گیا اس نے پہلے کی طرح ٹیکے اور دوائیاں دیں لیکن بچی کو تکلیف بڑھتی گئی۔ چار پانچ دن بعد محمد امین نے آکر بتایا کہ ماموں جان میری بچی کا ایک بازو اور ٹانگ شدید حرکت کر رہے ہیں اگر بچی کو نیند آجائے تو رک جاتے ہیں ورنہ جاگنے کی حالت میں اتنی شدت اور تیزی وقوت سے حرکت کرتے ہیں کہ چارپائی بھی ہلنے لگتی ہے آپ چل کر دیکھیں اور دعا دارو کریں۔

میں جب گیا تو گھر کے تمام افراد گھبرائے ہوئے تھے۔ بچی خاموش تھی بلانے سے

معمولی دبی آواز میں جواب دیتی تھی میں نے نبض دیکھی جو شدید غدی عضلاتی تھی۔

پاخانہ اور قارورہ کے بارے میں پوچھا تو بچی نے بتایا کہ پاخانہ دو دن سے آیا ہی نہیں پیشاب دن رات میں ایک بار زرد سرخ مائل جلا ہوا آیا کرتا ہے۔

لڑکی نے یہ بھی بتایا کہ مجھ سے اٹھا نہیں جاتا بولتی ہوں تو صحیح اور آسانی سے بولا نہیں جاتا نہ بھوک لگتی ہے نہ پیاس لگتی ہے دل گھبرا رہا ہے۔

علاج:- میں نے غدی عضلاتی تحریک تجویز کرکے بچی کو درج ذیل ادویہ اغذیہ تجویز کیں جس سے بچی دوسرے دن ہی اچھی ہوگئی بازو اور ٹانگ بے قاعدہ حرکت کرنے سے رک گئے گھبراہٹ ختم ہوگئی بھوک کھل گئی پیشاب پاخانہ بافراغت آنے لگے

هوالشافی:- غدی اعصابی مسہل، حب شفا، اعصابی عضلاتی ملین، مفرح شاہی

تفصیل ادویہ

غدی اعصابی مسہل:- زنجبیل ۵ حصہ، نوشادر ۲ حصہ، مرچ سیاہ ۱ حصہ ریوند خطائی ۸ حصہ، ایلوا، عصارہ ریوند ۲ حصہ ما

سب ادویہ باریک پیس کر محفوظ کرلیں۔ مقدار خوراک:- نصف گرام سے ایک گرام دن میں تین بار

حب شفا:- چھوٹی چندن، دھنیا، گل سرخ، الائچی خورد، ہر ایک ہم وزن

مقدار خوراک:- سب ادویہ باریک کرکے حب بقدر نخود بنالیں ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ عرق گلاب

اعصابی عضلاتی ملین:- یہ نسخہ استاد صابر ملتانی کے فارماکوپیا کا اصل نسخہ ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

۴ سال بعد بچی دوڑنے لگی

یہانچوں سے نور محمد اپنی پانچ سالہ بچی کو لے کر آیا۔ اور کہنے لگا کہ حکیم صاحب یہ میری بچی ہے جب یہ ایک سال کی تھی تو اسے بخار ہوا۔ علاج معالجہ کرنے سے بخار تو ختم ہو گیا لیکن بچی تھوڑا بہت چلتی تھی چلنے پھرنے سے معذور ہو گئی۔ ذرا سی حرکت کرتی تو ہاتھ پاؤں سخت ہو جاتے اور بے قاعدہ مڑ جاتے۔ بچی کی زبان بھی بند ہو گئی۔ منہ سے رال ٹپکتی تھی بالکل بول نہیں سکتی بچی کو پیشاب بہت آتا ہے البتہ پاخانہ ۴ یا پانچ دن بعد آتا ہے۔ بعض دفعہ اس سے بھی زیادہ دن بعد پاخانہ آتا ہے، میں نے بغور معاینہ کیا معلوم ہوا کہ بچی کو اعصابی عضلاتی تحریک ہے جس نے بچی کو مفلوج کر رکھا ہے میں نے بچی کے والد صاحب کو تسلی دی کہ آپ بے فکر رہیں بچی دو تین ماہ کے اندر ٹھیک ہو جائے گی۔

اللہ تعالیٰ کی شان دیکھو کہ بچی ایک ماہ کے اندر ہی دوڑنے لگ گئی آج بچی کو نور احمد لے کر آیا بچی کی والدہ نے کہا کہ حکیم صاحب بچی کو دیکھا کیسا چلتی ہے میں دیکھ کر حیران رہ گیا کہ جس بچی کے بارے میرا یہ خیال تھا کہ وہ دو تین ماہ کے اندر بہتر ہو گی وہ ایک ماہ کے علاج سے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے دکان میں ادھر ادھر دوڑ رہی ہے۔

بچی کا والد کہنے لگا کہ حکیم صاحب اب بچی کے ایک ہاتھ میں ذرا سی کسر ہے اور ابھی کھل کر بولنے نہیں لگی صرف امی ابو کہتی ہے۔

فرط مسرت سے بچی کا والد کہنے لگا کہ حکیم صاحب میری بچی کو ٹھیک ہوتا دیکھ کر ہمارا ہمسایہ

بھی اپنی بچی کو لے کر آیا ہے اسے بھی اس قسم کی تکلیف ہے اس کا علاج بھی اللہ کا نام لیکر شروع کر دیں۔

نور احمد کی بچی کو جو علاج دیا گیا وہ درج ذیل ہے،

ھوالشافی، حب فالج، تریاق تبخیر سرخ، فولادی، اطریفل مقوی۔

برائے مالش یہ نسخہ تجویز کیا

ھوالشافی:۔ مالکنگنی۔ لونگ، جائفل، جلوتری، کچلہ۔ عقرقرحا۔ رائی، ہر ایک ہم وزن تیل سرسوں سہ گنا،

سب ادویہ کو توڑ پھوڑ کر تیل میں اتنا گرم کریں کہ دھواں نکلنے لگے۔ بس روغن برائے فالج اعصابی تیار ہے،

طریقہ استعمال:۔ جب ذرا دھوپ نکلے تو بچی کو دھوپ میں بٹھا کر کمر اور ٹانگوں پر مالش کریں۔

باقی ادویہ کے نسخے درج ذیل ہیں۔

حب فالج

اسے حب سلاطین بھی کہتے ہیں اور ہماری دکان پر ۴ نمبر مسہل کے نام سے مستعمل ہے۔

تریاق تبخیر سرخ

یہ نسخہ استاد صاحب کا تجویز کردہ ہے مجربات قانون مفرد اعضا میں درج ہے

فولادی

ترپھلا ۶ حصہ، کشتہ فولاد ۲ حصہ، کشتہ کچلہ ۱ حصہ، رائی ۳ حصہ

سب ادویہ کو باریک کر کے حب بقدر نخود بنا لیں،

چھوٹے بچوں کو ایک گولی توڑ کر تین بار دن میں کھلائیں۔

تسکین عضلات کو نہ صرف تحریک میں لاتی ہے بلکہ قلب و عضلات کو بے حد تقویت دیتی ہے۔

مزمن بخار

جون ۱۹۹۲ء کے وسط میں میں کراچی گیا دوسرے دن ڈاکٹر بدرالدین صاحب (مجاہد آباد کالونی) کے مطب پر شام کو فری کیمپ غذا سے علاج لگایا جہاں بے شمار مریض دیکھے۔ ان میں جناب امان اللہ خان صاحب تشریف لائے اور بتایا کہ حکیم صاحب کہ میں پانچ سال سے مسلسل بخار میں مبتلا ہوں بڑے بڑے جگادری قسم کے ڈاکٹر حکیموں اور ویدوں سے علاج کرا چکا ہوں لیکن بخار میرا پیچھا نہیں چھوڑ رہا۔ ڈاکٹر بدرالدین صاحب نے آپ کی تعریف کی ہے کہ آپ ایک انقلابی نظریہ کے تحت صرف غذا تبدیل کر کے مزمن اور پیچیدہ مریضوں کا علاج کامیابی سے کرتے ہیں۔

مہربانی کر کے میری مرض کی تشخیص غور سے کریں میں بہت تنگ آیا ہوں اب بعض دفعہ زندگی پر موت کو ترجیح دینے لگتا ہوں۔

میں نے نبض دیکھی تو معلوم ہوا کہ اس کی نبض شدید غدی اعصابی ہے۔ جو سوزش کی صورت اختیار کر گئی ہے جس سے بخار مسلسل قائم ہے

عارضی یا مستقل بخار میں فرق

قارئین یہاں ذہن میں ایک سوال ابھرتا ہے کہ عارضی بخار کیوں اور

اور مستقل بخار کس وجہ سے ہوتا ہے۔

سو جاننا چاہئے کہ عارضی بخار جب بھی ہوتا ہے یا ہوگا ہمیشہ کسی خلط یا مادہ کے متعفن ہونے سے ہوا کرتا ہے۔

اس کے برعکس مستقل بخار ہمیشہ کسی نہ کسی مفرد اعضا کے سوزش ناک ہونے یا مفرد اعضا میں سوزش قائم یا مستقل ہونے سے ہوا کرتا ہے

دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لو کہ اخلاط کے متعفن ہونے سے عارضی بخار ہوا کرتا ہے جسے قانون مفرد اعضا میں کیمیائی بخار کہا جاتا ہے اس کے برعکس مفرد اعضا کی سوزش کے مستقل یا قائم ہونے سے مسلسل بخار ہوا کرتا ہے جسے قانون مفرد اعضا میں مشینی یا عضوی بخار کہتے ہیں۔

مثلاً عضلاتی اعصابی تحریک میں جب عضلاتی مادہ (غلط سودا) میں تعفن ہوتا ہے تو کم و بیش بخار ہوا کرتا ہے اور اس میں اکثر شدت نہیں ہوا کرتی اس کے برعکس جب عضلاتی غدی تحریک شدت اختیار کر جائے اور پھیپھڑوں وغیرہ میں سوزش ورم یا زخم ہو جائیں تو بخار کم و بیش مسلسل رہا کرتا ہے۔

طب اسلامی یا ایلوپیتھی میں تپ دق یا ٹی بی کہتے ہیں چونکہ یہ بخار مسلسل اور مشینی تحریک سے ہوا کرتا ہے اس لئے اس بخار میں مبتلا مریض بہت دبلا پتلا اور نحیف ہو جاتا ہے۔

لطف کی بات یہ ہے کہ چونکہ اس بخار میں مبتلا مریض کے قلب و عضلات تیز ہوا کرتے ہیں لہذا اس کے چہرے پر ہمیشہ سرخی رہا کرتی ہے اور ایسا مریض مرتے دم تک ہوش میں رہا کرتا ہے

علاج

میں نے اس مریض کی تحریک غدی اعصابی تشخیص کر کے قانون مفرد اعضا کے اصول کے مطابق اعصابی غدی سے

اعصابی عضلاتی غذا دوا دی جس سے علاج شروع کرتے ہی آرام آنا شروع ہوگیا دو ہفتہ کے اندر بخار دُم دبا کر بھاگ گیا آہستہ آہستہ کمزوری دور ہونا شروع ہوگئی ایک ماہ بعد مریض دنیاپور مبارک باد دینے کے لئے آیا۔

میں نے اللہ کا شکر بجالایا کہ اس نے اسکو شفا دیدی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آدمی ہمیشہ خوش خرم و تندرست رہے

جو علاج تجویز کیا گیا وہ درج ذیل ہے

ہوالشافی:۔ اعصابی جدید، حب شفا، اعصابی عضلاتی ملین، جوارش کمونی، خسیاندہ گلو، غذا:۔ اعصابی تجویز کی گئی۔

ادویہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اعصابی جدید:۔ آک کا دودھ، قلمی شورہ، نوشادر ہم وزن۔ توے پر خشک کر کے محفوظ کرلیں، ۲ رتی سے ۴ رتی دن میں تین بار،

حب شفا:۔ یہ میرا مشہور نسخہ ہے اسے متعدد بار رسالوں و کتابوں میں لکھ چکا ہوں۔

اعصابی عضلاتی ملین: یہ نسخہ قانون مفرد اعضا کے فارما کوپیا کا ہے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

ذلال یا خیساندہ گلو:۔ بتا گلو ۱ عدد اجوائن دیسی ۱ ماشہ دونوں کو رات کو بھگو دیں، صبح چھن کر پلا دیں یہ زلال صبح شام پلائیں،

دورہ پڑنا بوجہ تبخیر

صوفی علی محمد کوٹ مصری حلقہ دنیاپور سے آیا اور گھبراہٹ کے عالم میں کہنے لگا کہ حکیم صاحب میری ۱۵ سالہ بیٹی سخت بیمار ہے اسے دن میں دو تین دفعہ بے ہوشی کا دورہ پڑتا ہے۔ دورہ کے دوران صرف پیٹ کو دباتی اور بیٹھتی ہے اکثر ہوا اور گیس یعنی پیٹ ابھرتے کم کہتی ہے اب تو کھانے پینے سے بھی ڈرنے لگی ہے۔

صوفی علی محمد کے اصرار پر میں لڑکی کو دیکھنے گیا۔ لڑکی بے حد کمزور ہو چکی تھی اسکی والدہ نے پکڑ کر بڑی مشکل سے بٹھایا میں نے نبض دیکھی۔ سخت اعصابی عضلاتی تھی۔ میں نے لڑکی سے پوچھا کہ بیٹی تمہیں دورہ کے دوران کیا معلوم ہوتا ہے اس نے روتے ہوئے کہا کہ حکیم صاحب میرے والدین اور رشتہ دار کہتے ہیں کہ اسے جنات نے پکڑا ہوا ہے روزانہ مرغی اور بدبودار چیزوں کی دھونیاں دیتے ہیں لیکن میں کہتی ہوں کہ آپ میرے پیٹ کا علاج کرا دیں میں ٹھیک ہو جاؤں گی۔ مجھے کوئی چیز ہضم نہیں ہوتی جو چیز کھاتی ہوں گیس بھر دیتی ہے اسی گیس سے میرا دل ڈوب جاتا ہوں

میں نے بچی کے والد صاحب کو کہا کہ آپ گھبرائیں نہیں بچی کو نہ سایہ ہے نہ جنات نے پکڑا ہے اسے تو تبخیر ہے چند دن علاج کرو انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیگی۔

میں نے مریضہ کو درج ذیل ادویہ اغذیہ تجویز کر دیں جس سے پہلے دن سے ہی فائدہ ہونا شروع ہوگیا۔ دورے کم ہو گئے گھبراہٹ رک گئی۔

ہوالشافی عضلاتی اعصابی ملین، تریاق تبخیر، غدی عضلاتی ملین، جوارش کمونی،

عضلاتی اعصابی ملین

ہو الشافی

کرنجوہ، آملہ ہم وزن، پھٹکری سرخ، دونوں کے برابر ہلیلہ سیاہ بریاں، سب ادویہ کے برابر۔ مقدار خوراک:۔ ۴ رتی سے ایک ماشہ دن میں تین بار، ہمراہ قہوہ لونگ دارچینی یا عرق چہار

غدی عضلاتی ملین

ہو الشافی

اجوائن،	پودینہ،	رائی،	بابچی،	
۱ حصہ	۱،	۲ حصہ	۳ حصہ	۴ حصہ

گندھک آملہ سار ۸ حصہ، تمام ادویہ کو باریک کرکے ۴ رتی سے ایک ماشہ دن میں تین بار۔

جوارش کمونی

ہو الشافی

سنڈھ،	کالی مرچ،	پودینہ،	سداب،
۵ تولہ	۲½ تولہ	۴ تولہ	۱۰ تولہ

زیرہ سفید ۱۰ تولہ، چینی سہ چند وزن ادویہ، معروف طریقہ سے چینی کا قوام تیار کرکے سب ادویہ باریک کرکے ملائیں۔

مقدار خوراک :۔ ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ۔

تریاق تبخیر

شنگرف رومی،	جائفل،	لونگ،	دارچینی،	عقرقرحا
۱ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ

فلفل دراز ۲ تولہ، زنجبیل ۱ تولہ، اول شنگرف اور دارچینی کو خوب باریک کرکے ملالیں بعد میں باقی ادویات کو باریک کرکے ملاکر کم از کم دو گھنٹے کھرل کریں تیار ہے

مقدار خوراک - ۲ رتی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

مزاجی اخراج خون

۱۶ مئی ۱۹۹۲ء کو شام چار بجے میں چند حاجیوں کے ساتھ کراچی روانہ ہونا تھا کہ نواں شہر ملتان سے میرا دوست اللہ نواز صاحب گھبرایا ہوا اور پریشانی کے عالم میں آیا اور کہنے لگا کہ میرا بیٹا جس کی عمر ۱۶ سال کے لگ بھگ ہے۔ اسے نکسیر اور خون قے اور خونی پاخانے آرہے ہیں۔ کل سے نشتر ہسپتال میں داخل ہے۔

اب تک ڈاکٹر صاحبان یہ معلوم نہیں کرسکے کہ خون کہاں سے آرہا ہے گھر میں پریشانی کا یہ عالم ہے کہ بچہ بوڑھا جوان سب دور ہے ہیں میں اپنے بیٹے جمیل احمد خان صاحب کو کہہ آیا ہوں کہ لڑکے کو گھر لے آئیں۔

اللہ نواز خان صاحب نے کہا کہ آپ ملتان چلیں اور بچے کو دیکھ کر دوائی دوا دیں کیونکہ مجھے یقین ہے کہ آپ نے ہمارے ہمسایہ کا علاج کیا تھا اس کا خون بھی کئی دن تک بند نہیں ہوا تھا

میں نے اللہ نواز خان صاحب کو کہا کہ بھائی جان میں مجبور ہوں اب مجھے فرصت نہیں بچے کو گھر لاکر یہ دوا کھلائیں اللہ شفا دے گا۔

اگر ہسپتال میں ہو تو جلدی نہ کرنا وہیں علاج کرانا کیونکہ ہسپتالوں میں مشینی طریقوں سے تشخیص کرکے علاج کیا جاتا ہے

میں دورے پر کراچی چلا گیا وہاں ۱۸ مئی اور ۲۰ مئی کو غذا سے علاج کے کیمپ لگائے۔ ۲۲ مئی کو واپس آتے ہی اللہ نواز خان کو دیکھنے کیلئے

ملتان گیا، تو اللہ نواز خان صاحب نے بتایا کہ تین دن نشتر ہسپتال رہے پھر وہاں سے ہمیں یہ کہہ کر فارغ کر دیا کہ فاطمہ ہسپتال لے جائیں، ہمارے پاس اس کا کوئی علاج نہیں ہے کیونکہ تشخیص کرنے سے نہ ٹی بی معلوم ہوتی ہے نہ معدہ انتڑیوں میں زخم معلوم ہوا ہے۔

اللہ نواز خان صاحب نے کہا کہ آپ کی دوا ہسپتال میں کھلانا بہتر نہ سمجھی، مجبوراً ہو کر فاطمہ ہسپتال ملتان چلے گئے وہاں بھی ہر طریقہ سے خون نکلنے کے مقام کو تلاش کیا گیا۔ ایکسرے، الٹراساؤنڈ اور دوسرے طریقہ سے فیل ہو گئے۔ آخر کار ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ ہم حیران ہیں کہ یہ پتہ نہیں چل رہا کہ کہاں سے خون آرہا ہے لہذا آپ بچے کو گھر لے جائیں اور یہ دوائیں لے کر کھلائیں آرام آجائے گا۔

اب بچہ کو کل گھر لائے ہیں کل سے پھر بچہ آپ کو لانے کے لئے مجبور کر رہا ہے کہ اب آپ خود ہی آگئے ہیں بچے کو دیکھیں اور کوئی مؤثر علاج تجویز کریں

تشخیص

میں نے نبض دیکھی شدید اعصابی محسوس کی میری حیرانگی ہوگئی کہ اتنا شدید جریان خون کے باوجود نبض اعصابی کیوں ہے بار بار نبض دیکھنے پر یقین ہوگیا کہ نبض تو اعصابی محسوس ہوتی ہے۔ قارورہ دیکھ کر اس کی تصدیق کر لینی چاہیے۔ میں نے بچہ کو قارورہ دکھانے کے لئے کہا قارورہ دیکھا تو وہ پانی کی طرح ہے رنگ سفید تھا مجھے کچھ حوصلہ ہوا کہ میں نے نبض ٹھیک تجویز کی ہے پھر نکلتا ہوا خون دیکھا جو عام خون کی نسبت بہت دیر سے فالودہ کی مانند برائے نام گاڑھا ہوا

نتیجہ تشخیص

مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں میں نے فیصلہ کیا کہ اس لڑکے اعصابی تحریک شدید ہے اور اس کے خون میں انجماد کرنے والی رطوبت جسے فائبرین کہتے ہیں انتہائی کم ہوگئی ہے۔

خون کے بند نہ ہونے کی وجہ

ایسے مریض جن کو اخراج خون کسی وجہ سے شروع ہو جائے پھر جلد بند نہ ہو ایسے مریض کے خون میں ایک ایسی رطوبت کم ہو جاتی ہے جس سے خون باہر نکلتے ہی جم نہیں سکتا

خون جمنے کا فائدہ

خون جسم کے کسی بھی حصہ سے اخراج پائے وہ بغیر زخم کے نہیں آسکتا۔ زخم جسم کے اندرونی حصہ میں بھی ہو سکتا ہے اور جسم کے باہر ضرب یا چوٹ سے بھی آسکتا ہے۔

قادر مطلق نے خون کے اندر ایک ایسی رطوبت پیدا کر دی ہے جو شریانوں یا وریدوں کے اندر تو خون میں انجماد نہ ہونے دے البتہ جب جسم کے اندرونی یا بیرونی کسی بھی حصہ سے خون نکلنے لگے تو یہ رطوبت فوراً خون میں انجماد کرائے تاکہ جس مقام سے خون نکل رہا ہے وہاں خون ہی کو ڈاٹ کے طور پر جما کر خون نکلنے کا راستہ بند کر دے جس سے فوری طور پر اخراج خون بند ہو جاتا ہے۔ چند دن کے اندر زخم کے زخمی ٹشوز بڑھ کر زخم کو بھی مکمل طور پر بند کر دیتے ہیں

جس مریض کے خون میں رطوبت فائبرین جسے رطوبت لیفیہ بھی کہتے ہیں ضرورت سے کم ہو جاتی ہے اس کے جسم پر کسی وجہ سے کوئی زخم ہو جائے تو اخراج خون جلد بند نہیں ہوا کرتا ایسے مریضوں کا ختنہ کرنے سے بھی طبیب حضرات روک دیا کرتے ہیں

اخراج خون کا علاج

ایسے مریض جنہیں اخراج خون جلد بند نہ ہو خون بند کرنے والی ادویہ بیکار ثابت ہوں تو ان کے متعلق سمجھنا چاہیئے کہ ایسے مریضوں کے خون میں فائبرین ضرورت سے زیادہ کم ہو گئی ہے اب اخراج خون اس وقت تک بند نہیں ہو گا جبتک فائبرین ضرورت کے مطابق پیدا نہیں ہو جاتی۔

فائبرین کی حامل ادویہ

فائبرین کی حامل ادویہ عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی ہوا کرتی ہیں۔ جن میں پھٹکڑی سرفہرست ہے۔

قانون مفرد اعضا کے اصول کے مطابق یہی ہے کیونکہ اعصابی تحریک کا علاج عضلاتی اغذیہ ادویہ ہیں۔

ہوالشافی:۔ پھٹکڑی بریاں ، عضلاتی اعصابی ملین
اماشہ اماشہ

صبح دوپہر شام دودھ بکری میں ملا کر اور پھلینٹ کر پلائیں۔

کثرت حیض، یا چھینکوں کی شدت

جھلاریں ضلع مظفرگڑھ سے غلام عباس نامی جو میرا شاگرد بھی ہے اپنی خالہ کو لے کر مطب پر آیا۔

مایوسی کے عالم میں کہنے لگا استاد صاحب میں اپنی خالہ کو لایا ہوں یہ عرصہ چھ سال سے بیمار ہے ایک لمحہ بھی اس کا سکون سے نہیں گذرتا اب تو دوا سے بھی مایوس ہو چکی ہے اس کی بیماری یا تکلیف کی تفصیل یوں ہے کہ پانچ چھ سال قبل اسے اچانک کثرت حیض کی شکایت ہو گئی۔ دس بارہ دن تک رکنے کا نام نہ لیا۔ مریضہ جب کافی کمزور ہو گئی تو اس نے ہمیں بتایا کہ مجھے تو حیض آنا بند نہیں ہو رہا میں تو بہت کمزور ہو چکی ہوں دل گھبرانا شروع ہو گیا ہے، چکر آتے ہیں کھانے پینے کو دل نہیں کرتا نماز روزہ سے عاجز ہو گئی ہوں۔

میں نے علاج کیا لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا پھر مظفرگڑھ ہسپتال لے گئے ہفتہ علاج کرانے کچھ فرق پڑ گیا لیکن وہ فرق کیا تھا ایک نئی بیماری کا آغاز تھا۔

شدت سے چھینکیں

شروع ہو گئیں۔ ناک آنکھوں اور منہ سے پانی شروع ہو گیا لیکوریا کی ایسی شدت ہوئی کہ ہر وقت کپڑے بھیگے رہتے پسینہ آنے لگا جسم سے بدبو آنے لگی۔

پریشانی کے عالم میں پھر ہسپتال لے گئے ڈاکٹر صاحب کو تمام حالات بتائے اس نے

کوئی دوائی دی جس سے فوراً چھینکیں زکام نزلہ ناک سے پانی آنا پسینہ اور لیکوریا یکدم بند ہو گئے لیکن حیض پھر شروع ہو گیا اور جوں جوں وقت گزرتا گیا خون حیض زیادہ ہوتا گیا ڈاکٹر صاحب کو میں نے پھر نئے حالات سے آگاہ کیا انہوں نے پھر وہی پہلے والی دوائی دے دی جس سے خون حیض بند ہوتے ہی زکام چھینکیں اور ناک سے پانی آنا شروع ہو گیا القصہ اسے پھر نشتر ہسپتال لایا گیا وہاں تشخیص کے لئے بال کی کھال تک کھینچی گئی۔ دس بارہ ٹیسٹ کرائے جن میں ایکسرے، خون ٹیسٹ، پیشاب ٹیسٹ، ای سی جی، الٹراساؤنڈ، بلڈ پریشر وغیرہ قابل ذکر ہیں ان سب کا نتیجہ درست قرار دیا گیا البتہ بلڈ پریشر کچھ بڑھا ہوا تھا

ٹیسٹوں کے مطابق علاج ہوا لیکن بدقسمتی سے عارضی کامیابی بھی نہ ہوئی۔ علاج سے اگر خون حیض بند ہوتا تھا تو چھینکوں زکام نزلہ کی بارش شروع ہو جاتی تھی سوائے سونے کے وقت کے زکام نزلہ اور چھینکیں ہر وقت آتی رہتی تھیں گھر والے بھی تنگ ہو گئے۔ مریضہ پر کافی خرچ ہو جانے کے باوجود شفا کی کوئی صورت نظر نہیں آ رہی تھی

چونکہ غلام عباس نظریہ مفرد اعضا کو جانتا تھا اس لئے وہ لاہور اپنے دوست حکیم محمد رفیق کے پاس لے گیا جو کہ نظریہ مفرد اعضا کے تحت علاج معالجہ کیا کرتا تھا۔

حکیم محمد رفیق نے مریض کی نبض قارورہ دیکھ کر بتایا کہ اسے تو اعصابی عضلاتی تحریک ہے اس وقت مریضہ کو چھینکیں اور ناک سے پانی بہہ رہا تھا جسے مریضہ رومال سے صاف کر رہی تھی۔ حکیم صاحب نے عضلاتی اعصابی غذا دوا تجویز کر دی جس سے منٹوں میں چھینکیں زکام اور آنکھوں اور ناک سے پانی آنا فوراً بند ہو گیا لیکن دو تین دن بعد خون حیض پھر آنے لگا۔ مریضہ کی حالت دوبارہ دکھائی گئی حکیم صاحب نے کہا کہ مریضہ کی اعصابی تحریک عضلاتی اعصابی میں بدل گئی ہے اب اس کی تحریک مکمل کر دیتے ہیں چنانچہ اسے عضلاتی غدی دوا غذا تجویز کر دی جس سے خون حیض اور زیادہ آنے لگا۔

پھر حقیقت بتائی گئی تو غدی عضلاتی دوا دی پھر غدی اعصابی اس کے بعد اعصابی غدی دوا بھی تجویز کی گئی۔

اتفاق سے تمام تحریکیں بدل لینے کے باوجود مریضہ کی حالت بدستور تشویشناک رہی۔ اس کے مایوسی نے ایسا گھر کیا کہ تمام گھر والے پریشان ہو گئے مریضہ نے مرجانے کو ترجیح دی اور کہا کہ اب میں علاج نہیں کراؤں گی مجھے مرجانے دو۔

لاہور ہی سے کئی رشتہ داروں اور دوستوں سے مشورہ کیا گیا تو انہیں دنیا پور لیبق دواخانہ سے علاج کے لئے کہا گیا کیونکہ نظریہ مفرد اعضا کے تحت اصل علاج معالجہ تو دنیا پور کیا جاتا ہے چنانچہ غلام عباس صاحب مریضہ کو میرے پاس لایا اور تمام حالات سے آگاہ کیا اس وقت مریضہ کو خون حیض جاری تھا۔

میں نے نبض دیکھی خالص غدی عضلاتی تھی۔ پیشاب تھوڑا تھوڑا جلن سے آتا تھا اور زرد سرخی مائل تھا

میں نے اللہ کا نام لے کر مریضہ کی غذا دوا غدی اعصابی تجویز کر دی خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ آہستہ آہستہ خون حیض بند ہو گیا اور چھینکیں زکام بھی شروع نہ ہوا دو ماہ مسلسل علاج کے بعد مریضہ آج تک ٹھیک ہے۔

جو علاج تجویز کیا گیا وہ درج ذیل ہے

ہوالشافی: ۵ ملین - ۶ تریاق - ۵ مسہل - جوارش کمونی۔

غذا: صبح مکھن بادام کھا کر گاؤزبان، ملٹھی سونف کی چائے۔ یا گاجر کا مربہ، ادرک کا مربہ۔ قبض کے لئے گلقند بتائی گئی۔ دوپہر: کدو توری ٹینڈے پیٹھا۔ مولی شلغم گاجر وغیرہ۔ شام: شدید بھوک ہو تو دوپہر والا کوئی سالن یا مربہ گاجر، ادرک یا گلقند کھائے

تفصیل ادویہ قانون مفرد اعضا کی کتب میں موجود ہے اور ماہنامہ میں بھی بار بار شائع ہو چکے ہیں۔

پیٹ درد باوجہ شدید ریاح گیس

مسمی نثار محمد اپنی بچی کو رات کے تین بجے لے کر آیا اس کے ساتھ میرا ہمسایہ بھی تھا۔ نثار محمد نے کہا کہ حکیم صاحب یہ لڑکی سرگودھا میں رہتی ہے۔ کئی ماہ سے پیٹ درد میں مبتلا ہے۔ اس کے سسرال والے بڑے بڑے حکیموں اور ڈاکٹروں سے علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہیں۔ سوائے وقتی آرام کے تکلیف بڑھتی ہی جا رہی ہے میں اسے بہاولپور داخل کروانے کے لیے ساتھ لایا تھا۔ کھانا کھاتے ہی پیٹ درد ہونے لگا۔ اب اپھارہ اس قدر بڑھ گیا ہے کہ سانس بھی مشکل سے آنے لگا ہے۔ میرا بھتیجا حاجی نثار احمد ایڈووکیٹ نے دوران راستے کہا کہ تم میرے استاد حکیم محمد یٰسین دنیاپور والے کے پاس لے جاؤ وہ تجربہ کار معدہ اور پیٹ درد کے علاج میں مہارت رکھتے ہیں۔ انہوں نے سفارش بھی کی ہے۔

مہربانی کر کے غور سے علاج کریں۔ اللہ تعالیٰ شفا دینے والا ہے

بچی نے اپنی تکالیف بیان کرتے ہوئے کہا کہ چچا جان

علامات چھ ماہ قبل مجھے بدہضمی ہونی شروع ہوئی اور پیٹ میں درد ہونے لگا۔ مقامی حکیم صاحب سے ہاضمہ کا چورن اور عرق اجوائن پیا جس سے مجھے آرام آ گیا۔ چند دن بعد مجھے پھر درد ہوا۔ پیٹ میں اپھارہ ہو گیا تو میرا سسر مجھے ہسپتال لے گیا اور وہاں

آرام آ گیا۔ لیکن پھر گھر آتے ہی پھر درد شروع ہو گیا اور پیٹ میں بھی اپھارہ ہو گیا۔ سسرال والے ڈاکٹر کے پاس لے گئے اسی طرح یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ سب یہی کہتے ہیں کہ پیٹ میں ہوا بھر گیا ہے جو نکلتا نہیں ہے۔ ہم نے کوئی حکیم ڈاکٹر نہیں چھوڑا۔ اب میں اٹھنے بیٹھنے سے بھی قاصر ہوں۔

میرے والد صاحب مجھے علاج کے لیے ہمارے گاؤں ڈھاں ورے میں لایا۔ آتے ہی درد شروع ہو گیا اب تو میں ناامید ہو گئی ہوں۔ ڈاکٹری علاج سے مایوس ہو گئی ہوں اب آپ اگر کچھ کر سکتے ہیں تو میرا ضرور علاج کریں۔

تشخیص مرض میں نے مریضہ کی نبض دیکھی شدید عضلاتی اعصابی تھی۔ پیٹ ڈھول کی طرح کسا ہوا تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ابھی پیٹ نہ پھٹ جائے میں نے پاخانہ کے بارے میں معلوم کیا تو لڑکی نے بتایا کہ چچا جان مجھے پاخانہ کبھی سخت نہیں آتا۔ ٹھنڈی چیزیں ہضم نہیں ہوتیں۔ لیس دار چیزیں بھی مجھے بہت تنگ کرتی ہیں اکثر پاخانہ پتلا آ جانے کی وجہ سے پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہے۔ جو درد کا باعث بنتا ہے۔

علاج میں نے خدا کا نام لے کر یہ علاج تجویز کیا۔
تریاق تبخیر، غدی عضلاتی ملین، غدی ہاضم جوارش کمونی۔ پیٹ پر نمکین پانی کی ٹکور۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

تریاق تبخیر تریاق تبخیر ملین دواخانہ کا مشہور نسخہ ہے جو مجربات قانون مفرد اعضاء کے عضلاتی غدی

غدی مجربات میں تریاق گرزاز کے نام سے درج کیا گیا ہے۔

غدی عضلاتی ملین

یہ نسخہ قانون مفرد اعضاء کے ادا کو پیا کا نسخہ ہے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی

غدی ہاضم

لیمین دواخانہ کا یہ معروف نسخہ ہے۔ رہبر تشریح مفرد اعضاء میں خاندانی نسخہ جات میں درج ہے۔

جوارش کمونی

یہ قرابادینی نسخہ ہے۔ مرکبات کی کتب میں موجود ہے۔

ھوالشافی

نمکین پانی کی ٹکور

نمک ۲۰۰ گرام، پانی ۴ کلو

ترکیب استعمال: دونوں کو ملا کر گرم کریں۔ پھر نیم گرم کر کے پیٹ پر تولیہ رکھ کر لوٹے سے پانی تولیے پر ڈالئے تقریباً پندرہ منٹ ٹکور لازمی ہے۔

گردن کا اکڑنا اور نگل نہ سکنا

اسی ماہ اکتوبر کے وسط میں ڈاکٹر عبداللطیف صاحب اپنے والد صاحب کو ساتھ لیکر صبح سویرے مطب پہ تشریف لائے اور کہنے لگے کہ میں دیپالپور سے اپنے والد صاحب کو لے کر آیا ہوں انہیں تقریباً ۱۷، ۱۸، دن کمر میں شدید کھچاؤ محسوس ہوا درد ہونے لگا اگر ذرا ادھر ادھر گردن پھیرتے تو ناقابل برداشت درد ہونے لگتا ہے اسی دن سے انہیں کھانے پینے میں دقت ہو رہی ہے اب تو کئی دن سے دلیا اور دودھ کے سوا کچھ بھی کھا پی نہیں سکتے کل سے دودھ دلیا بھی گلے سے نیچے اتارنا مشکل ہو گیا ہے۔ والد صاحب کا تعارف کراتے ہوئے کہنے لگے کہ بزرگ خود بھی پرانے کامیاب طبیب ہیں ہم نے ان کا ایکسرے بھی لیا ہے دیسی انگریزی ادویات بھی کھلائی ہیں لیکن بے سود ثابت ہوئی ہیں۔

مجھے آپ کے طریقہ علاج پر یورا یقین ہے جو انقلابی طریقہ علاج ہے میں آپ کے پاس پہلے بھی کئی بار مریض لے کر آیا ہوں اللہ تعالیٰ نے بعض کو تو حکیم محمد شریف کے تجویز کردہ علاج سے دیپالپور میں ہی شفا دے دی تھی مریض اپنے گھر تندرست ہو کر ہی گئے تھے۔

والد صاحب کے متعلق بعض ڈاکٹروں کی رائے یہ ہے کہ ان کے حرام مغز میں خرابی ہے جس سے گلے بھی سوزشناک ہو گئے ہیں لہذا ان کا اپریشن کرانا پڑیگا

میں نے نبض اور قارورہ دیکھا جو شدید غدی اعصابی تھا میں نے انہیں تسلی دی کہ بزرگ کو کچھ نہیں ہوا صرف ان کے حرام مغز کی غدی جھلی اور گلے کے غشاء مخاطی سوزش ناک ہو گئے ہیں جن سے گلے کے اندر خناق کی سی صورت پیدا ہو گئی ہے

میں نے ایک دوا کے غرارے کراتا ہوں انہیں ابھی آرام آجاتا ہے ڈاکٹر صاحب حیران تھے کہ دیکھیں اتنے خطرناک مریض کو ابھی کیسے آرام آتا ہے

علاج

میں نے تین عدد ریٹھوں کا چھلکا ایک پاؤ پانی میں جوش دیا نیم گرم کرکے بزرگ کو غرغرے کرنے کی ہدایت کی جونہی غرغرے شروع کئے بہت سا لیس دار غلیظ ریشہ خارج ہوا، جونہی بزرگ غرغرے سے فارغ ہوئے میں ایک پاؤ دودھ میں آدھی چھٹانک دیسی گھی ملا کر پینے کو کہا بزرگ بغیر تکلیف فوراً پی گئے اور کہنے لگے میں اب پہلے سے بہتر ہوں جاتے ہوئے انہیں دوبارہ ایک غرغرہ کرنے کی ہدایت کی اور درج ذیل دوا کھانے کو دی،

ھوالشافی:- ۶ تریاق، حب شفا، ا، ملین، شاہی مفرح۔ ہمراہ گاؤزبان ملٹھی، سونف کی چائے، اور تین عدد ریٹھوں کے چھلکا سے پانی میں جوش دے کر غرغرے کیا جائیں۔

ڈاکٹر صاحب اب ملین دواخانہ کا اشتہار بن گئے ہیں روزانہ پیچیدہ مریض بھیج رہے ہیں ہر مریض کو کہتے ہیں کہ آپ کا علاج قانون مفرد اعضاء کے تحت ڈنیاپور ملین دواخانہ سے انشاء اللہ ہو گا۔

ڈاکٹر صاحب کے پیغام اور ان کے مریضوں کے ذریعہ معلوم ہوا کہ بزرگ اب بالکل ٹھیک ہیں البتہ کمزوری باقی ہے جو رفع ہو رہی ہے۔

جو علاج تجویز کیا گیا اس کی تفصیل یہ ہے۔

جوشاندہ چھلکا ریٹھا:- تین عدد ریٹھوں کے چھلکوں کو ایک پاؤ پانی میں

جوش دے کر نیم گرم کرکے خناق کا مریض غرغرے کرے، اور کھنگار کھنگار کر گلے سے لیسدار بلغم خارج کرے پھر گرم دودھ میں گھی ملا کر پی لے،

۶ تریاق، یہ فارماکوپیا کا اعصابی غدی ملین نسخہ ہے قانون مفرد اعضا کے فارماکوپیا کے تمام نسخے رہبر، ہیرا مطب اور مجربات قانون مفرد اعضا میں درج ہیں وہاں سے دیکھ کر بنالیں۔

حب شفا:- ھوالشافی:- میٹھا تیلیا، ا حصہ، اجوائن خراسانی ۲ حصہ اسگند ناگوری ۴ حصہ، سرنجان شیریں ۸ حصہ، کشنیز خشک ۸ حصہ چھوٹی چندن ۸ حصہ سب کو پیس کر حب بقدر نخود بنالیں ا، ا گولی دن میں تین بار ہمراہ گرم دودھ یا عرق سونف،

افعال و اثرات:- اعصابی غدی ہیں۔

فوائد:- بلڈ پریشر، غدی سوزش چاہے جسم کے کسی حصہ میں ہو فوراً دور کرتی ہے خون کا دباؤ مقام ورم پر و سوزش پر ختم کر دیتی ہے۔

ا، ملین، ھوالشافی:- یہ نسخہ بھی قانون مفرد اعضا کے فارماکوپیا کا ہے جس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی لہذا طوالت کے پیش نظر درج نہیں کرتا۔ قارئین میری کتب سے دیکھ کر بنالیں۔

شاہی مفرح:- یہ ہمارا قرابادینی نسخہ ہے میں نے اس میں ذرا سی تبدیلی کی ہے جس سے اس کے فوائد پہلے سے بڑھ گئے ہیں۔

ھوالشافی:- مربہ آملہ، مربہ سیب، کشنیز خشک، الائچی خورد
۱۰ تولہ ۱۰ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ

صندل سفید، گل سرخ، زرشک شیریں، چینی یا شہد سہ چند وزن ادویہ
۲ تولہ ۲ تولہ ۵ تولہ

اول ادویہ پیس لیں پھر مربے پیس کر ملالیں اور شہد چینی کا قوام ملا کر محفوظ کر لیں۔

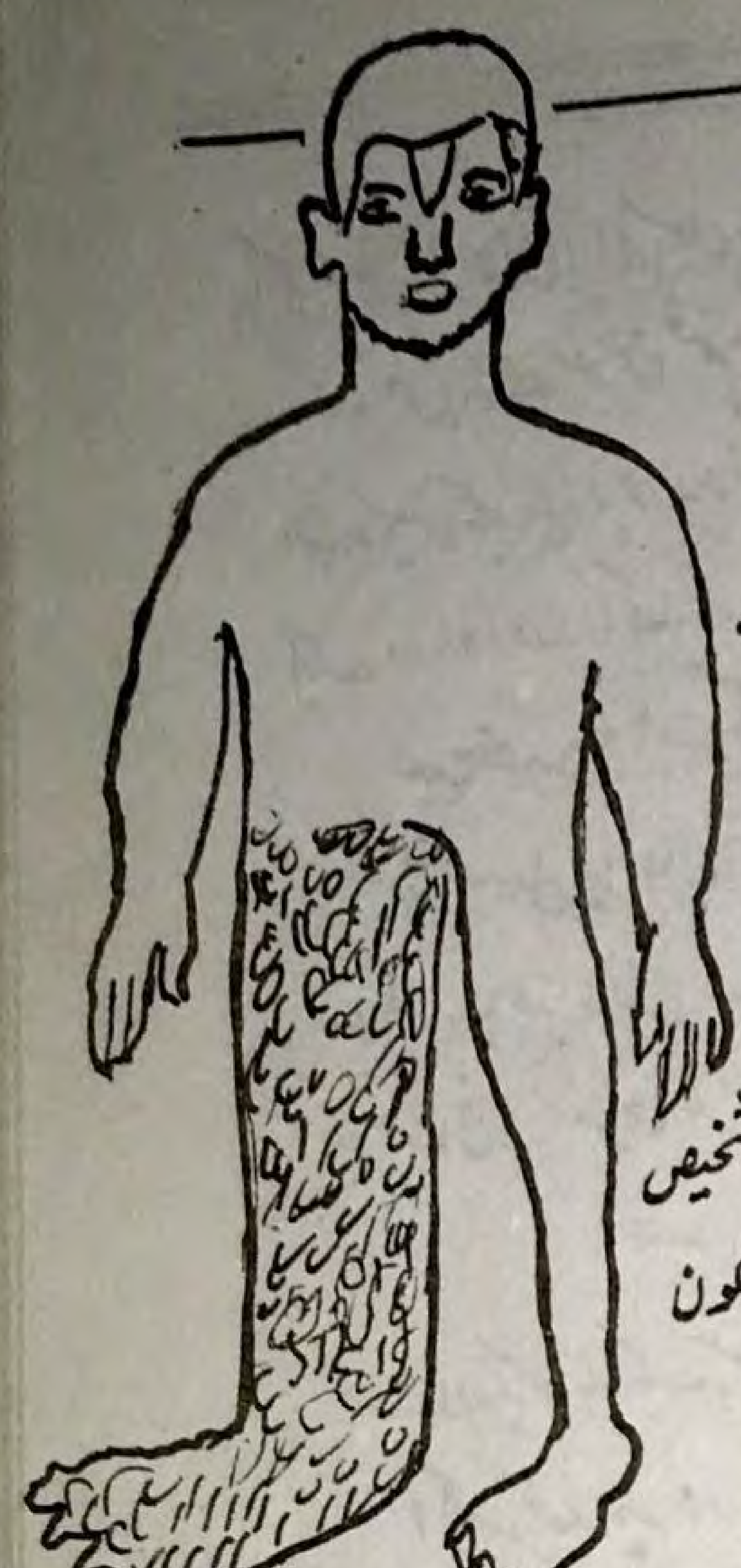
ہاتھی ٹانگ

قارئین آج تک آپ اور ہم یہی پڑھتے آئے ہیں کہ بعض مریضوں کے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی طرح پھول جاتے ہیں جنہیں طبی محققین فیل پا کہتے آئے ہیں۔ آج میں ایک ایسے مریض کا حال لکھ رہا ہوں جس کی پوری ٹانگ ہاتھی کی طرح گول مٹول اور آٹھ نو انچ موٹی تھی۔ مریض کا نام مشتاق احمد ہے اوکاڑہ کے گاؤں کا رہنے والا ہے۔

ماہ ستمبر میں اپنے باپ کے ساتھ آیا مشتاق احمد کے والد نے کہا کہ حکیم صاحب میرا بیٹا تین سال سے دائیں ٹانگ کی تکلیف میں مبتلا ہے اس کی ٹانگ روز بروز موٹی ہوتی جا رہی ہے ٹانگ کی جلد زخمی ہے جگہ جگہ سے کچھ لہو بہہ رہا ہے خارش بہت کم ہوتی ہے ٹانگ کی رنگت سیاہ ہو گئی ہے چلنے میں اتنی رکاوٹ نہیں جتنی بیٹھنے میں ہے کیونکہ اب ٹانگ اکٹھی نہیں ہو سکتی ٹانگ سے کچھ لہو نکل نکل کر متعفن ہو رہا ہے جس سے اتنی بدبو آ رہی ہے کہ اس کے پاس بیٹھنا مشکل ہو گیا ہے گھر میں اس کا الگ کمرہ ہے جس میں یہ الگ بیٹھتا اور سوتا ہے۔

ہمیں فیصل آباد کے ایک آدمی نے بتایا ہے کہ ہمارے بچے کا کندھا اتنا بڑا ہو گیا تھا کہ بچے کو اپنا کندھا اٹھانا مشکل ہو گیا تھا اس بچے کو آپ کے پاس لائے تھے جسے اب ۹۰٪ آرام ہے۔

آپ خدا کا نام لے کر میرے بچے کی ٹانگ دیکھو اگر بیماری سمجھ آتی ہے تو علاج



شروع کرو اللہ شفا دینے والا ہے۔

میں نے مریض کی نبض قارورہ دیکھا تو نبض عضلاتی اعصابی تھی قارورہ بھی ہلکا عضلاتی تھا ٹانگ کا رنگ سیاہ ہو گیا تھا جگہ جگہ زخم تھے جن سے بدبودار خون اور پانی بہہ رہا تھا۔ لڑکے کو قبض شدید یعنی دو تین دن بعد پاخانہ آیا کرتا تھا چہرہ اور جسم کا رنگ بھی بگڑ کر سیاہی مائل ہو گیا تھا

تشخیص مرض

میں نے عضلاتی اعصابی تحریک تشخیص کی اور جگر و غدد میں انتہائی سکون پا کر عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دوا تجویز کی۔

علاج: جو نسخہ تجویز کیا گیا درج ذیل ہے۔

ہوالشافی: ۱۲ مسہل ۱ اکسیر جدید ۱۲ ملین، کیپسول جوہر منقی ۱ ، مالش ۱۲ ملین

غذا: عضلاتی غدی تجویز کی۔

مشتاق احمد پندرہ دن کی دوا لے کر گیا پندرہ دن بعد آیا اور کہا کہ پانی خشک ہو رہا ہے ٹانگ کا کچاؤ بھی کم ہے۔ اوپر کے حصہ سے ٹانگ قدرے پتلی ہو رہی ہے۔

چونکہ نتائج حسب منشا ظاہر ہو رہے تھے اس لئے اسے کسی تبدیلی کے بغیر سب ادویہ دوبارہ پندرہ دن کے لئے وہی دی گئیں۔

دوا کھا کر جب تیسری دفعہ مریض آیا تو بہت خوش اور مطمئن تھا ایک ماہ کی دوا لے کر چلا گیا پھر تقریباً تین ماہ تک نہ آیا مجھے ذہن میں آیا کہ مریض بگڑ گیا ہوگا۔ آرام نہ آنے کی صورت میں پھر نہیں آیا۔

گئی مریض کا بھائی آیا اس نے بتایا کہ بھائی صاحب کی ٹانگ کو کولہے سے پنڈلی تک تین حصے سوجن ختم ہو گئی ہے مصروفیت کار کی وجہ سے دوا لینے کوئی نہیں آ سکا اب اس کے لئے وہی دوا دے دیں جو پہلے دی تھی تاکہ مکمل آرام آجائے مجھے امید ہے ایک دو ماہ اور دوا کھانے سے مریض کی ٹانگ بالکل ٹھیک ہو جائے گی ۔

نسخہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے ۔

۴ مسہل یا انعال اثرات میں غدی عضلاتی مسہل ہے اس کا دوسرا نام حب سلاطین یا حب فالج ہے یہ یٰسین دواخانہ کا مشہور نسخہ ہے ۔

ہوالشافی :۔ مغز جمالگوٹہ، شنگرف، کچلہ، اجوائن، بابچی، رائی

مغز جمالگوٹہ	شنگرف	کچلہ	اجوائن	بابچی	رائی
۱ حصہ	۲ حصہ	۴ حصہ	۸ حصہ	۱۶ حصہ	۱۶ حصہ

سب ادویہ کو باریک پیس کر حب بقدر جوار بنا لیں ۱،۱ گولی دن میں تین بار ۔

اکسیر جدید :۔ یہ نسخہ بھی یٰسین دواخانہ کا معمول مطب ہے مصفیات کا سرتاج ہے ،

ہوالشافی دار چکنا، رسکپور، ہڑتال ورقیہ، بابچی، کچلی، رائی ،

دار چکنا	رسکپور	ہڑتال ورقیہ	بابچی	کچلی	رائی
۱ حصہ	۲ حصہ	۴ حصہ	۸ حصہ	۱۶ حصہ	۱۶ حصہ

۴ ملین :۔ یہ نسخہ استاد صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کے فارماکوپیا کے غدی عضلاتی ملین کا ہے ۔ جو بغیر تبدیلی معمولی مطب ہے استاد صاحب کا فارماکوپیا میرا مطب مجربات قانون مفرد اعضا، رہبر نظریہ مفرد اعضا، میں درج ہے وہاں سے دیکھ لیں

برائے مالش ۴ ملین :۔ یہ نسخہ بھی غدی عضلاتی ملین ہی ہے خارش چنبل کے مریضوں کو استعمال کراتے وقت اس میں چوتھا حصہ نیلا طوطیا برابر وزن سرسوں کا تیل اور برابر وزن (غدی عضلاتی ملین) آک کے پتوں کا پانی نہ کہ دودھ ملا کر گرم کر کے مالش کرائی جاتی ہے ۔ نسخہ کی تفصیل درج ذیل ہے ۔

ہوالشافی :۔ رائی، بابچی، گندھک آملہ سار، اجوائن دیسی، نیلا توتیا، اک کے پتوں کا پانی، تیل

رائی	بابچی	گندھک آملہ سار	اجوائن دیسی	نیلا توتیا	اک کے پتوں کا پانی	تیل
۴ تولہ	۲ تولہ	۸ تولہ	۴ تولہ	۱ تولہ	۳۰ تولہ	۲۰ تولہ

سب ادویہ ملا کر ذرا سا گرم کر کے خارش زدہ جگہ پر دھوپ میں بیٹھ کر مالش کریں اگر دھوپ نہ ہو تو چولہے کے پاس بیٹھ کر جسم کو گرم کریں اور مالش کریں ۔

جوہر منقی :۔ ہوالشافی :۔ رسکپور، دار چکنا، سنکھیا، ہم وزن ۔

سب کو عرق گلاب میں یا عرق اجوائن میں حل کر کے معروف طریقہ سے جوہر نکال کر محفوظ کر لیں ۔ نصف چاول کیپسول میں ڈال کر صبح شام ہمراہ قہوہ اجوائن پودینہ ،

بقیہ ۴۶۴ سے آگے ۔

احتیاط کے ساتھ ساتھ مخصوص غذا کا استعمال کریں ۔

یعنی صبح مکھن بادام یا گلقند یا مربہ گاجر کھلائیں ۔

دوپہر : مولی، مونگرے، شلغم، گاجر، کدو، توری، ٹینڈے، پیٹھا، ماش اور مونگی کی دال میں سے جو مل سکے یا مریض کو پسند ہو کھلائیں ۔ کسی قسم کا گوشت ہرگز نہ دیں ۔ بعض لوگ کلیجی اور گردے کھانے کے عادی ہوتے ہیں ۔ اب انہیں قطعاً نہیں کھانا چاہیے البتہ سری پاوے کھا سکتے ہیں ۔

شام ۔ اگر بھوک زیادہ ہو تو مولی شلغم ۔ گاجر وغیرہ کا سالن دیں ورنہ گلقند یا مربہ گاجر ہی کھلا دیں ۔

پرہیز : گرم اغذیہ جس میں انڈے، کریلے، بینگن، کباب اور تیز چٹپٹے مصالحہ دار چیزیں نہ کھلائیں ۔

تختہ کی طرح اکڑی ہوئی لڑکی چلنے لگی

۴ فروری بروز جمعہ لیسین دواخانہ دربار ہوٹل نزد داتا دربار مسمی اشفاق احمد اپنی ۸ سالہ بیٹی ریحانہ کلثوم کو لے کر آیا اور بچی کو چارپائی پر لا کر تختے کیطرح رکھ دیا۔ میں نے کہا کہ کبھی مریض زیادہ ہیں اسے بٹھا دیں۔ بچی کے والد نے کہا کہ حکیم صاحب بچی مانند تختہ ہے یہ بیٹھ نہیں سکتی۔ میرے ساتھ کئی آدمی ہیں جو بہت پریشان ہیں وہ بھی باعث رش بنیں گے آپ پہلے لڑکی کو دیکھ لیں۔

علامات بچی کے والد نے بتایا کہ یہ اسی طرح دن رات اکڑی رہتی ہے نہ خود اٹھ سکتی ہے نہ خود کھا پی سکتی ہے جسم کے کسی حصہ کو پکڑیں یا چھیڑیں اگر پہلے نرم ہے تو فوراً سخت ہو جاتا ہے مثلاً سر کو ذرا سا اوپر اٹھانے کی کوشش کریں فوراً سر اور گردن اکڑ جاتی ہے ہاتھوں کو چھیڑیں فوراً انگلیاں ایسی بند ہو جاتی ہیں کہ بعض دفعہ ہماری انگلیوں کو دبا لیتی ہیں اور مشکل سے نکلتی ہیں پیٹ پر ہاتھ رکھیں تو فوراً اکڑ جاتا ہے بولنے سے قاصر ہے ٹٹی پاخانہ کپڑوں میں کرتی ہے۔

بچی کے والد نے بتایا کہ چند ماہ قبل بھی لڑکی کو لے کر یہاں آیا تھا اس وقت قدرے کم تکلیف تھی آپ کے علاج سے ۲۵ % آرام ہو گیا تھا لیکن کسی رشتہ دار نے کہا کہ آپ دیسی علاج چھوڑ دیں یہ عصبی بیماری معلوم

ہوتی ہے لہذا کسی نیورو سرجن سے علاج کرائیں۔ میں بچی کو لاہور لے کر آیا اور سب سے بڑے نیورو سرجن ڈاکٹر کو دکھایا اور علاج شروع کر دیا تقریباً ۲ ماہ ہو چکے ہیں لڑکی کی تکلیف میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے کل ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ بچی کو گھر لے جائیں اسے یہ گولیاں دیتے رہیں کچھ سکون رہے گا اب یہ پندرہ بیس دن کی مہمان ہے۔

تشخیص نبض میں نے بچی کی نبض دیکھی شدید غدی عضلاتی تھی پاخانہ ہفتہ ہفتہ آتا ہی نہیں تھا۔

پیشاب دن میں صرف دو تین بار ہلدی کی طرح پیلا آتا تھا۔

نیند:۔ بے حد کم۔ رات کو غیر شعوری طور پر کپڑے نوچتی رہتی تھی

جسم:۔ لڑکی کا جسم سوکھ کر کانٹا ہو گیا تھا چربی کا نام نشان نظر نہیں آتا تھا۔

میری تشخیص کے مطابق لڑکی شدید غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا تھی۔ خون کے اندر رطوبات و بلغم تقریباً ختم تھے چونکہ دماغ و اعصاب میں شدید سکون تھا اس لئے عضلات کے لئے دماغ سے اطلاعات برائے حرکت نہیں آ رہی تھیں جو حرکات ہوتی تھیں وہ برائے نام اور غیر ارادی حرکات تھیں۔

میں نے اللہ کا نام لے کر مریضہ کیلئے یہ نسخہ تجویز کیا۔

ہوالشافی:۔ ۵ مسہل۔ ۶ تریاق، حب شفا، املین، مفرح شاہی۔ جوشاندہ قبض کشا۔

بچی کو غذا دوا کھلانا شروع کر دی گئی۔ پورا مہینہ دوا کھلائی گئی ۴ مارچ کے کیمپ میں بچی دوبارہ لائی گئی۔ اسے کرسی پر بٹھا دیا گیا

بچی کے والد نے کہا کہ حکیم صاحب آپ نے بچی کو پہچان لیا ہے؟
میں نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں یہ کونسی بچی ہے اُس نے کہا کہ یہ وہی بچی ہے جسے میں پچھلے ماہ لایا تھا اور چارپائی پر رکھکر دکھایا تھا۔ اب ماشاء اللہ بیٹھنے بولنے اور خود چلنے بھی لگی ہے میرے خیال میں اب بچی ۹۰٪ درست ہے۔

میں نے بچی کو بلایا کہ بیٹی میرے پاس آؤ وہ آگئی میں نے اس کا نام پوچھا تو وہ بڑی صاف آواز میں بولی کہ میرا نام ریحانہ ہے۔
میں نے خدا کا شکر ادا کیا اور دل سے یہ آواز نکلی کہ تو جسے چاہے شفا دے اور جسے چاہے بیماری۔ تیری ہی قدرت واختیار میں ہے تو رب رحیم ہے اس بچی پر رحم کر کے اسے مکمل شفا دے

تفصیل نسخہ جات :۔ ۵ مسہل یہ قانون مفرد اعضاء کا فارماکوپیا کا غدی اعصابی مسہل ہے۔
۶ تریاق :۔ یہ بھی قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کا اعصابی تریاق ہے۔
حب شفا :۔ یہ نسخہ میرا اپنا تجویز کردہ ہے کئی سال سے زیر استعمال ہے۔
ہوالشافی :۔ مٹھا تیلیا ۱ حصہ، اجوائن خراسانی ۲ حصہ، چھوٹی چندن ۴ حصہ، اسگندھ ناگوری ۴ حصہ، سرنجاں ۴ حصہ، صندل ۸ حصہ گل سرخ ۴ حصہ۔

سب ادویہ باریک کر کے حب بقدر نخود بنالیں یا کیپسول میں بھر دیں
مفرح شاہی۔ یہ جوارش شاہی کا نسخہ ہے چونکہ اس کی صفات جوارش والی نہیں ہیں بلکہ محرک اعصاب اور مفرح قلب ہے اس لئے میں نے اس

غُدّی دمہ

چشتیاں منڈی سے حکیم غلام احمد صاحب جدید یونانی دواخانہ جو نظریہ مفرد اعضا سیکھنے کا بہت شوق رکھتے ہیں نے اپنے محلہ کے سیف الدین نامی لڑکا کو بغرض علاج بھیجا۔
سیف اللہ کے والد نے بتایا کہ حکیم صاحب میرا بیٹا دم کشی کی تکلیف میں مبتلا ہے اسے چھ سال سے قبل دم کشی کی تکلیف شروع ہوئی تھی جو علاج معالجہ کے باوجود بڑھ رہی ہے ہم نے اسے بہاولپور ملتان سے تمام چھوٹے بڑے حکیموں ڈاکٹروں کو دکھایا ہے لیکن مرض بڑھ رہا ہے جوں جوں دوا کرتے ہیں اب تو میرا بیٹا سوکھ گیا ہے

دَورہ کیسے شروع ہوتا ہے

سیف اللہ کے والد نے بتایا کہ ذرا سی گرد اٹھے۔ یا سو کر اٹھے اسے چند چھینکیں آتی ہیں۔ اور بتاتا ہے کہ میرے ناک اور گلے میں شدید جلن ہوتی ہے نہ زیادہ

ناک سے پانی بہتا ہے نہ بلغم آتی ہے۔ صرف دو تین دن بعد دم کشی شروع ہو جاتی ہے ساری ساری رات بیٹھا رہتا ہے۔ سانس منہ کھول کر لیتا ہے ساری رات میں صرف دو تین تپلے سے لیسدار کھنگار آتے ہیں۔ کھانسنے سے اتنی دم کشی ہوتی ہے کہ بچہ پسینہ سے شرابور ہو جاتا ہے نہ پیشاب زیادہ آتا ہے نہ پاخانہ بلکہ پیشاب تو دن میں دو دفعہ بڑی مشکل سے آتا ہے جس کا رنگ جلا ہوا تیل کی مانند ہوتا ہے۔ پاخانہ لیسدار کبھی نرم کبھی سخت آتا ہے پیٹ میں معمولی ہوا بنتا ہے۔

پہلے انگریزی دواؤں سے وقتی طور پر دورہ رک جاتا تھا اب وہ بھی فیل ہو گئی ہیں۔ آٹھ دن سے قبل دورہ نہیں رکتا اگر دوا نہ بھی کھائے تو بھی آٹھ دن بعد دورہ رک جاتا ہے جو تقریباً ۲۰، ۲۵ دن تک رکا رہتا ہے اس کے بعد پھر ناک چھینکیں آتی ہیں گلے میں جلن ہوتی ہے سینہ جکڑ جاتا ہے اور دم کشی شروع ہو جاتی ہے۔

تشخیص مرض

میں نے اللہ کا نام لے کر سیف اللہ کی نبض دیکھی جو شدید غدی عضلاتی تھی رطوبات جسم بجلد کم ہو گئی تھیں خون میں پلازما یا صالح بلغمی رطوبات نہ ہونے کے برابر تھیں جس کی وجہ سے پیشاب بنتا ہی نہیں تھا۔ صفراوی کیفیت کی وجہ سے پیشاب زرد سرخی مائل تھا۔

چونکہ خون میں پلازما یا بلغمی رطوبات کی انتہائی کمی تھی اس لیے پھیپھڑوں کی نالیاں خشک ہو جاتی تھیں جن میں خشکی کی شدت سے تشنج ہونے لگتا تھا جو دم کشی کا باعث تھا۔

میرے سامنے یہ تشخیصی نکتہ تھا کہ جب تک صالح رطوبات خون میں

نہ بڑھیں بچہ کا دمہ ختم نہیں ہوگا لہذا میں نے درج ذیل علاج تجویز کیا۔

علاج

ھو الشافی :- ۵ مسہل، ۶ تریاق، املین حب شفا، مفرح شاہی۔

غذا اعصابی کھانے کی ہدایت کی۔ غدی اور عضلاتی غذائیں روک دیں۔ پندرہ دن کے لئے دوائی دے دی۔

اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بچے نے آکر بتایا کہ مجھے پہلے سے قدرے آرام ہے پہلے جتنی دم کشی نہیں ہوئی۔ البتہ دم کشی موجود ہے۔ میں نے اسے کہا کہ بیٹا یہ تکلیف ایک دم رکنے والی نہیں ہے رکنے سے یہ اور زیادہ بڑھے گی آہستہ آہستہ گرمی خشکی ختم ہو گی یعنی صفرا کی شدت ختم ہو گی اور بلغمی رطوبات پیدا ہوں گی تو آرام آئے گا یہ علاج دو تین ماہ کرنا پڑے گا حوصلہ اور مستقل مزاجی سے علاج کرتے رہو اللہ شفا دیگا تقریباً چار ماہ کے اندر دم کشی رک گئی بچہ کے چہرہ پر خون دوڑنے لگا چلنے پھرنے سے دم جو تھا رک گیا۔

چار ماہ بعد دوا بند کر دی اور سیف اللہ کے والد کو بتایا کہ اب اسے اعصابی غذا بند نہ کرنا جو غذا روکی ہے اسے ابھی دو تین ماہ نہ دینا۔ ان شاء اللہ مستقل آرام آجائے گا۔

اب سیف اللہ جوان ہو چکا ہے کل کئی سال بعد آیا تو میں پہچان نہ سکا اس نے کہا میرے ساتھ تین دمہ کے مریض ہیں یہ مجھے مجبور کر کے لائے ہیں کہ آپ نے جس حکیم سے علاج کرایا تھا ان سے ہمارا بھی علاج شروع کرا دیں شاید اللہ تعالیٰ ہمیں بھی شفا دے دے گا۔

جوادویہ دی گئیں ان کی تشریح درج ذیل ہے

۵ مسہل :- یہ قانون مفرد اعضا کا غدی اعصابی مسہل نسخہ ہے اسے تبدیل نہیں کیا گیا.

۶ تریاق :- یہ بھی قانون مفرد اعضا کا اعصابی غدی تریاق والا نسخہ ہے جسے استاد صابر ملتانی نے تریاق اصفر کا نام دیا تھا تپ دق کا شرطیہ علاج بتایا تھا.

۷ ملین :- یہ نسخہ بھی قانون مفرد اعضا کے فارماکوپیا کا اعصابی عضلاتی نسخہ ہے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

حب شفا :- یہ میرا تجویز کردہ نسخہ ہے جو یہ ہے۔

ہوالشافی :- مٹھا تیلیا ۱ حصہ ، اجوائن خراسانی ۲ حصہ ، اسگند ناگوری ۳ حصہ

سورنجاں شیریں ۴ حصہ ، صندل سفید ۴ حصہ ، چھوٹی چندن ۴ حصہ ،

سب کو پیس کر حب بقدر نخود بنالیں ، ۱، ۱ گولی دن میں تین بار

افعال اثرات :- اعصابی غدی ہیں.

فوائد :- نزلہ زکام بلڈ پریشر وغیرہ تکالیف کا مستقل علاج ہے،

مفرح شاہی :- یہ حقیقت میں جوارش شاہی کا نسخہ ہے اس کا نام جوارش شاہی اس لئے نہیں رکھا کیونکہ یہ محرک جگر نہیں ہے اور نہ ہی اس میں جوارش کے افعال واثرات ہیں۔ بلکہ یہ مفرح قلب اور محرک دماغ نسخہ ہے اسی لئے میں نے اس کا نام مفرح شاہی رکھا ہے۔

طاعون

گجرات میں حکیم ملک غلام سرور کی برسی کے موقع پر حکیم محمد یسین دنیاپوری نے طاعون کی حقیقت ماہیت، اہمیت اور اس کے بداثرات اور علاج پر ایک تحقیقاتی مقالہ پڑھا جو قارئین کی افادیت کے لئے پیش خدمت ہے۔

طاعون کی حقیقت

سامعین طاعون ایک متعدی اور چھوت دار بیماری ہے جس کی آگ زہر مردہ اور گلے سڑے چوہوں میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ زہر ان متعفن اور گلے سڑے چوہوں سے تندرست چوہوں کو لگ جاتی ہے۔ یہ تندرست چوہے گھروں میں کھانے پینے کی چیزوں میں طاعون کی سمت منتقل کر دیتے ہیں، جب گھر کے افراد ان چیزوں کو کھا لیتے ہیں تو طاعون زدہ ہو جاتے ہیں۔

ایسے افراد جنہیں طاعون کی زہر لگ چکی ہوتی ہے ان میں زہر لگنے کے دو دن سے ایک ہفتہ کے اندر غشائیں اور غدودیں (گلٹیاں) سوزش ناک اور متورم ہونے لگتی ہیں۔

اگر غدود یا گلٹیوں کا ورم چند دن تحلیل نہ ہو تو ان گلٹیوں میں پیپ پڑ جاتی ہے جو دو تین دن کے اندر بہنے لگتی ہے۔

طاعون کی اقسام

طاعون کی دو بڑی اقسام ہیں۔

(۱) گلٹی والی طاعون (۲) غشائی طاعون جسے

عرف عام میں نمونیائی طاعون کہتے ہیں۔

سامعین گلٹی والی طاعون ہمیشہ کسی بڑے غدود مثلاً بغل۔ کنج ران یا گردن کے غدد میں نمودار ہوا کرتی ہے۔ یہ دیگر اقسام کی نسبت زیادہ ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ ۷۵٪ مریض اسی طاعون میں مبتلا ہوا کرتے ہیں۔

طاعون کی علامات

مرض کا حملہ یکایک ہوتا ہے۔ لرزا بخار ہو جاتا ہے جو کم سے کم ۱۰۴ فارن ہائیٹ ہوتا ہے۔ زہریلا مادہ وسمیت کی شدت خفت کے مطابق ۱۰۶ سے ۱۰۷ تک بھی بخار ہو جایا کرتا ہے۔ پیشانی اور سر میں شدید درد ہوتا ہے شدت بخار سے بے خوابی اور شدید بے چینی ہو جاتی ہے چونکہ دماغ میں سکون ہوتا ہے لہٰذا ہذیان یا بے ہوشی بھی ہو جایا کرتی ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ جی متلاتا اور قئیں آنے لگتی ہیں۔ نبض ۱۲۰ سے ۱۴۰ تک چلتی ہے۔

کبھی تو بخار کے ساتھ ہی اور کبھی دو چار دن بعد بغل کنج ران یا گردن کے غدد متورم ہو جاتے ہیں اور بدہیں نکل آتی ہیں۔ بعض مریضوں کے گلے اور پھیپھڑوں کی غشا مخاطی متورم ہو جاتی ہے جس سے گلا گھٹتا اور بند ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں میں سوزش ورم ہو کر نمونیا کی طرح سینہ میں شدید درد ہونے لگتا ہے۔ شدید دم کشی ہوتی ہے۔

اگر انتڑیوں کے غدد متورم ہو جائیں تو انتڑیوں میں شدید مروڑ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ پیچش نما پاخانے لگ جاتے ہیں جن میں اکثر لیس کے ساتھ خون بھی آیا کرتا ہے۔

چونکہ خونی پاخانے آتے ہیں۔ اس لئے ایسا مریض ضعف اور نقاہت سے جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔

چونکہ جسم کے غدی نظام میں تیزی ہوتی ہے۔ لہٰذا ماؤف مقام کے علاوہ تمام جسم کے غدد و غشائیں کم و بیش متورم ہو جاتی ہیں۔ جگر۔ تلی ورم کی وجہ سے بڑھ جاتے ہیں۔ پیشاب تھوڑا تھوڑا زردی مائل جلن کے ساتھ آیا کرتا ہے۔

گردوں میں اجتماع خون سے درد اور عظم ہو جایا کرتا ہے۔ چونکہ جلد کے نیچے پسینہ لانے والے غدد ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان میں بھی اجتماع خون ہو جاتا ہے۔

باریک وریدیں اور رگیں پھٹ جاتی ہیں جن سے جلد پر سیاہ داغ پڑ جاتے ہیں اسی نسبت سے اور کثرتِ ہلاک کی وجہ سے اسے (طاعون) بلیک ڈیتھ یا کالی موت بھی کہتے ہیں۔

قانون مفرد اعضا میں طاعون کی تحریک

قانون مفرد اعضا کی تحقیقات کے مطابق طاعون غدی اعصابی تحریک میں ہوا کرتا ہے۔

طاعون کا علاج

علامہ حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب مصنف مخزن حکمت طاعون کے علاج میں لکھتے ہیں کہ تاحال اس مرض کا کوئی شافی علاج دریافت نہیں ہوا۔ زیادہ تر علامات کا علاج کرتے ہیں۔

سامعین جب تک کسی مرض کی تشخیص بالاعضا نہیں ہو جاتی اس وقت تک

علاج میں ناکامی ہوا کرتی ہے۔ طاعون کے علاج میں ناکامی کی اصل وجہ بھی یہی ہے کہ آج تک طاعون کو بالاعضاء سمجھا ہی نہیں گیا۔ صرف بخار۔ درد۔ بے چینی بے خوابی گھبراہٹ اور گلٹیوں کے ورم کا علاج کیا جاتا ہے۔ یعنی انہیں روکنے کی کوشش کی جاتی ہے جس کا مزید مطلب یہ لیا جاسکتا ہے کہ مرض کو جسم سے نکالنے کی بجائے دبانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جس کا سب سے بڑا نقصان مریض کو پہنچتا ہے یعنی مرض کا زہر تو جسم سے نہیں نکلتا۔ البتہ مریض اس دنیا سے نکل جاتا ہے۔

سامعین ذہن نشین کرلیں کہ جسم کے اندر کوئی تحریک پیدا ہو جائے وہ بغیر کسی وجہ اور سبب کے پیدا نہیں ہوا کرتی اور وہ اس وقت تک دبانے سے ختم نہیں ہوا کرتی جب تک اس کا اصل مطالبہ پورا نہیں ہو جایا کرتا۔

یہی صورت طاعون میں ہوا کرتی ہے یاد رکھیں طاعون کے مریض میں صفرا گرمی اور دوران خون کی غدد میں شدید زیادتی ہو جایا کرتی ہے۔ اس کا علاج ان علامات کو دبانا نہیں ہے بلکہ غدد و جگر میں دوران خون کو کم کرنا ہے تاکہ گلٹیوں اور غشاؤں کے اورام تحلیل ہو سکیں۔ جونہی دوران خون غدد سے جاتا ہے فوراً تمام علامات ختم ہو جاتی ہیں۔

لہذا قانون مفرد اعضاء طاعون کا علاج یہ تجویز کرتا ہے کہ گلٹیوں۔ غدد اور غشاؤں میں سے دوران خون اعصاب و دماغ کی طرف روانہ کر دیا جائے۔ یعنی مریض کو ایسی غذا و دوا تجویز کریں جو محرک دماغ و اعصاب ہو تاکہ دوران خون غدد و غشاؤں سے نکل کر اعصاب و دماغ میں چلا جائے۔

چونکہ قانون مفرد اعضاء طاعون کو غدی اعصابی تحریک کا نتیجہ بتاتا ہے لہذا اس کے علاج کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی اغذیہ ادویہ دینے کی ہدایت

علاج کے دوران ہدایات

۱۔ مریض طاعون کو تندرست افراد سے علیحدہ رکھنا ضروری ہے۔

۲۔ جس مکان میں کسی فرد کو طاعون ہوا ہو اسے فوراً خالی کر دیں اور اس کی صفائی کرا دیں۔ اور مریض کو کسی ہوادار کھلے مکان میں لے جائیں۔

۳۔ مریض کے تمام فضلات یعنی پاخانہ پیشاب تھوک۔ بلغم۔ قے اور دستوں کی آلائش وغیرہ کو لکڑی کے برادہ میں لیکر مٹی کے تیل کے ذریعہ جلا دینا چاہیے۔

۴۔ جن چیزوں کو مریض طاعون کی سیت یا زہر لگنے کا شبہ ہو مثلاً لباس۔ بستر۔ چارپائی وغیرہ کو جلا دینا چاہیے۔

۵۔ مریض کو گرم اغذیہ ادویہ خصوصاً محرک باہ اور چٹپٹی مصالحہ دار غذا بالکل روک دیں۔

دوائی علاج

چونکہ مریض طاعون کی غدی اعصابی تحریک ہوتی ہے لہذا قانون مفرد اعضاء ایسے مریض کو اعصابی غدی (تر گرم) سے اعصابی عضلاتی (تر خشک) اغذیہ ادویہ دینے کی ہدایت کرتا ہے۔

سامعین قانون مفرد اعضاء کے طبیب تو اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی نسخوں کو خوب جانتے ہیں۔ لیکن آپ کی سہولت کے لئے بتا رہا ہوں تاکہ آپ خود بنا کر بوقت ضرورت استعمال کر سکیں۔

اعصابی غدی ملین

یہ نسخہ حکیم انقلاب دوست محمد صابر ملتانی کے

فارماکوپیا کا نسخہ ہے جو طاعون کی ہر حالت میں بے حد مفید اور موثر ہے۔

ھوالشافی

ریوند خطائی	شیر عشر	ملٹھی	سہاگہ بریاں
۱۰ تولہ	۱ تولہ	۷ تولہ	۷ تولہ

سب ادویہ کو باریک کر کے محفوظ کر لیں۔ ۴ رتی سے ایک ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان۔ اگر قبض ہو تو ایک رتی فی خوراک سقمونیا بھی دیں۔

اگر جلن درد زیادہ ہو تو یہ نسخہ دیں۔

ھوالشافی

گل سرخ	صندل سفید	جوکھار	قلمی شورہ
۴ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ

سب ادویہ کو باریک کر کے ایک سے دو ماشہ صبح دوپہر شام ہمراہ عرق گلاب کھلائیں۔

یہ نسخہ اعصابی عضلاتی ہے جو جگر و غدد سے دوران خون بہت جلد دماغ و اعصاب میں لے آتا ہے اور غدد و غشا مخاطی خون سے خالی ہو جاتی ہیں جس سے بخار اور گلٹیاں کا تناؤ فوراً گھٹ جاتا ہے۔

اگر شدید درد ہو تو اعصابی عضلاتی تریاق کھلائیں جس کا یہ نسخہ ہے۔

ھوالشافی

لوبان کوڑیا	افیون
۱ تولہ	۱ ماشہ

سب کو ملا کر پیس کر ۲ رتی سے ۴ رتی ہمراہ گرم دودھ۔

مریض طاعون کی غذا

بدقسمتی سے جب کسی مریض کو طاعون ہو جائے تو دوسرے علاج ا

حد سے زیادہ موٹاپا اور چپ شاہ ہونا

موٹاپا ہو یا دبلا پن یہ جسم کی ایسی حالتیں ہیں کہ شاید ہی ان سے کوئی شخص بچا ہو، کوئی موٹا زیادہ ہوتا ہے تو اپنے آپ کو پتلا کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ چلنے پھرنے بھاگنے دوڑنے بلکہ تیز چلنے سے مجبور ہو جاتا ہے، حتیٰ کہ وہ ضرورت کے وقت بول بھی نہیں سکتا۔

اسی طرح کوئی شخص اتنا دبلا پتلا ہو جاتا ہے کہ وہ ہڈیوں کا ڈھانچہ بن جاتا ہے۔ وہ اچھی سے اچھی غذا کھاتا ہے لیکن دبلا پتلا ہوتا جاتا ہے۔ وہ ہر وقت اس فکر میں رہتا ہے کہ وہ زیادہ نہ سہی تھوڑا سا تو موٹا ہو جائے۔

آپ نے اس قسم کے بے شمار مریض دیکھے ہوں گے لیکن ایسا بچہ آپ نے کبھی نہ دیکھا جس کی حالت و کیفیت میں یہاں لکھ رہا ہوں۔

بھائی پھیرو سے محمد اطہر نامی دو سالہ بچہ کو والدہ اور والد صاحب لے کر میرے مطب پر آئے اور کہا کہ حکیم صاحب آپ تمام مریضوں سے فارغ ہو جائیں۔ ہم نے اپنے بچہ کو دکھانا ہے معائنہ کے لئے کچھ وقت کی ضرورت ہے۔

تعارف:۔ کچھ دیر بعد جب میں نے بچہ کو دیکھا تو دیکھتے ہی حیران رہ گیا کہ اتنی چھوٹی عمر کا بچہ اتنا بھاری اور موٹا کیسے ہو گیا۔

میں نے بچہ کے والد صاحب سے پوچھا کہ اس کی عمر ۶، ۷ سال ہے یا زیادہ ہے اس نے کہا کہ حکیم صاحب اتنی عمر اس کی کہاں ہے یہ تو ابھی دو سال کا بھی نہیں ہوا

علامات

میں بچہ کا پندرہ منٹ تک معائنہ کرتا رہا اس نے سوائے آنکھ پھرکنے کے کوئی حرکت نہ کی جہاں سے ہاتھ اٹھایا چھوڑنے پر وہیں گرا ٹانگ کو ادھر ادھر کیا تو جہاں چھوڑا وہیں بے حس و حرکت پڑا رہا، میں نے بچہ کے والد سے پوچھا کہ بچہ کھیلتا کودتا ہے یا چلتا پھرتا بھی ہے اس نے جواباً کہا کہ حکیم صاحب چلنا پھرنا تو درکنار یہ ہاتھ پاؤں کو ہلاتا بھی نہیں جہاں پڑا ہاں چوبیس گھنٹے پڑا رہے گا۔ کھانے پینے کے لئے نہ کوئی اشارہ کرتا ہے نہ بولتا ہے نہ روتا ہے۔

ہم نے اس کے کھانے پینے کے ٹائم مقرر کر دیئے ہیں وقت ہونے پر خود ہی اس کے منہ میں ڈال دیتے ہیں جسے یہ نگل لیتا ہے۔

عجیب اتفاق تو یہ ہے کہ اس کا وزن باوجود دو تین پاخانے آنے کے بڑھتا ہی جارہا ہے۔ پاخانہ پیشاب بستر پر ہی کر دیتا ہے۔

ہمارے لئے مشکل یہ ہے کہ اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لٹانا مشکل ہو گیا ہے

زندہ مُردہ

بچہ کا والد مایوسی کے عالم میں کہنے لگا کہ حکیم صاحب ہم ایک زندہ لاش یا مُردہ کو سنبھال رہے ہیں۔

ہم آپ کے پاس لاہور کے قریب سے یہ سُن کر آئے ہیں کہ آپ نئے طریقہ سے علاج کر رہے ہیں اور سنا ہے کہ بہت سے عسر العلاج اور پیچیدہ مریض شفایاب ہو چکے ہیں بتانے والے نے یہ بھی بتایا ہے کہ آپ نے ایسے پیچیدہ امراض میں مبتلا مریض کا علاج کیا ہے انہیں جمع کر کے میرا مطب کی صورت میں ایک کتاب بھی شائع کی ہے

حقیقت حال سن کر میں نے بچہ کی نبض دیکھی اور ظاہری علامات دیکھیں اور اس نتیجہ پر پہنچا کہ بچہ کو اعصابی عضلاتی تحریک ہے رطوبات اتنی جمع ہو گئی ہیں کہ عضلات کو شل کر دیا ہے ان میں تسکین اس قدر ہو گئی ہے کہ جسم کے کسی عضو کو حرکت میں نہیں لا سکتے۔

میں نے اللہ کا نام لے کر بچہ کو عضلاتی غذا و دوا تجویز کر دی۔ اللہ مسبب الاسباب

ہے قارئین یقین جانیئے بچہ کے عضلات میں ایسی تحریک پیدا ہوئی کمان میں سکوڑ پیدا ہوگیا۔ جونہی عضلات سکڑنا شروع ہوئے وہاں پاخانہ پیشاب کے ذریعہ رطوبات کا اخراج شروع ہو گیا بچہ کا جسم دُبلا پتلا ہونے لگا اور اس کے ہاتھوں پاؤں ٹانگوں میں حرکات شروع ہو گئیں اب وہ عام بچوں کی طرح ہاتھوں ٹانگوں کو ہلا جلا کر کھیلتا ہے پہلے بیٹھ نہیں سکتا تھا اب بیٹھنے لگ گیا ہے۔ پہلے زبان بند تھی اب تھوڑے تھوڑے الفاظ بھی بنانا شروع کر رہا ہے کھانے پینے کے اشارات بھی کرتا ہے البتہ ابھی کھڑا نہیں ہو سکتا ایسے لگتا ہے کہ ٹانگوں میں ابھی طاقت کم ہے۔

جو علاج تجویز کیا گیا وہ درج ذیل ہے۔

ہوالشافی:۔ ۲ ملین ، تریاق تبخیر ، اطریفل اسطوخودوس۔

تشریح نسخہ جات۔

۲ ملین یہ فارماکوپیا کا عضلاتی اعصابی ملین نسخہ ہے اس نسخہ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی مجربات قانون مفرد اعضا میں دیئے گئے فارماکوپیا میں عضلاتی اعصابی ملین میں یہ نسخہ ملاحظہ کریں۔

تریاق تبخیر:۔ یہ نسخہ بھی استاد صابر ملتانی رح کا نسخہ ہے انہوں نے اس نسخہ کا نام تریاق کز ازرکھا تھا۔ جسے میں نے تریاق تبخیر کے نام سے اپنایا ہے اور بیحد مؤثر پایا ہے۔

اطریفل اسطوخودوس:۔ یہ طب یونانی کا مشہور معروف قرابادینی نسخہ ہے۔ طب کی کسی بھی کتاب سے لے کر بنا سکتے ہیں میں معمولی تبدیلی کر کے اطریفل مقوی کے نام سے مجربات قانون مفرد اعضا میں درج کیا ہے۔

صلابت معدہ

فیصل آباد سے میاں احمد علی اپنی والدہ نثار بی بی کو لے کر لیسین دواخانہ آیا نثار بی بی اتنا کمزور تھی کہ خود چل نہیں سکتی تھی احمد علی نے اپنی والدہ کو رکشہ سے کندھے پر اٹھا کر دکان میں بٹھایا۔ نثار بی بی کا دم چڑھا ہوا تھا کھل کر بات نہیں کر سکتی تھی۔ احمد علی نے نہایت مایوسی کے عالم میں مجھ سے مخاطب ہو کر کہا کہ حکیم صاحب میری والدہ تین سال سے پیٹ کی تکلیف میں مبتلا ہے جب سے بیمار ہوئی ہے مسلسل حکیموں ڈاکٹروں اور تجویز کنندہ کرنے والوں سے علاج کرا رہے ہیں لیکن مرض کسی قدر بڑھی ہے کم نہیں ہوئی اب تو والدہ صاحبہ چلنے پھرنے سے عاجز ہو رہی ہیں۔

علامات | نثار احمد نے اپنی والدہ صاحبہ کی بیماری و تکلیفوں کی تفاصیل بتاتے ہوئے کہا کہ حکیم صاحب شروع میں والدہ صاحبہ کے پیٹ میں ہلکا ہلکا درد ہونے لگا تھا بھوک کم ہو گئی کمزوری بڑھنے لگی جسم کا رنگ سیاہی مائل ہونے لگا دم چڑھنے لگا چھوٹے پیشاب کی کمی ہونے لگی پاخانہ نہایت قبض سے کئی کئی دن نہیں آتا تھا اب بھی وہی حال ہے اب تو پیٹ اتنا سخت ہو گیا ہے کہ دبانے سے ذرا سا بھی نہیں دبتا درد بھی پہلے سے کافی بڑھ گیا ہے دبانے سے زیادہ ہونے لگتا ہے۔ نیند ختم ہو گئی ہے۔ نثار بی بی کے بیٹے نے بتایا کہ حکیم صاحب والدہ صاحبہ کی بیماری اتنی پیچیدہ ہے کہ کسی کی سمجھ میں نہیں آ رہی۔ کوئی کہتا ہے کہ اس کے معدہ میں سوج ہے کوئی کہتا ہے کہ اس کے پیٹ میں السر ہو گیا ہے اب تو ڈاکٹر صاحبان کینسر کا فتویٰ لگا رہے ہیں خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ اسے کیا بیماری ہے، فیصل آباد سے ایک حکیم صاحب نے بتایا ہے کہ آپ کسی نئے طریقہ علاج سے

عسر العلاج اور پیچیدہ امراض کا علاج غذا تبدیل کر کے کرتے ہیں ذرا غور سے دیکھیں اگر آپ کے پاس اس کا علاج ہو تو اللہ کا نام لے کر شروع کر دیں ورنہ ہمیں صاف جواب دے دیں ہم سمجھ لیں گے کہ اللہ نے اس کا علاج نہیں بنایا اور صبر کر کے گھر بیٹھ جائیں گے میں نے احمد علی کی والدہ کو بغور دیکھا پیٹ کا معائنہ بھی کیا میں نے مریضہ کی نبض دیکھی اور قارورہ دیکھا مریضہ کا پیٹ پتھر کی طرح سخت تھا نبض سریع اور منشرف تھی البتہ قدرے پھولی ہوئی تھی جو عضلاتی اعصابی تحریک کا واضع ثبوت پیش کر رہی تھی قارورہ جو بہت کم مقدار میں تھا ہلکا سرخی مائل تھا۔ جو عضلاتی اعصابی تحریک۔ کا ہی تھا میں نے احمد علی اور اس کی والدہ کو بتایا کہ آپ مایوس نہ ہوں۔ خدا پر بھروسہ کریں خدا نے کوئی مرض ایسی پیدا نہیں کی جس کے ستر علاج پیش نہ کئے ہوں۔ یہ الگ بات ہے کہ ہم حکیم و ڈاکٹر لوگ کسی مریض کی بیماری تشخیص نہ کر سکیں اور علاج میں ناکام ہو جائیں۔

یاد رکھیں کوئی مرض لاعلاج نہیں خدا بہتری کرے گا میں نے اس کو بتایا کہ اسے نہ کینسر ہے نہ اس کے پیٹ میں سوج ہے بلکہ اس کے پیٹ کے گوشت میں سرد و خشک قسم کے مادے رک کر جم گئے ہیں جس سے پیٹ پتھرا گیا ہے طب اور قانون مفرد اعضاء میں اس تکلیف کو صلابت معدہ و جگر کہتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ مریضہ کے جسم میں خلط سودا کی کثرت اور اجتماع ہو رہا ہے اس کے جگر میں سکون ہو کر حرارت و صفرا کی پیدائش رک گئی ہے۔ علاج کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اغذیہ ادویہ دینا ہوں گی جس سے حرارت و صفرا بڑھ کر سودا ختم ہو جائے گا جس سے فوراً مریضہ کے عضلات سودا سے خالی ہو کر

درست ہو جائیں گے۔

علاج میں نے مریضہ کا علاج اللہ کا نام لے کر شروع کیا۔ غذا کی دوائی علاج پر مریضہ کو سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی جس سے مریضہ پہلے دن ہی سے بہتر ہونے لگی۔ صلابت میں نرمی آنے لگ گئی درد کم ہونے لگا۔

جو ادویہ مریضہ کو تجویز کی گئیں وہ درج ہیں

ہوالشافی :۔ اکسیر جدید، حب سلاطین، غذی عضلاتی ملین، جوارش کمونی، پیٹ پر رائی اور گندم کے آٹے کا حلوہ بنا کر باندھیں۔

اکسیر جدید اس کا نسخہ قانون مفرد اعضاء کی کسی کتاب میں دیکھ لیں۔

حب سلاطین جمالگوٹہ ۱ حصہ شنگرف ۲ حصہ کچلہ ۴ حصہ رائی ۸ حصہ حب بقدر باجرہ

غذی عضلاتی ملین اجوائن دیسی ۱ تولہ پودینہ ۱ تولہ بابچی ۲ تولہ تیزپات ۳ تولہ گندھک آملہ سار ۲ تولہ تمام ادویہ کو باریک پیس کر نصف ماشہ سے ایک ماشہ دن میں تین بار دیں۔

جوارش کمونی ہوالشافی :۔ زیرہ سفید مدبر ۱۰ تولہ سداب ۱۰ تولہ سونٹھ ۵ تولہ کالی مرچ ۵ تولہ خولنجاں ۵ تولہ چینی سہ چند وزن ادویہ۔ پہلے ادویہ کو سفوف بنا لیں پھر چینی کا قوام بنا کر ادویہ ملا کر محفوظ کر لیں۔ ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک کھلائیں۔

غذا صبح :۔ چنے بھنے ہوئے انڈا میں بیسن ملا کر اور مرچ مصالحہ ملا کر ٹکی بنا کر کھلائیں مربہ آملہ یا ہرڑ بھی کھا سکتے ہیں دوپہر :۔ چنے کی دال، بینگن، ٹماٹر، اچار، مسری کی دال، روٹی چنے کے آٹے کی۔ شام :۔ دوپہر والی کوئی سبزی کھا لیا کریں۔

حلوہ رائی و گندم کے آٹے کا ہوالشافی :۔ آٹا گندم ۵ تولہ رائی ایک تولہ دونوں کو تیل میں بھون کر پانی سے حلوہ بنا کر باندھ لیں۔

تبخیر معدہ یا دھرن پڑنا

تعارف تبخیر معدہ دورِ حاضرہ کی مشہور و معروف علامت ہے۔ جسے مرض کا درجہ دے دیا گیا ہے، حالانکہ یہ تکلیف معدہ و امعاء میں غذا کے خمیر و تعفن کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ مریض کے پیٹ میں خمیر سے ریاح کی پیدائش اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ ہر وقت ڈکاریں آتی ہیں اور اکثر ہوا پاخانہ کے راستے بھی خارج ہوتی رہتی ہے۔ اگر ریاح کا اخراج جاری رہے تو مریض کو چنداں تکلیف نہیں ہوتی۔ لیکن اگر ریاح بند ہو جائیں تو دل کی گھبراہٹ و بے چینی پیدا ہو کر مریض بے حد پریشان ہو جاتا ہے پاخانہ اور ہوا کے اخراج کا احساس اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ مریض ہر لمحہ میں یہی سوچتا رہتا ہے کہ ہوا خارج ہو جائے یا کسی طرح پاخانہ آجائے لیکن دونوں صورتوں میں جب کوئی بھی نہیں ہوتی تو بعض دفعہ دل میں گھٹن سی پیدا ہو کر بے ہوشی تک نوبت آجاتی ہے۔

اسباب بغیر شدید بھوک غذا کھانا۔ ہر وقت کھاتے رہنا۔ کئی قسم کے کھانے ایک ہی وقت میں اکٹھے کھانا جن میں گوشت اور فرنی یا کھیر وغیرہ بھی شامل ہو مچھلی کھا کر دودھ پینا جسمانی محنت یا ورزش نہ کرنا۔ ٹھنڈی چیزوں کا کثرت

استعمال جن میں دودھ دلیا۔ چاول۔ کھچڑی کچی سبزیاں اور سرد ترشیاء شامل ہیں

کیفیاتی اسباب میں یک دم سرد ماحول پیدا ہو جانا۔

نفسیاتی اسباب میں کثرت لذت مثلاً کھانا کھاتے ہی جماع کرنا جس سے طبیعت کھانا ہضم کرنے کی بجائے دوسری طرف لگ جاتی ہے اس طرح غذا معدہ میں پڑی ہوئی خمیر میں تبدیل ہو کر تبخیر معدہ کا باعث بنتی ہے۔ کثرت شراب خوری، نشہ آور چیزوں کا استعمال بھی اس مرض کا سبب بنتا ہے۔

خلطی اسباب میں کبھی بلغم و رطوبات سے اور کبھی سوداوی مادہ کی زیادتی سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات

پیٹ میں ہوا کا دباؤ اس قدر ہوتا ہے کہ نہ پاخانہ آتا ہے، نہ ہی ہوا خارج ہوتی ہے جس سے مریض ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ گھبراہٹ و بےچینی پیٹ میں گڑ گڑ کی آوازیں پیدا ہونا۔ بھوک کبھی زیادہ لگنا، کبھی بالکل بند ہو جانا۔ بدبو دار ہوا کا اکثر خارج ہوتے رہنا۔ یادداشت کا کم ہونا۔ باتیں زیادہ کرنا اپنی تکلیف کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔ جسم میں مختلف مقامات پر درد کی شکایت کرنا۔ بعض مریض تو اس قدر وہمی ہو جاتے ہیں کہ ابھی سر میں درد بتا رہے ہیں۔ فوراً ہی کہیں گے کہ لو سر والا درد چل کر اب ٹانگوں میں آ گیا ہے۔ فوراً ہی کہیں گے اب درد بازوؤں میں چلا گیا ہے۔ غرض جسم کے جس حصہ پر ہاتھ رکھا جائے وہیں درد کی شکایت کرتے ہیں۔ بعض ایسے مریضوں کے علاج کا بھی اتفاق ہوا ہے جو یہ کہتے تھے کہ میرے پیٹ اور جسم میں جانور مثلاً کتے، مرغ، کبوتر، گھوڑے وغیرہ ناچ کرتے رہتے ہیں۔ جس سے دماغ میں زبردست بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ جسم کے جس حصہ کو چاہے دبائیں فوراً ڈکاریں آنا شروع ہو جاتی ہیں بعض تبخیر معدہ کے مریضوں نے تو یہاں تک کہا ہے کہ اگر ہم کسی دوسرے شخص کو بھی دبائیں تو ہمیں ڈکاریں آنی شروع ہو جاتی ہیں، بس ڈکاریں

اکثر آتی رہتی ہیں۔ غرضیکہ سارا جسم گویا ہوا سے بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

مریض اکثر ناف پڑنے کی شکایت کرتے ہیں، چکر آتے ہیں۔ ریاح یا دباؤ نیچے کی بجائے اوپر کو ہوتا ہے۔ اس بےچینی میں نیند نہیں آتی۔ قوت رجولیت بھی یا تو بہت کم ہو جاتی ہے یا بعض مریضوں میں بڑھ جاتی ہے۔ تبخیر کی وجہ سے مریض کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ ـــــــ ۔ چہرے پر سیاہ دھبے پیدا ہو کر چہرہ بدنما ہو جاتا ہے۔

تشخیص بذریعہ نبض

(۱) اول صورت میں نبض اعصابی عضلاتی یعنی حجم میں موٹی رفتار میں سست ڈھیلی رسی کی طرح ادھر ادھر حرکت کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

قارورہ: کبھی ہلکا زردی مائل اور کبھی پانی کی طرح سفید ہوتا ہے۔

(۲) دوسری صورت میں عضلاتی اعصابی حجم میں موٹی رفتار میں تیز کسی ہوئی رسی کی مانند ہوتی ہے اگر ادھر ادھر حرکت دینے کی کوشش کی جائے تو انگلیوں کا مقابلہ کرتی ہے، کبھی یہ نبض باریک اور تیز بھی ہو جاتی ہے ایسی صورت میں عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔

علاج

قانون مفرد اعضاء کے تحت تبخیر معدہ کوئی مرض نہیں ہے بلکہ یہ تو کسی مفرد عضو کے فعل میں تیزی کے نتیجہ میں ہونے والی ایک علامت ہے جسے غلطی سے مرض کا درجہ دے دیا گیا ہے بلکہ آج کل تو یہ علامت اس قدر مشہور ہو گئی ہے کہ ہر شخص اس سے خوفزدہ نظر آتا ہے کیوں کہ ہمارے اطباء اور ڈاکٹروں نے اسے غلط فہمی سے لاعلاج مرض قرار دے دیا ہے۔ حالانکہ تبخیر معدہ قابل علاج مرض ہے۔ بلکہ یہ صرف غذا تبدیل کرنے سے ہی بھاگ جاتی ہے دراصل معدہ میں غذا کے

خمیر کو ہی ختم کرنا اولین علاج ہے جب تک غذا درست نہ کی جائے تبخیر معدہ تو رہی ایک طرف معمولی نزلہ زکام کا بھی یقینی علاج نہیں کیا جاسکتا۔

تبخیر معدہ کی دو صورتیں ہوتی ہیں

(۱) اعصابی عضلاتی تحریک سے جسم میں رطوبات کی کثرت کے نتیجہ میں ریاح یعنی تبخیر کا ہونا جو فطری اصول کے مطابق ہوتا ہے مثلاً جب بارش ہو جاتی ہے اور چاروں طرف پانی ہی پانی ہوتا ہے تو فطرت اس پانی کو عمل تبخیر کے ذریعہ گیس بنا کر اڑا دیتی ہے جس سے تمام پانی اڑ کر زندگی کی رکاوٹیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس طرح عضلاتی تحریک سے رطوبات خشک کرکے فطری اعمال کے مطابق تبخیر معدہ کا شرطیہ علاج کیا جاسکتا ہے۔

(۲) عضلاتی اعصابی تحریک میں سردی خشکی ترشی و تیزابیت سے کھائی ہوئی غذا میں خمیر و تعفن پیدا ہو کر ریاح و گیس پیدا ہوتی ہے۔ جسے تبخیر معدہ کا نام دیا گیا ہے

اصول علاج

علاج کیلئے مفرد اعضاء کے افعال اور تحریکات کا تعین کریں

اول صورت میں دماغ و اعصاب میں تحریک جگر و غدد میں تحلیل اور قلب و عضلات میں تسکین ہوتی ہے اس لئے معدہ کے عضلاتی پردہ میں تسکین کی وجہ سے غذا میں خمیر و تعفن پیدا ہو کر ریاح گیس و تبخیر معدہ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج کے لئے تسکین والے مفرد عضو یعنی قلب کو تحریک دینے سے نہ صرف تبخیر معدہ کی تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں بلکہ رنگ نکھر کر صحت و جوانی بحال ہو جاتی ہے۔

دوسری صورت میں قلب و عضلات کے فعل میں تحریک تیزی جگر و غدد میں تسکین دماغ و اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے اس سے معدہ کے غدی پردہ میں تسکین ہو کر غذا ہضم

ہونے کی بجائے معدہ میں پڑی ہوئی خمیر میں تبدیل ہو کر ریاح و گیس کا سبب بنتی ہے یہی تبخیر معدہ یا دھرن پڑنا کہلاتی ہے۔

علاج کے لیے تسکین والے مفرد عضو یعنی جگر کو تحریک دینے سے یقینی طور پر تبخیر معدہ کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ قانون مفرد اعضاء کے تحت ہر مرض و علامت کا علاج اس طرح یقینی طور پر کیا جاسکتا ہے، جیسے ہم اپنی مرضی سے جب چاہیں بلب کا بٹن دبا کر روشن کر لیتے ہیں اور جب چاہیں پنکھے کا بٹن دبا کر پنکھا چلا لیتے ہیں اس طرح قانون مفرد اعضاء کا معالج اپنی مرضی سے جس مفرد عضو کو چاہے تحریک تسکین تحلیل میں لا سکتا ہے، جس سے تمام امراض علامات رفع ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے۔

مجربات

اعصابی، عضلاتی تبخیر کے لیے نسخہ جات

حب مقوی خاص اور حب صابر ایک ایک گولی ملا کر ہمراہ قہوہ چائے یا تازہ پانی دن میں چار بار دیں اگر پاخانہ زیادہ آئے تو حب صابر کم کر دیں۔ ورنہ چار بار دیتے رہیں۔

ٹکور رات کو سوتے وقت پیٹ پر آٹے کا نمکین حلوہ تیل میں تیار کر کے باندھ لیں تا کہ پیٹ کی سوزش رفع ہو کر جلدی آرام آجائے۔

غذا صبح مربہ آملہ یا انڈے فرائی کھا کر قہوہ پی لیں۔ دوپہر صرف سالن گوشت انڈے اچار۔ پکوڑے۔ ٹماٹر۔ بیسنی روٹی وغیرہ۔ رات۔ کشمش اور بادام کھا کر قہوہ پی لیں۔ اس علاج کو مسلسل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد تبخیر معدہ کو آرام آجائے گا۔

حب مقوی خاص اور حب صابر کے نسخہ جات بار بار ماہنامہ ہذا میں چھپتے رہے

ہیں تمام قارئین ان نسخہ جات سے واقف ہیں۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں "رہبر نظریہ مفرد اعضاء" نیا ایڈیشن - از حکیم محمد یٰسین دنیاپوری۔

ٹکور | ہوالشافی : آٹا گندم (۳ حصہ) آٹا تارامیرا (ایک حصہ) تیل سرسوں اور نمک خوردنی حسب ضرورت۔ معروف طریقہ پہ حلوہ تیار کر کے نیم گرم ٹکڑہ کر کے پیٹ پہ باندھیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو اتار کر تھوڑا سا تیل ملا کر پھر گرم کر لیں ۲۴ گھنٹے بعد دوبارہ نیا بنالیں۔

عضلاتی اعصابی تحریک کی تبخیر کیلئے مجربات

اگر مریض کے جسم و پیٹ میں ریاح کے ساتھ رطوبت بھی ہو تو حب مقوی خاص اور حب صابر دیں اگر رطوبت کی انتہائی کمی ہو جس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ مریض کا رنگ سیاہی میل ہوتا ہے۔ نیند بالکل نہیں آتی مریض باتیں زیادہ کرتا ہے۔ اپنی تکلیف کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے کوئی بات سمجھانے کی کوشش کی جائے تو اپنی بات ہی کرے گا۔ معالج کی بات بار بار کاٹ کر پھر اپنی رام کہانی ہی بیان کرے گا۔ ایسی صورت میں مفید مجربات۔

غدی عضلاتی مسہل۔ غدی اعصابی ہاضم۔ پیٹ پہ آٹے کا حلوہ۔ سارے جسم خصوصاً ہاتھ پاؤں اور سر پہ دیسی گھی میں مغز بادام ملا کر مالش کرائیں علاج ہمت اور حوصلہ سے جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شرطیہ آرام آجائے گا۔

تریاق تبخیر

ہوالشافی : شنگرف رومی، جائفل، لونگ، دارچینی، عقرقرحا، فلفل دراز، زنجبیل ۱ تولہ۔
۱ تولہ ۱ تولہ ۲ تولہ ۱ تولہ ۲ تولہ ۱۲ تولہ،

ترکیب تیاری : اول شنگرف اور دارچینی کو خوب باریک پیس ملالیں بعد میں باقی ادویات

کو باریک کر کے ملا کر کم از کم دو گھنٹے کھرل کریں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک : ۲ رتی یا ۳ رتی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات : عضلاتی غدی ہے۔ تبخیر مزمن ہو یا نئی فوری اثر ہے۔ کھاتے ہی ضعف معدہ - پرانا احتلام - جریان - کمزوری بدن - بدہضمی - نفخ شکم و امعاء - سلسل بول - بندش حیض - سیلان الرحم وغیرہ رفع ہو جاتے ہیں۔

غدی عضلاتی مسہل

ہوالشافی : رائی (۳ تولہ) اجوائن دیسی (۳ تولہ) باؤچی (۳ تولہ) گندھک آملہ سار (۱۲ تولہ) مغز جمال گوٹہ (۱ تولہ)

ترکیب : سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک : ایک تا دو گولی ہمراہ تازہ پانی۔

افعال و اثرات : ہیں محرک جگر ہے۔ بے ضرر مسہل ہے۔ بیرونی طور پہ خارش چنبل پھوڑے پھنسی پر لگانے سے فوراً شفا کا اثر دکھاتا ہے۔ درد دانت میں بھی مفید ہے پرانے ریحی دردوں کے لئے فوری اثر ہے عضلاتی اعصابی تحریک کی وجہ سے پیدا شدہ ترشی و تیزابیت سے ہونے والے تبخیر معدہ میں بھروسہ کی دوا ہے۔

غدی اعصابی ہاضم

ہوالشافی : سنڈھ ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ فلفل دراز ۱ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ۔ پودینہ باغی ۲ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۳ تولہ۔ سونف ۳ تولہ۔ میٹھا سوڈا (۳ تولہ) نمک خوردنی (۱۲ تولہ) ریوند خطائی (۳ تولہ)

ترکیب تیاری : سب دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ کریں۔

ہیپاٹائٹس اور قانون مفرد اعضاء

از حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

☆ ہیپاٹائٹس کیا ہے؟ ☆ یہ کیسے لاحق ہوتی ہے؟ ☆ اس کی اقسام کتنی ہیں؟ ☆ کیا واقعی اس کی اقسام ہیں یا بنائی گئی ہیں؟ ☆ کیا تمام اقسام الگ الگ ہیں یا ایک ہی حالت کے مختلف نام ہیں؟ ☆ قانون مفرد اعضاء میں اس کی کیا تحریک ہے؟ اور قانون مفرد اعضاء میں ہیپاٹائٹس کا غذائی و دوائی علاج کیا ہے؟ یہ سب چیزیں اس کتاب میں تفصیل سے دی گئی ہیں جس کے مطالعہ کے بعد ہیپاٹائٹس کا علاج مشکل نہیں رہے گا آج ہی طلب فرمائیں

تحقیقات ادویہ سازی حصہ دوم

از حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

تحقیقات ادویہ سازی حصہ اول کی کامیابی کے بعد حصہ دوم بھی شائع ہوگیا ہے اس میں ادویہ سازی کے متعلق ایسے خفیہ راز افشاء کئے گئے ہیں جن کی مدد سے دوا ساز نہ صرف ادویہ کو آسانی سے بنا سکے گا بلکہ اس دوران ہونے والے حادثات سے بھی محفوظ رہے گا قانون مفرد اعضاء کے تحت ادویہ سازی پر پہلی کتاب ہے۔

ناظم طباعت واشاعت

حکیم محمد عارف ایڈیٹر ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیاپور ضلع لودھراں

یٰسین دواخانہ ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں

قانون مفرد اعضاء اور

امراض جلد

ایسی بے نظیر علمی فنی اور تحقیقاتی کتاب جس میں قانون مفرد اعضاء کے تحت جلد میں اور جلد پر ہونے والی غیر طبعی امراض وعلامات کی بالاعضاء تشخیص کے بعد یقینی و بے خطاء علاج پیش کیا گیا ہے۔

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیاپوری

یٰسین دواخانہ طبی کتب خانہ دنیاپور ضلع لودھراں

رہبر ۔ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء لاہور

مدیر اعلیٰ ☆ حکیم محمد الیاس

اگر آپ قانون مفرد اعضاء یا طب یونانی کے طبیب ہیں اور اپنے علم وفن میں کمال حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کا مطالعہ کریں اس کا باقاعدہ مطالعہ آپ کے علم وفن میں اضافہ کرے گا۔

سالانہ چندہ مع خاص ایڈیشن عام ڈاک سے 350

جاری کرانے کے لئے پتہ

یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ علم دین سنٹر بالمقابل کربلا گامے شاہ لاہور

ماہنامہ

قانون مفرد اعضاء ایک
طبی تحقیقاتی مجلّہ ہی نہیں
بلکہ

ایک انجمن اور اس سے بھی بڑھ کر ایک تحریک ہے۔

اگر آپ قانون مفرد اعضاء کے اصول مفصل اور طریقہ تشخیص کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی اس کی سالانہ ممبرشپ حاصل کریں۔

ممبرشپ حاصل کرنے کیلئے مبلغ **-/Rs:400** روپے کا منی آرڈر

حکیم محمد الیاس دنیاپوری

یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ علم دین سنٹر لوئر مال بالمقابل کربلا گامے شاہ اردو بازار لاہور۔

فون: 042-37358721 : 0301-4759408 0333-4229479

قانون مفرد اعضاء کے تحت انقلاب انگیز جدید تحقیق

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کی تیار شدہ ادویات

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کی تمام معجونات، شربت ،خمیرہ جات،عرقیات،طلاء جات اور دوسرے تمام نسخہ جات گولیوں کی شکل میں دستیاب ہیں۔

قانون مفرد اعضاء کے معالجین کے لئے ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔تمام ادویات آرڈر پر وی پی/پارسل یا TCS بھی کی جاتی ہیں خرچہ بذمہ خریدار ہوگا۔

رابطہ: حکیم محمد الیاس دنیاپوری

یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ

علم دین سنٹر، بالمقابل کربلا گامے شاہ چوک، اردو بازار لاہور۔

فون: 042-37358721 موبائل: 0333-4229473, 0301-4759408